

شیخ علی رحمان فرماتے ہیں کہ علامہ مفتی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا  
احمد عبدالجواد رحمان کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

# کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی منقعی بن حاتم الدین  
ہندی بزحان پوری  
تقریباً ۱۰۰۰

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعہ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاعتدال

اُردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی پاکستان فون: 32631861

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ دوازدہم

مترجم

مولانا احسان اللہ شائق

## فہرست عنوانات..... حصہ دوازدہم

۳۷۵	العرب	۳۵۵	چوتھا باب..... قبائل اور ان کے اکٹھے اور الگ الگ
۳۷۶	عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے		ذکر کے بارے میں
۳۷۸	اہل یمن کی فضیلت کا ذکر	۳۵۶	انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کا ذکر
۳۷۹	اکٹھے چند قبائل کا ذکر..... اکمال	۳۵۷	رسول اللہ ﷺ کی معیت بڑی دولت
۳۸۰	یمن کے لوگ بہترین ہیں	۳۵۷	ثرید بہترین کھانا ہے
۳۸۱	ازد	۳۵۷	اکمال
۳۸۱	اکمال..... قبیلہ ازد کا ذکر	۳۵۸	انصار سے درگزر کرو
۳۸۲	اوس اور خزرج	۳۵۹	ہر مومن کو انصار کا حق پہچانا چاہئے
۳۸۲	ریحہ	۳۶۰	انصار صحابہ رضی اللہ عنہم سے بغض رکھنا کفر ہے
۳۸۲	مضر	۳۶۱	انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی مثال
۳۸۲	الاکمال	۳۶۲	انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی پاکبازی
۳۸۲	یحییٰ بن جابر مرسلہ	۳۶۳	مہاجرین رضی اللہ عنہم
۳۸۲	عبدالقیس	۳۶۳	فقراء مہاجرین کی فضیلت
۳۸۳	الاکمال..... حروف تہجی کے اعتبار سے قبائل کا ذکر	۳۶۳	الاکمال
۳۸۳	احس	۳۶۳	قریش کی فضیلت کا ذکر
۳۸۳	اسلم	۳۶۶	الاکمال
۳۸۳	بربر	۳۶۸	لوگ قریش کے تابع ہیں
۳۸۳	بکر بن وائل کا ذکر	۳۶۹	قریش کی تابعداری کا حکم
۳۸۳	بنو تمیمہ	۳۷۰	خلیفہ کا انتخاب قریش سے
۳۸۳	بنو الحارث	۳۷۲	قریش کی تذلیل کرنے والے کی سزا
۳۸۳	بنو عامر	۳۷۳	اہل بدر
۳۸۳	بنو النضر	۳۷۴	بنو ہاشم کا ذکر الاکمال سے
۳۸۳	ثقیف	۳۷۴	الاکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۹۳	تبع	۳۸۴	جہنیہ
۳۹۳	عمرو بن عامر ابو خزیمہ	۳۸۴	خرائجہ
۳۹۳	ابوطالب	۳۸۵	دوس
۳۹۴	ابو جہل	۳۸۵	عبس
۳۹۴	عمرو بن لُحی بن قعدہ	۳۸۵	عبدالقیس
۳۹۴	الاکمال	۳۸۵	بنو عصبہ نافرمان قبیلہ ہے
۳۹۵	مالک بن انس رضی اللہ عنہ	۳۸۵	عمان
۳۹۵	اکٹھے چند قبائل کا ذکر..... اکمال	۳۸۵	عنزہ
۳۹۶	بنو ہاشم کی فضیلت	۳۸۶	قبط
۳۹۷	الفرس الاکمال سے	۳۸۶	قضاعت
۳۹۸	فارس کے لوگوں کے لئے پیشین گوئی	۳۸۶	بنو قیس کا ذکر
۳۹۹	پانچواں باب..... اہل بیت کے فضائل میں	۳۸۶	مزینہ
۳۹۹	پہلی فصل..... اجمالی فضائل	۳۸۶	مخافر
۴۰۰	اہل بیت امت کے لئے امان ہیں	۳۸۷	ہمدان
۴۰۱	جنت کے سردار	۳۸۷	قبائل کے ذکر کا کلمہ
۴۰۱	الاکمال	۳۸۷	صفات کے اعتبار سے چند قبائل کا ذکر
۴۰۲	قرابت داروں کے لئے جنت کی بشارت	۳۸۷	بنو اسلم کا ذکر
۴۰۵	دوسری فصل..... اہل بیت کے مفصل فضائل کے بارے میں	۳۸۸	الیاس اور خضر علیہما السلام
۴۰۵	فاطمہ رضی اللہ عنہا	۳۸۹	اکمال
۴۰۶	حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کا تذکرہ	۳۹۰	اولیس بن عامر القرنی رحمۃ اللہ علیہ
۴۰۷	فاطمہ نام رکھنے کی وجہ	۳۹۰	اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر
۴۰۸	جگر گوشہ رسول ﷺ	۳۹۱	اکمال
۴۰۹	الحسن والحسین رضی اللہ عنہما	۳۹۱	اولیس قرنی رحمۃ اللہ کی شفاعت
۴۱۰	اولاد فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر	۳۹۱	قیس بن ساعدہ الایادی
۴۱۱	الاکمال	۳۹۲	زبیر بن عمرو بن نفیل
۴۱۱	بہترین نانا نانی	۳۹۲	ورقہ بن نوفل
۴۱۳	حضرات حسنین رضی اللہ عنہ کے لئے جنت کی بشارت	۳۹۲	ورقہ بن نوفل من الاکمال
۴۱۳	مقتل الحسین رضی اللہ عنہ	۳۹۳	مطعم بن عیدری
			ابورغال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۴۲۶	زید الخیر... من اکمال	۴۱۳	الحسن رضی اللہ عنہ من الاکمال
۴۲۶	ذیل الباب... من الاکمال	۴۱۳	الحسین رضی اللہ عنہ من الاکمال
۴۲۷	امرؤ القیس... من الاکمال	۴۱۶	محمد بن الحنفیہ رضی اللہ عنہ
۴۲۷	ساتواں باب... امت مرحومہ کے فضائل میں	۴۱۶	رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن
۴۲۸	امت محمدیہ ﷺ کی خصوصیت	۴۱۷	الاکمال
۴۲۹	قیامت کے روز امت محمدیہ ﷺ کا مجدہ	۴۱۸	عائشہ رضی اللہ عنہا
۴۳۱	دو تلواریں کا جمع نہ ہونا	۴۱۹	الاکمال... بہترین نعم البدل
۴۳۱	رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے	۴۲۰	میمونہ رضی اللہ عنہا
۴۳۲	دجال سے قتال کا ذکر	۴۲۰	حفصہ رضی اللہ عنہا
۴۳۲	تین تہائی جنت کا حقدار	۴۲۰	الاکمال
۴۳۷	امت محمدیہ ﷺ کا اجر و ثواب	۴۲۱	ام سلمہ رضی اللہ عنہا
۴۳۸	غالب رہنے والی جماعت	۴۲۱	صفیہ رضی اللہ عنہا من الاکمال
۴۳۹	جہاد کرنے والی جماعت	۴۲۱	زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا... من الاکمال
۴۴۰	شوق دیدار میں قربانی	۴۲۱	بیتہ الجون
۴۴۱	لحومہ فی القطب والابدال	۴۲۲	اکمال میں رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ
۴۴۲	ابدال کا تذکرہ		عنہن کا اجمالی طور پر ذکر
۴۴۲	الاکمال	۴۲۲	تیسری فصل... مناقب نساء کے بارے میں جامع
۴۴۳	ابدال کے اوصاف		احادیث کا ذکر
۴۴۳	انسان کی فضیلت	۴۲۳	الاکمال
۴۴۳	الاکمال	۴۲۳	صحابیہ عورتیں رضی اللہ تعالیٰ عنہن
۴۴۵	ہر سو صدی پر ایک مجتہد ہوتا ہے	۴۲۳	الاکمال
۴۴۵	جو اس امت کیلئے ان کے دینی امور میں اجتہاد کرتا ہے	۴۲۳	اکمال میں... انصار صحابیات رضی اللہ عنہن کا ذکر
۴۴۵	آنٹھواں باب... جگہوں اور زمانوں کے فضائل میں	۴۲۵	الرمیضاء... من الاکمال
۴۴۵	پہلی فصل... جگہوں کے فضائل میں	۴۲۵	ام حبیب بن العباس... من الاکمال
۴۴۵	مکہ اور اس کے ارد گرد کے فضائل زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً	۴۲۵	بنت خالد بن سنان... من الاکمال
۴۴۷	مسجد الحرام میں نماز کی فضیلت	۴۲۵	ام سلیم... من الاکمال
۴۴۸	مکہ مکرمہ کا احترام	۴۲۶	چھٹا باب... صحابہ رضی اللہ عنہم کے علاوہ دوسرے
۴۴۹	مکہ مکرمہ سے محبت کا ذکر	۴۲۶	حضرات کی فضیلت کے بارے میں
۴۵۰	زمین میں دھنسانے کا ذکر	۴۲۶	النجاشی

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۴۷۹	الروحاء من الاکمال	۴۵۲	حرم میں ظلم و زیادتی کرنے والا
۴۸۰	اکمال	۴۵۳	الکعبہ..... الاکمال
۴۸۰	مسجد نبوی ﷺ کا سفر	۴۵۳	فرشتوں کا حج
۴۸۲	مدینہ منورہ میں موت کی فضیلت	۴۵۵	الحجر اسود
۴۸۲	ملک شام کی فضیلت	۴۵۷	الاکمال
۴۸۳	دمشق کا تذکرہ	۴۵۸	رکن یمانی
۴۸۳	فتنہ کے زمانہ میں ملک شام میں پناہ	۴۵۹	کعبہ کی درباری..... الاکمال
۴۸۶	فتنہ کے وقت ایمان ملک شام میں	۴۶۰	زمزم کا پانی
۴۸۷	مسجد العشار من الاکمال	۴۶۱	اکمال میں سے..... حاجیوں کو پانی پلانے کا ذکر
۴۸۷	جبل خلیل کا تذکرہ	۴۶۱	المصلی..... من الاکمال
۴۸۹	عسقلان	۴۶۲	وادئ اسرور
۴۹۰	الغوطة	۴۶۲	البیت المعمور
۴۹۰	الاکمال	۴۶۲	الاکمال
۴۹۲	قزوین کا تذکرہ	۴۶۲	عسقلان..... من الاکمال
۴۹۲	اسکندریہ کا تذکرہ	۴۶۳	ذکر منی
۴۹۳	مرو کا ذکر	۴۶۳	مدینہ اور اس کے ارد گرد کے فضائل
۴۹۳	اکٹھے جگہوں کا ذکر اکمال سے	۴۶۳	مدینہ منورہ کا نام
۴۹۵	پہاڑ کا..... ذکر اکمال میں سے	۴۶۳	حرم مدینہ منورہ
۴۹۵	جبل خلیل کا..... ذکر اکمال میں سے	۴۶۶	ریاض الجنہ کا تذکرہ
۴۹۵	جبل رحمت کا..... ذکر اکمال سے	۴۶۷	مدینہ منورہ کا خاص وصف
۴۹۶	شیطان کی مایوسی	۴۶۸	اہل مدینہ کے لئے خصوصی دعا
۴۹۷	بصرہ	۴۶۹	اہل مدینہ کے ساتھ بدسلوکی کی سزا
۴۹۹	عذاب والے شہروں میں داخلہ کا طریقہ	۴۷۲	مدینہ منورہ کی سکونت
۵۰۰	شعبان	۴۷۵	مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت
۵۰۰	شعبان کے مہینے میں روزے	۴۷۵	ریاض الجنہ کا ذکر
۵۰۱	نصف شعبان کی رات مغفرت	۴۷۷	مسجد قباء من الاکمال
۵۰۲	ذی الحج کی دس راتیں	۴۷۸	مسجد نبی عمرو بن عوف من الاکمال
۵۰۳	الاکمال یوم النحر میں سے	۴۷۸	وادئ العقیق من الاکمال
۵۰۳	محرم	۴۷۷	بطحان من الاکمال

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۵۱۷	اکمال	۵۰۳	الاکمال
۵۱۷	قسم افعال میں فضائل کی کتاب	۵۰۳	پیر اور جمعرات
۵۱۷	رسول اللہ ﷺ کے فضائل کا باب اور اس میں رسول اللہ	۵۰۳	الاکمال
	ﷺ کے معجزات اور غیب کی خبریں بتانے کا ذکر	۵۰۳	سرودی
۵۱۷	مسند براء بن عازب رضی اللہ عنہ	۵۰۵	الاکمال
۵۱۸	نماز فرض ہونے کا تذکرہ	۵۰۵	جامع الازمۃ الاکمال
۵۱۹	رسول اللہ ﷺ کے معجزات اور دلائل نبوت	۵۰۵	نواں باب..... جانوروں کے فضائل کے بارے میں
۵۲۱	حلم و بردباری کا تذکرہ	۵۰۵	چوپایوں کے فضائل
۵۲۲	عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ	۵۰۶	بکریوں کا تذکرہ
۵۲۳	مسند جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ	۵۰۸	بکری بابرکت جانور ہے
۵۲۷	عمان کے راہب کا تذکرہ	۵۰۸	الاکمال
۵۲۸	ایک عورت کے بچہ کا تذکرہ	۵۱۰	پرندوں کے فضائل
۵۳۳	ابو ذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا تذکرہ	۵۱۰	کبوتر اور مرغ
۵۳۳	امیہ بن ابی الصلت کا تذکرہ	۵۱۱	اکمال
۵۳۵	عبداللہ بن سلام کے اسلام لانے کا تذکرہ	۵۱۲	پرندوں کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۳۷	سب سے پہلے ہلاک ہونے والے	۵۱۲	کبوتر کا ذکر..... اکمال سے
۵۳۹	درخت اور پتھروں کا سلام کرنا	۵۱۲	مٹی
۵۴۰	رسول اللہ ﷺ کا لعاب شفاء	۵۱۲	اکمال
۵۴۲	کنکریوں کا دست مبارک میں تسبیح پڑھنا	۵۱۲	عقلاء کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۴۳	حنین الجذع	۵۱۲	اکمال
۵۴۳	کھجور کے تنے کا روٹا	۵۱۵	انار کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۴۳	المعراج	۵۱۵	پیری کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۴۷	فضائل متفرقہ	۵۱۵	پیلو کے پکے ہوئے پھل کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۴۷	آپ علیہ السلام کے متفرق فضائل	۵۱۵	حنا کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۴۸	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کا علاج	۵۱۵	بنفشہ کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۴۹	جنت میں رسول اللہ ﷺ کی معیت	۵۱۶	کاسنی کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۵۰	آپ علیہ السلام کی نبوت کی ابتداء	۵۱۶	مسور کی دال کا ذکر..... اکمال میں سے
۵۵۱	آپ علیہ السلام کا پشت در پشت آنا	۵۱۶	نہریں
۵۵۱	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا دم رتنا	۵۱۷	دریا نیل اور فرات کا ذکر



صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۵۷۵	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سخاوت	۵۵۵	رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا قبول ہونا
۵۷۶	ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک رات	۵۵۵	ثرید و گوشت کا ملنا
۵۷۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا	۵۵۶	نسب ﷺ
۵۷۷	جن پر سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے افضل	۵۵۶	رسول اللہ ﷺ کا نسب
۵۷۹	میرا خلیل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں	۵۵۷	ولادت محمد ﷺ
۵۸۱	ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ ہے	۵۵۸	بدء الوحی..... وحی کی ابتداء
۵۸۲	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت	۵۵۹	صبرہ رضی اللہ عنہا علی اذی المشرکین
۵۸۳	اللہ تعالیٰ نے صدیق نام رکھا	۵۵۹	رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کی ایذا پر صبر کرنا
۵۸۳	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی گواہی	۵۶۰	الخصائص
۵۸۵	رسول اللہ ﷺ کا جنازہ	۵۶۰	رسول اللہ ﷺ کے بعض مخصوص حالات
۵۸۹	ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عبادت	۵۶۱	ابنہ ﷺ..... رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے
۵۸۹	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ	۵۶۲	جامع الدلائل و اعلام النبوة
۵۹۰	ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا	۵۶۲	نبوت کے علامات و دلائل
۵۹۰	ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اخلاق و عادات	۵۶۵	ملک روم کو دعوت اسلام
۵۹۱	ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات	۵۶۸	باب فی فضائل الانبیاء جامع الانبیاء
۵۹۳	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وصیت	۵۶۸	آدم علیہ السلام
۵۹۳	موت کے وقت پڑھنے کے کلمات	۵۶۹	نوح علیہ السلام
۵۹۶	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت لوگوں کا غمگین ہونا	۵۶۹	موسیٰ علیہ السلام
۵۹۷	فضائل الفاروق رضی اللہ عنہ	۵۶۹	یونس علیہ السلام کا تذکرہ
۵۹۷	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	۵۷۰	داؤد علیہ السلام
۵۹۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	۵۷۰	یوسف علیہ السلام
۶۰۱	موافقات عمر رضی اللہ عنہ	۵۷۱	ہود علیہ السلام
۶۰۲	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی معاش	۵۷۱	شعیب علیہ السلام
۶۰۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہار اسلام	۵۷۱	دانیال علیہ السلام
۶۰۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف	۵۷۲	سلیمان علیہ السلام
۶۰۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رعب	۵۷۲	باب فضائل الصحاب
۶۰۷	مال خرچ کرنے میں احتیاط	۵۷۲	فصل فی فضائلہم اجمالاً
۶۱۰	کلام رسول اور کلام غیر میں فرق کرنا	۵۷۳	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت
		۵۷۳	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۶۱۵	اپنے نفس، اہل و عیال اور امراء کے متعلق	۶۱۰	امیر المؤمنین لکھنے کی وجہ
۶۱۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی متفرق سیرت	۶۱۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پیشین گوئی
۶۱۷	نبی کریم ﷺ سے وفاداری	۶۱۳	شیاطین کا زنجیروں میں بند ہونا
۶۱۸	عمر رضی اللہ عنہ کا خلیفہ مقرر کرنا	۶۱۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ مجلس کی زینت ہے
۶۱۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات	۶۱۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا
۶۵۰	انتخاب خلیفہ کا طریقہ	۶۱۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا
۶۵۲	چوتھائی مال کی وصیت	۶۱۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کی قوت کا سبب
۶۵۲	عمالوں کے متعلق وصیت	۶۲۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکندہ نازل ہونا
۶۵۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے روز سورج گرہن	۶۲۱	حضرت جبرائیل علیہ السلام کا سلام
۶۵۶	ابولولو کا قتل	۶۲۳	وفات عام الرقادہ
۶۵۷	نزع کے وقت کے متعلق وصیت	۶۲۳	قط کے زمانہ میں غمخواری
		۶۲۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اخلاق
		۶۲۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا
		۶۲۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دنیا سے بے رغبتی
		۶۲۹	جوئی پر ہاتھ صاف کرنا
		۶۳۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کفایت شعاری
		۶۳۰	تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونا
		۶۳۲	بیت المال سے خرچہ لینے میں احتیاط
		۶۳۵	اپنے گھر والوں کے ساتھ انصاف
		۶۳۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دعا کی قبولیت
		۶۳۵	عمر رضی اللہ عنہ کے شمائل
		۶۳۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست ایمانی
		۶۳۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شکرگذاری
		۶۳۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تواضع
		۶۴۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ
		۶۴۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف
		۶۴۳	اپنے بیٹے کو کوڑا لگانے کا واقعہ
		۶۴۵	اقرباء پروری کی ممانعت
		۶۴۵	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سیاست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چوتھا باب..... قبائل اور ان کے اکٹھے اور الگ الگ طور پر ذکر کے بارے میں

انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کا ذکر

۳۳۶۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد و صلوة کے بعد اے لوگو! بیشک لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم، یہاں تک کہ انصار لوگوں میں اس طرح ہوں گے جیسے کھانے میں نمک، سوتم میں ہے جو حکومت کا ذمہ دار بنے گا وہ کسی کو نقصان پہنچائے گا یا کسی کو فائدہ، سو ان انصار کی اچھائیاں قبول کی جائیں اور ان کی برائیاں درگزر کی جائیں۔ صحیح البخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی اور تم پر جو ذمہ داری ہے وہ باقی ہے، تم ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیاں درگزر کرو۔ شافعی، بیہقی المعرفة بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے اور تم ان کی طرف ہجرت نہیں کرو گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے انصار سے کوئی محبت نہیں کرے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہوں گے اور انصار سے کوئی بغض نہیں رکھے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوں گے۔

احمد بن حنبل طبرانی بروایت حارث بن زیاد انصاری

۳۳۶۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش جاہلیت اور مصیبت کے دور میں نئے نئے گزرے ہیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ان کی تلافی کروں اور۔ (ان کے ساتھ) انصاف و محبت کروں کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ لوگ تو دنیا لے کر لوٹیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر لے کر لوٹو؟ اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی یا وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور ان کی گھاٹی میں چلوں گا۔

ترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں انصار کے بارے میں (اچھائی کی) وصیت کرتا ہوں بیشک وہ میری اوجھ اور زمبیل (کی طرح) ہیں، وہ اپنی ذمہ داری جو ان پر تھی پوری کر چکے اور ان کا حق جو ان کے لئے تھا باقی ہے سو تم ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگزر کرو۔ بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

تشریح:..... کرش: اوجھ جس میں جانور کھانا محفوظ کرتا ہے عیبہ زمبیل جس میں سامان وغیرہ محفوظ کیا جائے ان دونوں الفاظ کے ذریعہ امانت داری اور دیانت داری مراد لی گئی ہے کہ انصار رسول اللہ ﷺ کے خاص امانت دار اور راز دار لوگ ہیں۔

۳۳۶۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! میری وہ زمبیل جس میں میرے بیت ٹھکانہ اختیار کرتے ہیں اور میری اوجھ انصار ہیں سو تم ان کی برائیوں سے درگزر کرو اور ان کی اچھائیاں قبول کرو۔ ترمذی بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶: ۲۱۷ ضعیف الترمذی: ۸۲۰۔

۳۳۷۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میری اوجھ اور زمبیل (کی طرح) ہیں لوگ عنقریب زیادہ اور وہ (انصار) کم ہو جائیں گے تم ان کی

اچھانیاں قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگزر کرو۔ نسائی بروایت اسید بن حضیر، ترمذی بیہقی و نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ  
۳۳۷۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار شعمار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح اندر کی بات جاننے والے) ہیں اور (دوسرے) لوگ  
دثار (عام کپڑے کی طرح) ہیں۔ اگر لوگ ایک وادی کو اختیار کریں اور انصار (دوسری) وادی کو اختیار کریں تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا اور  
گر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ ابن ماجہ بروایت سہل بن سعد

۳۳۷۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں انصار کے گھروں میں سے بہتر گھر نہ بتاؤں اور انصار کے گھروں میں سے سب سے اچھا گھر بنی  
نجار کا ہے پھر بنی عبدالاشہل کا پھر بنی الحارث بن الخزرج کا پھر بنی ساعدہ کا اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہی خیر ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی نسائی اور ترمذی بروایت انس، احمد بن حنبل بیہقی ترمذی بروایت ابو اسید الساعدی، احمد بن  
حنبل، بیہقی بروایت ابو حمید الساعدی، احمد بن حنبل، مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا گھائی میں چلیں تو میں انصار کی  
وادی یا گھائی میں چلوں گا۔ بیہقی بروایت انس، احمد بن حنبل، بخاری بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا گھائی میں چلیں تو میں انصار کے  
ساتھ ہوں گا۔ احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت ابی۔ ذخیرۃ الحفاظ: ۴۶۹۲

۳۳۷۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص، انصار سے دشمنی نہیں رکھتا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

مسلم بروایت ابو ہریرہ، احمد بن حنبل، ترمذی نسائی بروایت ابن عباس، احمد بن حنبل، ابن حبان بروایت ابو سعید  
۳۳۷۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت صرف مؤمن ہی کرتا ہے اور انصار سے دشمنی صرف منافق ہی رکھتا ہے۔ جو انصار سے  
محبت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو پسند کریں گے اور جو انصار سے دشمنی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند کریں گے۔

احمد بن حنبل، بیہقی ترمذی نسائی بروایت براء

## رسول اللہ ﷺ کی معیت بڑی دولت ہے

۳۳۷۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! مجھے کیا بات پہنچی ہے؟ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ لوگ تو مال لے کر جائیں اور  
تم رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ یہاں تک کہ تم انہیں (رسول اللہ کو) اپنے گھر میں داخل کر لو؟ اگر لوگ ایک گھائی کو اختیار کریں اور انصار دوسری  
گھائی کو تو میں انصار کی گھائی کو اختیار کروں گا۔ احمد بن حنبل بیہقی نسائی بروایت انس

۳۳۸۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا پھر اللہ تعالیٰ نے میری ذریعہ تمہیں ہدایت دی اور تم  
(آپس میں) الگ الگ تھے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں (آپس میں) جوڑ دیا اور تم محتاج تھے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں غنی کر  
دیا؟ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے کر جائیں اور تم رسول اللہ کو اپنے ٹھکانوں میں لے کر جاؤ؟ اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں  
انصار میں سے ایک ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا گھائی میں چلیں تو میں انصار کی وادی یا گھائی میں چلوں گا انصار شعمار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے  
کی طرح اور اندر کی بات جاننے والے) ہیں اور دوسرے لوگ دثار (عام کپڑوں کی طرح) ہیں بیشک تمہیں میرے بعد ترجیح ملے گی پس تم صبر کرو  
یہاں تک کہ تم مجھ سے حوض کوثر میں آلو۔ احمد بن حنبل، بیہقی بروایت عبد اللہ بن زید بن عاصم

۳۳۷۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! اللہ تعالیٰ نے وضو میں تمہاری تعریف فرمائی ہے، تمہارا وضوء کیا ہے؟ انہوں نے  
عرض کیا: ہم پانی سے استنجاء کرتے ہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: وہ ہی وہ (اصل) ہے پس تم اسے لازم پکڑو۔

ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت جابر اور ابو ایوب اور انس رضی اللہ عنہما

۳۳۷۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انصار اور انصار کے بیٹوں اور انصار کے پوتوں پر رحم فرمائے۔

ابن ماجہ بروایت عمر و بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۳۰، ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۹۹

۳۳۷۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ترک ہوتا ہے میرا ترک اور سامان ضرورت انصار ہیں سو مجھے ان میں محفوظ رکھو۔

طبرانی الاوسط بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انصار کو پسند کرے گا اللہ تعالیٰ اسے پسند فرمائیں گے جو انصار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے ناپسند

رکھیں گے۔ احمد بن حنبل، بخاری اقی لتاریخ بروایت معاویہ رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ، ابن حبان بروایت براء رضی اللہ عنہ

۳۳۷۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے انصار کو اچھا بدلہ عطا فرمائیں خصوصاً عبد اللہ بن عمرو بن حرام اور سعد بن عبادہ کو

ابو یعلیٰ ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۳۷۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

احمد بن حنبل، بیہقی نسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم قریش میں ہے اور امانت انصار میں ہے۔ طبرانی بروایت ابن جزء

۳۳۷۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میں سے اچھائی کرنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ان میں برا کرنے والوں سے درگزر کرو۔

طبرانی بروایت سہل بن سعد و عبد اللہ بن جعفر

۳۳۷۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے ساتھ اچھے برتاؤ کی وصیت قبول کرو۔ احمد بن حنبل بروایت انس

۳۳۷۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

احمد بن حنبل بروایت انس رضی اللہ عنہ

## ثرید بہترین کھانا ہے

۳۳۷۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین ٹوک انصار ہیں اور بہترین کھانا ثرید ہے۔ مسند الترمذی بروایت جابر رضی اللہ عنہ

۳۳۷۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھر ہوں میں بہتر بنو انجار ہیں۔ ترمذی بروایت جابر

۳۳۷۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں بہتر بنو عبد الاشہل ہیں۔ ترمذی بروایت جابر

## اکمال

۳۳۷۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میں اچھائی کرنے والے کی حفاظت کرو اور ان میں برا کرنے والے سے درگزر کرو۔

طبرانی بروایت ابو سعد انصاری

۳۳۷۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی سے درگزر کرو یعنی انصار۔

طبرانی بروایت ابوبکر، ابن ابی شیبہ بروایت براء

کلام:..... پیشی نے اس حدیث کو مجمع الثر وائدہ ۱-۳۶ میں ذکر کر کے فرمایا کہ اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں صدقہ

بن عبد اللہ بن سمین ہے جس کو وحیم اور ابو حاتم نے ثقہ قرار دیا اور ایک جماعت نے اس کو ضعیف قرار دیا، باقی راوی اس سند کے ثقہ ہیں۔

۳۳۷۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کا اکرام کرو کیونکہ انہوں نے اسلام کی اس طرح تربیت کی جس طرح چوزے کی گھونسے میں تربیت

کی جاتی ہے۔ (دارقطنی نے افراد اور دلیلی اور ابن جوزی نے واہیات میں ذکر کیا ہے، التقریب: ۱۲:۳ القوائد المجموعۃ: ۱۲:۹) ۳۳۷۲۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم یہاں تک کہ انصار کھانے میں نمک کی طرح ہو جائیں گے سو جو شخص تم میں سے حکومت کا ذمہ دار بنے گا ایک قوم کو فائدہ پہنچائے گا اور دوسروں کو نقصان پہنچائے گا سوان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگزر کرو۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام: ..... پیشی نے اس کو مجمع الزوائد: ۱۰/۳۶ میں روایت کیا اور کہا کہ اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں زید بن سعد الأشہلی ہے جس کو میں نہیں جانتا باقی راوی ثقہ ہیں۔

۳۳۷۲۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری وہ زمیل جس میں ٹھکانہ پکڑتا ہوں میرے اہل بیت ہیں اور انصار میری او جھ (خاص رازدار) ہیں، تم ان کی برائی سے درگزر کرو اور ان کی اچھائی قبول کرو۔ ابن سعد، رامہرمزی امثال بروایت ابو سعید

۳۳۷۲۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرنی کا ترکہ یا سامان ضرورت ہوتا ہے، انصار میرا ترکہ اور سامان ضرورت ہیں۔ لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار کم ہو جائیں گے تم ان (انصار) کی اچھائی قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگزر کرو۔ ابن سعد بروایت نعمان بن مرہ بلاعا

۳۳۷۲۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت اور انصار میری او جھ اور زمیل (خاص رازدار) ہیں تم ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی سے درگزر کرو۔ دلسی بروایت ابو سعید

۳۳۷۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! لوگ میرے دنار (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار) ہیں اور انصار شعار۔ (جسم سے ملے ہوئے کپڑوں کی طرح خاص رازدار) ہیں، اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار دوسری گھائی میں چلیں تو میں انصار کی گھائی کی تابعداری کروں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، جو کوئی حکومت کا ذمہ دار بنے تو وہ ان میں اچھا کرنے والے سے اچھائی کرے اور ان میں برا کرنے والے سے درگزر کرے، جس نے انہیں (انصار کو) تکلیف پہنچائی سو اس نے اس ذات کو تکلیف پہنچائی جو ان دو کے درمیان ہے (یعنی رسول اللہ ﷺ)۔ احمد بن حنبل، روبانی مستدرک حاکم سعید بن منصور بروایت ابو قتادہ

کلام: ..... پیشی نے مجمع الزوائد: ۱۰/۳۵۱ میں اس حدیث کو ذکر کیا احمد بن حنبل نے اس حدیث کو روایت کیا اور اس کے رجال تمام صحیح کے رجال ہیں سوائے حمی بن نصر انصاری کے وہ ثقہ ہیں۔

۳۳۷۳۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ تمام لوگ دنار (عام کپڑوں کی غیر رازدار) ہیں اور تم شعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑوں کی طرح خاص رازدار) ہو؟ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ لوگ اگر ایک وادی میں چلیں اور تم دوسری وادی میں چلا

تمہاری وادی کی تابعداری کروں اور لوگوں کو چھوڑ دوں؟ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ عزوجل نے مجھے مہاجرین میں رکھا ہے تو میں یہ پسند کرتا کہ میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن جبیر

## انصار سے درگزر کرو

۳۳۷۳۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! مجھے انصار کے اس محلہ میں محفوظ رکھو کیونکہ وہ (انصار) میری وہ او جھ ہیں جس میں میں کھاتا ہوں اور (وہ) میری زمیل ہیں ان کی اچھائی قبول کرو اور ان کی برائی درگزر کرو۔ طبرانی بروایت سعد بن زید اشہلی

۳۳۷۳۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! میں تم سے محبت کرتا ہوں انصار نے اپنی ذمہ داری پوری کر لی اور تمہاری ذمہ داری باقی ہے سوان میں اچھا کرنے والے کے ساتھ اچھائی کرو اور ان میں برا کرنے والے سے درگزر کرو۔

ابن سعد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۳۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم، جو کوئی تم سے حکومت کا ذمہ دار بنے گا وہ کسی کو فائدہ

پہنچائے گا سوان، (انصار) کی اچھائی قبول کرے اور ان کی برائی درگزر کرے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ  
۳۳۷۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! انصار میری زمیمل اور میری نعل اور میری وہ اوجھ ہیں جس میں میں کھاتا ہوں (خاص لوگ ہیں)

سو تم مجھے ان میں محفوظ رکھو، ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی درگزر کرو۔ ابن سعد بروایت ابو سعید

۳۳۷۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! تم زیادہ ہو جاؤ گے اور انصار اپنی اسی حالت پر جس میں آج ہیں بڑھیں گے  
نہیں، وہ میری وہ زمیمل ہیں جس میں میں ٹھکانہ پکڑوں سو تم ان میں اچھا کرنے والے کا اکرام کرو اور ان کی برائی درگزر کرو۔

احمد بن حنبل بروایت بعض صحابہ ابن سعد بروایت عائشہ اور بعض صحابہ

۳۳۷۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! بیشک تم زیادہ ہوتے رہو گے اور انصار ختم ہو جائیں گے اور وہ (انصار) میری  
وہ زمیمل ہیں جس میں میں نے ٹھکانہ اختیار کیا، سوان میں اچھا کرنے والے کے ساتھ اکرام کا معاملہ کرو ان میں برا کرنے والے درگزر کرو۔

مستدرک حاکم، طبرانی بروایت کعب بن مالک

۳۳۷۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک (عام) لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار کم ہو جائیں گے یہاں تک کہ وہ کھانے میں تم کی  
طرح ہوں گے، وہ اپنی اس حالت سے زیادہ نہ ہوں گے، جس حالت پر آج ہیں، وہ میری وہ زمیمل ہیں جس میں میں نے ٹھکانہ پکڑا، سوان میں  
احسان کرنے والے کا اکرام کرو اور برا کرنے والے سے درگزر کرو۔

احمد بن حنبل بروایت بعض صحابہ، ابن سعد بروایت عائشہ اور بعض صحابہ

۳۳۷۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! بیشک تم بڑھتے رہو گے اور انصار ختم ہو جائیں گے اور انہیں میں میری وہ زمیمل  
ہے جس میں میں نے ٹھکانہ اختیار کیا، سو تم ان میں اچھا کرنے والے کا اکرام کرو اور برا کرنے والے سے درگزر کرو۔

مستدرک حاکم، طبرانی بروایت کعب بن مالک

۳۳۷۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک (عام) لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار کم ہوں گے یہاں تک کہ وہ کھانے میں تم کی  
طرح ہوں گے، سو جو کوئی ان کے معاملہ میں سے کسی بھی معاملہ کا ذمہ دار ہو تو ان کی اچھائی قبول کرے اور برائیاں درگزر کرے۔

ابن سعد بروایت ابن عباس

## ہر مؤمن کو انصار کا حق پہنچانا چاہئے

۳۳۷۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کوئی نماز بغیر وضو نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے  
اور وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھتا، اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار کا حق نہ پہنچانے۔

طبرانی اوسط بروایت عیسیٰ بن عبد اللہ بن سبرۃ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۷۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! کوئی نماز بغیر وضو نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں جو اللہ تعالیٰ کا نام (وضو میں) نہ لے  
وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھے اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار کا حق نہ پہنچانے۔

ابن النجار بروایت عیسیٰ بن سہد عن ابیہ عن جدہ ابی سبرۃ

۳۳۷۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھے اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار سے محبت نہ  
رکھے اور وضو کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے۔

ابن قانع بروایت رباح بن عبد الرحمن بن حویطب عن جدہ حطیب بن عبد العزیز

۳۳۷۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام و انصاریت محبت سے تازہ کرتے رہو، یونکہ ان سے تم ف مسلمان بنی محبت رکھتا ہے اور تم ف منافق

بی بغض رکھتا ہے۔ طبرانی بروایت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد عن ابیہ عن جدہ  
۳۳۷۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک انصار کا یہ محلہ نرم عادت والا ہے ان سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق ہے۔

ابن ابی شیبہ، بغوی باوردی حاکم فی الکنی طبرانی بروایت سعد بن عبادہ

۳۳۷۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اے انصار کی جماعت! کسی کی طرف ہجرت نہیں کرو گے لیکن لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے، اس  
ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! جو شخص انصار سے محبت رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ  
اس سے محبت کرتے ہوں گے، اور جو شخص انصار سے بغض رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے ناپسند کرتے ہوں گے۔

احمد بن حنبل بخاری التاریخ ابو داؤد الفضائل انصار، ابن خیشمہ، ابو یعلیٰ، ابو عوانہ، ابن منیع، بغوی، باوردی، ابن قانع،

طبرانی، سعید بن منصور بروایت حارث بن زیاد الساعدی الانصاری

کلام:..... بغوی نے فرمایا کہ حارث بن زیاد کے علاوہ کوئی اور راوی اس حدیث کا مجھے معلوم نہیں۔

۳۳۷۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرے دوست اور دین میں میرے بھائی اور دشمنوں کے مقابلے میں میرے مددگار ہیں۔

ابن عدی کامل دار قطنی فی الافراد ابن الجوزی واہبات بروایت انس، المتناہیہ: ۲۶۰

۳۳۷۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے مسلمان ہی محبت رکھتا ہے اور انصار سے بغض منافق ہی رکھتا ہے جو شخص انصار سے محبت رکھے گا  
اللہ تعالیٰ اسے پسند فرمائیں گے جو شخص انصار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے ناپسند رکھیں گے۔ ابن ابی شیبہ بروایت براء

۳۳۷۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار مسلمان اور منافق کی علامت ہیں ان سے مسلمان ہی محبت رکھتا ہے اور ان سے بغض منافق ہی رکھتا ہے۔

طبرانی بروایت انس

## انصار صحابہ سے بغض رکھنا کفر ہے

۳۳۷۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت کرنا ایمان ہے اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے اور جو شخص کسی عورت سے مہر پر نکاح کرتا

ہے اور مہر اداء کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تو وہ زنا کرنے والا ہے۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ ذخیرۃ الحفاظ: ۲۶۵

۳۳۷۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے انصار سے محبت رکھی اسی نے مجھ سے محبت کی وجہ سے ان سے محبت رکھی اور جس نے انصار

سے بغض رکھا تو اس نے مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا۔ طبرانی بروایت معاویہ

۳۳۷۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص انصار سے محبت رکھے گا تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں

گے اور جو شخص انصار سے بغض رکھے گا تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند کریں گے۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ احسن بن سفیان ابن حبان طبرانی ابو نعیم بروایت حارث بن زیاد

۳۳۷۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا تم ہجرت پر بیعت نہیں کرتے؟ بیشک لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے جو

شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ انصار سے محبت رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت

کرتے ہوں گے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ انصار سے بغض رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو

ناپسند رکھتے ہوں گے۔ طبرانی بروایت ابو اسید الساعدی

۳۳۷۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے بغض منافق ہی رکھتا ہے اور جو شخص ہم اہل بیت سے بغض رکھے گا وہ منافق ہے اور جو ابو بکر اور

عم (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) سے بغض رکھے گا وہ منافق ہے۔ ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت ابو سعید، ذخیرۃ الحفاظ: ۲۷۷

۳۳۷۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ انصار سے بغض نہیں رکھتا اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا



ہو وہ ثقیف سے محبت نہیں رکھتا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۷۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے انصار کے اس قبیلہ کو ڈرایا اس نے اس کو ڈرایا جو ان دونوں کے درمیان ہے اور۔ (رسول اللہ ﷺ نے) اپنا ہاتھ اپنے دونوں پہلوؤں پر رکھا (یعنی دل)۔

ابو داؤد طیالسی، دارقطنی افراد و سمویہ، طبرانی اوسط، ابن عساکر، سعید بن منصور بروایت جابر

۳۳۷۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میری اوجھ اور زمیل ہیں۔ (خاص رازدار، ہیں اور وہ (انصار) شعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے

کی طرح خاص رازدار) ہیں اور عام لوگ دثار ہیں (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار ہیں)۔ عسکری مثال بروایت انس

۳۳۷۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار شعار ہیں (جسم سے ملے کپڑے کی طرح رازدار، ہیں اور عام لوگ دثار ہیں) (عام کپڑوں کی طرح

غیر رازدار ہیں) اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔ ابو یعلیٰ بروایت ابو سعید

۳۳۷۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ دثار (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار) ہیں اور انصار شعار (جسم سے ملے کپڑے کی طرح رازدار)

ہیں اور انصار میری جھ اور زمیل (کی طرح) ہیں اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔ ابن ابی شیبہ بروایت انس

۳۳۷۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ ایک وادی یا گھاتی میں چلیں اور انصار (دوسری) وادی یا گھاتی میں چلیں تو میں انصار کی گھاتی یا

وادی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔ ابن ابی شیبہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ ایک وادی میں اور انصار (دوسری) وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا۔

احمد بن حنبل بروایت ابو بکر

## انصار صحابہ کی مثال

۳۳۷۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! تم شعار (جسم سے ملے کپڑوں کی طرح رازدار) اور لوگ دثار (عام کپڑوں کی طرح

غیر رازدار) ہیں سو تمہاری طرف سے مجھے تکلیف نہ پہنچے۔ حاکم فی الکنی طبرانی فی سعید بن منصور بروایت عباد بن بشر انصاری

۳۳۷۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم محمد ﷺ کو اپنے

گھروں میں لے جاؤ؟ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۷۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم گمراہ تھے تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں

ہدایت دی؟ کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم (آپس میں) الگ الگ تھے تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں اکٹھا کیا؟ کیا میں تمہارے پاس نہ

آیا کہ تم (آپس میں) دشمن تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈالی؟ انصار نے عرض کیا: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! تو رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: کیا تم یہ نہ کہو گے کہ آپ (ﷺ) ہمارے پاس خوف میں آئے پس ہم نے آپ کو امن دیا اور جلا وطنی کی حالت میں ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا

اور مغلوب ہو کر آئے ہم نے آپ کی مدد کی انہوں نے عرض کیا: (ایسا نہیں) بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ہم پر احسان ہے۔

احمد بن حنبل بروایت انس

۳۳۷۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! تمہاری طرف سے کیا بات مجھے پہنچی؟ اور کیا نئی چیز تم نے اپنے دلوں میں پیدا کی؟

کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم گمراہ تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہدایت دی؟ اور محتاج تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں مالدار کیا؟ اور (آپس میں) دشمن

تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈالی؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت تم مجھے

کیوں جواب نہیں دیتے؟ خبردار! اللہ کی قسم! اگر تم چاہو تو یہ کہو پس سچ کہو کہ: آپ ہمارے پاس آئے اس طرح کہ آپ جھٹلائے ہوئے تھے

سو ہم نے آپ کی تصدیق کی اور مغلوب تھے ہم نے آپ کی مدد کی اور جلا وطن تھے سو ہم نے ٹھکانہ دیا اور محتاج تھے سو ہم نے آپ کے ساتھ خیر

خواہی کی اے انصار کی جماعت! کیا تم اس دنیا کے تھوڑے سے حصہ کی وجہ سے اپنے دلوں میں (ناراضگی) پاتے ہو جس (حصہ کے ذریعہ) میں لوگوں میں الفت ڈالتا ہوں تاکہ وہ اسلام لے آئیں اور میں نے تمہیں تمہارے اسلام کے حوالے کیا؟ اے انصار کی جماعت! کیا تم اس پر خوش نہیں کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ؟ پس اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا اور اگر لوگ ایک گھائی میں چلیں اور انصار ایک (دوسری) گھائی میں چلیں تو میں انصار کی گھائی میں چلوں اللہ تعالیٰ انصار پر اور انصار کے بیٹوں پر اور انصار کے پوتوں پر رحم فرمائیں۔

احمد بن حنبل عبد بن حمید، سعید بن منصور بروایت ابو سعید

۳۳۷۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کی بیویوں کی اور انصار کی اولاد کی مغفرت فرما! انصار میری اوجھ اور میری زمیل ہیں، اگر لوگ ایک واہی کو پسند کریں اور انصار ایک (دوسری) واہی کو پسند کریں تو میں انصار کی واہی کو پسند کروں اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ احمد بن حنبل بروایت نصر بن انس عن انس

۳۳۷۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور انصار کی (تمام) اولاد کی اور انصار کے آزاد کردہ غلاموں کی مغفرت فرما۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت انس طبرانی، بروایت عوف بن سلمہ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۷۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور انصار کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما!

طبرانی بروایت انس

۳۳۷۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور ان کے بیٹوں اور پوتوں اور ان کے خاہنوں کی اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما۔

عبد بن حمید بروایت جابر

۳۳۷۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور ان کی تمام اولاد کی اور ان کے آزاد کردہ

غلاموں کی اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما۔ البغوی ابن قانع ابن ابی شیبہ، طبرانی سعید بن منصور بروایت رفاعہ ابن زرقی

۳۳۷۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور انصار کی عورتوں کی اور انصار کے

پوتوں کی عورتوں کی مغفرت فرما۔ احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ طبرانی بروایت زید بن ارقم

۳۳۷۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی مغفرت فرما۔ بخاری، ترمذی بروایت

انس ابو داؤد طیالسی احمد بن حنبل مسلم بروایت زید بن ارقم طبرانی بروایت خزیمہ بن ثابت، ابن ابی شیبہ بروایت ابو سعید

۳۳۷۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار پر اور انصار کی اولاد پر اور انصار کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ ابن اسنی بروایت قیس بن سعد بن عبادہ

## انصار صحابہ کی پاکبازی

۳۳۷۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! اللہ تعالیٰ تمہیں بہتر بدلہ عطا فرمائیں سو بیشک تم جہاں تک مجھے معلوم ہے یقیناً تم

پاکباز اور ثابت قدم ہو۔ طبرانی بروایت انس عن ابی طلحہ

کلام:..... تیشمی نے اس حدیث کو مجمع الزوائد (۴۱۰) میں لایا ہے، اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں محمد بن ثابت البستانی

ہیں جو ضعیف راوی ہیں۔

۳۳۷۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم کو سلام کہو! سو بیشک تم جہاں تک مجھے معلوم ہے پاکباز اور ثابت قدم ہو۔ ابو داؤد طیالسی احمد

بن حنبل بروایت انس، ترمذی، بروایت حسن غریب طبرانی، مستدرک حاکم، ضیاء مقدسی فی المختارہ بروایت انس بروایت ابی طلحہ

۳۳۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایسا نہیں جس نے اپنے کام کا بدلہ نہ لے لیا ہو سوائے انصار کے کہ ان کے عمل کا ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔ دیلمی بروایت عائشہ

۳۳۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بنی عبدالاشہل کے گھر ہیں پھر حارث بن خزرج کے پھر بنی النجار کے پھر بنی ساعدہ کے حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں آخری قبائل میں شمار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آپ بہترین لوگوں میں سے ہیں تو یہ آپ کے لئے کافی ہے۔

طبرانی بروایت عبدالمہیمن بن عباس بروایت سہل بن سعد عنایہ عن جدہ

۳۳۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اوس و خزرج یہ آپ پر پسند نہیں کرتے البتہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے دو جماعتوں کے ذریعہ میری مدد کی اور اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک عرب میں ان دونوں سے زبان اور قوت کے لحاظ سے زیادہ کوئی ہوتا تو اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ میری مدد فرماتے۔ ابن عدی فی الکامل بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا نقیب (قوم کا سربراہ) ہوں۔ ابن سعد بروایت عبدالرحمن بن ابی الرجال تشریح: (اس حدیث کے راوی) فرماتے ہیں کہ (جب) اسعد بن زرارہ کا انتقال ہوا تو بنونجار نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نقیب کا انتقال ہو گیا، آپ ﷺ ہم پر کوئی نقیب متعین فرمادیں! تو آپ ﷺ نے یہ ذکر فرمایا۔

۳۳۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی قوم پر اس طرح الگ کریں ہو جیسے عیسیٰ ابن مہر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ حواری ذمہ دار تھے اور میں اپنی قوم کا ذمہ دار ہوں۔ ابن سعد بروایت محمود بن لیب

راوی: راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نقباء (قوم کے سربراہوں) سے فرمایا اس کے بعد راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۷۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے دل میں (ناراضی) ہرگز نہ پائے میں اسی کو منتخب کرتا ہوں جس کی طرف جبرئیل (علیہ السلام) اشارہ کریں۔ طبرانی بروایت ابن عمر (حدیث کے راوی) کہتے ہیں کہ: جب رسول اللہ ﷺ نے نقباء (قوم کے سربراہوں) کا انتخاب کیا تو فرمایا (راوی نے) آگے یہ حدیث ذکر کی

## مہاجرین رضی اللہ عنہم

۳۳۷۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ جماعت معلوم ہے جو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی (پھر فرمایا) مہاجرین میں سے فقراء جنت کے دروازے کی طرف آئیں گے اور دروازہ کھلوائیں گے جنت کے خازن کہیں گے کیا تمہارا حساب ہو چکا؟ تو (مہاجرین) کہیں گے: ہمارا کس چیز کا حساب لیا جائے گا؟ اللہ کے راستے میں ہماری تلواریں ہماری گردنوں پر ہوتی تھیں یہاں تک کہ ہماری موت اسی پر آگئی، پس ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا پھر وہ عام لوگوں کے داخل ہونے سے پہلے چالیس سال اس میں آرام کریں گے۔

مستدرک حاکم، شعب الایمان بیہقی بروایت ابن عمرو

۳۳۷۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک مہاجرین فقراء جنت میں اپنے اغنیاء سے پانچ سو سال کی مقدار پہلے داخل ہوں گے۔

ابن ماجہ بروایت ابوسعید

کلام:..... ضعیف ہے ہی ضعیف الجامع ۱۸۸۶۔

۳۳۷۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فقراء مہاجرین قیامت کے دن جنت میں اغنیاء سے چالیس سال پہلے جائیں گے۔

مسلم بروایت ابن عمر

## فقراء مہاجرین کی فضیلت

۳۳۷۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فقراء مہاجرین اپنے اغنیاء سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

ترمذی بروایت ابوسعید

۳۳۷۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قیامت کے دن مہاجرین کے لئے سونے کے منبر ہوں گے وہ اس پر بیٹھیں گے گھبراہٹ سے محفوظ

ہوں گے۔ البزار مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: (۱۹۶۸)

۳۳۷۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین عام لوگوں سے جنت میں چالیس سال آگے ہوں گے جنت میں مزے کریں گے اور دوسرے

لوگ حساب و کتاب کی وجہ سے روکے ہوئے ہوں گے پھر دوسری جماعت سو سال میں ہوگی۔ طبرانی بروایت مسلمہ بن مخلد

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: (۳۲۴۱)

۳۳۷۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین کے لئے سونے کے منبر ہوں گے جس پر قیامت کے دن بیٹھیں گے گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۷۵۴

## الاکمال

۳۳۷۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے پہلے ہجرت کرنے والے وہ ہی ہیں آگے بڑھنے والے، سفارش کرنے والے، اپنے رب پر محبت کا

بھروسہ کرنے والے قیامت کے دن اس طرح آئیں گے کہ ان کی گردنوں پر بٹھیا رہوں گے جنت کا دروازہ کھٹکتا نہیں گے پھر ان سے جنت

کے خازن کہیں گے: تم کون ہو؟ وہ کہیں گے: ہم مہاجرین ہیں پھر ان سے کہا جائے گا: کیا تمہارا حساب ہو گیا؟ پھر وہ اپنے گھنٹوں کے بل کر

جانیں گے اور اپنے ترکش اتار دیں گے اور اپنے ہاتھ آسمانوں کی طرف اٹھائیں گے پھر کہیں گے: اے رب! ہمارا کس چیز کا حساب لیا جائے گا؟

کیا اس کے ساتھ ہمارا حساب لیا جائے گا؟ ہم نکلے، ہم نے مال اہل اور اولاد کو چھوڑ دیا پھر اللہ تعالیٰ ان کو زبرد اور یا قوت جڑے سونے کے پر لگا

دیں گے پس وہ جنت کی طرف اڑ جائیں گے ان کے لئے جنت میں ٹھکانے ہوں گے جنہیں وہ دنیا میں اپنے ٹھکانوں سے زیادہ جانتے ہوں

گے۔ (حدیث الاولیاء تاریخ ابن عساکر انہوں نے کہا کہ یہ غریب ہے)۔ ابن مردویہ بروایت صہیب

## قریش کی فضیلت کا ذکر

۳۳۷۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو آگے رکھو اور ان سے آگے مت بڑھو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکثر جانیں گے تو میں تمہیں ان

کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔ البزار بروایت علی

۳۳۷۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو آگے بڑھاؤ اور ان سے آگے مت بڑھو اور ان سے سیکھو اور ان سے مباحثہ مت کرو (شافعی بہیقی

معرفہ میں بروایت ابن شہاب علامہ ابن عدی کامل بروایت ابوہریرہ)۔ ذخیرۃ الحفاظ: ۳۷۶۷

۳۳۷۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو آگے بڑھاؤ اور ان سے آگے مت بڑھو اور قریش سے سیکھو اور انہیں نہ سکھاؤ، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ

قریش اکثر جانیں گے تو میں تمہیں ان میں سے بہتر لوگوں کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن سائب

۳۳۷۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش لوگوں کی نیکی میں اور لوگوں کی نیکی قریش ہی کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اور انہیں قریش پر دیا جائے گا جیسا کہ کھانا نمک بنی سے اچھا اور درست ہو سکتا ہے۔ ابن عدی کامل بروایت عائشہ کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۸۸۔

۳۳۷۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کی ذلت چاہے گا اللہ (تعالیٰ) اسے ذلیل کرے گا۔

احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت سعد دخیرة الحفظ: ۵۶۵۱

۳۳۷۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اچھائی اور برائی میں قریش کے تابع ہیں۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت جابر

۳۳۷۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش اس کام کے ذمہ دار ہیں، پس لوگوں میں نیک ان میں (قریش) نیک لوگوں کے تابع ہیں اور لوگوں میں گناہگار ان (قریش) میں گناہگاروں کے تابع ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت ابو بکر و سعد

۳۳۷۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کے قبائل میں سے جلدی فناء ہونے والا قبیلہ قریش ہے قریب ہے کہ کوئی عورت جو تالے لے کر جائے اور کہے کہ یہ کسی قریشی کا جوتا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد و صلوة کے بعد اے قریش کی جماعت! بیشک تم اس کام کے اہل ہو جب تک کہ اللہ (تعالیٰ) کی نافرمانی نہ کرو سو جب تم نافرمانی کرو گے تو اللہ (تعالیٰ) تم پر وہ لوگ بھیجیں گے جو تم کو اس طرح پھیلے گے جس طرح اس تیز تلوار سے چھیدا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۳۷۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش قیامت تک لوگوں کے ذمہ دار ہیں خیر و شر میں۔

احمد بن حنبل ترمذی بروایت عمر و بن العاص

۳۳۷۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ کام قریش میں رہے گا، کوئی ان سے دشمنی نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے چہرے کے بل گرائیں گے جب تک وہ (قریش) دین کو قائم رکھیں۔ احمد بن حنبل بخاری بروایت معاویہ

۳۳۸۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہیں، اور ان کا تم پر حق ہے اور ان (قریش) تمہاری لئے اسی طرح ہے جب تک کہ اگر ان قریش سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور ان کو حکومت دی جائے تو انصاف کریں اور اگر معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جب کوئی ان (قریش) میں سے ایسا نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اللہ (تعالیٰ) اس سے نہ (مال) خرچ کرنا، نہ انصاف قبول کریں گے۔ احمد بن حنبل، نسائی، ضیاء مقدسی بروایت انس

۳۳۸۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اصل ہیں مثال میں جاہلیت میں ان میں سے بہتر اسلام میں بھی بہتر ہیں جب کہ وہ سمجھیں۔

دین کو عسکری بروایت جابر

۳۳۸۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (امامت) کے معاملہ میں لوگ قریش کے تابع ہیں، ان (لوگوں) کے مسلمان ان (قریش) کے مسلمانوں کے تابع ہیں اور ان (لوگوں) کے کافران (قریش) میں کافر کے تابع ہیں، لوگ اصل ہیں ان میں سے جاہلیت میں بہتر اسلام میں بھی بہتر ہیں جب وہ (دین کو) سمجھیں تم لوگوں میں بہترین کو لوگوں میں سب سے زیادہ اس معاملہ امامت میں ناپسندیدہ پاؤ گے کہ وہ خود اس

میں پڑے۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔ ترمذی بروایت جابر ابن سلمہ

۳۳۸۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قریشی کو آج کی بعد قیامت تک باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔ مسلم بروایت مطیع

۳۳۸۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو اتنا دیا گیا جتنا عام لوگوں کو نہیں دیا گیا قریش کو اتنا دیا گیا جو آسمان برسائے اور نہریں لے

جائیں اور سیلاب بہائیں۔ حسن بن سفیان ابو نعیم معرفہ بروایت حلبی

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۵۱

۳۳۸۰۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ قریش و بدایت عطا فرما! کیونکہ ان میں جاننے والا زمین کی سطح کو ہم سے بھر دے گا اے اللہ! جس طرح آپ نے ان کو عذاب چکھایا اسی طرح ان کو انعام بھی دے۔ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۰۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش زمین والوں کے لئے تباہی سے امان کا ذریعہ ہیں اور زمین والوں کی اختلاف سے حفاظت کا ذریعہ قریش سے دوستی ہے قریش اللہ والے ہیں، جب کوئی قبیلہ عرب میں سے ان کی مخالفت کرے تو وہ شیطان کا گروہ ہوگا۔

طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس تذکرۃ الموضوعات: ۲۲۱، التعقیبات: ۴۸

۳۳۸۰۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے سیکھو اور ان کو مت سکھاؤ اور ان کو آگے کرو پیچھے نہ کرو کیونکہ ایک قریشی کی طاقت غیر قریشی کے دوسروں کے برابر ہے۔ ابن ابی شیبہ بروایت سہل بن حنمہ

۳۳۸۰۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت قریش میں ہے اور فیصلہ انصار میں اور دعوت حبشہ میں اور جہاد اور ہجرت اس کے بعد تمام مسلمانوں اور مہاجرین میں ہے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت عتبہ بن عبد

۳۳۸۱۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش قیامت کے دن لوگوں کے آگے ہوں گے اور اگر یہ بات نہ ہوئی کہ قریش اکثر جائیں گے تو میں ان کو ان میں اچھے لوگوں کا وہ اجر بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔ ابن عدی کامل بروایت جابر، ذخیرۃ الحفاظ: ۳۷۷۶

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۸۹

۳۳۸۱۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکومت قریش میں اور فیصلہ انصار میں اور اذان حبشہ میں اور امانت از د میں ہے۔

احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۱۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہیں، ان (قریش) میں نیک لوگ نیک لوگوں کے امیر ہیں اور ان کچھ بڑے لوگ بڑے لوگوں کے امیر ہیں۔ اور اگر کوئی قریشی تم پر امیر بنا دیا جائے جو حبشی غلام ہو، جس کی ناک کٹی ہوئی ہو، سو تم اس کی بات مانو! اور فرمانبرداری کرو، جب تک کہ تم میں سے کسی ایک کو اس کے اسلام اور گردن مارنے کے درمیان اختیار نہ مل جائے۔ (کافر ہو جائے) تو اس کی گردن مارنے کو مقدم رکھو۔

مستدرک حاکم السنن الکبریٰ، بیقہی بروایت علی

۳۳۸۱۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے محبت کرو اسلئے کہ بیشک جو ان سے محبت کرے گا (اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے)۔

احمد بن حنبل ابن جہان مستدرک حاکم بروایت سہل بن سعد

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۷۹، الضعیفہ: ۶۵۰۔

۳۳۸۱۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قریش امانت والے ہیں کوئی ایک ان میں عیب تلاش نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کے ناک کی نتھنوں کو بچھا دیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کریں گے)۔

تاریخ ابن عساکر بروایت جابر بخاری ادب المفرد طبرانی بروایت وفاقہ بن رافع

۳۳۸۱۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش اللہ تعالیٰ کے خالص لوگ ہیں سو جو ان کے لئے لڑائی متعین کرے گا شکست کھائے گا اور جو ان سے برائی کا ارادہ کرے گا دنیا و آخرت میں ذلیل ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عمرو بن العاص

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۷۸۳، الضعیفہ: ۷۸۳۔

## قریش کی طاقت کا ذکر

۳۳۸۱۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریشی کی طاقت غیر قریشی کے دوسروں کے برابر ہے۔

احمد بن حنبل، ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت جبیر

۳۳۸۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کا خیال رکھو سوان کی باتوں کو لو اور ان کے کام کو چھوڑو۔

احمد بن حنبل ابن حبان بروایت عامر بن شہر

۳۳۸۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے برے لوگ عام لوگوں کے برے لوگوں میں بہتر ہیں۔

الشافعی، بیہقی معرفہ بروایت ابن ابی ذئب معضلاً

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: (۳۳۸۵)

۳۳۸۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ایسی عادتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قریش کو فضیلت دی جو نہ ان سے پہلے کسی کو دی گئی اور نہ ان کے بعد کسی کو دی جائیں گی اللہ تعالیٰ نے قریش کو فضیلت دی کہ میں ان میں سے ہوں اور بیشک نبوت ان میں ہے اور بیشک دربان ان میں ہیں (کعبہ کے دربان) اور بیشک پانی پلانا ان میں ہے (یعنی حاجیوں کو پانی پلانا) اور ہاتھیوں کے خلاف انکی بڑکی گئی اور انہوں نے اللہ کی دس سال عبادت کی کہ کوئی ان کے علاوہ اللہ کی عبادت نہیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں قرآن کی ایک ایسی سورت نازل فرمائی جس میں ان کے علاوہ کسی کا ذکر نہیں کیا گیا یعنی لایلف قریش۔ بخاری تاریخ طبرانی مستدرک حاکم بیہقی فی الخلائق بروایت ام ہانی

۳۳۸۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قریش کو سات عادتوں کی وجہ سے فضیلت عطا فرمائی اللہ تعالیٰ نے انہیں فضیلت عطا فرمائی کہ انہوں نے دس سال عبادت کی کہ اللہ کی قریشی کے علاوہ کوئی عبادت نہیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں فضیلت دی کہ وہ مشرک تھے اور قبل کے دن ان کی مدد کی اور انہیں یہ فضیلت دی کہ ان کے بارے میں قرآن کی ایک ایسی سورت نازل فرمائی کہ جس میں دنیا والوں میں سے کوئی ایک بھی داخل نہیں (قریش کے علاوہ) اور سورۃ لایلف قریش ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فضیلت دی کہ ان میں نبوت، خلافت، دربانی اور حاجیوں کو پانی پلانا ہے۔ طبرانی اوسط بروایت زبیر بن العوام

## الاکمال

۳۳۸۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے آدم علیہ السلام کی اولاد میں خالص لوگ کلاب ابن مرہ اور زھرہ جو فاطمہ بنت سعد بن سیل الازمی کے ہیں، اور مرہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کلاب۔ کے بعد بیت اللہ کی تعمیر کی۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسعید اور بروایت جبیر بن مطعم

۳۳۸۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سے قریش کے دو پاکیزہ لوگ محبت کرتے ہیں تیم بن مرہ اور زھرہ بن کلاب۔

الرامهر مزی امثال بروایت عمرو بن الحسین عن ابن علابہ عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ

۳۳۸۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قریش کو وہ کچھ دیا گیا جو عام لوگوں کو نہیں دیا گیا قریش کو وہ کچھ دیا گیا جو آسمان برسائے اور جیسے نہریں جاری کیں اور سیلاب بہنے لے جائیں اور البتہ جوان میں سے گزر گیا وہ بہتر ہیں ان سے جو باقی ہیں اور ہمیشہ قریش میں ایک آدمی رہے گا جو اس کام کے درپے رہے گا یا زبردستی چھین کر یا حملہ کر کے اور اللہ کی قسم!

اے لوگو! قریش کی بات سنو اور ان کے اعمال پر عمل نہ کرو۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابو الزاہریہ مرسل الد یلمی انہی سے بروایت خنیس

۳۳۸۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا قریش پر حق ہے اور بیشک تم پر قریش کا حق ہے جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جب

امانت رکھی جائے تو ادا کریں اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں۔ احمد بن حنبل بروایت ابوہریرہ

۳۳۸۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امراء قریش میں سے ہیں امراء قریش میں سے ہیں تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تم

پر حق ہے جب کم وہ تین کام کریں جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور جب معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جو وہی ان میں سے یہ کام کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس سے نہ (مال) خرچ کرنا اور نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔

مستدرک حاکم احمد بن حنبل طبرانی بروایت ابو موسیٰ

۳۳۸۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اس کام کے لوگوں میں زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر رہو مگر یہ کہ تم اس سے بچو پھر پھیل دینے جاؤ جیسا کہ اس کھجور کی ٹہنی کو چھیلا جاتا ہے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے قریش کے لئے ارشاد فرمائی۔

شافعی بیہقی بروایت عطاء بن یسار مرسل

۳۳۸۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قریش ذمہ دار نہیں تو انصاف کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور بات کریں تو سچ کہیں اور اچھائی کا وعدہ کریں تو پورا کریں تو میں اور تمام انبیاء سفارش کے لئے آگے ہوں گے۔

ذہیر بن بکار نعلب اپنی امالی میں تاریخ ابن عساکر بروایت نابغہ الجعدی

۳۳۸۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قریش ذمہ دار نہیں تو انصاف کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور معاہدہ کیا جائے تو پورا کریں اور اچھائی کا وعدہ کریں تو پورا کریں تو میں اور تمام انبیاء قیامت کے دن ان کے لیے حوض پر آگے ہوں گے۔

شیرازی القاب جس طبرانی بروایت نابغہ الجعدی

۳۳۸۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! قریش کو دین میں سمجھ عطا فرما اور ان کو میرے اس دن سے آخرا بد تک انعام عطا فرما سو آپ نے انہیں سزا چکھائی۔ طبرانی بروایت عباس بن عبدالمطلب

۳۳۸۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بیشک آپ قریش کو سزا دینے کے اعتبار سے اول میں تو ان کے آخرو انعام عطا فرما۔

احمد بن حنبل، ترمذی، حسن صحیح غریب ابن حبان سعید بن منصور بروایت ابن عباس

۳۳۸۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہیں۔ ابن ابی شیبہ بیہقی بروایت انس ابن ابی شیبہ بیہقی بروایت علی

۳۳۸۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہوں گے اور تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تم پر حق ہے جب تک وہ تین کام کریں جب

ذمہ دار بنے تو انصاف کریں اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور جب معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جو شخص ان میں سے یہ کام نہ کرے تو اس پر اللہ (تعالیٰ) اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ طبرانی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں ان (قریش میں) نیک نیک کے اور ان میں گناہ گار گناہ گار کے۔

ابن ابی شیبہ بروایت سعید بن ابراہیم ملاحظا

## لوگ قریش کے تابع ہیں

۳۳۸۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس معاملہ میں قریش کے تابع ہیں ان (قریش) میں بہتر بہتر کے اور گناہ گار گناہ گار کے تابع ہیں۔

ابن ابی شیبہ ابن جریر بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت تک لوگ اچھائی اور برائی میں قریش کے تابع ہیں۔

ابن ابی شیبہ احمد بن حنبل مسلم، ابن حبان بروایت جابر، طبرانی خطیب بغدادی بروایت عمرو بن العاص

۳۳۸۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں۔ طبرانی اوسط ضیاء مقدسی بروایت سہل بن سعد

۳۳۸۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا اختلاف ہے امان قریش کی موالات ہے قریش اللہ والے ہیں قریش اللہ والے ہیں قریش

اللہ والے ہیں سو جب عرب کا کوئی قبیلہ ان کی مخالفت کرے گا تو وہ شیطان کا گروہ ہوگا۔ (ابن جریر بروایت ابن عباس اس کی سند میں اسحاق



بن سعید بن اركون ہے جس کو محمد شین نے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۸۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں ان میں سے نیک قریش میں سے نیک کے تابع ہیں اور ان میں سے برے قریش میں سے بڑوں کے تابع ہیں۔ زیادات عبد اللہ بن احمد بروایت علی

۳۳۸۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس کام میں قریش کے تابع ہیں ان قریش میں سے جاہلیت میں اچھے اسلام میں اچھے ہیں جب کہ وہ دین کو سمجھیں، اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکثر جائیں تو میں ان (قریش) میں سے بہتر کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔

احمد بن حنبل ابن ابی شیبہ بروایت معاویہ

۳۳۸۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی باتوں کو لیا کرو۔ تاریخ ابن عساکر بروایت شعبی عن عامر بن شہر

۳۳۸۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکثر جائیں تو میں ان کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔

الباوردی بروایت براء شافعی بیہقی معرفہ بروایت حادث بن عبدالرحمن بلاغا

۳۳۸۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش پر (کسی چیز کا) خوف محسوس نہیں کرتا مگر ان کی جانوں پر نخیل اور بڑے پیٹ والوں کا اور اگر آپ کی عمر لمبی ہوئی تو آپ ان کی طرف ضرور دیکھیں گے کہ وہ لوگوں سے آزمائش میں پڑیں گے یہاں تک کہ لوگ ان کے درمیان دو حوضوں کے درمیان بکریوں کی طرح معلوم ہوں گے اس طرف ایک مرتبہ اس طرف ایک مرتبہ۔ احمد بن حنبل بروایت اعرابی

۳۳۸۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں قریش پر کسی چیز سے نہیں ڈرتا مگر ان کی جانوں پر نخیل اور بڑے پیٹ والوں کا اگر آپ کی عمر لمبی ہوئی تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ لوگوں سے فتنہ میں پڑیں گے یہاں تک کہ لوگ ان کے درمیان دو حوضوں کے درمیان بکریوں کی طرح معلوم ہوں گے ایک مرتبہ اس طرف ایک مرتبہ اس طرف۔ طبرانی بروایت عمر ان بن حصین

## قریش کی تابعداری کا حکم

۳۳۸۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے امام نہ بنو اور ان کی اقتداء کرو، اور قریش کو نہ سکھاؤ اور ان سے سیکھو سو بیشک قریش کے (ایک) امین کی امانت (عام لوگوں کے) دو امینوں کے امانت کے برابر ہے اور بیشک قریش کے ایک عالم کا علم زمین پر پھیلا ہوا ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۳۸۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے آگے مت بڑھو پس گمراہ ہو جاؤ گے اور نہ ان سے پیچھے رہو پس گمراہ ہو جاؤ گے قریش میں بہتر عام لوگوں میں بہتر ہیں اور قریش میں برے لوگوں میں برے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکثر جائیں گے تو میں انہیں ان میں سے بہتر کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے یا (یہ فرمایا) ان کا وہ (اجر) جو اللہ کے ہاں ہے۔

ابن ابی شیبہ بروایت جعفر مرسل

۳۳۸۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے آگے مت بڑھو اور نہ قریش کو سکھاؤ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکثر جائیں گے تو میں انہیں ان میں سے بہتر کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔ ابن جریر بروایت حارث بن عبد اللہ

۳۳۸۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش میں سے ایک والی لوگوں پر ہمیشہ رہے گا۔

طبرانی ابن عساکر بروایت ضحاک بن قیس الفہری

۳۳۸۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت درست رہے گی ان کا معاملہ دشمنوں پر غالب ہوگا یہاں تک کہ ان میں بارہ خلیفہ گزر جائیں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے پھر فساد ہوگا۔ طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا معاملہ درست رہے گا یہاں تک کہ ان میں بارہ خلیفہ گزر جائیں تمام کے تمام قریش میں سے

ہوں گے۔ طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت عون ابن ابی جحفہ عن ابیہ

۳۳۸۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین غالب و مضبوط رہے گا بارہ خلیفہ تک تمام قریش میں سے ہوں گے۔ طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب رہے گا۔ طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ان لوگوں پر جو اس کے دشمن ہیں غالب رہے گا کوئی مخالفت کرنے والا اور نہ کوئی جدا ہونے والا

اس نقصان پہنچا سکے گا یہاں تک کہ ان میں بارہ خلیفے قریش میں سے گذر جائیں۔ طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

## خلیفہ کا انتخاب قریش سے

۳۳۸۵۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کا معاملہ غالب رہے گا جب تک بارہ (خلیفہ) تمام کے تمام قریش میں سے قائم رہیں۔

طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کا معاملہ ان لوگوں پر جو اس کے دشمن ہیں حاوی رہے گا یہاں تک کہ تم پر بارہ خلیفہ تمام کے تمام

قریش میں سے رہیں۔ طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین قائم رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے یا بارہ خلیفہ تمام کے تمام قریش میں سے موجود ہیں۔

طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دین کو وہ لوگ جو اس کے دشمن ہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے جب تک بارہ خلیفہ تمام کے تمام قریش میں

سے قائم رہیں۔ طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بارہ خلیفہ بنی اسرائیل کے نقباء کی مدت کے برابر اس امت کے حکمران رہیں گے۔

احمد بن حنبل طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود

۳۳۸۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کے بارہ مددگار ہوں گے ان کو وہ لوگ جو ان کو رسوا کرنا چاہیں گے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے تمام

کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔ طبرانی بروایت جابر بن سمیرہ

۳۳۸۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد خلفاء موسیٰ علیہ السلام کے نقباء کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن مسعود

۳۳۸۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۳۸۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے بارہ آدمیوں تک یہ دین درست رہے گا، جب وہ ہلاک ہو جائیں گے تو زمین اپنے اہل کے

ساتھ بے ترتیب ہو جائے گی۔ ابن النجار بروایت انس

۳۳۸۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین درست رہے گا جب تک قریش کے بیس آدمی باقی رہیں۔

نعیم بن حماد فی الفتن عقیلی فی الضعفاء بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۸۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو مت سکھاؤ اور ان سے سیکھو اور قریش کے آگے نہ بڑھو، اور نہ ان سے پیچھے رہو اس لئے کہ بیشک

ایک قریشی کی طاقت غیر قریش کے دو مردوں کے برابر ہے۔ طبرانی بروایت ابن ابی خیشمہ

۳۳۸۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریشی کے لئے غیر قریشی کے دو مردوں کی طاقت کے برابر ہے۔

ابن ابی شیبہ بروایت جبیر ابن مطعم

۳۳۸۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریش کے لئے غیر قریشی کے دو مردوں کی طاقت کے برابر ہے۔ طحاوی، احمد بن حنبل  
ابویعلیٰ ابن ابی عاصم باوردی ابن حبان مستدرک حاکم طبرانی بیہقی فی المعرفہ سعید بن منصور بروایت جبیر بن مطعم  
۳۳۸۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قریشی کے لئے غیر قریشی کے دو مردوں کی طاقت کے برابر ہے۔

طحاوی طبرانی، ابونعیم بروایت جبیر بن مطعم

اور یہ حدیث صحیح ہے۔

۳۳۸۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے اماموں میں سے بہتر عام لوگوں کے اماموں سے بہتر ہے۔

طبرانی بروایت شریح بن عبید عن الحارث بن الحارث اور کثیر بن مرة اور عمر بن الاسود اور ابوامامہ

۳۳۸۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے برے لوگ عام لوگوں کے برے لوگوں سے بہتر ہیں۔

شافعی، بیہقی معرفہ بروایت ابن ابی ذئب معصلا

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۳۸۵۔

۳۳۸۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! میں ایسے لوگوں کو نہ پاؤں جو میرے پاس آئیں جنت کو کھینچتے ہوئے (طلبگار)  
اور تم میرے پاس آؤ دنیا کھینچتے ہوئے اے اللہ! قریش کے لئے یہ نہ بنا کہ وہ اسکو خراب کریں جو میری امت درست کرے خبردار! بے شک  
تمہارے اماموں میں بہتر لوگوں میں بہتر ہیں اور قریش کے برے لوگوں میں برے ہیں اور لوگوں میں بہتر ان قریش کے بہتر لوگوں کے تابع ہیں  
اور لوگوں میں برے ان قریش میں برے کے تابع ہیں۔ (بخاری تاریخ ابن عساکر بروایت شریح ابن الحارث بروایت امامہ اور حارث بن  
الحارث غامدی اور کثیر بن مرة اور عمیر بن الاسود ایک ساتھ)

۳۳۸۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! تم میری اتباع کرو عرب تمہارے پیچھے آئیں گے، بلکہ اللہ کی قسم! فارس اور روم بھی۔

دیلمی بروایت ابن عمرو

۳۳۸۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اللہ سے ڈراتا ہوں کہ تم میرے بعد میری امت پر سختی کرو، رسول اللہ ﷺ نے یہ بات قریش  
سے فرمائی (طبرانی بروایت شریح بن عبید وہ کہتے ہیں کہ مجھے جبیر بن نفیر اور کثیر بن مرہ اور عمر بن الاسود اور مقدم بن معد یکرب اور ابوامامہ نے  
بتائی ہے۔)

۳۳۸۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قریش سے محبت کرو اس لئے کہ جس نے قریش سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس  
نے قریش سے بغض رکھا تحقیق اس نے مجھ سے بغض رکھا اور بیشک اللہ تعالیٰ نے میری قوم کو میری طرف محبوب بنایا میں ان کے لئے سزا میں  
جلدی نہیں کروں گا اور نہ ہی ان کے لئے نعمت زیادہ چاہوں گا اے اللہ! بیشک آپ نے قریش کے اول کو سزا چکھائی پس ان کے آخر کو اتمام عطا  
فرما خبردار! بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ میرے دل میں میری قوم کی محبت ہے اس کو جانتے ہیں سو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے بارے میں خوش کر دیا اللہ  
تعالیٰ فرماتے ہیں وانہ لذکر لنگ و لقوم مک و سوف تسئلون اور یقیناً یہ آیات و طیف تیر اور تیری قوم کا اور عنقریب تم سے سوال ہوگا  
اللہ تبارک و تعالیٰ نے ذکر اور شرافت میری قوم کے لئے اپنی کتاب میں بنایا پھر فرمایا و انذر عیشر تک الاقربین و اخفض جناحک  
لمن اتبعک من المؤمنین اور ڈراتا ہے قریشی رشتہ دار کو اور ان لوگوں سے فروتنی سے پیش آ جو مسلمانوں میں داخل ہو کر تیرے  
پیچھے چلیں۔ سو تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے صدیق کو میری قوم میں بنایا شہید کو میری قوم میں بنایا اور اماموں کو میری قوم میں بنایا۔  
اللہ تعالیٰ نے بندوں کو اللہ پلٹ کر دیکھا تو عرب میں سے بہترین جماعت قریش تھی اور وہ یہ مبارک درخت ہے جس کے بارے  
میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا "مثل کلمة طيبة کشجرة طيبة" (اس کی مثال ایک پاکیزہ کلمہ کے ہے جو مثل ایک پاکیزہ درخت  
کے ہے اللہ تعالیٰ نے اس درخت سے قریش کو مراد لیا اصلہا ثابت فرماتے ہیں ان کجڑیں مضبوط ہیں (اور اس کی شاخیں آسمانوں میں ہیں)  
و فرعها فی السماء فرماتے ہیں وہ شرافت جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس سلام کے ذریعے دی ہے جس کے ذریعے انھیں ہدایت دی اور انھیں

اس اسلام کا اہل بنایا پھر ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک محکمہ سورۃ اتاری۔ لایلف قریش سورۃ کے آخر تک۔

طبرانی ابن مردویہ بروایت عدی بن حاتم

۳۳۸۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قتادہ! قریش کو گالی نہ دو اس لئے کہ شاید آپ دیکھیں ان میں چند ایسے لوگوں کو کہ آپ ان کے اعمال کے ساتھ اپنے عمل کو اور ان کے کام کے ساتھ اپنے کام کو حقیر سمجھیں اور جب آپ ان کو دیکھیں تو ان پر رشک کریں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش سرکش ہو جائیں تو تمہیں وہ کچھ بتا دیتا جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ احمد بن حنبل بروایت قتادہ بن نعمان

۳۳۸۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہریے اے قتادہ! قریش کو گالی نہ دیں کیونکہ قریب ہے یہ بات کہ آپ ان میں چند لوگوں کو دیکھیں کہ آپ ان کے اعمال کے ساتھ عمل کو اور ان کی فعل کے ساتھ اپنے فعل کو حقیر سمجھیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش سرکش ہو جائیں گے تو میں انہیں وہ کچھ بتا دیتا جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ طبرانی بروایت عاصم بن عمر بن قتادہ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۸۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہریے اے قتادہ! قریش کو گالی نہ دیں! بیشک آپ شاید ان میں چند ایسے لوگوں کو دیکھیں جن کے اعمال کے ساتھ اپنے عمل کو اور جن کے کام کے ساتھ اپنے کام کو حقیر سمجھیں اور ان پر رشک کریں جب ان کو دیکھیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش سرکش ہو جائیں تو میں انہیں وہ کچھ بتا دیتا جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ شافعی معرفہ بروایت محمد بن ابراہیم بن جابر تیمی مرسل

۳۳۸۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گالی نہ دو کیونکہ ان کا ایک عالم زمین کو علم سے بھر دے گا اے اللہ بیشک آپ نے ان کے اول کو سزا چکھائی تو ان کے آخر کو انعام عطا فرما۔

طحاوی، دار فطی، معرفہ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تذکرۃ الموضوعات: ۱۱۲ التکت والافادۃ: ۳۸

۳۳۸۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے دور کرے بیشک تو قریش سے بغض رکھتا ہے۔ طبرانی بروایت مغیرہ

۳۳۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! ہمارا بھانجا ہم ہی میں سے ہوگا اور ہمارا حلیف بھی ہم میں سے شمار ہوگا اور ہمارا آزاد کرد غلام ہم ہی میں سے ہے، تم میں سے میرے دوست وہی ہیں جو تم میں سے پرہیزگار ہوں اگر تم متقی ہو تو تم ہی میرے دوست ہو اے لوگو! جو قریش میں عیب تلاش کرے گا وہ منہ کے بل کرے گا۔ البغوی اپنی معجم میں بطریق ابن القاری بروایت ابو عبید زرفی عن ابیہ

۳۳۸۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کا اصل ہوتا ہے اور قریش کے اصل ان کے موالی ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا  
۳۳۸۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک قریش امانت والے ہیں جو ان میں لغزشوں کو تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے نتھنوں کو جھکا دیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کریں گے)۔

شافعی بغوی طبرانی، بیہقی معرفہ بروایت اسماعیل بن عبید بن رفاعۃ الانصاری عن ابیہ عن جدہ

## قریش کی تذلیل کرنے والے کی سزاء

۳۳۸۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کو ذلیل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو موت سے پہلے ذلیل کرے گا۔ طبرانی بروایت انس

۳۳۸۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کی ذلت کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا۔ احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ، مدنی  
ترمذی (حسن غریب) طبرانی، ابو یعلیٰ، مستدرک حاکم، ابو نعیم معرفہ بروایت سعد بن ابی وقاص تمام و ابو نعیم سعد بن منصور

بروایت ابن عباس تاریخ ابن عساکر بروایت عمرو بن العاص ذخیرۃ الحفاظ: ۵۶۵۱

۳۳۸۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کام قریش تک ہے جو کوئی ان کے ساتھ اس بارے میں دشمنی کرے گا یا ان سے زبردستی چھینے گا وہ اس طرح جھڑے گا جس طرح درخت کا پتہ جھڑتا ہے۔ ابن جریر بروایت کعب

۳۳۸۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معقل بن سنان! قریش کی صغاصبت سے ڈرو۔ ابو نعیم بروایت عبداللہ بن یزید الہذلی

۳۳۸۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد قیامت تک کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمائی۔

ابن ابی شیبہ احمد بن حنبل بروایت عبد اللہ بن مطیع عن ابیہ

۳۳۸۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کی بعد قریش میں سے کسی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا مگر عثمان کا قاتل، تم اس کو قتل کرو پس اگر تم نہ کرو تو بکری کے ذبح کی طرح ایک ذبح کی خوشخبری حاصل کرو۔ (ابن عدی کامل اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت زبیر ذئبیرة الحفظ: ۶۳۶۷)

۳۳۸۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد یعنی عبد اللہ بن خطل کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

طبرانی بروایت سانب بن یزید

۳۳۸۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قریشی کو میرے اس دن کے بعد باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔ طبرانی بروایت مطیع بن الاسود

۳۳۸۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ان میں (یعنی قریش میں البتہ چار عادتیں رہیں بیشک یہ لوگ فتنے کے وقت لوگوں میں اسلحہ ہیں مصیبت کے بعد جلدی افاقہ پانے والے ہیں شدت کے بعد۔) اپنی حالت کی طرف (قریب لوٹنے والے ہیں یتیم اور محتاج کے لئے بہتہ ہیں بادشاہ کے ظلم کو زیادہ روکنے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت مستورد فہری

## اہل بدر

۳۳۸۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جہانک کر دیکھ لیا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جو چاہو کرو تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی ہے۔ مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ان فرشتوں کی جو بدر میں حاضر ہوئے آسمان میں ان (فرشتوں میں) فضیلت ہے جو ان سے پیچھے رہ گئے تھے۔ طبرانی بروایت رافع بن خریج کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۹۶۹۔

۳۳۸۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر میں حاضر ہوا وہ جنت کی خوشخبری لے لے۔ دارقطنی افراد بروایت ابو بکر کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۳۳۲ الضعف: ۲۲۳۸۔

۳۳۸۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے وہ فرشتے جنہیں میں نے دیکھا عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔

تاریخ بن عساکر بروایت غانم

۳۳۸۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا وہ بہتر جہنم میں داخل نہ ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت حابر

۳۳۸۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو کیا خبر؟ شاید اللہ نے اہل بدر کو جہانک کر دیکھ لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جو چاہو کرو تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی ترمذی بروایت علی، ابو داؤد بروایت ابو ہریرہ، مسلمہ بروایت حابر اور ابن عباس، بخاری کتاب الادب: ۳۲۸

۳۳۸۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ کوئی ایک ان میں سے جہنم میں داخل نہ ہوگا جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا۔

احمد بن حنبل اس ماجہ بروایت حنفیہ

۳۳۸۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر میں حاضر ہوئے تم آج میں ان کو بشارت ہوئی ہے کہ جہنم میں بہتہ ہیں انہوں نے اور اسی طرح وہ فرشتے جو بدر میں حاضر ہوئے وہ ہم فرشتوں میں بہتہ ہیں۔

احمد بن حنبل بخاری، ابن ماجہ، بروایت رفاعہ بن زرقی، احمد بن حنبل ابن ماجہ، ابن حبان بروایت رافع بن حجاج

۳۳۸۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں کی علامت بدر کے دن کا لے عمامے تھے اور احد کے دن سرخ عمامے۔

طبرانی، ابن مردویہ بروایت ابن عباس

کلام:.....ضعیف ہے، ضعیف الجامع: ۲۱۵۶۔

۳۳۸۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر یا بیعت رضوان میں حاضر ہوا وہ جہنم میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔

بغوی ابن قانع بروایت سعد مولیٰ حاطب بن ابی بلتعہ

## الاکمال

۳۳۹۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بدریوں میں سے کسی شخص کو تکلیف نہ پہنچاؤ اگر تم احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرو گے پھر بھی اس (ایک) کے عمل کوٹ پاؤ گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عبد اللہ بن ابی اوفی

۳۳۹۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خالد! بدریوں میں سے کسی تکلیف کیوں پہنچاتے ہو اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرو گے پھر بھی اس کے عمل کو نہیں پاؤ گے۔

ابویعلیٰ، ابن حبان طبرانی، مستدرک حاکم، خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت عبد اللہ بن ابی اوفی

۳۳۹۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا جہنم میں داخل نہ ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت ام مبشر

## بنو ہاشم کا ذکر الاکمال سے

۳۳۹۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ان (بنو ہاشم) میں چار عادتیں ہیں: بیشک وہ فتنہ کے وقت لوگوں میں صلح ہوتے ہیں اور مصیبت کے بعد جلدی افاقہ پانے والے ہیں اور شدت کے بعد (اپنی حالت کی طرف) جلدی لوٹتے ہیں، حاجتمند اور یتیم کے لئے بہتے ہیں اور وہ بادشاہ کے ظلم کو زیادہ روکنے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت مستورد فہری

۳۳۹۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جب میں جنت کے دروازوں کے حلقہ کے ساتھ چمنوں کا تو بنی عبدالمطلب پر کسی کو ترجیح دوں گا۔ ابن نجار بروایت ابن عباس

۳۳۹۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں جنت کے دروازے کے کندھے کو پکڑوں تو میں ابتدا نہیں کروں گا مگر ان بنی ہاشم! تمہارا ہے۔

خطیب بغدادی بروایت نعیم بروایت انس، المتناہیہ: ۲۶۴

۳۳۹۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا یہاں نہ وہیرن محبت کی وجہ سے تم سے محبت کرے کیا وہ میری سفارش کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کی امید رکھتے ہیں اور بنو عبدالمطلب اس کی امید نہیں رکھتے۔

طبرانی اوسط سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن جعفر

۳۳۹۰۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان میں سے کوئی مسلمان نہیں یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت کرے، یا وہ لوگ میری سفارش کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کی امید رکھتے ہیں اور عبدالمطلب اس جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ طبرانی سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن جعفر

۳۳۹۰۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر دار! اللہ کی قسم! وہ لوگ اچھائی نوا (یہ فرمایا) ایمان کو نہیں پہنچیں گے یہاں تک وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور میری رشتہ داری کی وجہ سے تم سے محبت رکھیں کیا تو اس بات کی امید رکھتا ہے کہ میری سفارش کی زیادہ مانگ ہوگی اور اس کی بنو عبدالمطلب امید نہیں رکھتے۔ (خطیب، بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت مسروق بروایت فائزہ اور خطیب بغدادی نے فرمایا: یہ سند غریب ہے اور بروایت ابوالخلی

بروایت ابن عباس محفوظ ہے اور فرمایا: اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو لہٰجی سے مرسل روایت کیا ہے (۳۳۹۰۹)۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک بنی ابوطالب کی قرابت سے میں ضرور اس قرابت سے صلہ رخی کروں گا۔

طبرانی بروایت عمرو

۳۳۹۱۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے تین (چیزیں) مانگیں ہیں یہ مانگا کہ تمہاری بنیاد مضبوط کریں اور تمہارے نادانوں کو علم دیں اور تم میں گمراہ کو ہدایت دیں اور میں نے یہ مانگا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخی بہادر آپس میں رحمدل بنا کر میں سو اگر کوئی آدمی رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان سیدھے پاؤں رکھ کر کھڑا ہو اور نماز پڑھے اور روز رکھے اور وہ اس طرح مرے کہ وہ اہل بیت محمد ﷺ سے بغض رکھنے والا ہو تو وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۳۹۱۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی شخص جو بنی ہاشم میں سے کسی آدمی کیساتھ احسان کرے اسی احسان پر اسے بدلہ نہ دیا جائے مگر میں خود قیامت کے دن اس کا بدلہ دینے والا ہوں گا۔ ابو نعیم بروایت عثمان

۳۳۹۱۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اولاد عبدالمطلب میں سے پیچھے رہ جائے اور اس میں سے کسی ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے پھر اس سلوک کا دنیا میں اس کو بدلہ نہ دیا جائے تو اس کا بدلہ مجھ پر ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا (قیامت کے دن)۔

طبرانی اوسط خطیب بغدادی ضیاء مقدسی بروایت عثمان بن عفان

۳۳۹۱۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو بنو عبدالمطلب میں سے کسی آدمی کے ساتھ دنیا میں اچھائی کرے پھر بنو عبدالمطلب اس کے بدلہ پر قدرت نہ رکھے تو میں اس کی طرف سے قیامت کے دن اس کو بدلہ دوں گا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت عثمان بن بشیر

۳۳۹۱۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیٹھے کی جگہ سے نہیں کھڑا ہو مگر بنی ہاشم کے لئے۔ خطیب بغدادی بروایت ابو امامہ

۳۳۹۱۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بیٹھے کی جگہ سے اپنے بھائی کے لئے کھڑا ہوگا مگر بنی ہاشم وہ کسی کے لئے کھڑے نہیں ہوں گے۔

طبرانی خطیب بنوادی بروایت ابو امامہ

۳۳۹۱۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اور تم بنو عبدمناف تھے سو آج ہم بنو عبد اللہ ہیں۔ الشیرازی القاب بروایت علی

## العرب

۳۳۹۱۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے اور ان کی بقاء سے محبت کرو کیونکہ ان کی بقاء اسلام میں روشنی ہے اور ان کا ختم ہو جانا اسلام میں

اندھیرا ہے۔ ابو شیخ فی الثواب بروایت ابو ہریرہ الاتقان: ۶۳ الشیرازی: ۳۰

۳۳۹۱۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم سے عرب کو منتخب کیا اور عرب کو مضر سے منتخب کیا اور مضر سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور مجھے ہاشم سے منتخب کیا سو میں بہتر سے بہتر کی طرف۔ (منسوب) ہوں جو شخص عرب سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو عرب سے بغض رکھے گا مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔ مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۹۱۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب کو گالی دیں گے سو وہی لوگ مشرک ہیں۔

شعب الایمان بیہقی بروایت عمر ذخیر قال حفاظ: ۵۵۳

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۱

۳۳۹۲۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب کو دھوکہ دے گا وہ میری سفارش میں داخل نہیں ہوگا نہ وہ میری محبت پائے گا۔

احمد بن حنبل، ترمذی بروایت عثمان

کلام:.....ضعیف ہے دیکھئے الترمذی: ۸۲۳ الاتقان: ۱۹۷۹

۳۳۹۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ کھو تم اپنے دین سے الگ ہو جاؤ گے انہوں نے عرض کیا کیسے؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم عرب سے بغض رکھتے ہو تو تم مجھ سے بغض رکھتے ہو۔ احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت سلمان کلام:..... حدیث ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۳۹۳۔

۳۳۹۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے تین وجہ سے محبت کرو اس لئے کہ میں عربی ہوں قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

عقیلی ضعفاء طبرانی، مستدرک حاکم، شعب الایمان، بیہقی بروایت ابن عباس اسنی المطالب، ۶۲ الاثقان ۶۳

۳۳۹۲۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عرب پست ہوں گے تو اسلام بھی پست ہوگا۔ ابو یعلیٰ بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۵ الضعیفہ: ۱۶۳ حاشی فرماتے ہیں اس کی سند میں محمد بن الخطاب البصری ہیں جس کو ازدی اور اس کے علاوہ نے ضعیف قرار دیا ہے اور ابن حبان وغیرہ نے ثقہ قرار دیا ہے اور اس کی سند کے باقی راوی صحیح راوی ہیں اور سیوطی نے اس کے ضعف کو باطل کی طرف اشارہ کیا ہے۔

## عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے

۳۳۹۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے محبت ایمان ہے اور سے بغض نفاق ہے۔ مستدرک حاکم بروایت انس، التدریۃ: ۳۰ کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۸۳۔

۳۳۹۲۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے۔ (اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے) جس نے عرب سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے عرب سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

طبرانی اوسط بروایت انس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۸۲ الضعیفہ: ۱۱۹۔

۳۳۹۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے آسمانوں کو سات بنا دیا، اور ان میں سے بلند و پسند کیا اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا اس میں ٹھہرایا، پھر مخلوق کو پیدا فرمایا۔ پس اپنی مخلوق میں سے بنی آدم کو منتخب کیا اور بنی آدم سے عرب کو منتخب کیا اور عرب سے مضر کو منتخب کیا اور مضر سے قریش کو منتخب کیا اور قریش سے بنی ہاشم کو منتخب کیا اور مجھے بنی ہاشم سے منتخب کیا۔ سو میں بہتر ہوں بہتر کی طرف (منسوب) ہوں سو جو عرب سے محبت کرے گا سو وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔

شعب الایمان بیہقی ابن عدی کامل بروایت ابن عمر، الضعیفہ: ۲۲۸

۳۳۹۲۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ان کی طرف سے مجھے یہ بات پہنچتی ہے کہ اللہ نے آسمانوں کو سات پیدا فرمایا۔ پھر ان آسمانوں میں سے بلند و منتخب کیا۔ پس اس میں سکونت اختیار کی اور اللہ نے تمام آسمانوں میں سے اپنی مخلوق میں سے جسے چاہا ٹھہرایا اور زمین و سات پیدا فرمایا۔ پس اس زمین میں سے بلند و منتخب کیا۔ پھر اس میں اپنی مخلوق میں سے جسے چاہا ٹھہرایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور مخلوق میں سے بنی آدم کو منتخب فرمایا۔ پھر بنی آدم کو منتخب کر کے عرب کو منتخب کیا۔ پھر عرب کو منتخب کر کے مضر کو منتخب کیا اور مضر کو منتخب کیا۔ پھر قریش کو منتخب کر کے بنی ہاشم کو منتخب کیا۔ پھر بنی ہاشم کو منتخب کر کے مجھے منتخب فرمایا۔ پس میں ہمیشہ بہتر سے بہتر ہوں۔ خبردار! جو عرب سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔

الحکیم، طبرانی، ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۳۹۲۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ایش (عایہ اسام) میرے پاس آئے سو انہوں نے فرمایا: محمد (ﷺ) بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف سے تمہارے لئے زمین کے مشرق اور مغرب اور اس کی خشکی اور سمندر اور اس کی نرمی اور پھاڑوں میں آؤں۔ پس میں دنیا والوں میں سے بہتر



میں آیا۔ پس میں نے دنیا والوں میں بہتر عرب کو پایا، پھر مجھے حکم دیا کہ میں عرب میں سے بہتر میں آؤں۔ پس میں نے عرب میں بہتر مضر پایا۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۳۹۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عرب کے لئے دعا کی۔ پس میں نے کہا: اے اللہ! جو ان (عرب) میں سے آپ پر ایمان اور آپ پر یقین اور آپ کی ملاقات کی تصدیق کی حالت میں ملے پس آپ اس کی زندگی کے تمام دنوں کی اس کے لئے مغفرت فرمادیں اور یہ ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کی دعا ہے اور بے شک قیامت کے دن میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور میرے جھنڈے کے مخلوق میں سب سے زیادہ قریب اس دن عرب ہوں گے۔ الحکیم، طبرانی، شعب الایمان، بیہقی بروایت ابو موسیٰ

۳۳۹۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب میں اللہ کا نور ہے اور ان کا ختم ہونا اندھیرا ہے۔ سو جب عرب ختم ہو جائیں گے زمین اندھیرے میں چلی جائے گی اور روشنی ختم ہو جائے گی۔ مستدرک حاکم اپنی تاریخ میں بروایت انس

۳۳۹۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب تمام کے تمام بنو اسماعیل بن ابراہیم (علیہما السلام) ہیں مگر چار قبیلے سلف اور اوزاع اور حضرموت اور ثقیف۔

تاریخ ابن عساکر بروایت مالک بن نجامہ

۳۳۹۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کا زیادہ ہونا اور ان کا ایمان میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ خبردار! جو شخص میری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو ٹھنڈا کرے گا۔ ابوالشیخ بروایت انس

۳۳۹۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب سے محبت کرے گا وہ یقیناً میری محبت ہے۔ ابوالشیخ بروایت ابن عباس

۳۳۹۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان عرب سے بغض رکھے گا اور نہ کوئی مسلمان ثقیف سے محبت کرے گا۔

طبرانی بروایت ابن عمر، الضعیفہ ۱۱۹۱

۳۳۹۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے بغض صرف منافق ہی رکھے گا۔

زیادات عبداللہ ابن احمد بروایت علی، ذخیرۃ الحفاظ ۳۷۳، الضعیفہ ۱۱۹۲

۳۳۹۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! بیشک رب ایک ہے اور باپ ایک ہے (آدم علیہ السلام) اور دین ایک ہے اور عربیت تم میں کسی کے باپ اور نہ ماں کے ساتھ قائم ہے وہ زبان ہے سو جو عربی میں بات کرے وہ عربی ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابو سلمہ بن عبدالرحمن مرسل

۳۳۹۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عرب کی جماعت! تم اس اللہ کی تعریف کرو جس نے تم سے قبیلوں کو بلند کیا۔

احمد بن حنبل بروایت سعید بن زید

۳۳۹۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عرب میں سے کسی ایک پر رقیق (غلامیت) تھی تو آج وہ قید ہونا یا فدیہ ہے۔ طبرانی بروایت معاد

## اہل یمن

۳۳۹۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ آئے جو بلکی طبیعت اور نرم دل والے ہیں، ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے اور غرور اور تکبر اونٹ والوں میں ہے، اور اطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ بخاری ۲۱۹۵

۳۳۹۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے۔ رواہ بیہقی بروایت ابو مسعود

۳۳۹۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ آئے جو کمزور دل والے بلکی طبیعت والے ہیں اور فقہ (دین میں سمجھ) یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔ بیہقی، ترمذی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمنی لوگ نرم دل والے بلکی طبیعت والے اور زیادہ بات ماننے والے ہیں۔

طبرانی بروایت عقبہ بن عامر

- ۳۳۹۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اکثر جنتی یمن والے دیکھے اور میں نے اکثر یمن والوں کو کھمبیوں (کی طرح) پایا۔ (خطیب بغدادی بروایت عائشہ ضعیف الجامع: ۲۹۶۵ المفرد: ۶۱)
- ۳۳۹۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجیوں کی زینت یمنی لوگ ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عمر
- ۳۳۹۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فقہ یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔ ابن منیع بروایت ابن مسعود
- ۳۳۹۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور کفر مشرق کی طرف سے ہوگا اور اطمینان بکری والوں میں ہیں اور فخر اور دلخلا و افداویں یعنی گھوڑوں اور پیشم (اونٹ) والوں میں ہے تیغ۔ (دجال) آئے گا جب وہ احد (پہاڑ) کے پچھلے حصے تک پہنچے گا تو فرشتے اس کا چہرہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہیں (شام میں) ہلاک ہوگا۔ ترمذی بروایت ابو ہریرہ: ۴۲۴۳
- ۳۳۹۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور فتنہ بھی یمنی ہے اور شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔ بخاری بروایت ابو ہریرہ
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے خبردار! دلوں کی تختی اور قساوت اونٹوں کی دموں کی جڑوں کی پاس آواز نکالنے والوں یعنی ربیعہ اور مضر کے (دیہاتی چرواہوں میں ہوتی ہے) جہاں سے شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابن مسعود

## الاکمال..... اہل یمن کی فضیلت کا ذکر

- ۳۳۹۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ بادل کی طرح آئے جو زمین والوں میں بہتر لوگ ہیں، انصار میں سے ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مگر ہم، آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی پھر اس نے دوبارہ عرض کیا پھر آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی پھر اس نے دوبارہ کہا، آپ نے خاموشی اختیار کی پھر اس نے دوبارہ کہا پھر آپ نے آہستہ سے فرمایا: مگر تم۔

احمد بن حنبل، ابن منیع، طبرانی، ابن ابی شیبہ بروایت محمد بن جابر بن مطعم عن ابیہ

- ۳۳۹۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب یمنی لوگ اپنی عورتوں کو ساتھ لے کر اور اپنی گردلوں پر اپنے بچے اٹھائے ہوئے تمہارے پاس سے گذریں تو بیشک وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ طبرانی بروایت عبید بن عبد

- ۳۳۹۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں رحمن کے دل کو اس طرف پاتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف اشارہ فرمایا اور میری طرف دہلی کی گئی ہے کہ میں جانیوالا ہوں ٹھہرنے والا نہیں ہوں اور تم میرے پیچھے اکٹھے ہو کر آؤ گے اور گھوڑا آکا اس کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی ہی بھلائی ہے اور گھوڑے والے اس پر مددگار ہیں۔ طبرانی بروایت سلمہ بن نفیل

- ۳۳۹۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار بے شک ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے اور سختی اور دل کی شدت اونٹوں کی دموں کی جڑوں کے پاس آواز نکالنے والوں یعنی ربیعہ اور مضر کے (دیہاتی چرواہوں میں ہوتی ہے) جہاں سے شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔ الخطیب بروایت براء

- ۳۳۹۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن والے کہاں ہیں؟ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہیں جنت میں داخل ہوں گا اور وہ میرے ساتھ جنت میں داخل ہوں گے یمن والے زمین کی کناروں میں دھتکارے جائیں گے اور بادشاہوں کے دروازوں سے روک دیئے جائیں گے اور اور ان میں سے ایک اس طرح انتقال کرے گا کہ اس کی حاجت اس کے سینے میں ہوگی جس کو وہ پورا نہیں کر سکے گا۔ طبرانی بروایت ابن عمرو

- ۳۳۹۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اس طرح خم اور جزام کی طرف (یمن کے دو قبیلے ہیں جنتی طرف رسول اللہ ﷺ نے اشارہ فرمایا خم قبیلہ جن میں سے جاہلیت میں عرب کے بادشاہ ہوتے تھے اور یہ عمرو بن عدی بن نصر انہی کی اولاد ہیں اور جزام یمن کا ایک قبیلہ ہے جو حد میں سے شمار کیا جاتا ہے)۔ احمد بن حنبل سعد بن منصور بروایت انس

- ۳۳۹۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان جزام کے پہاڑوں تک یمنی ہے اور اللہ تعالیٰ جزام میں برکت عطا فرمائے۔

۳۳۹۵۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اس طرح نخم اور جزام تک اور ظلم ان دو قبیلوں میں ہے یعنی ربیعہ اور مضر میں ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی اور حکمت ہے ان دو قبیلوں میں یعنی نخم اور جزام۔ تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے نخم اور جزام تک خبردار بیشک کفر اور دل کی سختی ان دو قبیلوں میں ہے یعنی ربیعہ اور مضر میں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور حکمت اس طرف یعنی نخم اور جزام کی طرف ہے۔ طبرانی بروایت ابو کثہ

۳۳۹۶۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے خنرف (قبیلہ) اور جزام میں سے۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن عوف

۳۳۹۶۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے نخم اور جزام تک اللہ کی رحمتیں ہوں جزام پر جو کفار سے کوہان کی چونیوں پر (بیٹھ کر) قتال

کریں گے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں گے۔ شبیر ازی فی الالقباب بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۶۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور مضر اونٹوں کی دموں کے (پاس) ہیں۔

طبرانی بروایت ابن مسعود، طبرانی بروایت نحقہ بن عامر

۳۳۹۶۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور وہ لوگ مجھ سے اور میری طرف ہیں اور قریب ہے کہ وہ لوگ تمہارے پاس اعوان اور

مددگار بن کر آئیں پھر میں تمہیں ان کے بارے میں بھلائی کا حکم دوں۔ طبرانی بروایت ابن عمرو

۳۳۹۶۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی مدد اور فتح آگئی اور یمن والے آگئے جو نرم لوگ ہیں ان کے دلوں میں نرمی ہے ایمان اور فقہ یمنی

ہے اور حکمت یمنی ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

## اکٹھے چند قبائل کا ذکر اکمال

۳۳۹۶۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے اور اسلام کی چکی اولاد قحطان میں دائر ہے اور ظلم اور سختی اولاد دھنمان میں

حمیر عرب کے سر اور ناب ہیں (اصل ہیں) اور مذحج عرب کی پیشانی اور سر اور گلے کے درمیان کا گوشت ہے (سردار ہیں) اور ازاد عرب کے گردن کے قریب پیٹھ کا بالائی حصہ اور کھوپڑی ہیں (اقوام میں اعتماد والے لوگ ہیں) حمدان عرب کے کندھے ہیں (عرب کو سہارا دینے والے

ہیں) اور انصار مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ اے اللہ! انصار کی اولاد کی مغفرت فرما! اے اللہ! غسان (قبیلہ) کو عزت دے جو

جاہلیت کے دور عرب میں باوت اور بعثت کے وقت اسلام میں سب سے افضل لوگ تھے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو وہ

انصار کا اکرام کرے جنہوں نے مجھے ٹھکانہ دیا اور میری مدد کی اور مجھ پر رحم کیا، وہ میرے گروہ اور ساتھی ہیں اور پہلے وہ لوگ ہیں جو میری امت میں سے

جنت میں داخل ہوں گے۔ را مہر مزی فی الامثال خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر، دیلمی بروایت عثمان

تشریح: ..... اس حدیث میں مختلف قبائل کے بارے رسول اللہ ﷺ نے عرب میں ان کی حیثیت بیان فرمائی اور اس حیثیت کو مختلف چیزوں

سے تشبیہ دی ہے قحطان عدنان، حمیر مذحج ازد، حمدان یہ عرب کے مشہور قبائل کے نام ہیں۔

۳۳۹۶۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے نخم جزام، عاملہ تک، حمیر (قبیلہ) کا کھایا ہوا اس کے کھانے والے سے بہتر ہے (حمیر قبیلہ

سے جو کھائے وہ اس شخص سے بہتر ہے جو ان کو کھلائے) اور حضرت موت بنی الحارث سے بہتر ہے، کوئی نہ دار بونی قبر والا کوئی بادشاہ نہیں ہے سوائے

اللہ کے، اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش پر لعنت کا حکم فرمایا، میں نے ان پر دو مرتبہ لعنت کی پھر ان پر رحمت کی دعا کا حکم دیا میں نے ان پر دو مرتبہ رحمت

کی دعا کی، قبائل میں سے جنت میں سب سے زیادہ مذحج اسلم غفار مزینہ ہوں گے اور ان سے تیسرے جبینہ میں سے بنی اسد سے بہتر ہیں اور

تیمم ہوازن اور غطفان قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے اور مجھے کوئی پروا نہیں کہ دونوں کے دونوں قبیلے بلاک ہو جائیں اور (اللہ

تعالیٰ نے) مجھے دو قبیلوں پر لعنت کا حکم فرمایا تمیم بن مرة پر سات مرتبہ، سو میں نے ان پر لعنت کی اور بکر بن وائل پر پانچ مرتبہ، اور بنو عصبہ وہ ہے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی دو قبیلے کہ ان میں سے کوئی ایک بھی جنت میں داخل نہ ہوگا مقاعس اہل ادس۔

طبرانی بروایت عمرو بن عبسہ

## یمن کے لوگ بہترین ہیں

۳۳۹۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ یمن کے لوگ ہیں اور ایمان یمنی سے اور یمن بھی یمنی، یوں قیامت کے دن قبیلوں میں سے سب سے زیادہ جنت میں مدح ہوں گے، حضرت موت بنی حارث سے بہتر ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ دونوں کے دونوں قبیلے ہلاک ہو جائیں، نہیں ہے کوئی سردار اور بادشاہ اللہ کے سوا اور اللہ تعالیٰ نے چار بادشاہوں پر لعنت فرمائی۔ جمد، مشرج، مخوس، ابضہ اور ان کے مثل عمرو۔

طبرانی بروایت عمرو بن عبسہ

۳۳۹۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ یمن والے ہیں ایمان یمنی ہے جنت میں قبیلوں مخوس سے سب سے زیادہ مدح ہوں گے اور حمیر کا کھایا ہوا اس کے کھانے والے سے بہتر ہے۔ (یعنی جو شخص حمیر کی پاس کھائے وہ اس شخص سے بہتر ہے جو تمہیں لو کھلانے) اور حضرت موت کنز سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے چار بادشاہوں پر لعنت فرمائی۔ جمد، مشرج، مخوس، ابضہ اور ان کے مثل عمرو۔ طبرانی بروایت معاذ

۳۳۹۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ یمن والوں کے ہیں ایمان یمنی ہے ہم جزام اور حاملہ تک اور حمیر کا کھایا ہوا اس کے کھانے والے سے بہتر ہے اور حضرت موت بہتر ہے بنی الحارث سے اور ایک قبیلہ دوسرے سے بہتر ہے اور ایک قبیلہ دوسرے سے برا ہے اللہ کی قسم! مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ دونوں کے دونوں قبیلے ہلاک ہو جائیں، اللہ تعالیٰ نے چار بادشاہوں پر لعنت فرمائی۔ جمد، مشرج، ابضہ اور ان کے مثل عمرو پھر میرے رب نے مجھے قریش پہ تین مرتبہ لعنت کا حکم فرمایا میں نے ان پر لعنت کی پھر ان پر دو مرتبہ رحمت کی دعا کا حکم دیا پھر میں نے ان پر دو مرتبہ رحمت کی دعائی اللہ تعالیٰ کے تیم بن مرة پر پانچ مرتبہ اور بکر بن وائل پر سات مرتبہ لعنت فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے بنو تمیم کے قبائل میں سے دو قبیلوں مقاعس ادس پر لعنت فرمائی اور عصبہ وہ ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے فرمائی کی (سلم، غنار اور مزینہ اور ان سے ملے جلے جزیہ میں سے بنی اسد سے بہتر ہے وار تمیم غطفان اور ہوازن قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے عرب میں دو قبیلے برے ہیں نجران اور بنی ثعلب قبیلوں میں سے سب سے زیادہ جنت میں مدح ہوں گے۔ احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت عمرو بن عبسہ

۳۳۹۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار قبیلہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اسلم قبیلہ اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے۔

ابوداؤد طیالسی، احمد بن حنبل مسلم ابن حبان بروایت ابو ذر طبرانی، بروایت (ابو) قرصافہ، ابوداؤد طیالسی بروایت سلسان

ابوداؤد طیالسی، ابن عمر بخاری بروایت ابو ہریرہ ابوداؤد طیالسی، مسلم، ابو عوانہ بروایت جابر

۳۳۹۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کی پیشانی کی سفیدی کتنا ہے اور ان کو مضبوط کرنے والے تمیم ہیں اور عرب کے خطباء، بنو اسد ہیں اور عرب کے شہوار بوقیس ہیں اور زمین والوں میں اللہ تعالیٰ کے شہوار ہوتے ہیں اور زمین میں اللہ کے شہوار بنو تمیم ہیں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ذر الضعیفہ : ۱۲۵

۳۳۹۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ربیعہ عزت والے ہوں گے تو اسلام ذلیل ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اسلام اور اہل اسلام کو ہمیشہ باعزت رکھیں گے اور شرک اور اہل شرک کو کم کریں گے جب تک کہ مضر اور یمن باعزت رہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت شداد بن اوس

## الاشعریون

۳۳۹۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری لوگ جب کسی غزوہ میں ان کا گوشہ نتم ہو جائے یا ان کے خیال کا لہنا نہ بینہ میں نہ ہو جائے تو وہ

لوگ جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے ایک کپڑے میں جمع کرتے ہیں پھر اس کو آپس میں ایک برتن کے اندر برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں سو وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ بیہقی بروایت ابو موسیٰ بخاری: ۱۸۱۳

۳۳۹۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اشعری لوگوں کے رفقاء کی قرآن کی آوازوں کو جب وہ لوگ رات میں گھروں کو داخل ہوتے ہیں پہچانتا ہوں اور میں رات میں ان کے قرآن کی آواز (کی وجہ) سے ان کے گھروں کو پہچانتا ہوں اگرچہ جب دن کو وہ اترتے ہیں ان کے گھروں کو میں نہیں دیکھا کرتا۔ بخاری، مسلم بروایت ابو موسیٰ

۳۳۹۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری لوگ اور لوگوں میں اس تھیلی کی طرح ہیں جس میں مشک ہو۔ ابن سعد بروایت زہری مرسل کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۸۳۔

## ازد

۳۳۹۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ازد (قبیلے کے لوگ) عام لوگوں میں زیادہ حسین چہرے والے لوگوں میں زیادہ میٹھے منہ والے اور لوگوں میں زیادہ سچی ملاقات والے ہو۔ طبرانی بروایت عبدالرحمن ضعیف الجامع: ۸۳

۳۳۹۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد (قبیلے والے) زمین میں اللہ کے شیر ہیں لوگ ان کو نیچا کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو اونچا ہی کرنا چاہتے ہیں اور لوگوں پر ضرور ایسا وقت آئے گا کہ آدمی کہے گا: کاش کہ میرا باپ ازد قبیلہ سے ہوتا اور میری ماں ازد قبیلہ سے ہوتی۔ ترمذی بروایت انس کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۷۵ ضعیف الترمذی: ۸۲۸۔

۳۳۹۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد اچھا قبیلہ ہے اور اشعری لوگ نہ قتال سے بھاگتے ہیں نہ مال غنیمت میں خیانت کرتے ہیں، وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ احمد بن حنبل ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابو عامر اشعری کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۹۶۳۔

۳۳۹۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد میں امانت ہے اور قریش میں شرم و حیا ہے۔ طبرانی بروایت ابو معاویہ ازدی کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۹۵، الضعیفہ: ۱۵۹۱۔

## الاکمال..... قبیلہ ازد کا ذکر

۳۳۹۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ان کے لئے غصہ کرتا ہوں جب وہ غصہ کرتے ہیں اور ان کے لئے راضی ہوتا ہوں جب وہ راضی ہوتے ہیں۔ (ابو نعیم طبرانی بروایت بشر بن عاصمہ ابن عطیہ لیشی بھی کہا گیا ہے)

۳۳۹۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد (قبیلہ والے) خوش آمدید جو لوگوں میں زیادہ اچھے چہرے والے لوگوں میں زیادہ بہادر دل دانے لوگوں میں زیادہ میٹھے منہ والے لوگوں میں امانت کے اعتبار سے سے زیادہ عظیم اے نیک کردار والو! اپنے شعار کو لازم پکڑو۔

ابن عدی فی الکامل بروایت ابن عباس

۳۳۹۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خوش آمدید ہو جو لوگوں میں زیادہ اچھے چہرے والے اور زیاد سچی ملاقات والے باتوں میں زیادہ میٹھے اور امانت میں سب سے عظیم ہو تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہو۔ ابن سعد بروایت منیر بن عبد اللہ ازدی

۳۳۹۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد اچھا قبیلہ ہے اور اشعری لوگ نہ قتال سے بھاگتے ہیں اور نہ مال غنیمت میں خیانت کرتے ہیں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

احمد بن حنبل ترمذی (غریب حسن) ابو یعلیٰ، حاکم فی الکنی بغوی، طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابو عامر اشعری

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: (۵۹۶۳)

## اوس اور خزرج

- ۳۳۹۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی عرب میں زبان اور طاقت کے لحاظ سے شدید لوگوں کے ذریعے بنی قریظہ یعنی اوس اور خزرج۔ طبرانی بروایت ابن عباس  
کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۵۷۵۔
- ۳۳۹۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حمیر (قبیلہ) پر رحم فرمائے جن کے منہ سلام ہیں اور ان کے ہاتھ کھانے میں اور وہ ایمان اور امانت والے ہیں۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابو ہریرہ  
کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۱۰۹۔

## ربیعة

- ۳۴۹۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ ضرور اس دین کو فرات کے کنارہ پر (رہنے والے) ربیعة کے عیسائیوں کے ساتھ عزت دیں گے۔ ابو یعلیٰ، شاشی بروایت عمر

## مضر

- ۳۳۹۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر کو گالی نہ دو کیونکہ وہ اسلام لائے ہیں۔ ابن سعد بروایت عبد اللہ بن خالد مرسل  
کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶۶۲۵۔
- ۳۳۹۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ اختلاف کریں گے تو انصاف مضر میں ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

## الاکمال

- ۳۳۹۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ مختلف ہوں گے تو حق مضر میں ہوگا۔ ابن ابی شیبہ بروایت ابن عباس  
۳۳۹۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے بتایا کہ میں مضر میں سے ایک شخص ہوں۔
- ابن سعد بروایت یحییٰ بن ثابت یحییٰ بن جابر مرسل  
۳۳۹۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ماریں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کا نام بھی نہیں لیا جائے گا پھر مسلمان ان کو ماریں گے یہاں تک کہ وہ پانی کے بہنے کی جگہ کی برابر بھی نہیں روک سکیں گے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو سعید

## عبدالقیس

- ۳۳۹۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبدالقیس خوشی سے اسلام لائے اور دوسرے لوگ ناپسندیدہ ہو کر اسلام لائے، سو اللہ تعالیٰ عبدالقیس میں برکت عطا فرمائے۔ طبرانی بروایت نافع العبدی

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۸۳۸

۳۳۹۹۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق والوں میں سب سے بہتر عبدالقیس ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عباس

## الاکمال.....حروف تہجی کے اعتبار سے قبائل کا ذکر احسن

۳۳۹۹۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبسی لوگوں سے پہلے احسن قبیلوں والوں سے ابتداء کرو۔ اے اللہ! احسن قبیلوں والوں میں اور ان کے مردوں میں برکت فرما۔ طبرانی بروایت طارق بن شہاب

۳۳۹۹۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! احسن اور ان کے مردوں پر برکت عطا فرما۔

طبرانی ضیاء مقدسی مختارہ بروایت خالد بن عرفطہ

## اسلم

۳۳۹۹۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم قبیلہ سے شروع کرو تم پر اچھی ہوائیں چلیں گی اور گھائیوں میں رہو اس لئے کہ جہاں بھی تم رہو مہاجر ہی ہو۔  
ابن حبان طبرانی، ضیاء مقدسی فی المختارہ بروایت سلمہ بن اکوع

## بربر

۳۳۹۹۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بربر (قبیلہ) سے آسمان کے نیچے بری مخلوق کوئی نہیں اور اللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کی بقدر میں صدقہ کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں بربر کے سوغام آزاد کروں۔ نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابو ہریرہ  
۳۳۹۹۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خباث کے ستر حصے ہیں ۶۹ تھر حصے بربر کے لئے اور ایک حصہ (باقی) جنات اور انسانوں کے لئے ہے۔

طبرانی بروایت عقبہ بن عامر

## بکر بن وائل کا ذکر

۳۳۹۹۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے شکستہ دل لوگوں کا نقصان پورا کر دے اور ان کے دھتکارے ہوئے لوگوں کو ٹھکانہ دے اور ان کے نیک کوراہی کر اور ان میں سے سائل کو نہ لوٹا۔ طبرانی بروایت ابو عمران محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن عن ابیہ عن جدہ

## بنو تمیمہ

۳۳۰۰۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو تمیم کے لئے اچھی ہی بات کہو! کیونکہ وہ دجال پر لوگوں میں سب سے زیادہ لمبے نیزے والے ہیں۔

احمد بن حنبل بروایت رجل من الصحابہ

۳۳۰۰۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بنو تمیم کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں ثابت قدم بڑی پیشانی زیادہ عقلمند اور سرخ لمبے پہاڑ (کی طرح) ان کے دشمن ان کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے دجال پر آخری زمانہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ سخت ہوں گے۔

عقیلی ضعیف خطیب بغدادی بروایت ابو ہریرہ

## بنو الحارث

۳۳۰۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل بیت یعنی الحارث بن ہند اچھے ہیں۔

دیلمی بروایت اسحاق بن ابراہیم بن عبد اللہ بن حارثہ بن نعمان عن ابیہ عن جدہ حارثہ

## بنو عامر

۳۳۰۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے اچھائی ہی چاہتے ہیں، خبردار! اللہ کی قسم! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش کے دادا ان سے جھگڑا کرتے تو خلافت بنو عامر بن صعصعہ کے لیے ہوتی لیکن قریش کے جد نے ان سے مزاحمت کی۔

طبرانی بروایت عامر بن لقیط عامری

۳۳۰۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (وہ) صاف رنگ والے اونٹ (کی طرح) ہیں جو درخت کے کناروں سے کھاتا ہے (عقبی نعنا، خطیب بغدادی بروایت ابو ہریرہ وہ فرماتے ہیں کہ (رسول اللہ ﷺ سے) عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ بنو عامر کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پھر اس کے بعد (ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث ذکر کی)۔

۳۳۰۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں۔ حسن بن سفیان بروایت عبد اللہ بن عامر

## بنو النضیر

۳۳۰۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسماعیل کے لوگوں میں سے جس پر غلام آزاد کرنا (لازم) ہے تو وہ بنو نضیر میں سے غلام آزاد کرے۔

باوردی، سیمو یہ طبرانی، سعید بن منصور بروایت شعیب بن عبید اللہ بن زبیب بن ثعلبہ عن ابیہ عن حدہ

## ثقیف

۳۳۰۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ثقیف کو ہدایت عطا فرما۔ احمد بن حنبل، سیمو ضیاء مقدسی، مختارہ بروایت جابر

## جہینہ

۳۳۰۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہینہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں میرے غصہ کی وجہ سے وہ غصہ ہوئے، اور میری خوشی کی وجہ سے وہ خوش ہوئے میں ان کے غصہ کی وجہ سے غصہ ہوتا ہوں اور ان کی خوشی کی وجہ سے خوش ہوتا ہوں جس نے ان کو غصہ دلایا تو اس نے مجھے غصہ دلایا اور جس نے مجھے غصہ دلایا تو اس نے اللہ تعالیٰ کو غصہ دلایا۔ طبرانی بروایت عمران بن حصین

## خرزاعہ

۳۳۰۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرزاعہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں خرزاعہ باپ اور بیٹے ہیں۔ دیلمی بروایت ہشیر بن عصبہ مزینی



## دوس

۳۳۰۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! دوس کو ہدایت دے اور ان کو لے۔ بخاری، مسلم بروایت ابو ہریرہ

## عبس

۳۳۰۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے خطیب عبس سے ہوں گے۔ طبرانی بروایت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم مرسلہ

## عبدالقیس

۳۳۰۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس سے حجت کرنے والا ہوں جو عبدالقیس پر ظلم کرے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۰۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عبدالقیس کی مغفرت فرما! اس لئے کہ وہ خوشی سے نہ کہ ناپسند ہو کر اسلام لائے ہیں جب کہ بعض

لوگ ذلیل ہو کر اور گھبرا کر اسلام لائے ہیں۔ ابن سعد طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۰۱۴..... رسول اللہ نے فرمایا: اے اللہ! عبدالقیس کی مغفرت فرما! تین (فرمایا)۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۰۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ میں بہتر عبدالقیس ہیں پھر وہ خاندان کہ آپ ان میں سے ہیں۔

طبرانی بروایت نوح بن مخلد ضعی

## بنو عصیہ نافرمان قبیلہ ہے

۳۳۰۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بنو عصیہ کو پکڑ! اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

طبرانی بروایت ابن عمر

## عمان

۳۳۰۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمان والے کیا ہی اچھے رشتاعی بھائی ہیں۔ طبرانی بروایت طلحہ بن داؤد

## عنزہ

۳۳۰۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نخ نخ نخ (یہ خوشی کے وقت بولا جاتا ہے) عنزہ اچھا قبیلہ ہے؟ ان پر زیادتی کی گئی ان کی مدد کی گئی خوش

آمدید شعیب کی قوم اے اللہ! عنزہ کو پورا پورا رزق عطاء فرما نہ زیادہ۔ ابن فانع طبرانی بروایت سلمہ بن سعد عنزی

## قبط

۳۳۰۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبط کے بارے میں اچھائی کی وصیت قبول کرو کیونکہ ان کے لئے امان اور قربت ہے۔

ابن سعد بروایت کعب بن مالک نسخہ بسیط: ۱۰

- ۳۲۰۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مصر فتح ہو تو قبضہ کے بارے میں اچھائی کی وصیت کو قبول کرو کیونکہ ان کے لیے عہد اور رشتہ داری ہے۔  
 بغوی طبرانی مستدرک حاکم بروایت کعب بن مالک
- ۳۲۰۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم قبضوں کے مالک بنو تو ان کے ساتھ اچھائی کرو کیونکہ ان کے لیے امان ہے اور ان کے لیے قربت ہے۔  
 ابن سعد بروایت زہری مرسلا
- ۳۲۰۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے بعد تم پر مصر کو ضرور فتح عطا فرمائیں گے، مصر کے قبضوں کے ساتھ اچھائی کی وصیت قبول کرو کیونکہ تمہارے لیے ان میں سے سہالی ہے اور عہد ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عمر
- ۳۲۰۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصر کے قبضوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو کیونکہ تم ان پر غلبہ حاصل کرو گے اور وہ تمہارے لیے اللہ کے راستے میں مددگار اور تیار ہوں گے۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

## قضاءت

- ۳۲۰۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ حمیر کے خوشگوار لقمے اور اور آ زاد ہاتھ سے ہو۔ طبرانی بروایت عمر بن مرہ الجہنی
- ۳۲۰۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ قضاء بن مالک بن حمیر سے ہو۔ احمد بن حنبل بروایت عقبہ بن عامر
- ۳۲۰۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ حمیر سے قضاء کی جماعت ہو۔ احمد بن حنبل بروایت عمر بن مرہ

## بنو قیس کا ذکر

- ۳۲۰۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیس پر رحم فرمائے کیونکہ وہ ابواسامیٰ بن ابراہیم کے دین پر ہیں، اے قیس! یمن کو زندہ رکھو! اے یمن قیس کو زندہ رکھو کیونکہ قیس زمین میں اللہ کے شہسوار ہیں، اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے! ضرور لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ قیس کے علاوہ اس دین کا کوئی مددگار نہ ہوگا بیشک اللہ کے لئے آسمان والوں میں سے نشان زدہ گھوڑے ہیں اور زمین میں علامت لگانے ہوئے گھوڑے ہیں، اللہ کی زمین میں شہسوار قیس ہیں بیشک قیس ایسا اندھ ہے جس سے اہل بیت پھوٹے ہیں بیشک قیس زمین میں اللہ کے شیر ہیں۔  
 طبرانی ابن مندہ، تاریخ ابن عساکر، بروایت غالب بن ابجر الضعیفہ ۲۴۹۷

## مزینہ

- ۳۲۰۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب مزینہ کے بارے میں معلوم ہو جائے گا کہ (ان میں سے) کوئی نوجوان کبھی بھی ہجرت نہ کرے گا جو اللہ کے ہاں مکرم ہو مگر وہ جلد رفتار ہوگا عنقریب معلوم ہو جائے گا مزینہ کے بارے میں کہ ان میں سے کوئی ایک دجال کو نہ پائے گا (تمام تاریخ ابن عساکر اور انہوں نے فرمایا: یہ غریب ہے بروایت مساور بن شہاب بن مسور بن مساور عن ابیہ عن جدہ مسور بروایت جد خود سعد بن ابی الغاریہ عن ابیہ عن جدہ۔

## معاشر

- ۳۲۰۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان پر لعنت نہ کرو کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں یعنی معاشر حسن بن سفیان، طبرانی، حاکم فی المکنی بروایت ابو ثور اسمی

## ہمدان

۳۳۰۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمدان اچھا قبیلہ ہے، کیا خوب جلدی مدد کرنے والے، کیا خوب جی مشقت پر صبر کرنے والے اور انہیں میں سے ابدال ہیں اور ان میں اسلام کے اوتار ہیں۔ ابن سعد بروایت علی بن عبداللہ بن ابی یوسف القرشی بروایت رجال اہل علم

## قبائل کے ذکر کا تکرار

### صفات کے اعتبار سے چند قبائل کا ذکر

۳۳۰۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے، غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے، خبردار اللہ کی قسم! میں نے یہ نہیں کہا لیکن اللہ نے یہ فرمایا ہے۔ احمد بن حنبل طبرانی، مستدرک حاکم بروایت سلمہ بن اکوع، مسلم بروایت ابوہریرہ

۳۳۰۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے! غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے، تجیب (قبیلہ) کہ اس نے اللہ (کے دین) کو قبول کیا۔ طبرانی بروایت عبدالرحمن بن سندر  
کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۸۴۹

۳۳۰۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور عصبیہ جس نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی۔ احمد بن حنبل، بیہقی، ترمذی بروایت ابن عمر  
یہ حدیث ۷۷۲ نمبر کے تحت بھی گذر چلی ہے۔

۳۳۰۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! غفار اسلم اور مزینہ اور جہینہ اور جو مزینہ سے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں اسد، طسعی، غطفان سے بہتر ہوں گے۔ احمد بن حنبل، بیہقی بروایت ابوہریرہ

۳۳۰۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور مزینہ کے کچھ لوگ اور جہینہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسد، تمیم، حوازن، غطفان سے بہتر ہیں  
ترمذی بروایت ابوہریرہ

۳۳۰۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور مزینہ بہتر ہیں (بنو) تمیم اور اسد اور غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے۔  
ترمذی بروایت ابو بکرہ

## بنو اسلم کا ذکر

۳۳۰۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اللہ تعالیٰ ان کو ہر مصیبت سے بچائے سوائے موت کے اس سے نہیں بچا جاسکتا اور غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور انصار سے زیادہ فضیلت والا کوئی قبیلہ نہیں۔ ابن مندہ، ابو نعیم معرفہ، بروایت عمر بن یزید

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۸۵۰  
۳۳۰۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم، غفار، شمع، مزینہ، جہینہ اور جو بنو کعب سے ہیں وہ لوگوں کے درمیان مددگار ہوں گے اور اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے مددگار ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت ابو ایوب

۳۳۰۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کی پیشانی کی سفیدی کتنا ہے اور ان کو مضبوط کرنے والے تمیم ہیں اور عرب کے خطباء، بنو اسد ہیں اور

عرب کے شہسوار بنوقیس ہیں اور زمین والوں میں اللہ کے شہسوار ہوتے ہیں اور زمین میں اللہ کے شہسوار بنوقیس ہیں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوذر

یہ حدیث ۳۷۸ پر بھی گزر چکی ہے، الضعیفہ: ۱۲۱۵۔

۳۳۰۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے اور عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۳۱

۳۳۰۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش، انصار، جھینہ، مزینہ، اسلم، اشجع، غفار مددگار ہیں، ان کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے علاوہ کوئی

مددگار نہیں۔ بیہقی بروایت ابوہریرہ

۳۳۰۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی ہیں۔ طبرانی بروایت جبیر بن مطعم

۳۳۰۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب اس طرح ہیں، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت فرمائے جو ان دونوں کے درمیان جدائی کرے

انہوں نے ہماری پرورش کی بچپن کی حالت میں اور ہمیں سہارا دیا بڑے ہونے کی حالت میں۔ بیہقی بروایت زید بن علی مرسلہ

۳۳۰۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں بنو ہاشم اور بنو مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں بیشک وہ ہم سے جاہلیت اور اسلام میں جدا نہیں ہوئی۔

احمد بن حنبل، بخاری، ابوداؤد، نسائی بروایت جبیر بن مطعم

۳۳۰۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر اور عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے محبت کرنا ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا کفر ہے اور عرب سے محبت

ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے جو کوئی میرے صحابہ کو گالی دے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور جو کوئی مجھے ان میں محفوظ رکھے گا میں اس کی

قیامت کے دن حفاظت کروں گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۸۰۔

## ان اشخاص کا ذکر جو صحابہ میں سے نہیں ہیں

اس مضمون سے متعلق اکمال کی بعض احادیث کا ذکر چھنے باب میں ہوگا

### الیاس اور خضر علیہما السلام

۳۳۰۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (حضرت) خضر (علیہ السلام) سمندر میں اور (حضرت) الیاس علیہ السلام خشکی میں (رہتے) تھے ہر رات

اس بند کے پاس اکٹھے ہوتے جسے ذوالقرنین نے یا جوج ماجوج اور لوگوں کے درمیان تعمیر کیا اور ہر سال حج اور عمرہ کرتے اور زمزم سے اتنا پیتے جو

انہیں آئندہ سال تک کافی ہو جاتا۔ حدیث بروایت انس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۹۳۰۔

۳۳۰۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خضر (علیہ السلام) کو خضر نام اس لئے دیا گیا کہ وہ سفید کھال پر بیٹھے، جب وہ کھال ملی تو ان کے نیچے سبزہ تھا۔

احمد بن حنبل، بیہقی، ترمذی بروایت ابوہریرہ

۳۳۰۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الیاس اور خضر (علیہما السلام) دونوں بھائی تھے ان کے والد فارس سے اور ان کے والدہ روم سے تھیں۔

مسند الفردوس بروایت ابوہریرہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۲۲۲، الضعیفہ: ۲۲۷۔

## اکمال

۳۳۰۵۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے حضرت (علیہ السلام) سے ملاقات کی تو ایک پرندہ آیا اس نے اپنی چونچ پانی میں ڈالی تو حضرت موسیٰ سے کہا آپ جانتے ہیں اس پرندہ نے کیا کہا؟ موسیٰ نے کہا کہ کیا کہتا ہے، حضرت نے کہا کہ کہہ رہا ہے کہ آپ کا علم اور موسیٰ کا علم اللہ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسا کہ میری چونچ نے اس پانی سے لیا۔ مستدرک حاکم بروایت ابی

۳۳۰۵۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک حضرت علیہ السلام سمندر میں اور سب (علیہ السلام) نشی میں (رہتے) تھے ہر رات اس بند کے پاس جمع ہوتے جسے ذوالقرنین نے بنایا تھا لوگوں اور یا جوج ماجوج کے درمیان اور حج و عمرہ کرتے تھے اور زمزم سے اتنا پیتے تھے کہ انہیں آئندہ سال تک کافی ہو جاتا۔ حارث، بروایت انس

کلام:..... اس حدیث کی سند میں دو راوی متروک ہیں۔ ابان ۲۔ عبدالرحیم بن واقد۔

۳۳۰۵۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت اور الیاس (علیہما السلام) ہر سال موسم حج میں منیٰ میں ملتے پھر ان میں ہر ایک اپنے ساتھی کا سر مونڈتا اور ان کلمات کے ساتھ (ایک دوسرے سے) جدا ہو جاتے بسم اللہ ما شاء اللہ (اللہ کے نام کی مدد سے) جو کچھ اللہ نے چاہا) لا یسوق الخیر الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی بھلائی نہیں چلاتا) ما شاء اللہ لا یصرف السوء الا اللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا اللہ کے سوا کوئی برائی نہیں دور کر سکتا) ما کان من نعمۃ فمن اللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا جو نعمت بھی ہو) اللہ کی طرف سے ہی ہے ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا نہیں ہے) (گناہوں سے) پھرنا اور نہیں (فرمانبرداری کی) قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے) جو شخص ان کلمات کو صبح اور شام تین دفعہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو چوری سے شیطان اور بادشاہ سے سانپ اور بچھو سے محفوظ رکھے گا۔

دارقطنی فی الافراد، ابواسحاق الذکی فی فوائد، عقیلی فی الضعفاء، تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس الاتقان: ۴۷

کلام:..... اس حدیث کو ضعیف قرار دیا گیا ہے اور علامہ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں لیا ہے۔

## اولیس بن عامر القرنی رحمۃ اللہ علیہ

۳۳۰۵۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک بہتر تابعی ایک ایسا شخص ہوگا جسے اولیس کہا جائے گا اس کی والدہ ہوگی جس کے ساتھ وہ نیک سلوک کرنے والے ہوگا اگر وہ (اولیس) اللہ تعالیٰ پر کوئی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کو قسم میں پوا کریں گے اور اس کو جلد کی بیماری ہوگی سو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ پس تم اس کو حکم کرو کہ وہ تمہارے لئے استغفار کرے۔ مسلم بروایت عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جسے اولیس کہا جائے گا یمن میں اپنی والدہ کے علاوہ کسی کو چھوڑ کر نہیں آئے گا اس کو جلد کی بیماری ہوگی پس وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا سو اللہ تعالیٰ اس سے اس بیماری کو ختم کریں گے مگر ایک درہم کی جگہ کے برابر سو جو کوئی تم میں سے اس سے ملے اس کو حکم کرے کہ وہ تمہارے لئے استغفار کرے۔ مسلم بروایت عمر

۳۳۰۵۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں سے میرا خلیل اولیس قرنی ہے۔

ابن سعد بروایت رجل مرسل اسنی المطالب ۲۱۰ صیف الجامع ۲۲۸

## اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر

۳۳۰۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین میں سے بہتر اولیس ہے۔ مستدرک حاکم بروایت علی  
 ۳۳۰۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری امت میں ایک شخص ہوگا جسے اولیس بن عبد اللہ قرنی کہا جائے گا اور اس کی سفارش میری  
 امت میں ربيعہ اور مضر کی طرح ہوگی۔ ابن عدی فی الکامل بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۳۲۷۸  
 کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۱۲۔

## اکمال

۳۳۰۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین میں سے بہتر اولیس قرنی ہے۔

مستدرک حاکم بروایت علی بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت رجل  
 ۳۳۰۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین کے بہتر لوگوں میں سے اولیس قرنی ہے۔ احمد بن حنبل ابن سعد بروایت عبد الرحمن بن ابی  
 لیلی بروایت رجل من الصحابہ، احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت رجل  
 ۳۳۰۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری امت میں سے وہ لوگ ہیں جو برہنہ ہونے کی وجہ سے اپنی مسجد یا اپنی مصلیٰ میں آنے کی طاقت  
 نہیں رکھتے ان کو ان کا ایمان لوگوں سے مانگنے سے روکتا ہے، ان میں سے اولیس قرنی اور فرات بن حیان ہے۔

احمد بن حنبل فی الزهد حلیۃ الاولیاء بروایت محارب بن عثار اور بروایت سالم بن ابی الجعد  
 ۳۳۰۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تابعین میں قرن (جگہ) سے ایک شخص ہوگا جسے اولیس بن عامر کہا جائے گا جسے برص کی بیماری نکلے  
 گی، پس وہ اللہ تعالیٰ سے اس بیماری کے دور ہونے کی دعا کرے گا سو وہ کہے گا اے اللہ میرے لئے میرے جسم میں اتنی جگہ چھوڑ دے کہ میں  
 اپنے آپ پر تیری نعمت کو یاد کروں پس اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے جسم سے اتنی جگہ چھوڑ دیں گے جس کے ساتھ وہ اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو  
 یاد کرے گا پس جو کوئی تم میں سے اسے پائے پھر اس سے اپنے لیے استغفار کرنے کی استطاعت رکھے پس اپنے لئے استغفار کروائے۔

ابو یعلیٰ بروایت عمر  
 ۳۳۰۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایک شخص آئے گا جسے اولیس کہا جائے گا جس کو جلد کی بیماری ہوگی پس وہ اس کے لئے اللہ سے  
 دعا کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ اس بیماری کو دور کر دے گا پس جو کوئی تم میں سے اس سے ملے پس تم اس کو حکم کرو کہ وہ اس کے لیے استغفار کرے۔

ابن ابی شیبہ بروایت عمر  
 ۳۳۰۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! میری امت میں لوگوں کے آخر میں ایک شخص ہوگا جسے اولیس قرنی کہا جائے گا پس اس کے جسم  
 میں ایک تکلیف ہوگی۔ پس وہ اللہ سے دعا کرے گا۔ پس اللہ اس تکلیف کو دور کر دیں گے مگر اس کے پہلو میں ایک تھوڑا سا حصہ، جب وہ اس کو  
 دیکھے گا تو اللہ کو یاد کرے گا، جب آپ کی اس سے ملاقات ہو پس اس کو میری طرف سے سلام کہئے اس کو حکم دیجئے کہ وہ آپ کے لئے دعا کرے  
 کیونکہ وہ اپنے رب پر کریم اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ہوگا۔ وہ اللہ پر قسم کھائے گا تو اللہ اس کو بری کریں گے، ربيعہ اور مضر کی  
 طرح سفارش کرے گا۔ خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت عمر

خطیب نے فرمایا کہ یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری بروایت سعید بن مسیب بروایت عمر بن الخطاب، بہت زیادہ غریب ہے، جس نے اس  
 کو اس کی وجہ سے لکھا ہے۔

۳۳۰۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اولیس بن عامر مراد پھر قرن سے یعنی کمک میں آئے گا جیسے جلد کی بیماری ہوگی پس وہ ٹھیک

ہو جائے گا مگر ایک درہم کی جگہ کے برابر، اس کی والدہ ہوگی جس کے ساتھ وہ نیکے لکھنوالا ہوگا اگر وہ اللہ پر قسم کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم پورا فرمائیں گے سو اگر آپ اس سے اپنے لئے استغفار کرائیں تو (اس طرح) کریں۔

ابن سعد احمد بن حنبل مسلم، عقیلی فی الضعفاء مستدرک حاکم بروایت عمر

## اولیس قرنی رحمہ اللہ کی شفاعت

۳۳۰۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک شخص جیسے اولیس کہا جائے گا (اس) کی سفارش سے لوگوں کی بہت زیادہ جماعت جنت میں داخل ہوگی۔ تاریخ ابن عساکر بطریق عبد الرحمن بن یزید بن اسلم عن ابیہ عن حدہ

۳۳۰۶۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ اور مضر کے اکثر لوگ میری امت کے ایک شخص کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے (ابن ابی شیبہ مستدرک حاکم عقیلی فی الضعفاء تاریخ ابن عساکر بروایت حسن مرسل، حسن فرماتے ہیں کہ یہ شخص اولیس قرنی ہے)۔ تذکرۃ الموضوعات ۹۴

۳۳۰۶۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر کے لوگوں میں سے بہت سے میری امت کے ایک شخص کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے اور آدمی اپنے گھروالوں میں سفارش کرے گا اور اپنے عمل کے برابر سفارش کرے گا۔ طبرانی بروایت ابو امامہ

۳۳۰۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک مسلمانوں میں سے وہ جو اس کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے ربیعہ اور مضر کی طرح ہیں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابو امامہ، ذخیرۃ الحفاظ: ۲۰۴

۳۳۰۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری امت میں سے وہ جو اس کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے ربیعہ اور مضر سے زیادہ ہوں گے۔

ہناد بروایت حارث بن قیس ہناد، ابو امیر کات، ابن السقطی فی معجمہ، ابن النجار بروایت ابو ہریرہ

۳۳۰۷۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک شخص کی سفارش سے ربیعہ اور مضر سے زیادہ جہنم سے نکلیں گے۔

ابو نعیم بروایت ابو امامہ

## قیس بن ساعدہ الایادی

۳۳۰۷۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیس پر رحم فرمائیں، کیونکہ وہ ابو اسماعیل بن ابراہیم کے دین پر ہیں۔

طبرانی بروایت غالب بن ابجر

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۱۳

۳۳۰۷۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیس پر رحم فرمائیں! اس لئے کہ وہ میں اہد اسماعیل بن ابراہیم (علیہما السلام) کے دین پر ہیں۔

طبرانی بروایت غالب بن ابجر

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۱۳۔

## زید بن عمرو بن نفیل

۳۳۰۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل زید بن عمرو کی مغفرت فرمائے اور اس پر رحم کرے! کیونکہ وہ دین ابراہیم (علیہ السلام) پر مبرا ہے۔

ابن سعد بروایت سعید بن ابی مسیب مرسل

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۱۸ الضعیفہ: ۲۱۴۳۔

۳۳۰۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا پس میں نے زید بن عمرو بن نفیل کو دیکھا۔

تاریخ ابن عسا کر بروایت عائشہ

## ورقہ بن نوفل

۳۳۰۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مجھے خواب میں دکھائے گئے یعنی ورقہ (بن نوفل) اور ان پر سفید کپڑے تھے اور اگر وہ جہنمی ہوتے تو ان پر اس لباس کے علاوہ (دوسرا) لباس ہوتا۔ ترمذی، مستدرک حاکم بروایت عائشہ کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۷۲۲۔

۳۳۰۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ورقہ بن نوفل کو گالی نہ دو! کیونکہ میں نے ان کے لئے ایک جنت یا (فرمایا) دو جنتیں دیکھی ہیں۔

مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۳۰۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زید بن عمرو بن نفیل قیامت کے دن ایک امت (کی شکل میں) آئیں گے۔

تاریخ ابن عسا کر بروایت عروہ مرسل ابو یعلیٰ تاریخ ابن عسا کر بروایت عروہ بروایت سعید بن زید مستدرک حاکم، تاریخ ابن عسا کر بروایت اسامہ بن زید بن حارثہ عن ابیہ

۳۳۰۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن میرے اور عیسیٰ (علیہ السلام) کے درمیان ایک امت (کی شکل میں) اٹھائے جائیں گے (ابو یعلیٰ بغوی، ابن عدی فی الکامل، تمام بروایت جابر (حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے زید بن عمرو بن نفیل کے بارے میں پوچھا گیا تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: انہوں نے آگے یہ حدیث ذکر کی احمد بن حنبل طبرانی بروایت سعید بن زید)۔

۳۳۰۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زید بن عمرو بن نفیل میرے اور عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کے درمیان ایک امت (کی شکل میں) جمع کئے جائیں گے۔ تاریخ ابن عسا کر بروایت شعبی بروایت جابر ابو داؤد بروایت عروہ مرسل

۳۳۰۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے زید بن عمرو بن نفیل سے سنا وہ اس چیز کو برا کہہ رہے تھے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کی جائے (غیر اللہ کے نام پر) میں نے کوئی ایسی چیز نہیں چکھی جو بتوں پر ذبح کی گئی ہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز سے عزت دی کہ جس سے مجھے عزت دی یعنی اپنی رسالت۔ دیلمی بروایت عائشہ)

## ورقہ بن نوفل من الاکمال

۳۳۰۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ورقہ کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ ان پر سفید کپڑے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ جہنمی ہوتے۔ قرآن کے سفید کپڑے نہ ہوتے۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۳۰۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: البتہ تحقیق میں نے ان کو دیکھا یعنی ورقہ بن نوفل کو جنت کے پست حصہ میں نہر پر ان کا ریشم لباس ہے اور میں نے حدیبیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ایک ایسے کمرے میں دیکھا جو بائس کا ہے، اس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

ابو یعلیٰ تمام ابن عدی فی الکامل، تاریخ ابن عسا کر بروایت جابر

## معظم بن عدی

۳۳۰۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر معظم بن عدی زندہ ہوتے پھر وہ مجھ سے ان بد بودار لوگوں کے بارے میں بات کرتے تو میں ان کو چھوڑ



دیتا یعنی بدر کے قیدی۔ احمد بن حنبل بخاری، ابو داؤد بروایت جبیر بن مطعم

## ابورغال

۳۳۰۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابورغال کی قبر ہے اور وہ حرم میں ہوتے تھے اس کا دفاع کر کے تھے، جب وہ نکلے تو ان کو وہ سزا پہنچی جو ان کی قوم کو اس جگہ پہنچی تھی، ان کو وہیں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ ان کے ساتھ ایک سونے کی چھڑی دفن کی گئی ہے اگر تم لوگ اس کو چوری کرو گے تو تمہیں بھی وہی سزا پہنچے گی۔ ابو داؤد بروایت ابن عمر کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۰۸۴

## تبع

۳۳۰۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی مت دو کیونکہ وہ مسلمان ہو چکے ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت سہل بن سعد  
۳۳۰۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تبع نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ ذوالقرنین نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ حدود اس شخص کے لئے جس پر حد جاری ہو کفارات ہیں یا نہیں؟ مستدرک حاکم، عقیلی فی الضعفاء بروایت ابو ہریرہ  
۳۳۰۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تبع نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ عزیز نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ حدود اس شخص کے لئے جس پر حد جاری ہوں کفارات ہیں یا نہیں۔ مستدرک حاکم، عقیلی فی الضعفاء بروایت ابو ہریرہ  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۹۹۱

## عمرو بن عامر ابو خزاعہ

۳۳۰۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے سائب (اونٹنی) کو آزاد چھوڑا اور بحرہ (اونٹنی کا بچہ) کے کان کاٹے۔ احمد بن حنبل، عقیلی فی الضعفاء بروایت ابو ہریرہ  
سائب:..... یہ سائب کی جمع ہے جس کو عرب کے ہاں آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا اس کو نہ پانی سے نہ کسی چراگاہ سے روکا جاتا تھا، اور نہ اس پر سواری کی جاتی تھی۔  
بکیرہ:..... سائب اونٹنی جب بچہ دیتی تو اس کے کان کاٹ دیتے تھے اور اس کے بھی وہی احکام ہوتے تھے جو سائب کے لئے تھے اس کو بکیرہ کہتے تھے، یہ دونوں کام سب سے پہلے عمرو بن عامر خزاعی نے کیے تھے جس کا ذکر حدیث میں کیا گیا ہے۔  
۳۳۰۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک پہلا وہ شخص جس نے سائب کو آزاد کیا اور بتوں کی عبادت کی ابو خزاعہ عمرو بن عامر ہے اور میں نے اس کو جہنم میں دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

## ابوطالب

۳۳۰۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام بھلائی کہ میں اس کی امید اپنے رب سے کرتا ہوں۔

ابن سعد، تاریخ ابن عساکر بروایت عباس

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۳۲۱۲۔

۳۳۰۹۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک وہ (ابوطالب) جہنم کے پایاب پانی میں ہیں۔ جہنم کی آگ ان کے پاؤں تک ہی ہے اور اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے نچلے درجے میں ہوئے (یعنی ابوطالب)۔

احمد بن حنبل، عقیلی فی الصغفاء بروایت عباس بن عبدالمطلب مسلم: ۳۵۷ اور ۳۵۶

۳۳۰۹۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید ان کو (ابوطالب) میری سفارش قیامت کے دن فائدہ دے۔ پس ان کو جہنم میں پایا پانی (کی مقدار) میں کر دیا جائے گا (آگ) ان کے گھٹنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ابلے گا یعنی ابوطالب۔

احمد بن حنبل عقیلی فی الصغفاء بروایت ابوسعید

۳۳۰۹۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (ابوطالب) جہنم کے پایاب پانی (کی مقدار) میں ہیں، اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے نچلے درجے میں ہیں یعنی ابوطالب۔ عقیلی ضغفاء بروایت عباس مسلم: ۳۵۷ اور ۳۵۸

## ابو جہل

۳۳۰۹۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ نے ابو جہل کو ہلاک کہا، پس تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ فرمایا اور اپنے دین کی مدد کی۔ عقیلی فی الصغفاء بروایت ابن مسعود  
کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۶۲۱۔

## عمر و بن لُحی بن قمعۃ

۳۳۰۹۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن لُحی بن قمعۃ بن خندف جو بنو کعب سے بھائی ہیں وہ دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتوں و کھینچ رہے ہیں۔ مسلم بروایت ابوہریرۃ

۳۳۰۹۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلا وہ شخص جس نے ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو بدلا عمرو بن قمعۃ بن خندف ابو خزاعہ ہے۔  
طبرانی بروایت ابن عدس

## الاکمال

۳۳۰۹۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جہنم پیش کی گئی، میں نے اس میں عمرو بن لُحی بن قمعۃ بن خندف دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں و کھینچ رہا ہے اور وہ پہلا شخص ہے جس نے عبد ابراہیم کو بدلا، سوانب (اونٹیاں) آزاد چھوڑیں اور بحیرہ (اونٹنی کے بچے) کے کان کاٹ کر چھوڑے اور اونٹوں کو آزاد چھوڑا اور بتوں کو متعین کیا اور اس کے سب سے زیادہ مشابہ جو میں نے دیکھا وہ اکثم بن ابی الجون ہے پس اکثم نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کیا) یہ مجھے نقصان کرے گا، تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں! کیونکہ آپ مسلمان ہیں اور وہ کافر تھا۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ، مستدرک حاکم بروایت ابوہریرۃ

۳۳۰۹۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت اپنی تمامہ خوبیوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کی گئی، میں نے اس سے اٹھوڑا ایک خوشہ لیا وہ میرے تمہارے پاس لا رہا تھا پس میرے اور اس کے درمیان حائل کر دیا گیا اور اُروہ میں تمہارے پاس لے آتا تو جو (لوگ) آسمان اور زمین کے درمیان ہیں وہ اس سے کھاتے اور اس میں سے (کچھ) تم نہ ہوتا پھر میرے سامنے جہنم لائی گئی سو جب میں نے اس کی برائش محسوس کی تو میں

اس سے پیچھے ہٹا اور بہت زیادہ جنہیں میں نے اس (جہنم) میں دیکھا وہ عورتیں تھیں کہ اگر (کوئی بات) امانت رکھی جاتی تو وہ اس کو پھیلاتیں اور اگر سوال کرتیں تو اصرار کرتیں اور اگر (ان سے) مانگا جاتا تو کججوابی کرتیں اور میں نے اس میں عمرو بن لُحی کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے اور اس کے سب سے زیادہ مشابہ جو میں نے دیکھا معبد بن کثم کثمی کو تو معبد نے عرض کیا! اے اللہ کے رسول (ﷺ) کیا مجھ پر اس کی مشابہت کی وجہ سے کس چیز کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ اس ذات کی قسم! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! آپ مسلمان ہیں اور وہ کافر تھا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے عرب کو بتوں کی عبادت پر ابھارا۔ احمد بن حنبل عبد بن حمید مسند ابو یعلیٰ شاشی سعید بن منصور بروایت جابر

## مالک بن انس رضی اللہ عنہ

۳۳۰۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب لوگ دور دور کا سفر کریں گے اور علم تلاش کریں گے اور مدینہ کے عالم سے بڑا عالم کسی کو نہ پائیں گے۔

ترمذی مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ

کلام:.....ضعیف بے ضعیف الترمذی: ۵۰۲، ضعیف الجامع: ۶۳۳۸۔

## الاکمال

۳۳۱۰۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ مشرق اور مغرب سے علم کے حصول کے لئے نکلیں گے پس وہ مدینہ کے عالم سے بڑا عالم نہیں پائیں گے۔

طبرانی بروایت ابو موسیٰ ذخیرۃ الحفاظ: ۶۵۰۸

## اکٹھے چند قبائل کا ذکر..... اکمال

۳۳۱۰۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل (علیہ السلام) آئے، انہوں نے کہا: اے محمد (ﷺ) بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا پھر میں زمین کے مشرق اور مغرب اور اس کی نرم اور سخت جگہوں میں گھوما سو میں نے عرب سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں عرب میں گھوما پھر میں نے مضر سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں مضر میں سو میں نے کنانہ سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں کنانہ میں گھوما سو میں نے قریش سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں قریش میں گھوما سو میں نے بنی ہاشم سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر مجھے حکم دیا پھر میں نے بنی ہاشم میں سے چنا سو میں نے آپ کی ذات سے بہتر کوئی ذات نہ پائی۔

حکیم بروایت جعفر بن محمد بن ابیہ معصلا

۳۳۱۰۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم (قبیلہ) اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور غفار (قبیلہ) اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے۔

طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۱۰۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے اس قبیلہ یعنی نخم اور جذام کو شام میں ظہر اور ضرع کے ذریعہ مددگار بنایا جیسا کہ یوسف

(علیہ السلام) کو اپنے اہل کی لئے مددگار بنایا۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن سوید الہانی

۳۳۱۰۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے میرے اہل کو عزت دی کہ میرے پیچھے رہیں گے، مہاجرین قریش سے اور انصار اسلم

اور غفار۔ مستدرک حاکم طبرانی بروایت ابو رہم غفاری

۳۳۱۰۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت قریش میں اور قضاہ انصار میں اور اذان حبشہ میں اور جہاد اور ہجرت تمام مسلمانوں اور مہاجرین میں ہے۔

ابن جریر بروایت عتبہ بن عبد

۳۳۱۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین اور انصار دنیا اور آخرت میں آپس میں دوست ہیں، قریش کے آزاد کردہ اور ثقیف سے آزاد کردہ آپس میں دنیا و آخرت دونوں میں دوست ہیں۔

طحاوی احمد بن حنبل، ابو یعلیٰ، ابن حبان طبرانی، مستدرک حاکم سعید بن منصور بروایت جویر، طبرانی بروایت ابن مسعود  
۳۳۱۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار پاکدامن اور بردبار ہیں اور لوگ اس معاملہ میں قریش کے تابع ہیں، ان میں سے مسلمان مسلمانوں کے اور ان میں گناہ گار گناہ گار کے تابع ہیں۔ ابن جویر تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

۳۳۱۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہارے درمیان فیصلہ نہ کروں؟ رہے تم اے انصار کی جماعت! تو میں تمہارا بھائی ہوں اور رہے تم اے مہاجرین کی جماعت! تو میں تم سے ہوں اور رہے تم اے بنی ہاشم تو تم مجھ سے ہو اور میری طرف (منسوب) ہو۔

طبرانی بروایت کعب بن سعد

## بنو ہاشم کی فضیلت

۳۳۲۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بہتر عرب ہیں، اور عرب میں بہتر قریش ہیں اور قریش میں بہتر بنو ہاشم ہیں اور بنو ہاشم میں بہتر فارس ہیں اور سوڈان میں بہتر نوبہ ہیں اور ننگ میں بہتر زرد رنگ ہے اور بہتر مال عقردہ ہی (وہ مال جو اصل ہو جس سے نفع ہو اور وہ بڑھتے) اور بہترین خضاب گتم مہندی ہے، (گتم یہ ایک پودہ ہے جس میں سرخی ہوتی ہے)۔

دیلمی بروایت علی تذکرۃ الموضوعات: ۱۱۲، ۱۱۳، التنزیہ: ۳۰۲

۳۳۱۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا کہ رحمت بنو سالم اور بنو بیاض کے درمیان واقع ہوئی، انہوں نے عرش کیا اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنی جگہ منتقل ہو جائیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں! لیکن وہاں اپنے مردوں کو دفن کرو۔

باوردی بروایت ابراہیم بن عبد اللہ بن سعد بن خیشمہ عن ابیہ عن حدہ

۳۳۱۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عرب کے دادا دیکھے تو بنو عامر کے دادا واث (کی طرح) گندمی سرخی مائل رنگ والے جو درخت کے کناروں سے کھارے ہوں اور میں نے غطفان کے دادا دیکھے تو وہ سبز چٹان (کی طرح) جس سے چشمے پھوٹ رہے ہوں اور میں نے بنو تمیم کے دادا دیکھے سرخ لمبے پہاڑ (کی طرح) جسے اس کے پیچھے والے نقصان نہیں دے سکتے تو قوم میں سے ایک شخص نے کہا! بیشک وہ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: ان کے بارے ٹھہرو! ٹھہرو! بیشک وہ بڑی پیشانی والے، ثابت قدم آخری زمانے میں حق کے مددگار ہیں۔

دیلمی بروایت عمرو بن عوفی

۳۳۱۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبد مناف قریش کی عزت ہیں اور اسد بن عبد العزیٰ اس (قریش) کے رکن اور بازو ہیں اور عبدالدار اس کے سردار اور صف اول کے لوگ ہیں زہرہ بنو تمیم اور عدی اس کی زینت ہیں اور مخزوم اس (قریش) میں اس کی تروتازگی میں پہلو کے درخت (کی طرح) ہیں اور اشعم اور جمع اس کے بازو ہیں اور عامر اس کے شیر اور اس کے شہسوار ہیں اور قریش قصی کی اولاد کے تابع ہیں اور لوگ قریش کے تبع ہیں۔

را مہرمزی فی الامثال بروایت عثمان بن ضحاک مرسل

۳۳۱۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار سلم، جہینہ وارمزینہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول (ﷺ) کے محبوب ہیں۔

اصبرانی بروایت معقل بن سنان

۳۳۱۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے سردار اور قیس اس کے شہسوار اور تمیم اس کی پن چکی (کی طرح) ہیں۔

را مہرمزی فی الامثال بروایت وضح بن مسلم مرسل

۳۳۱۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنانہ عرب کی عزت ہیں، اور تم اس کی بنیادیں اور اسداس کی دیواریں اور قیس اس کے شہسوار ہیں۔

دبلمی بروایت ابوذر

۳۳۱۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیس جنگوں کے دن لوگوں میں شیر ہیں اور یمن اسلام کی چمکی ہے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت اوزاعی بلاغاً

۳۳۱۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یادداشت کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس ترک میں نو حصے ہیں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے اور کنجوی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے فارس میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے، اور بہادری کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے سودان میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے اور شرم و حیا کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے عرب میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے اور تکبر کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے روم میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے۔

کتاب البخلاء خطیب بغدادی بروایت سیف بن عمرو بروایت بکر بن وائل بروایت محمد بن مسلم اللالی : ۱۵۷۱

۳۳۱۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لحيان رعل اور ذکوان پر لعنت فرماتے اور عصبہ کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرے اے لوگو! میں نے ہی یہ نہیں کہا لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ کہا ہے۔

ابن ابی شیبہ بروایت خفاف بن ایماء غفاری

۳۳۱۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ اور مضر کو بُرا نہ کہو، کیونکہ وہ مسلمان ہیں اور قیس کو برا نہ کہو، اس لئے کہ وہ مسلمان ہیں۔

دبلمی بروایت ابن عباس

۳۳۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابودرداء! جب آپ فخر کریں تو قریش پر فخر کریں جب کثرت عدد پر فخر کریں تو تمہیں کے ذریعہ کثرت عدد پر فخر کریں جب جنگ کریں تو قیس کے ساتھ (مل کر) جنگ کریں خبردار! بیشک ان کے چہرے کنانہ ہیں اور ان کی زبان اسد ہیں اور ان کی شہسوار قیس ہیں بیشک اللہ کے اے ابودرداء! اس کے آسمان میں شہسوار ہیں جن کے ذریعہ وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے دشمنوں سے قتال کرتے ہیں اور وہ فرشتے ہیں اور (اللہ تعالیٰ کے) زمین میں شہسوار ہیں جن کے ذریعہ (اللہ تعالیٰ) اپنے دشمنوں سے قتال کرتے ہیں اور وہ قیس ہیں اے ابودرداء! جب اسلام کا صرف ذکر ہی باقی رہے گا اور قرآن کی صرف نشانی ہی باقی رہے گی تو آخری جو شخص اسلام کی طرف سے قتال کرے گا تو وہ قیس کا ہی ایک آدمی ہوگا (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کون سے قیس میں سے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: سلیم میں سے (تمام تاریخ، ابن عساکر انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث بہت غریب ہے بروایت ابودرداء اس حدیث کی سند میں سلیمان بن ابی کریمہ ہے جس کو ابو حاتم نے ضعیف قرار دیا ہے اور بن عدی نے کہا کہ اس راوی کی عام حدیثیں منکر ہیں)

۳۳۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں کے قبیلوں کی بہتری نہ بتاؤں؟ حقیقی! اطمینان تو قبیلہ کندہ کا ہے اور حقیقی بادشاہت تو رحمن کی

ہے اور کچھ لدا یا اور کچھ کمزور جماعت اشعریین کی ہیں اور کچھ کمزور جماعت خولان سے ہیں۔ البغوی بروایت ابو نعیم القیس

۳۳۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بادشاہ لوگوں میں سے بہتر بادشاہ حمیر اور سفیان کے ہیں اور سکون اور اشعریین کے۔

طبرانی بروایت ابواسامہ

## الفرس الاکمال سے

۳۳۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی ایسے حکم کا ارادہ فرماتے ہیں جس میں نرمی ہو تو اس کی وحی مقرب فرشتوں کو فارسی میں

کرتے ہیں اور جب کسی ایسے حکم کا ارادہ کرتے ہیں جس میں سختی ہو تو اس کی وحی واضح عربی (زبان) میں کرتے ہیں۔ دبلمی بروایت ابوامامہ

کلام:..... اس حدیث کی سند میں جعفر بن زبیر متروک راوی ہے۔

۳۳۱۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کالے جھنڈے سامنے آئیں تو فارس کا اکرام کرو! کیونکہ تمہاری حکومت ان میں سے ہے۔

خطیب بغدادی دیلمی بروایت ابن عباس اور ابوہریرہ

۳۳۱۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجم میں سے اسلام کے ساتھ سب سے زیادہ نیک بخت فارس والے ہیں، اور عرب میں سے اس کے ساتھ

سب سے زیادہ بد بخت یہ قبیلہ بھریا (فرمایا) تغلب ہے۔ ابو نعیم فی المعروف بروایت اسماعیل بن محمد بن طلحہ انصاری عن ابیہ عن جدہ  
۳۳۱۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں سب سے عظیم حصہ والے فارس والے ہیں۔

مستدرک حاکم فی تاریخ دیلمی بروایت ابوہریرہ

۳۳۱۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے عراق والوں پر بددعا کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ ایسا نہ

کریں میں نے اپنے علم کے خزانے ان میں رکھے ہیں، اور ان کے دلوں میں رحمت ڈالی ہے (خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت عاذ،  
ابن عساکر نے کہا: اس کی سند میں ابو عمر محمد بن احمد حلیسی منکر الحدیث مقل ہے)

۳۳۱۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا ان پر یا (فرمایا) ان میں سے بعض پر اعتماد تم پر (یا فرمایا) تم میں سے بعض پر اعتماد سے زیادہ ہے (بعض

حیثیت کے اعتبار سے) (ترمذی غریب) بروایت ابوہریرہ) راوی نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے پاس عجمیوں کا ذکر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۱۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا پر ہو جس کو عرب نہیں لے سکتے ہوں تو اس کو فارس کے لوگ حاصل کریں گے۔

طبرانی بروایت قیس بن سعد

## فارس کے لوگوں کے لئے پیشین گوئی

۳۳۱۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا پر ہو تو ابناء فارس کے لوگ اس کو پالیں گے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود، ابن ابی شیبہ بروایت ابوہریرہ

۳۳۱۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر علم ثریا پر ہو تو فارس کے لوگ اس کو حاصل کر لیں گے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابوہریرہ

۳۳۱۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فارسی میں بات کرے گا تو اس کی شرارت بڑھے گی اور اس کی مروت کم ہوگی (ابن عدی کامل

مستدرک حاکم) (ولعقب) بروایت انس ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوعات میں لایا ہے۔ ترتیب الموضوعات: ۱۸۳۳ (التقریب: ۲۹۱۲)

۳۳۱۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابویوب! اس کو فارسی ہونے پر عازمت دلاؤ! کیونکہ اگر دین ثریا پر ہو تو ابناء فارس اس کو حاصل کر لیں گے۔

الشیرازی فی الالقاب بروایت سفینہ

۳۳۱۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بہت سی کالی بکریاں دیکھیں جس میں بہت سی سفید بکریاں داخل ہوئیں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اس کا کیا مطلب لیا؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: عجمی لوگ تمہارے دین اور تمہارے نسب

میں تمہارے شریک ہوں گے، اگر ایمان ثریا پر ہو تو عجم کے لوگ اس کو حاصل کر لیں گے اور ان میں سب سے زیادہ نیک بخت فارس ہیں۔

مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۱۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے (خواب) دیکھا کہ میں ایک کنویں سے پانی نکال رہا ہوں اور اس کنویں پر بکریاں ہیں جس

سے میرا بکرا جفتی کر رہا ہے پھر میرے پاس بہت سے بھیڑ آئے تو میں نے ان سے عجمی مراد لئے جو اسلام میں داخل ہوں گے۔

دیلمی بروایت ابوہریرہ

۳۳۱۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس کی مخلوق میں دو بہتر چیزیں ہیں، عرب سے اس کی مخلوق میں بہتر قریش ہیں اور عجم سے فارس۔

دیلمی بروایت عبد اللہ بن رزق مخزومی

۳۳۱۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس میں سے جو اسلام لائے تو وہ قریش میں سے ہے وہ ہمارے بھائی اور ہمارے عصبہ ہیں۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۳۱۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس والے اولاد اسحاق ہیں۔ مستدرک حاکم فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۳۱۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو نجی لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی فارس اور روم۔ احمد بن حنبل، طبرانی بروایت عقبہ بن عامر

۳۳۱۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چند امتیں دکھائی گئیں جو جنت کی طرف زنجیروں میں لے جائے جا رہے ہیں۔

حاکم، فی الکنی، بروایت ابو ہریرہ

۳۳۱۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے نہیں پوچھتے کہ میں کس وجہ سے ہنسا؟ میں نے اپنی امت میں سے فارس کو دیکھا جو زبردستی

زنجیروں میں جنت کی طرف لے جائے جا رہے ہیں عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: (وہ) عجم میں سے

وہ لوگ ہیں جنہیں مہاجرین قید کریں گے پھر ان کو اسلام میں داخل کریں گے۔ طبرانی بروایت ابو الطفیل

۳۳۱۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں پر میں نے تعجب کیا جو زنجیروں میں جنت میں داخل ہوں گے۔ بخاری بروایت ابو ہریرہ

## پانچواں باب..... اہل بیت کے فضائل میں

اس میں تین فصلیں ہیں۔

### پہلی فصل..... اجمالی فضائل

۳۳۱۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب شدید ہو جنہوں نے مجھے اپنی اولاد کے بارے میں تکلیف دی۔

مسند الفردوس بروایت ابو سعید

۳۳۱۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا اس نے

نجات پائی اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوا۔ مستدرک حاکم بروایت ابو ذر ذخیرۃ الحفاظ: ۱۹۹۹

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۹۷۴

۳۳۱۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے وہ لوگ جن کی قیامت کے دن میں شفاعت کروں گا میرے اہل بیت ہیں پھر جو زیادہ قریب ہیں پھر

جو قریش کے زیادہ قریب ہیں پھر وہ لوگ جو مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی یمنی لوگوں میں سے۔ پھر تمام عرب پھر تمام عجم اور جن کی میں

پہلے سفارش کروں وہ زیادہ فضیلت والے ہیں۔ طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عمر التزیہ: ۳۷۷، ۳۷۸، اللآلی: ۳۵۰۲

۳۳۱۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہیں جو میرے بعد تم میں سے میرے اہل کے لئے بہتر ہوں۔

مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۱۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے یہ بات مانگی کہ میری امت میں سے جس کی طرف میں شادی کروں اور میری

امت میں سے جو کوئی میری طرف شادی کرے وہ میرے ساتھ جنت میں ہو سو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عطا فرمادیا۔

طبرانی، مستدرک حاکم بروایت عبد اللہ بن ابی اوفی

۳۳۱۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میں اہل جنت سے ہی نکاح کراؤں اور اہل جنت سے ہی نکاح کروں۔

شیرازی فی الالقاب بروایت ابن عباس

۳۳۱۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میرے اہل بیت میں سے کسی کو جہنم میں داخل نہ کریں تو اللہ تعالیٰ نے مجھے

یہ عطا فرمایا۔ ابو القاسم بن بشران فی امالیہ بروایت عمر ان بن حصین

۳۳۱۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ تمہیں اپنی نعمتوں سے غذا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔

ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس اسنی المطالب: ۶۳ ذخیرۃ الحفاظ ۱۱۲

۳۳۱۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی ہے جو اس میں سوار ہو وہ نجات پا گیا اور جو اس سے

پیچھے رہا وہ ڈوب گیا۔ البزار بروایت ابن عباس اور بروایت ابن زبیر مستدرک حاکم بروایت ابو ذر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۷

۳۳۱۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میرے اہل بیت میں سے کسی کی طرف اچھائی کا ہاتھ بڑھائے تو میں اس کو اس پر قیامت کے دن

بدلوں گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۷، الکشف الالہی: ۸۱۸

۳۳۱۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبدالمطلب کے پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ کوئی اچھا کرے اور دنیا میں اس کا بدلہ نہ دے سکے تو

مجھ پر اس کا بدلہ ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے۔ خطیب بغدادی بروایت عثمان

۳۳۱۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے خاندان کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس

نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۳۱۵

## اہل بیت امت کے لئے امان ہیں

۳۳۱۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں۔

ابویعلیٰ بروایت سلمہ بن الاکوع اسنی المطالب: ۱۶۲۵

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۸

۳۳۱۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ جو ان میں سے توحید کا اقرار کرے گا

اور مجھ پر صرف پہنچا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ مستدرک حاکم بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ: ۵۹۳۵

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۲۳

۳۳۱۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صراط پر تم میں سے سب سے زیادہ ثابت قدم تم میں سے میرے اہل بیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے

ساتھ زیادہ محبت کرنیوالا ہے۔ ابن عدی کامل مند الفردوس بروایت علی ذخیرۃ الحفاظ: ۹۳

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۳

۳۳۱۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ فرشتہ ہے جو اس رات سے پہلے کبھی بھی زمین پر نہیں اترے اپنے رب سے اجازت طلب کی کہ

مجھے سلام کہے اور مجھے اس بات کی خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنتی



جوانوں کے سردار ہیں۔ ترمذی بروایت حذیفہ

۳۳۱۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری لڑائی ہے ان لوگوں کے ساتھ جو ان سے لڑائی کرے اور صلح ہے ان لوگوں کے ساتھ جو ان سے صلح کرے۔

ترمذی، ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت رید بن ارقم ذخیرۃ الحفاظ: ۷۸

۳۳۱۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا کہ جب ان کے ساتھ میرے اہل بیت میں سے کوئی بیٹھے تو وہ ان کی بات لوکانتے ہیں؟

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اللہ کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے ان سے محبت کرے۔ ابن ماجہ بروایت عباس بن عبدالمطلب

۳۳۱۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرے اور ان دونوں اور ان دونوں کے والدین سے محبت کرے تو وہ قیامت کے دن میرے

ساتھ میرے درجہ میں ہوگا۔ احمد بن حنبل، ترمذی بروایت علی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۳۲۳

## جنت کے سردار

۳۳۱۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم عبدالمطلب کی اولاد جنتیوں کے سردار ہیں میں اور حمزہ اور علی اور جعفر اور حسن اور حسین اور مہدی رضی اللہ

تعالیٰ عنہم۔ ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت انس

کلام:..... ضعیف ہے الجامع: ۵۹۵۵، ابن ماجہ: ۸۸۸

## الاکمال

۳۳۱۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صراط پر تم میں سب سے زیادہ ثابت قدم وہ ہے جو تم میں سے میرے اہل بیت میرے صحابہ کرام رضی اللہ

عنہم سے زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ ابن عدی کامل اور دیلمی بروایت علی

یہ حدیث ۳۳۱۵۷ میں گزر چکی ہے ذخیرۃ الحفاظ: ۹۳

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۳

۳۳۱۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری لڑائی ہے ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑائی کرے اور صلح ہے ان لوگوں کے ساتھ جو تم سے صلح

کرے، یہ بات رسول اللہ ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کے بارے میں فرمائی۔

احمد بن حنبل، طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابوہریرہ ذخیرۃ الحفاظ: ۷۸

یہ حدیث ۳۳۱۵۹ میں گزر چکی ہے۔

۳۳۱۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور فاطمہ، حسن اور حسین اکٹھے ہوں گے قیامت کے دن اور وہ جنہوں نے ہم سے محبت کی کھائیں گے

اور پیئیں گے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان جدائی کر دی جائے۔ طبرانی، تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۳۱۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک وہ جو جنت میں پہلے داخل ہوں گے میں اور آپ اور فاطمہ اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ

عنہم) ہیں علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا ہم سے محبت کرنے والے؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تمہارے پیچھے۔

مستدرک حاکم و تعقب بروایت علی

۳۳۱۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ علی اور حسن اور حسین جنت میں ایسے سفید گنبد میں ہوں گے جس کی چھت رحمن کا عرش ہوگا۔

(تاریخ ابن عساکر بروایت عمر

کلام:..... اس حدیث کی سند میں عافر بن زیاد ثوبانی ہے دارقطنی ہے کہا کہ یہ واضح حدیث ہے۔

۳۳۱۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی باپ کے ہر بیٹوں کے ایسے عصبہ ہوتے ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی اولاد کہ میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں اور وہ میری اولاد ہے وہ میری مٹی سے پیدا کئے گئے بلاکت سے ان کی فنائیت کو جٹلانے والوں کے لئے جو ان سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرے گا، جو ان سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند رکھے گا۔

تاریخ ابن عساکر مستدرک حاکم بروایت جابر

۳۳۱۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح (علیہ السلام) کی کشتی کی سی ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہو گیا۔ ابن جریر بروایت ابو ذر

۳۳۱۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح (علیہ السلام) کی کشتی کی سی ہے جو نوح (علیہ السلام) کی قوم میں سے اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو ان سے پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہو گیا۔ (اور ان کی مثال) بنی اسرائیل میں حطہ کے دروازہ کی مثال ہے۔

طبرانی بروایت ابو ذر

کلام:..... پیشی نے اس حدیث کو مجمع الزوائد: ۱۶۸۹ میں ذکر کیا اور بزار اور طبرانی نے اس کو ذکر کیا اس کی سند میں حسن بن ابی جعفر متروک راوی ہے۔

۳۳۱۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ پسند کرے کہ اس کی مدت میں اس کے لئے برکت ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی عطا کردہ نعمتوں کے ذریعہ فائدہ دیں تو وہ میرے اہل میں میرا اچھی طرح جانشین ہو اور جو ان میں میرا جانشین ہوا (بری طرح) تو اس کا معاملہ کاٹ دیا جائے گا (اس کی زندگی اچھی نہ ہوگی) اور وہ قیامت کے دن اس طرح میرے پاس آئے گا کہ اس کا چہرہ سیاہ ہوگا۔

ابو الشیخ فی تفسیر، ابو نعیم بروایت عبد اللہ بن بدر خطمی عن ابید

۳۳۱۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور آپ اور یہ سونے والا یعنی علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قیامت کے دن ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔ احمد بن حنبل، طبرانی بروایت علی مستدرک حاکم بروایت ابو سعید

۳۳۱۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک میں نے اپنے رب سے یہ بات مانگی کہ میری امت سے جس کی طرف میں شادی کروں اور میری امت میں سے جو کوئی میری طرف شادی کرے تو وہ جنت میں میرا ساتھ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عطا کر دیا۔ ابن نجار بروایت ابن عمر

۳۳۱۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی عورتوں میں سے کسی سے نکاح نہیں کیا اور نہ ہی اپنی عورتوں میں سے کسی کا نکاح کر لیا مگر اس اجازت کے ساتھ ہی جو جبرئیل (علیہ السلام) اللہ عزوجل سے لے کر آئے۔ (ابن عدی کامل اور انہوں نے کہا کہ اس اسناد سے یہ باطل ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس، ذخیرۃ الحفاظ: ۴۷۸۳

## قربت داروں کے لئے جنت کی بشارت

۳۳۱۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنے قربت والوں کے لئے جنت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے یقینی طور پر مجھے دے دی۔

ابوالخیر حاکمی قزوینی بروایت ابن عباس

۳۳۱۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی طرف میں شادی کروں یا جو میری طرف شادی کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ پر حرام کر دیا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابن ابی اوفی

۳۳۱۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) قیامت کے دن عرش کے نیچے ایک گنبد میں ہوں گے۔ طبرانی بروایت ابو موسیٰ الالی: ۳۹۲۱۱

۳۳۱۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے وہ لوگ جو میرے پاس حوض کوثر پر آئیں گے میرے اہل بیت ہیں اور وہ لوگ جو میری امت میں سے مجھ سے محبت کریں۔ دیلمی بروایت علی

۳۳۱۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری سفارش میری امت کے ان لوگوں کے لئے ہے جو میرے اہل بیت سے محبت کرے جو میرا گروہ ہے۔

طیب بغدادی بروایت علی

۳۳۱۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کے لوگ ہیں جن کا قیامت کے دن میں سفارش کرنے والا ہوں گا میری اولاد کا اکرام کرنے والا، ان کی ضرورتیں پوری کرنے والا جب وہ (اہل بیت) کسی معاملہ میں پریشان ہوں تو ان کے معاملات میں کوشش کرنے والا۔

دیلمی بطریق عبد اللہ بن احمد بن عامر عن ابیہ بروایت علی بن موسیٰ رضاعی عن ابانہ عن علی تدکرة الموضوعات ۹۸ اللالی: ۱۳۳  
۳۳۱۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! بیشک یہ مسجد جنبی اور حائضہ عورت کے لئے حلال نہیں مگر نبی (ﷺ) اور ان کی ازواج مطہرات اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیت محمد (ﷺ) اور علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لئے خبردار! میں نے تمہارے لئے وضاحت کر دی تاکہ تم گمراہ نہ ہو۔

طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۳۱۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک میری یہ مسجد عورتوں میں سے ہر حائضہ پر اور آدمیوں میں سے ہر جنبی پر حرام ہے مگر محمد (ﷺ) اور اس کے اہل بیت علی، فاطمہ، حسن، حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پر (دارقطنی بروایت ام سلمہ اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔  
الآلی: ۳۵۳-۳۵۴ الوضع فی الحدیث ۲/۲۲۲

۳۳۱۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! یہ مسجد جنبی مرد اور حائضہ عورت کے لئے حلال نہیں مگر رسول اللہ ﷺ اور علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے خبردار! میں نے تمہارے لئے چیزیں بیان کر دیں تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ (دارقطنی بروایت ام سلمہ اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ)

۳۳۱۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! بیشک میں تمہارے آگے جانے والا ہوں اور بیشک میں تمہیں اپنی اولاد کے بارے میں بھلائی کی وصیت کرتا ہوں تمہارے وعدے کی جگہ حوض کوثر ہوگی۔ مستدرک حاکم بروایت عبدالرحمن بن عوف

۳۳۱۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میرے اہل بیت پر (رحم فرما) اور ان کو ہر مسلمان کے پاس میں امانت رکھتا ہوں۔

ابن عساکر بروایت اس

۳۳۱۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ بیشک آپ نے اپنی خاص رحمتیں اور اپنی عام رحمتیں اور اپنی مغفرت اور اپنی رضا مندی ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر کی اے اللہ! بیشک وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں سو آپ اپنی خصوصی رحمتیں اور اپنی عام رحمتیں اور اپنی بخشش اور اپنی رضا مندی مجھ پر اور ان پر فرمائیں یعنی علی فاطمہ، حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)۔ طبرانی بروایت واثلہ

۳۳۱۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آپ کی طرف نہ کہ جہنم کی طرف ہیں میں اور میرے اہل بیت۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۳۱۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے۔

ابن ابی شیبہ مسدد، حکیم، ابو یعلیٰ طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت سلمہ بن اکوع اسنی المطالب: ۱۳۵

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: (۵۹۸)

۳۳۱۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے زمین والوں کے لئے ڈوبنے سے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے اختلاف

سے امان ہیں جب عرب کا کوئی قبیلہ ان سے مخالفت کرے تو وہ شیطان کا گروہ ہوگا۔ مستدرک حاکم و تعقب بروایت ابن عساکر

یثربی نے مجمع الزوائد: ۱۷۹ میں اسکو ذکر کیا طبرانی نے اسکو روایت کیا اس کی سند میں موسیٰ ابن عبیدہ ربذی متروک راوی ہے۔

۳۳۱۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں جب وہ چلے جائیں گے تو ان کے پاس وہ چیز آ جائے گی جنکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے امان ہوں جب تک میں ان میں رہوں سو جب میں چلا جاؤں تو ان کے پاس

وہ چیزیں آجائیں گی جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں، جب میرے اہل بیت چلے جائیں گے تو ان کے پاس وہ چیز آجائے گی جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ مستدرک حاکم و تعقب بروایت جابر

۳۳۱۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے مردوں میں بہتر علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں اور تمہارے جوانوں میں بہتر حسن اور حسین (رضی اللہ

تعالیٰ عنہما) ہیں اور تمہاری عورتوں میں بہتر فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں۔ خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن مسعود

۳۳۱۹۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے ایک فرشتہ پیش کیا گیا جس نے اس بات کی اجازت لی کہ وہ مجھ پر سلام بھیجے اور مجھ سے اس بات

کی خوش خبری دے کہ بے شک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنتیوں کے

نوجوانوں کے سردار ہیں۔ الرویانی ابن حبان مستدرک حاکم بروایت حدیث

۳۳۱۹۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا جو باتیں کرتے ہیں سو جب وہ میرے اہل بیت میں سے کسی شخص کو دیکھیں تو اس کی

بات کو کانتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اللہ کے لئے

اور ان کی مجھ سے قرابت کی وجہ سے ان سے محبت کریں۔

ابن ماجہ، رویانی، طبرانی، تاریخ ابن عساکر بروایت محمد بن کعب قرظی بروایت عباس بن عبدالمطلب

یہ حدیث ۳۳۱۹۰ میں گزر چکی ہے۔

۳۳۱۹۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ان لوگوں سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان لوگوں سے بغض رکھا اس نے مجھ

سے بغض رکھا یعنی حسن اور حسین اور فاطمہ اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ تاریخ ابن عساکر بروایت زید بن ارقم

۳۳۱۹۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درجہ ہے جس کو وسیلہ کیا جاتا ہے جب تم اللہ سے مانگو تو میرے لئے وسیلہ مانگو۔ (سخاب کرام

رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا علی فاطمہ، اور حسن اور حسین رضی

اللہ تعالیٰ عنہم)۔ ابن مردویہ بروایت علی

۳۳۱۹۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوان دونوں یعنی حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اور ان دونوں کے والد اور ان دونوں کی والدہ سے

محبت کرے گا تو وہ قیامت کے دن میرے درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔ طبرانی بروایت علی

۳۳۱۹۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے میرے اہل کے بارے میں تکلیف دی تو اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

ابو نعیم بروایت علی

۳۳۱۹۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات اچھی لگے کہ وہ میری زندگی گزارے اور میری موت مرے اور ہمیشگی کی اس جنت میں ٹھہرے

جس میں میرے رب نے خود درخت لگا دیئے سو وہ میرے بعد علی سے دوستی کرے اور ان کے ولی سے دوستی کرے اور میرے بعد میرے اہل بیت

کی اقتداء کرے اس لیے کہ وہ میری اولاد ہیں میری مٹی سے پیدا کئے گئے اور انھیں میری سمجھ اور میرا علم دیا گیا ہو سو ان لوگوں کے لیے بلاکت ہو

جو میری امت میں سے ان کی فضیلت کو جھٹلانے والے ہیں جو ان میں میری قرابت کو ختم کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو میری شفاعت میں

حصہ نہ دے۔ طبرانی رافعی بروایت ابن عباس

۳۳۱۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری اولاد اور انصار اور عرب کا حق نہ پہچانے تو وہ ان تین چیزوں میں سے کسی ایک وجہ سے

اس طرح کرتا ہے، یا تو منافق ہے یا دہ زنا سے ہے یا ایسا شخص ہے کہ اس کی ماں اس کے ساتھ ناپاکی میں حاملہ ہوئی ہے۔

البارودی ابن عدی کامل بیہقی بروایت علی

۳۳۲۰۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اپنے بیٹوں میں بہتر ہیں اور ہمارے بیٹے ان کے بیٹوں سے بہتر ہیں اور ہمارے پوتے ان کے پوتوں

سے بہتر ہیں۔ طبرانی بروایت معاذ

۳۳۲۰۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اہل بیت ہیں ہم پر کسی کو قیاس نہیں کیا جاسکتا۔ الدیلمی بروایت انس

۳۴۲۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو سکتا یہاں تک وہ اللہ کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے تم سے محبت کرے۔ احمد بن حنبل بروایت عبدالمطلب بن ربیعہ

۳۴۲۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں بغض رکھے گا ہمارے ساتھ کوئی اور نہ ہم سے کوئی حسد رکھے گا مگر قیامت کے دن اس کو آگ کے کوڑوں کے ساتھ حوض کوثر سے دھتکارا جائے گا۔ طبرانی بروایت السيد الحسن

۳۴۲۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اہل بیت سے کوئی بھی بغض نہیں رکھے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

۳۴۲۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! بیشک سب سے پہلے چاروہ لوگ جو جنت میں داخل ہوں گے میں اور تم اور حسن اور حسین اور ہماری اولاد ہماری پیٹھوں کے پیچھے ہوں گے اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی اور ہمارے دائیں اور بائیں ہوں گے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت علی اور اس حدیث کی سند میں اسماعیل بن عمرو الجلیلی ضعیف ہے، عدی نے کامل میں فرمایا کہ اس نے چند حدیثیں بیان کی ہیں جن پر اس کا پیچھا نہیں کیا گیا طبرانی بروایت محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع عن ابی عن جدہ)

۳۴۲۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! بیشک اسلام عریاں ہے اس کا لباس تقویٰ ہے اس کا رنگ ہدایت ہے اس کی زینت حیا ہے اور اس کا ستون پرہیزگاری ہے اور اس کا سرمایہ نیک کام ہے اور اسلام کی اساس میری محبت اور میری اہل بیت کی محبت ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۴۲۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم میں دو کام جمع نہیں کئے ہیں۔ (۱) نبوت۔ (۲) خلافت۔

شیرازی فی الالقباب بروایت ام سلمہ

بیشک علی، فاطمہ، حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے خلافت مانگی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے اس کے بعد یہ حدیث ذکر کی۔

## دوسری فصل..... اہل بیت کے مفصل فضائل کے بارے میں

### فاطمہ رضی اللہ عنہا

۳۴۲۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! خوشخبری لے بیشک مہدی تجھ سے ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت حسین

۳۴۲۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا عرش کے اندر سے پکارے گا: اے جمع ہونے والو! اپنے سروں کو جھکاؤ اور اپنی نگاہیں نیچی کرو یہاں تک کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بنت محمد (ﷺ) صراط سے گزر جائیں وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ستر ہزار حور عین میں سے لڑکیوں کے ساتھ بجلی کی طرح گزر جائیں گی۔ ابو بکر فی الغیلابات بروایت ابو ایوب

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۶۵، ۶۶۶، الکشف الالہی: ۳۳

۳۴۲۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا عرش کے اندر سے پکارے گا: اے لوگو! اپنی نگاہیں پست کرلو،

یہاں تک کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی طرف بڑھ جائیں۔ ابو بکر فی الغیلابات بروایت ابو ایوب

۳۴۲۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا عرش کے اندر سے پکارے گا: اے لوگو! اپنی نگاہیں پست کرلو اپنی

نگاہیں پست کرلو یہاں تک کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی طرف بڑھ جائیں۔ ابو بکر فی الغیلابات بروایت ابو ہریرہ

۳۴۲۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا نمکڑا اور میں اس بات کا خوف کرتا ہوں کہ اس کو اس کے دین کے بارے میں

آزمائش میں ڈالا جائے گا اور بیشک میں حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ ہی حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن اللہ کی قسم محمد رسول اللہ (ﷺ) کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک آدمی کے نکاح میں کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتی۔ احمد بن حنبل، بیہقی، ابو داؤد، بنا ماجہ بروایت مسور بن مخزومہ

۳۳۲۱۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت مانگی کہ وہ علی ابن ابی طالب کا اپنی بیٹی سے نکاح کرانیں تو میں اجازت نہیں دوں گا پھر میں اجازت نہیں دوں گا یہاں تک کہ ابن ابی طالب چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دیں اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں پس بیشک وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرا نکڑا ہیں، مجھے بیقرار کرے گی وہ چیز جو اسے بیقرار کرے گی اور تکلیف پہنچائے گی مجھے وہ چیز جو اسے تکلیف پہنچائے گی۔ احمد بن حنبل، بیہقی، ابو داؤد ترمذی، ابن ماجہ بروایت مسور بن مخزومہ

۳۳۲۱۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) مجھ سے ہر سال ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو مرتبہ دور کیا اور میں نہیں سمجھتا مگر یہ کہ میری موت کا وقت قریب ہو گیا ہے اور بیشک میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے مجھ سے آپ ملیں گی، آپ اللہ سے ڈریں اور صبر کریں کیونکہ بیشک میں بہترین آگے جانے والا ہوں آپ کے لیے۔ بیہقی، ابن ماجہ بروایت فاطمہ

۳۳۲۱۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرا نکڑا ہے وہ چیز جو اسے تکلیف دے گی وہ مجھے تکلیف دے گی اور وہ چیز جو اسے تھکائے گی وہ مجھے تھکائے گی۔ احمد بن حنبل ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابن الزبیر

۳۳۲۱۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)! کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ تو مسلمانوں کی عورتوں کی سردار بن جائے۔

بیہقی بروایت فاطمہ

## حضرت حسنین رضی اللہ عنہما کا تذکرہ

۳۳۲۱۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ میرے پاس آیا پس اس نے مجھے سلام کیا جو آسمان سے اتر اور اس سے پہلے کبھی نہیں اتر اس نے مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتیوں کے عورتوں کی سردار ہیں۔ ابن عساکر بروایت حدیفہ

۳۳۲۱۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

ترمذی مستدرک حاکم بروایت اسامہ بن زید

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۷۔

۳۳۲۱۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پروں کے پیچھے سے پکارے گا اے جمع ہونے والو! اپنی نگاہیں پست رکھو فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بنت محمد (ﷺ) سے یہاں تک کہ وہ نزر جائیں۔ تمام مستدرک حاکم بروایت علی

۳۳۲۲۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے ان پر اور ان کی اولاد پر ان کو حرام کر دیا۔ البزار ابو یعلیٰ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود، ترتیب الموضوعات: ۳۹۲ التزییہ: ۱۷۱

۳۳۲۲۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت میں سے جو سب سے پہلے مجھ سے ملے گا وہ آپ ہیں اے فاطمہ! اور میری بیویوں میں سے جو سب سے پہلے مجھے ملیں گی زینب ہیں اور یہ تم میں سب سے لمبی ہتھیلی والی ہیں (یعنی سب سے زیادہ تنگی ہیں)۔

تاریخ ابن عساکر بروایت واثلہ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۵۰

۳۳۲۲۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا نکڑا ہے جس نے ان کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔ (بخاری بروایت مسور)

۳۳۲۲۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا نکڑا ہے، تنگی ہوگی مجھے اس چیز سے جس سے ان کو تنگی ہو اور کشادگی ہوگی مجھے اس چیز

سے جس سے ان کو کشادگی ہو، قیامت کے دن ساری رشتہ داریاں ختم ہو جائیں گی سوائے میرے نسب اور میرے سرسالی اور میرے دامادی کے۔

احمد بن حنبل، مستدرک حاکم بروایت مسور

۳۳۲۲۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جنتی عورتوں کی سردار ہیں مگر مریم بنت عمران (مستدرک حاکم بروایت ابوسعید)

۳۳۲۲۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا مجھے تم سے زیادہ محبوب ہے اور آپ مجھے ان سے زیادہ معزز ہیں (یہ بات آپ ﷺ نے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔ طبرانی اوسط بروایت ابوہریرہ

کلام: .....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۵۵)

۳۳۲۲۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا گوری، گندمی رنگ والی جنہیں حیض نہیں آیا اور نہ کسی نے انہیں چھوا، بیشک اللہ

تعالیٰ نے ان کا نام فاطمہ رضی اللہ عنہا اس لئے رکھا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھڑایا ہے۔

خطیب بغدادی بروایت ابن عباس، ترتیب الموضوعات: ۳۹۰ الضعیفہ: ۲۲۸

## فاطمہ نام رکھنے کی وجہ

۳۳۲۲۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا نام اس لئے رکھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو) اور ان

سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھڑایا ہے۔ دیلمی بروایت ابوہریرہ، ترتیب الموضوعات ۳۹۱، التزیہ: ۳۱۳/۱

۳۳۲۲۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل (علیہ السلام) میرے پاس جنت کا بی لائے۔ میں نے اس رات اس کو کھایا جب مجھے رات کے

وقت (معراج میں) لے جایا گیا سو خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حاملہ ہو گئیں، سو جب میں جنت کی خوشبو کا مشتاق

ہوتا تو فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی گردن سونگھ لیتا (مستدرک حاکم اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

بروایت سعد بن ابی وقاص) تذکرۃ الموضوعات ۲۳، ۲۴ الضعیفہ: ۱۶۸۵

کلام: ..... علامہ ذہبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ واضح جھوٹ ہے جو مسلم بن عیسیٰ صفار کی گھڑی ہوئی باتوں میں سے ہے اس لیے کہ

فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو نبوت سے پہلے پیدا ہوئیں تھیں چہ جائے کہ معراج سے پہلے اور علامہ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس طرح

فرمایا ہے۔

۳۳۲۲۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پکارے گا اے لوگو! اپنے سروں کو نیچے کر لو یہاں تک

فاطمہ بنت محمد (ﷺ) گنہگار نہیں۔

ابوالحسن بن ابی بشر ان اپنے فواند میں، خطیب بغدادی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا المتاہبہ: ۳۲، اللآلی: ۸، ۲۰۳

۳۳۲۳۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ تو جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہو (رسول اللہ ﷺ نے) یہ بات فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ

عنہا) سے فرمائی۔ بخاری، ابن ماجہ، عقیلی ضعیف بروایت عائشہ بروایت فاطمہ

۳۳۲۳۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان سے ایک فرشتہ اترا، اس نے اللہ تعالیٰ سے اجازت لی کہ وہ مجھے سلام کرے، مجھے اس بات کی

خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت حدیفہ

۳۳۲۳۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ تو دنیا والوں کی عورتوں کی سردار اور تمام مسلمانوں کی عورتوں کی سردار اور

اس امت کی عورتوں کی سردار ہو۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۳۲۳۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) دنیا والوں کی عورتوں کی سردار ہیں مگر مریم بنت عمران (رضی اللہ عنہا) اور خدیجہ

بنت لویہ (رضی اللہ عنہا) کے بعد۔ ابن ابی شیبہ بروایت عبدالرحمن بن ابی لیلی

۳۴۲۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلا وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا فاطمہ بنت محمد ﷺ ہیں اور ان کی مثال اس امت میں بنی اسرائیل میں مریم (رضی اللہ عنہا) کے مثل ہے۔

ابو الحسن احمد بن میمون فضائل علی رافعی بروایت بدل بن مجبر بروایت عبدالسلام بن عجلان بروایت ابویزید المدنی  
۳۴۲۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مت روئیں! بیشک میرے گھر والوں میں مجھ سے سب سے پہلے ملنے والی آپ ہوں گی۔

طبرانی بروایت فاطمہ  
۳۴۲۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اولاد کو عذاب نہیں دے گا، یہ بات آپ (ﷺ) نے فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابن عباس اللالی ۳۰۲/۱

۳۴۲۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہوتے ہیں اور ان کی خوشی کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں۔ الدیلمی بروایت علی

۳۴۲۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! بیشک اللہ تعالیٰ آپ کی ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہوتے ہیں اور آپ کی خوشی کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں۔ ابو یعلیٰ، طبرانی، مستدرک حاکم و تعقب اور ابو نعیم فی فضائل الصحابہ اور ابن عساکر بروایت علی

۳۴۲۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی اور بیشک اللہ ان کی شرمگاہ کی حفاظت کی وجہ سے ان کو اور ان کی اولاد کو جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی بروایت ابن مسعود

۳۴۲۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میری قریبی ہیں کشادگی ہوگی مجھے اس چیز سے جس سے انکو کشادگی ہوگی اور تنگی ہوگی مجھے اس چیز سے جس سے ان کو تنگی ہوگی۔ طبرانی، مستدرک حاکم بروایت مسعود

۳۴۲۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میرا نکڑا ہے اور جو شخص ان کو تکلیف پہنچائے گا سو وہ مجھے تکلیف پہنچائے گا۔  
سندرک حاکم بروایت ابو حنظلہ مرسلًا

## جگر گوشہ رسول ﷺ

۳۴۲۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرا نکڑا ہیں اور میں اس بات کا خوف کرتا ہوں کہ اس کو اس کے دین کے بارے میں آزمائش میں ڈالا جائے گا اور بیشک میں حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ ہی حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن اللہ کی قسم! محمد رسول اللہ ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک آدمی کے نکاح میں کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتی۔

احمد بن حنبل، بخاری مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ بروایت مسور بن مخرمہ  
بے شک علی (رضی اللہ عنہا) نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو آپ (ﷺ) نے فرمایا آگے راوی نے یہ حدیث کہی۔ ۲۰ بیٹ  
۳۴۲۴۲ میں گذر چکی ہے۔

۳۴۲۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا نکڑا ہیں مجھے بے قرار کرے گی وہ چیز جو اسے بے قرار کرے گی اور تکلیف پہنچائی گی مجھے وہ چیز جو اسے تکلیف پہنچائے گی۔ طبرانی بروایت مسور

۳۴۲۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا نکڑا ہیں، جو ان کو ناراض کرے گا وہ مجھے ناراض کرے گا۔  
ابن ابی شیبہ بروایت محمد بن علی مرسلًا

۳۴۲۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! آپ اس کے بارے میں فیصلے کا انتظار فرمائیے۔ ابن سعد بروایت علیاء بن احمر بشکری  
بیشک ابو بکر (رضی اللہ عنہا) نے نبی کریم ﷺ کو فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر راوی نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔



## الحسن والحسین رضی اللہ عنہما

۳۳۲۳۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابوسعید طبرانی بروایت عمر اور بروایت علی اور بروایت جابر اور بروایت ابوہریرہ، طبرانی اوسط بروایت اسامہ بن زید اور بروایت براء، ابن عدی کامل بروایت ابن مسعود

۳۳۲۳۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے یہ دو بیٹے یعنی حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والدان دونوں سے بہتر ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی اور بروایت ابن عمر

۳۳۲۳۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے پس انہوں نے مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔ ابن سعد مستدرک حاکم بروایت حذیفہ

۳۳۲۳۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے وہ بادل نہیں دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے میرے لئے پیش کیا گیا وہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جو کبھی بھی اس رات سے پہلے زمین پر نہیں اترا، اپنے رب عزوجل سے اس بات کی اجازت لی کہ مجھے سلام کہے اور اس بات کی بشارت دے کہ حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔

احمد بن حنبل ترمذی نسائی، ابن حبان بروایت حذیفہ

۳۳۲۴۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہے حسن تو ان کے لئے میری ہیبت اور میری بزرگی ہے اور رہے حسین تو ان کے لئے میری بہادری اور میری سخاوت ہے۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزہراء

کلام:.....ضعیف ہے ضعيف الجامع ۱۲۳۲۔

۳۳۲۴۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں۔ ترمذی بروایت ابن عمر نسائی بروایت انس

۳۳۲۴۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے یہ دو بیٹے دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں۔

ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت ابوبکر

۳۳۲۴۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بیٹے کے عصبہ ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سو میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزہراء

۳۳۲۴۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماں کے ہر بیٹے کے عصبہ ہوتے ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دو بیٹے، میں ان دونوں کا ولی اور ان دونوں کا عصبہ ہوں۔ مستدرک حاکم بروایت جابر، الشذرة: ۷۰۲ کشف الخفاء: ۱۹۶۹

۳۳۲۴۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے یہ دو بیٹے اور میرے نواسے، اے اللہ! میں ان سے محبت رکھتا ہوں تو تم بھی ان کو محبوب بنا لے اور اس کو محبوب بنا لے جو ان دونوں سے محبت رکھے۔ ترمذی، ابن حبان بروایت اسامہ بن زید

۳۳۲۴۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ دونوں دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں یعنی حسن اور حسین۔ احمد بن حنبل، بخاری بروایت ابن عمر

۳۳۲۴۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا ”بیشک تمہاری اولاد آزمائش کا ذریعہ ہیں میں نے ان دو بچوں کو دیکھا جو چل رہے تھے اور گر رہے تھے، مجھے صبر نہ ہوا یہاں تک کہ میں نے اپنی بات کائی اور ان دونوں کو اٹھالیا۔

احمد بن حنبل، ابن حبان مستدرک حاکم بروایت بریدہ

۳۳۲۴۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھ سے ہے یعنی حسن اور حسین علی سے۔ ابو داؤد بروایت مقدم بن معد یکر

۳۳۲۵۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے سردار ہیں اور ان کے والد ان سے بہتر ہیں۔

نسائی مستدرک حاکم بروایت ابن عمر طبرانی بروایت قرة اور بروایت مالک بن عویرث مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود  
۳۳۲۶۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں مگر خالہ کے دو بیٹے یعنی عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زمریا  
(علیہما السلام) اور فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہیں مگر مریم بنت عمران۔

احمد بن حنبل ابو یعلیٰ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابو سعید

۳۳۲۶۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن مجھ سے ہیں اور حسین علی سے۔

احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت مقدم بن معدیکرب اسنی المطالب ۵۹۰

۳۳۲۶۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین عرش کی دو تلواریں ہیں جو لٹکی ہوئی نہیں ہیں۔ طبرانی اوسط بروایت عقبہ بن عامر

۳۳۲۶۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلہ  
کرائیں گے۔ احمد بن حنبل بخاری، بروایت ابوبکر

۳۳۲۶۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہیں اور میں ان سے، اللہ اس سے محبت کرے گا جو حسین سے محبت کرے گا حسن اور حسین

پوتوں میں سے دو پوتے ہیں۔ ابن خلدون، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت یعلیٰ بن مرہ

۳۳۲۶۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت میں سے مجھے سب میں محبوب حسن اور حسین ہیں۔ ترمذی بروایت انس

کلام: ...ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۶ الضعیفہ ۱۸۴۳

۳۳۲۶۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان عصبہ کی طرف منسوب ہوتا ہے مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد، میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا

عصبہ ہوں۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزہراء

## اولاد فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

۳۳۲۶۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عورت کے بیٹے کہ ان کے عصبہ ان کے باپ سے ہوتے ہیں سوائے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے،

میں ان کا عصبہ ہوں اور میں ان کا والد ہوں۔ طبرانی بروایت عمر

کلام: ...ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۲۳۰ الضعیفہ: ۸۰۲

۳۳۲۶۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن اور حسین سے محبت کی سو تحقیق اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا، تحقیق

اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ احمد بن حنبل، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ ذحیرۃ الحفظ ۵۰۵۱

۳۳۲۶۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ جنتیوں کے سردار کو دیکھے تو وہ حسن بن علی کو دیکھے۔ ابو یعلیٰ بروایت حابر

کلام: ...ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۴۹۔

۳۳۲۷۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

۳۳۲۷۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہارون (علیہ السلام) نے اپنے دو بیٹوں کا نام شہر اور شہیر رکھا اور میں نے اپنے دونوں بیٹوں کا نام حسن اور

حسین رکھا اس وجہ سے کہ ہارون (علیہ السلام) نے اپنے دونوں بیٹوں کا نام رکھا۔

البغوی، عبدالغنی فی الاضاح، تاریخ ابن عساکر

## الاکمال

۳۳۲۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہے حسن تو ان کے لئے میری ہیئت اور میری بزرگی ہے اور رہے حسین تو ان کے لئے میری بہادری اور سخاوت ہے (طبرانی ابن مندہ تاریخ ابن عساکر بروایت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے دونوں بیٹوں کو رسول اللہ ﷺ پاس آپ ﷺ کے اس مرض میں لے کر آئیں جس میں آپ ﷺ کا وصال ہوا انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے دو بیٹے ہیں آپ ان کو کسی چیز کا وارث بنا دیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔  
کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۲۔

۳۳۲۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہے حسن میں نے ان کو اپنا صلہ اور اپنی ہیئت دی ہے اور رہے حسین تو میں نے ان کو اپنی بہادری اور سخاوت دی ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت محمد بن عبد اللہ بن ابورافع عن ابیہ عن جدہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے دونوں بیٹوں کو لے کر آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے ان کو کچھ دیا ہے؟ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی)۔

۳۳۲۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان کا ایک فرشتہ جس نے میری زیارت نہیں کی تھی سو اس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کی اجازت لی سو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میری امت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

طبرانی ابن نجار بروایت ابوہریرہ  
۳۳۲۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان دونوں بیٹوں کا نام ہارون (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کے نام شبر اور شمیر کے ساتھ رکھا ہے۔

ابن ابی شیبہ بروایت اعمش بروایت سالم مرسل  
۳۳۲۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان بیٹوں کا نام ہارون (علیہ السلام) کے اپنے دو بیٹوں کے شبر اور شمیر اور بمشتر نام رکھنے پر رکھا ہے۔

احمد بن حنبل دارقطنی فی الافراد طبرانی مستدرک حاکم بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت علی بغوی طبرانی بروایت سلمان  
۳۳۲۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ دیکھا کہ میں اپنے ان دو بیٹوں کا نام تبدیل کر رہا ہوں۔

احمد بن حنبل، ہیثم بن کلب شاشی مستدرک حاکم و تعقب بروایت علی

## بہترین نانائانی

۳۳۲۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر نانا اور نانی نہ بتاؤں کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر چچا اور پھوپھی نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر ماموں اور خالہ نہ بتاؤں کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر باپ اور ماں نہ بتاؤں؟ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) ان کے نانا رسول اللہ ﷺ اور ان کی نانی خدیجہ بنت خویلد ان کی والدہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بنت رسول اللہ ﷺ اور ان کے والد علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) ان کے چچا جعفر بن ابی طالب (رضی اللہ عنہما) ان کی پھوپھی ام ہانی بنت ابی طالب (رضی اللہ عنہما) ان کے ماموں قاسم بن رسول (ﷺ) ان کی خالائیں زینب اور رقیہ اور ام کلثوم (رضی اللہ عنہما) رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں ان کے نانا جنت میں ان کے والد جنت میں ان کی والدہ جنت میں ان کے چچا جنت میں ان کی پھوپھی جنت میں ان کی خالائیں جنت میں اور وہ دونوں (بھی) جنت میں اور جوان سے محبت کرے وہ جنت میں (طبرانی ابن عساکر بروایت ابن عباس، اس کی سند میں احمد بن محمد یمامی مترکب راوی ہے اور ابو حاتم اور ابن صاعد نے اس کی تکذیب کی)

۳۳۲۷۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بیشک میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان کو اپنا محبوب بنا لے اور جو ان سے بغض کرتے تو ان کو ناپسند کر یعنی حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما)۔ ابن ابی شیبہ طبرانی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۲۸۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو ان کو اپنا محبوب بنا لے۔ ترمذی حسن صحیح بروایت براء  
۳۳۲۸۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں اور نیک مسلمانوں کو تیرے حوالے کرتا ہوں یعنی حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما)

طبرانی سعید بن منصور بروایت زید بن ارقم

۳۳۲۸۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں، جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

۳۳۲۸۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین یوتوں میں دو پوتے ہیں۔ طبرانی، ابو نعیم، تاریخ ابن عساکر بروایت معنی بن سواد  
۳۳۲۸۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جو ان سے محبت کرے میں اس سے محبت کروں گا اور جس سے میں نے محبت کی تو اللہ اس

سے محبت کرے گا اور جس سے اللہ نے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس کو نعمتوں کے باغات میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا یا ان دونوں کی زیادتی کی تو میں اس سے بغض رکھوں گا اور جس سے میں بغض رکھا اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے تو اللہ اس کو جہنم کی

آگ میں داخل کرے گا اور اس پر ہمیشہ رنے والا عذاب ہوگا۔ ابو نعیم تاریخ ابن عساکر بروایت سلسلہ ابو نعیم بروایت ابو ہریرہ  
۳۳۲۸۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو ان کو اپنا محبوب بنا لے۔

طبرانی بروایت سعید بن زید

۳۳۲۸۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین میرے دو بیٹے ہیں جو ان سے محبت رکھے گا میں اس سے محبت رکھوں گا اور جس سے میں محبت کروں اللہ اس سے محبت کرے گا اور جس سے اللہ محبت کرے وہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے تو وہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

مسند ک حاکم و نعیم بروایت سلسلہ

۳۳۲۸۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ گلدستہ ہے اور میرے گلدستے حسن اور حسین ہیں۔ عسکری فی الامتال بروایت علی

۳۳۲۸۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے یاس جہ نیل (علیہ السلام) آئے مجھے یہ دو خیموں کی کہ حسن اور حسین جنتیوں کے سردار ہیں۔

بخاری ص ۱۰۰، مفیدسی بروایت حذیفہ

۳۳۲۸۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں وہ یوتوں میں سے ایک پوتے ہیں اللہ اس سے محبت کرے گا اور

حسین سے محبت کرے گا حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

۳۳۲۹۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی لوگ (جنت میں) قرار پکڑیں گے تو جنت کے کئی کئی تیرے ابھڑے تھے کہ تو مجھے اپنے

ارکان میں سے دو رکھوں کے ذریعہ مجھے مزین کرے گا؟ تو (اللہ) کہے گا: کیا میں نے تجھے حسن اور حسین کے ساتھ مزین نہیں لیا؟ تو جنت ناز و انداز

میں چلے گی جس طرح دلہن ناز و انداز سے چلتی ہے (خطبہ تاریخی ابن مسعود بروایت ابن ابی عمیر بروایت ابو عثمان بروایت عقبہ بن عامر

ابن عساکر نے کہا: یہ حدیث ابن ابی عمیر سے بروایت ابو عثمان مروان سے اور ان سے بروایت ابو عثمان مروان سے انہوں نے کہا یہ بات مجھے

پہنچی ہے پس آگے یہ حدیث ذکر کی اور رسول اللہ ﷺ سے مرفوع نہیں ذکر کیا میں نے کہا یہ حدیث تو چھ معنوں سے اور ابن ابی عمیر سے اس کو منقولاً

میں لیا ہے اور فرمایا: کہ اس کی سند میں احمد بن رشید بن کذاب سے بروایت حمید بن علی بن علی اور وہ وہی چیز نہیں۔

بروتب المذہب عات ۳۶۹ القدیة الضعیفہ ۲۵

۳۳۲۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حسن اور حسین سے محبت کرے میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جس سے میں محبت کروں اللہ اس سے محبت

کرتا ہے اور جس سے اللہ محبت کرے اس کو اللہ تعالیٰ نعمتوں کے باغات میں داخل کرے گا اور جو ان دونوں سے بغض رکھا یا ان کی زیادتی

کرے گا میں اس سے بغض رکھوں گا اور جس سے میں بغض رکھوں اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے اس کو وہ جہنم میں داخل کرے گا اور اس کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ طبرانی بروایت سلمان ۳۳۲۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت رکھتا ہے تو وہ ان دونوں سے محبت کرے یعنی حسن اور حسین سے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود

## حضرات حسنین رضی اللہ عنہم کے لئے جنت کی بشارت

۳۳۲۹۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو فرشتے اترے جو زمین کے ہونے سے اب تک نہیں اترے، ان دونوں نے یہ بشارت دی کہ حسن اور حسین جنتی لوگوں کے سردار ہیں، کہا ان کے والدان سے بہتر ہیں اور عثمان ابراہیم خلیل الرحمن (علیہ السلام) کے شہید ہیں۔ دہلی بروایت انس ۳۳۲۹۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! کوئی نبی نہیں مگر انبیاء کی اولاد میرے علاوہ ہے اور تیرے دونوں بیٹے جنتی لوگوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں مگر خالہ کے دو بیٹے یعنی یحییٰ اور عیسیٰ (علیہ السلام) یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے کہی۔

طبرانی ابو نعیم فی الفضائل الصحابہ بروایت علی

۳۳۲۹۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور کیسے میں خوش نہ ہوں حالانکہ میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے انہوں نے یہ بشارت دی کہ حسن اور حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والدان سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔ طبرانی بروایت حذیفہ

۳۳۲۹۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور کیسے میں ان دونوں کو پسند نہ کروں حالانکہ وہ دونوں دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں جنہیں میں سونگتا ہوں یعنی حسن اور حسین۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت ابو ایوب

۳۳۲۹۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز تم میں سے کو اپنی بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھے مگر حسن اور حسین یا ان کی اولاد کے لئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابا، بروایت انس

## مقتل الحسین رضی اللہ عنہ

۳۳۲۹۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل (علیہ السلام) نے بتایا کہ حسین فرات کے کنارے قتل کئے جائیں گے۔

ابن سعد بروایت علی

۳۳۲۹۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے یہ خبر دی کہ میرا بیٹا حسین میرے بعد ارض طف میں قتل کیا جائے گا اور وہ میرے پاس یہ مٹی لے کر آئے اور مجھے بتایا کہ اس میں اس کا ٹھکانہ ہے۔ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۳۔

۳۳۳۰۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ میری امت عنقریب میرے اس بیٹے کو قتل کرے گی یعنی حسین کو اور میرے پاس اس کی سرخ مٹی لے کر آئے۔ ابو داؤد مستدرک حاکم بروایت ام الفضل بنت الحارث

## الحسن رضی اللہ عنہ من الاکمال

۳۳۳۰۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کی درمیان صلح کرائیں گے۔

بحی بن معین فی فوائدہ بیہقی فی الدلائل خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر سعید بن منصور بروایت جابر ۳۳۳۰۲

۳۳۳۰۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا سردار یہ اور وہ میرا گلدستہ ہے دنیا میں اور اس کی امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔ طبرانی بروایت ابوبکرہ

۳۳۳۰۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا سردار ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں پر دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔

ترمذی حسن صحیح بروایت ابوبکرہ

۳۳۳۰۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور اس کے ہاتھوں پر مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔ طبرانی بروایت ابوبکرہ

۳۳۳۰۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ میرا بیٹا سردار ہوگا۔ نسائی بروایت انس

۳۳۳۰۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) کو وہ فضیلت دی گئی جو انسانوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی مگر یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ (علیہم السلام)۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت حدیفہ سے اس کی سند میں ابوہارون عبیدی شیعہ اور متروک راوی ہے)

۳۳۳۰۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں، آپ بھی اسے اپنا محبوب بنالیں اور اس کو محبوب بنا لیں جو ان سے محبت کرے۔

احمد بن حنبل بخاری مسلم ابن ماجہ، ابو یعلیٰ بروایت ابو ہریرہ، طبرانی بروایت سعید بن زید طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ

۳۳۳۰۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ بھی نہیں ہوا لیکن میرا بیٹا مجھ پر سوار ہو گیا تو میں نے یہ ناپسند سمجھا کہ میں اس سے جلدی کروں یہاں تک کہ وہ اپنی ضرورت پوری کرے۔

احمد بن حنبل بیہقی، بغوی طبرانی مستدرک حاکم، سعید بن منصور بیہقی، بروایت عبد اللہ بن شداد ابن الہادان عن ابیہ

رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھا رہے تھے سو آپ نے سجدہ کیا تو حسن آپ پر سوار ہو گئے ہیں آپ نے سجدہ لہا کیا تو۔ (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: آپ نے سجدہ کیا تو اس کو لہا کیا یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ کوئی واقعہ ہو گیا یا آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے، (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔ بغوی نے کہا: کہ شداد کی اس کے علاوہ کوئی مسند نہیں۔

۳۳۳۰۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ اس سے محبت کرے یعنی حسن سے۔

طبرانی بروایت براء تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۳۳۰۱۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تعجب ہے اے انس! میرے بیٹے اور میرے دل کے پھل کو چھوڑ! اس لئے کہ جس نے اس کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ طبرانی بروایت انس

راوی نے کہا: اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ آرام فرما رہے تھے کہ حسن آئے داخل ہونے لگے یہاں تک کہ آپ کی سینہ پر بیٹھ گئے پھر اس پر پیشاب کر دیا تو میں آیا اور رسول اللہ ﷺ سے ان کو دور کر رہا تھا تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

## الحسین رضی اللہ عنہ من الاکمال

۳۳۳۰۱۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو آپ بھی اسے اپنا محبوب بنالیں یعنی حسین کو۔

(مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ)

۳۳۳۱۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس سے محبت کرے یعنی حسین سے تو اس نے مجھ سے محبت کی۔ طبرانی بروایت علی

۳۳۳۱۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل (علیہ السلام) نے یہ خبر دی کہ میرا بیٹا حسین عراق کی زمین پر نفل کیا جائے گا، تو میں نے جبرئیل

علیہ السلام سے کہا، مجھے وہ مٹی دکھائیں جہاں یہ قتل کیا جائے گا تو وہ لے آئے اور یہ اس کی مٹی ہے۔ ابن سعد بروایت ام سلمہ ۳۳۳۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا یہ بیٹا یعنی حسین عراق کی زمین جسے کربلا کہا جاتا ہے اس میں قتل کیا جائے گا، سو جو اس وقت موجود ہو تو وہ اس کی مدد کرے۔ (البغوی ابن السکن باوردی ابن مندہ تاریخ ابن عساکر انس بن حارث بن مندہ بغوی نے کہا: میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے علاوہ کسی نے اس کو روایت کہا ہو اور ابن السکن نے کہا: یہ حدیث صرف اسی طریق سے مروی ہے ہم انس کے لئے اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتے)

۳۳۳۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے یہ بتایا کہ میرا بیٹا حسین قتل کیا جائے گا اور یہ اس زمین کی مٹی ہے۔ (الخلیلی فی الارشاد بروایت عائشہ اور ام سلمہ اکٹھے طور پر)

۳۳۳۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام گھر میں ہمارے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ یعنی حسین سے تو میں نے کہا: بہر حال دنیا میں توجی ہاں تو انہوں نے کہا: تیری امت عنقریب اس کو قتل کرے گی ایسے زمین میں جسے کربلا کہا جاتا ہے سو جبرئیل علیہ السلام نے اس کی مٹی سے لیا اور وہ انہوں نے مجھے دکھائی۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۳۳۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ میرا یہ بیٹا قتل کیا جائے گا، اس شخص پر اللہ کا غصہ شدید ہوگا جو اسے قتل کرے گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ

۳۳۳۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے وہ مٹی دکھائی جس پر حسین کو قتل کیا جائے گا سو اس شخص پر اللہ کا غصہ شدید ہو جو اس کا خون بہائے گا سو اے عائشہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! یہ بات مجھے ممکن کرتی ہے، کون میری امت میں سے میرے بعد حسین کو قتل کرے گا۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۳۳۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے یہ بتایا کہ میرا یہ بیٹا اس کو میری امت قتل کرے گی تو میں نے کہا: تو مجھے اس کی مٹی دکھاؤ؟ انہوں نے مجھے سرخ مٹی دکھائی۔ (ابویعلی طبرانی بروایت زینب بنت جحش

۳۳۳۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ میں نے یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) کے بدلے ستر ہزار آدمی قتل کئے اور میں تیرے نواسے کے بدلے ستر ہزار اور ستر ہزار قتل کرنے والا ہوں۔ مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۳۳۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ حسین فرات کے کنارے قتل کئے جائیں گے اور کہا کہ: کیا آپ اس کی مٹی سونگھنا چاہتے ہیں تو میں نے کہا: جی ہاں سو انہوں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور مٹی سے ایک مٹی لے لی اور مجھے دی تو میں اپنی آنکھوں کے پہنے پر قابو نہ پاسکا۔

احمد بن حنبل ابو یعلیٰ ابن سعد طبرانی بروایت علی، طبرانی بروایت ابو امامہ طبرانی بروایت انس تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ ابو یعلیٰ بروایت زینب ام المومنین، تاریخ ابن عساکر بروایت ام الفضل بنت الحارث زوجہ عباس ۳۳۳۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں اس سیاہ سفید داغ والے کتے کو دیکھ رہا ہوں جو میرے اہل بیت کے خون میں منڈال رہا ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت سید حسین بن علی

۳۳۳۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں تجھے عجیب بات نہ بتاؤں؟ ابھی میرے پاس ایک فرشتہ داخل ہوا جو میرے پاس کبھی بھی داخل نہیں ہوا تو اس نے کہا: میرا یہ بیٹا مقتول ہے اور کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو وہی مٹی دکھاؤں جہاں یہ قتل کیا جائے گا، فرشتے نے اپنا ہاتھ لیا اور مجھے سرخ مٹی دکھائی۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۳۳۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یزید کہ اللہ تعالیٰ لعن طعن کرنے والے یزید پر برکت نہ فرمائے! خبردار! مجھے میرے محبوب اور میرے پیارے بیٹے حسین کی موت کی خبر دی گئی میں اس کی مٹی پر آیا اور اس کے قاتل کو دیکھا خبردار! کسی بھی قوم کے سامنے اس کو قتل کیا جائے اور وہ اس

کی مدد نہ کریں تو اللہ تعالیٰ کا عمومی عذاب ان پر ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمرو الفوائد المجموعۃ: ۱۲۶۶

۳۳۳۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین کو میری ہجرت سے پورے ساٹھ سال پر قتل کیا جائے گا (طبرانی، خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ، اس کی سند میں سعد بن طریف متروک راوی ہے ابن حبان نے کہا کہ یہ حدیث گھڑتا ہے۔ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں لایا ہے تذکرۃ الموضوعات ۱۹۸ التنزیہ: ۳۰۸۱۔

۳۳۳۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین کو اس وقت قتل کیا جائے گا جب اس پر بڑھاپا آئے گا۔ باوردی طبرانی بروایت ام سلمہ اس کی سند میں سعد بن طریف (متکلم فی راوی ہے)

۳۳۳۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حسین کی موت کی خبر دی گئی اور مجھے اس کی مٹی دی گئی اور اس کا قاتل کے بارے میں بتایا گیا۔

دیلمی بروایت معاد

۳۳۳۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں اس سے اللہ اس سے محبت کرے گا جو حسین سے محبت کرے گا حسین پوتوں میں سے ایک پوتا ہے اور طبرانی کے الفاظ میں ہے حسن اور حسین پوتوں میں سے دو پوتے ہیں۔ ابن ابی شیبہ احمد بن حنبل بخاری فی الادب ترمذی حسن ابن سعد طبرانی مستدرک حاکم، ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت یعلی بن مرۃ الثقفی

## محمد ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ

۳۳۳۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میرے بعد تیرا ایک لڑکا ہوگا جس کو میں نے اپنا نام اور اپنی کنیت دی ہے۔

بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت علی کشف الخفاء: ۳۱۸۹

۳۳۳۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے بعد ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کو میں نے اپنی کنیت اور اپنا نام دیا ہے اور میرے بعد یہ میری امت میں سے کسی کے لئے حلال نہیں۔ ابن سعد بروایت علی

۳۳۳۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرا لڑکا پیدا ہو تو اس کا نام میرے نام کے ساتھ رکھ اور اس کی کنیت میری کنیت کے ساتھ رکھ اور یہ تیرے لیے لوگوں کے علاوہ رخصت ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۳۳۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا ایک بچہ پیدا ہوگا جس کو میں نے اپنا نام اور کنیت دی ہے۔

خطیب بغدادی بروایت علی المتناہیہ: ۳۹۶

## رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

۳۳۳۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا معاملہ ان چیزوں میں سے ہے جس کا مجھے اپنی وفات کے بعد غم ہے (اس لئے کہ میراث میں کچھ نہ چھوڑا) تمہارے (خرچے کی آزمائش پر صبر کرنے والے ہی برداشت کر سکتے ہیں یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔

ترمذی، ابن حبان بروایت عاصمہ

۳۳۳۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا دنیا والوں کی عورتوں میں سے اللہ پر اور محمد ﷺ پر ایمان لانے کی طرف سبقت کرنے والی ہے۔ مستدرک حاکم بروایت حذیفہ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۸۱۳

۳۳۳۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے اور مریم اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے اور فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے۔ (الحارث بروایت عروۃ مرسلأ



کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: (۲۸۱۳)

۳۲۳۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور فرمایا اے اللہ کے رسول! یہ خدیجہ تیرے پاس آئی کہ اس کے پاس ایک برتن ہے جس میں شوربہ یا (فرمایا) کھانا یا (فرمایا) پینے کی چیز ہے پس یہ آپ کے پاس آ ہی گئیں سو آپ اس پر اس کے رب کی طرف سے اور میری طرف سے سلام کہیے اور ان کو جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دیجئے جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۲۳۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دو جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

مستدرک حاکم بروایت عبد اللہ بن ابی اوفی اور بروایت عائشہ

۳۲۳۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ میں بشارت دوں خدیجہ کو جنت میں ایک ایسے گھر کی جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے

نہ ستون۔ احمد بن حنبل ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت عبد اللہ بن جعفر

۱۳۳۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ایک ایسے گھر جس دیکھا جس میں نہ شور

تھا نہ تھکاوٹ تھی۔ طبرانی بروایت جابر

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۸۱

۳۲۳۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں کی عورتوں کی سر:ارفلائی ہے اور خدیجہ بنت خویلد مسلمانوں کی عورتوں میں سب سے پہلے اسلام

لانے والی ہیں۔ ابو یعلیٰ بروایت حذیفہ

۳۲۳۴۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے جبرئیل نے کہا خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دو جو بانس کا ہے جس میں

نہ پتھر ہے نہ ستون۔ طبرانی بروایت ابن ابی اوفی

## الاکمال

۱۳۳۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور کہا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دو جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

الباودری وابن قانع طبرانی بروایت جابر بن عبد اللہ بن ابن رباب طبرانی بروایت ابو سعید

۳۲۳۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دوں جو بانس کا ہے جس

میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔ خطیب بغدادی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۲۳۴۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ہمارے پاس خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وقت آئیں ایمان کے اچھے زمانے میں۔

مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۲۳۴۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تکلیف ہے جو کچھ میں آپ سے اے خدیجہ! دیکھ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مشقت میں بہت ساری

بھلائی رکھی ہیں کیا آپ نہیں جانتی کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں تیرے ساتھ میری شادی مریم بنت عمران اور کلثوم موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن اور

آسیہ فرعون کی بیوی سے کرائی (طبرانی بروایت ابودرداء) راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور وہ اپنی اس بیماری

میں تھی جن میں ان کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۳۲۳۴۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں میں سے سب سے بہتر مریم بنت عمران ہیں اور جنت کی عورتوں میں سے سب سے بہتر

خدیجہ بنت خویلد ہیں۔ ابن جریر بروایت علی

- ۳۴۳۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کو میری امت کی عورتوں پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح کہ مریم (علیہا السلام) کو جہاں والوں کی عورتوں پر۔ طبرانی بروایت عمار
- ۳۴۳۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر بدل نہیں دیا وہ ایمان لائیں جب لوگوں نے میرا نکار کیا اور میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا اور اپنے مال کے ساتھ میری خیر خواہی کی جب لوگوں نے مجھے محروم کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس سے اولاد دی جب مجھے عورتوں کی اولاد سے محروم رکھا یعنی خدیجہ۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ
- ۳۴۳۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ مجھ پر ایمان لائیں اس وقت جب لوگوں نے میرا نکار کیا اور مجھے ٹھکانہ دیا جب لوگوں نے مجھے دور کیا اور انہوں نے مجھے اپنا مال دیا تو اسے میں نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے اولاد دی اور تم میں سے کسی سے بھی نہیں دی۔ خدیجہ (رضی اللہ عنہا)۔ طبرانی خطیب بغدادی بروایت عائشہ

## عائشہ رضی اللہ عنہا

- ۳۴۳۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا اور مردوں میں ان کے والد ہیں۔  
بیہقی ترمذی بروایت عمرو بن العاص ترمذی ابن ماجہ بروایت انس
- ۳۴۳۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت باقی کھانوں پر۔  
ترمذی نسائی، ابن ماجہ بروایت انس نسائی بروایت ابو موسیٰ
- ۳۴۳۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا جنت میں میری بیوی ہے۔ ابن سعد بروایت المسلم البظین مرسلہ
- ۳۴۳۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دو مرتبہ آپ کو خواب میں دیکھا فرشتہ ریشم کے ایک کپڑے میں آپ کو اٹھائے ہوئے تھا یہ کہہ رہا تھا یہ آپ کی بیوی ہے سو آپ اس کا چہرہ کھولے تو وہ آپ ہی تھیں سو میں کہتا ہوں اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو پورا کریں گے۔  
احمد بن حنبل بیہقی بروایت عائشہ
- ۳۴۳۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعبہ کے رب کی قسم! وہ اپنے والد کے دل کا دانہ ہے یعنی عائشہ۔ ابو داؤد بروایت عائشہ  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۷۸
- ۳۴۳۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے تھامہ کی فضیلت اس کے ارد گرد زمین پر اور ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔ ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت عائشہ  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۷۷
- ۳۴۳۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا! مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تکلیف نہ دو! کیونکہ اللہ کی قسم! مجھ پر وحی نازل نہ ہوئی اس طرح کہ میں تم میں سے کسی کے ایک لحاف میں ہوں سوائے اس (عائشہ رضی اللہ عنہا) کے۔  
بخاری ترمذی نسائی بروایت عائشہ
- ۳۴۳۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرئیل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ بیہقی ترمذی، ابن ماجہ بروایت عائشہ
- ۳۴۳۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! خوش ہو جا! بہر حال اللہ نے آپ کو بری کر دیا۔ بیہقی بروایت عائشہ۔
- ۳۴۳۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں جان لیتا ہوں جب آپ مجھ سے خوش ہوئی ہیں اور جب آپ مجھ سے ناراض ہوتی ہیں، اس لئے کہ جب آپ خوش ہوتی ہیں تو کہتی ہیں: نہیں محمد (ﷺ) کے رب کی قسم! اور جب آپ ناراض ہوتی ہیں تو کہتی ہیں: نہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے رب کی قسم۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت عائشہ

## الاکمال..... بہترین نعم البدل

۳۴۳۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو جبرئیل علیہ السلام سبز ریشم کے ٹکڑے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی تصویر لے کر اترے تو کہا: اے محمد ﷺ خدیجہ بنت خویلد کے بدلے آخرت میں یہ آپ کی بیوی ہیں۔

ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت ابن عباس

۳۴۳۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ریشم کے ٹکڑے میں ایک لڑکی میرے پاس لائی گئی تو وہ آپ ہی تھیں تو میں نے کہا: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ اس کو پورا کرے گا پھر میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں ایک لڑکی کو بھی لایا گیا میں نے کھولا تو وہ آپ ہی تھیں تو میں نے کہا: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ اس کو پورا کرے گا۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس خواب میں تین راتیں میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں لایا گیا سو کہا گیا: یہ آپ کی بیوی ہے تو میں نے کپڑا کھولا تو آپ تھیں تو میں کہتا ہوں: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہوگا تو اللہ اس کو پورا کرے گا۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو یہ پسند نہیں کہ آپ دنیا اور آخرت میں میری بیوی ہوں، آپ دنیا اور آخرت میں میری بیوی ہیں یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہی۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۴۳۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر موت آسان ہے کہ مجھے جنت میں آپ کو میری بیوی دکھایا گیا۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا! مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تکلیف نہ دیں کیونکہ مجھ پر وحی نہیں اتری اور میرے ساتھ میری بیویوں میں سے کوئی ایک ہو سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہ مجھ پر وحی اتری اور وہ میرے ساتھ میرے لحاف میں تھیں۔

طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۳۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا دکھائی گئیں البتہ مجھ پر اس کی وجہ سے موت آسان ہو گئی گویا کہ میں ان کی ہتھیلی دیکھ رہا ہوں۔ ابن ابی شیبہ بروایت مصعب بن ابی اسحاق مرسل

۳۴۳۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں پر اس طرح فضیلت رکھتی ہیں تو جیسے شہید باقی کھانوں پر فضیلت رکھتی ہے۔

طبرانی بروایت مصعب بن عمیر

۳۴۳۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر شہید کی باقی کھانوں پر فضیلت کی طرح ہے۔

ابن ابی شیبہ بروایت انس خطیب بغدادی فی المتفق والمتفرق بروایت عائشہ

۳۴۳۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کی واجب ظاہر اور باطن مغفرت فرما! کیا تجھے یہ پسند ہے کہ یہ میری دعا اس شخص کے لئے ہو جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول اللہ ﷺ۔

مستدرک حاکم و تعقب بروایت عائشہ

۳۴۳۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام رومان رضی اللہ عنہا! عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں اچھائی کی وصیت کو قبول کر اور مجھے اس میں محفوظ رکھ۔ ابن سعد بروایت حبیب مولیٰ عروہ مرسل

۳۴۳۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ ان کے کسی معاملہ کے ذمہ دار ہوں تو ان کے ساتھ نرمی کریں یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا (کے ساتھ) یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) علی سے کہی۔ مستدرک حاکم بروایت ام سلمہ

۳۴۳۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے شقیراء! آپ کا رنگ ابھی اچھا ہے۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۴۳۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھ پر پوشیدہ نہیں ہوتا جب آپ مجھ سے ناراض ہوتی ہیں اور جب آپ مجھ سے خوش ہوتی ہیں بہر حال جب آپ مجھ سے خوش ہوتی ہیں تو یوں کہتی ہیں: نہیں محمد (ﷺ) کے رب کی قسم اور جب آپ مجھ سے ناراض ہوتی ہیں تو یوں کہتی ہیں: نہیں ابراہیم علیہ السلام کے رب کی قسم۔ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑا ہے ہر آدمی کا ایک شیطان ہوتا ہے۔ (عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اور آپ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی لیکن میں نے اس پر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے سالم رکھا۔

احمد بن حنبل مستدرک حاکم عقیلی ضعفاء بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! کون معذرت کرے گا مجھ سے اس آدمی کی طرف سے کہ جس سے میرے اہل میں تکلیف پہنچی ہے؟ سو اللہ کی قسم! میں اپنے اہل پر خیر ہی جانتا ہوں ان لوگوں نے ایک آدمی کا ذکر کیا جس پر خیر ہی میں جانتا ہوں وہ میرے اہل پر میرے ساتھ ہی داخل ہوتا تھا۔ بخاری، مسلم بروایت عائشہ

۳۴۳۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد و صلوة کے بعد! اے عائشہ! آپ کے بارے میں مجھے اس اس طرح بات پہنچی ہے سو اگر آپ بری ہیں تو اللہ تعالیٰ ضرور آپ کو بری کرے گا اور اگر آپ نے کسی گناہ کا ارادہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور اس سے توبہ کریں کیونکہ جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمائے ہیں۔ بخاری مسلم بروایت عائشہ

۳۴۳۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر آپ نے کسی گناہ کا ارادہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے اس استغفار کریں کیونکہ جب بندہ گناہ کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ اس کو معاف کرتے ہیں۔ ابن حبان بروایت عائشہ

۳۴۳۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے ان لوگوں کو اتنی اتنی کوزے حد لگائیں گے جنہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی تھی سو اللہ تعالیٰ ان میں سے مہاجرین کو ہبہ کرنا چاہیں گے تو میں اے عائشہ رضی اللہ عنہا آپ سے مشورہ کروں گا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

## میمونہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار بہنیں میمونہ نام فضل، سلمیٰ، اور اسماء بنت عمیس مؤمنات ہیں۔

نسائی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

## حفصہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے کہا: حفصہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کریں کیونکہ وہ بہت روزہ دار اور تہجد گزار ہیں اور وہ جنت میں آپ کی بیوی ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت انس اور قیس بن زید

## الاکمال

۳۴۳۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا: حفصہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کریں کیونکہ وہ بہت زیادہ روزہ دار اور بہت تہجد گزار ہیں اور یہ جنت میں آپ کی بیوی ہیں (ابن سعد طبرانی بروایت قیس بن زید)

## ام سلمہ رضی اللہ عنہا

۳۳۳۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہر حال جو آپ نے نخت کا ذکر کیا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ سے اس کو ختم فرمادیں گے اور جو آپ نے کبر سنی کا ذکر کیا تو مجھے بھی پہنچا ہے جس طرح آپ کو پہنچا اور بہر حال جو اولاد کا ذکر کیا تو آپ کی اولاد میری اولاد ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ام سلمہ

۳۳۳۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہر حال کبر سنی تو میں آپ سے بڑا ہوں اور رہے بچے تو وہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے حوالے اور ربی نخت تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں سو اللہ تعالیٰ وہ آپ سے ختم فرمادیں گے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت ام سلمہ

## صفیہ رضی اللہ عنہا من الاکمال

۳۳۳۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک آپ نبی کی بیٹی ہیں اور آپ کے چچا نبی ہیں اور آپ ایک نبی کی بیوی ہیں تو کس چیز کی وجہ سے وہ آپ پر فخر کرتی ہے؟ اسے حفصہ رضی اللہ عنہا، اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔ ترمذی۔ حسن صحیح غریب ابو یعلیٰ بروایت انس راوی نے کہا: صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں یہ کہا کہ یہودی کی بیٹی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے اس کے بعد یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۳۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ وہ دونوں مجھ سے بہتر کیسے ہو سکتے ہیں حالانکہ میرے باپ ہارون (علیہ السلام) اور میرے چچا موسیٰ (علیہ السلام) ہیں اور میرے شوہر محمد (ﷺ) ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت صفیہ

## زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا..... من الاکمال

۳۳۳۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ بہتر زیادہ آہ و زاری کرنے والی ہیں (ظہرانی بروایت راشد بن سعد) راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور آپ کے ساتھ عمر بن الخطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تھے تو زینب بنت جحش نماز پڑھ رہی تھیں اور وہ اپنی نماز میں تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۳۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زینب کے پاس کون جائے گا جو اس کو یہ خوشخبری سنانے لے اللہ تعالیٰ نے آسمان میں مجھ سے اس کی شادی کی ہے۔ مستدرک حاکم بروایت محمد بن یحییٰ بن حبان مرسل

## ابنہ الجون

۳۳۳۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: البتہ تحقیق آپ نے بڑے عظمت والے سے پناہ لی آپ اپنے گھر چلی جائیں۔

بخاری بروایت عائشہ

ابنہ الجون کو جب رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا گیا اور رسول اللہ ﷺ ان کے قریب ہوئے تو انہوں نے کہا: اعوذ باللہ منک (آپ سے) میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا۔ پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

## فصل

## اکمال میں سے رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا اجمالی طور پر ذکر

- ۳۲۳۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد تم پر جو مہربانی کرے گا البتہ وہ سچا نیک ہوگا یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔  
احمد بن حنبل، ابن سعد مستدرک حاکم طبرانی ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت ابو سلمہ
- ۳۲۳۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد نیک لوگ ہی مہربانی کریں گے۔ ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت عائشہ
- ۳۲۳۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد نیک لوگ ہی مہربانی کریں گے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔  
احمد بن حنبل اور ابن سعد بروایت عائشہ
- ۳۲۳۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد سچا نیک آدمی ہی مہربانی کرے گا۔ ابن سعد بروایت عائشہ
- ۳۲۳۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میری صبر کرنے والے اور سچے لوگ ہی مہربانی کریں گے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔  
تاریخ ابن عساکر بروایت ابو سلمہ عن عبدالرحمن عن ابیہ
- ۳۲۳۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ان کے لئے اپنے بعد صدیقین کی امید کرتا ہوں یعنی اپنی ازواج مطہرات کے لئے تم صدیقین کن لوگوں کو شمار کرتے ہو وہ مصدقین ہیں (یعنی صدقہ دینے والے)۔ طبرانی بروایت مفراد بن الاسود
- ۳۲۳۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میری ازواج کی تدبیر کرے گا وہ سچا نیک شخص ہے۔ ابن سعد بروایت ابن ابی نجیح مرسلہ
- ۳۲۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تم میں صبر کرنے والے لوگ محفوظ رکھیں گے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔  
الحسن ابن سفیان بروایت عائشہ
- ۳۲۴۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو تم میں سے میری ازواج کے ساتھ بہتر ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

## مختصر المقاصد

- ۳۲۴۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اسے خیر برائی کا ارتکاب نہ کرے اور اپنی چٹائی کی چھینک وازم پکڑے تو وہ آخرت میں میری بیوی ہے۔ (ابن سعد بروایت عطاء بن یسار) رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات سے فرمایا: پس راوی نے یہ حدیث سنی۔

## تیسری فصل..... مناقب نساء کے بارے میں جامع احادیث کا ذکر

- ۳۲۴۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد اور مریم بنت عمران اور آسیہ بنت مزام فرعون کی بیوی ہیں۔ احمد بن حنبل طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس
- ۳۲۴۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافی ہے تجھے جہاں والوں کی عورتوں میں سے مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد اور فرعون کی بیوی آسیہ۔ احمد بن حنبل ترمذی ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابن
- ۳۲۴۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں والوں کی عورتوں میں سب سے بہتر چار ہیں مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد اور فرعون کی بیوی آسیہ۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابن

- ۳۴۳۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر مریم بنت عمران اور دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر خدیجہ بنت خویلد ہیں۔  
احمد بن حنبل بیہقی بروایت علی
- ۳۴۳۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں کی سردار چار ہیں مریم اور فاطمہ اور خدیجہ اور آسیہ۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ
- ۳۴۳۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چٹان بیت المقدس کی چٹان کھجور کے درخت پر ہے اور کھجور کا درخت جنت کے نہروں میں سے ایک نہر پر ہے اور کھجور کے درخت کے نیچے آسیہ بنت منراحم فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران قیامت تک جنت والوں کے لئے ہار پروتی رہیں گی۔  
طبرانی بروایت عبادة بن صامت الضعيفه : ۱۲۵۲
- ۳۴۳۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں میں سے بہت سے کامل ہوئے اور عورتوں میں سے کوئی کامل نہیں ہوئی سوائے آسیہ فرعون کی بیوی مریم بنت عمران کے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے شہید کی فضیلت باقی تمام کھانوں پر۔  
احمد بن حنبل بیہقی ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابو موسیٰ

## الاکمال

- ۳۴۳۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں کی سردار مریم بنت عمران کے بعد فاطمہ، خدیجہ اور آسیہ فرعون کی بیوی ہیں۔  
طبرانی بروایت ابن عباس
- ۳۴۳۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران اور آسیہ بنت مزاحم کی شادی مجھ سے کی ہے۔  
ابن اسنی بروایت عائشہ
- ۳۴۳۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار عورتیں اپنے (زمانہ) کی دنیا والوں کی سردار ہیں مریم بنت عمران آسیہ فرعون کی بیوی خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد (ﷺ) اور ان میں سے سب سے زیادہ فضیلت والی دنیا کے اعتبار سے فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ بیہقی بروایت ابن عباس
- ۳۴۳۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہنیں مومن عورتیں ہیں۔ طبرانی بروایت میمونہ رضی اللہ عنہا

## صحابیہ عورتیں رضوان اللہ تعالیٰ عنہن

- ۳۴۳۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ عورتیں جو اونٹ پر سوار ہوئیں قریش کی نیک عورتیں ہیں جو بچہ پر اس کے بچپن میں زیادہ شفیق ہیں اور شوہر پر اس کی ملکیت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو ہریرہ
- ۳۴۳۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے سب میں جلدی مجھ سے ملنے والی امس (قبیلہ) کی عورت ہے۔  
احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۸۵۔

- ۳۴۳۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کھڑکھڑاہٹ سنی تو میں نے کہا: کھڑکھڑاہٹ کیا ہے؟ تو کہا گیا: یہ غمیصاء بنت ملحان ہیں۔ احمد بن حنبل مسلم، نسائی بروایت انس
- ۳۴۳۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات سے خوش ہو کہ وہ جنتی عورت سے نکاح کرے تو وہ ام ایمن سے نکاح کرے۔  
ابن سعد بروایت سفیان بن عقبہ مرسل
- ۳۴۳۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام ایمن میری والدہ کے بعد میری ماں ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت سلیمان بن ابوالشیخ معضلاً

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۷۶۔

۳۲۲۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات سے خوش ہو کہ وہ حور میں سے ایک عورت دیکھے تو وہ ام رومان کو دیکھے۔

ابن سعد بروایت قاسم بن محمد مر سلا

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۲۸۔

## الاکمال

۳۲۲۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ عورتیں جو اونٹ پر سوار ہوئیں قریش کی عورتیں ہیں جو بچہ پر اس کے بچپن میں زیادہ مہربان ہیں اور شوہر پر اس کی ملکیت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں اور اگر میں یہ جانتا کہ میریم بنت عمران اونٹ پر سوار ہوئی ہیں تو میں ان پر کسی کو فضیلت نہ دیتا۔ ابن ابی شیبہ بروایت مکحول مر سلا

۳۲۲۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہترین عورتیں ہیں جو اونٹ پر سوار ہوئیں جو بچہ پر اس کے بچپن میں زیادہ مہربان ہیں جو شوہر پر اس کی ملکیت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں اور اگر میریم بنت عمران اونٹ پر سوار ہوئیں تو اس پر کسی کو فضیلت نہ دیتا۔

ابن سعد بروایت ابن نوفل بن عفر

## اکمال میں انصار صحابیات رضی اللہ عنہن کا ذکر

۳۲۲۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتیں اپنے شوہروں کے ساتھ ہوتی ہیں ان کے شوہر جہاں بھی ہوں مگر انصار کی عورتیں تم ان کو ان کی گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ مدینہ سے نکلیں۔ (ابن مردودہ یہی بروایت ابو امامہ یہی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۲۲۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیرے اے عائشہ! بیشک انصار کی عورتیں وہ عورتیں ہیں جو فقہ کے بارے میں پوچھتی ہیں۔

ابن النجار بروایت اس

۳۲۲۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بہتر عورت انصار کی دو پڑوسنوں کے درمیان اتری۔ (ان دو پڑوسنوں سے اچھی کوئی پڑوسن نہیں) یا (یہ فرمایا) ان کے والدین کے درمیان اتریں۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ

## فاطمہ ام علی رضی اللہ عنہا..... من الاکمال

۳۲۲۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو اپنی قمیص پہنائی تاکہ جنت کا لباس پہن لے، اور میں ان کے ساتھ اس کی قبر میں لینا تاکہ میں قبرنی تنگی میں سے کسی کروں کیونکہ وہ میرے ساتھ اللہ کی مخلوق میں سے معاملات میں سب سے اچھی ہیں یعنی فاطمہ والدہ ہیں۔

دبلمی بروایت ابن عباس

۳۲۲۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری ماں اللہ تجھ پر رحم کرے آپ میری ماں ہیں میری والدہ کے بعد، آپ بھوکی ہوتی ہیں اور مجھے شکم سیر کرتی ہیں اور بر بندہ ہوتی ہیں اور مجھے پہنائی ہیں اور اپنے آپ کو اچھی چیزوں سے روکتی ہیں اور مجھے خوش کرتی ہیں اس سے آپ اللہ کی رضا اور اخروی گھر چاہتی ہیں، اللہ وہ ذات ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا اللہ!

میری ماں فاطمہ بنت اسد کو بخش دے اور اس کو اس کی دلیل کی تلقین کر اور اس کے مدخل (قبر) کو آشادہ کر اپنے نبی اور ان انبیاء کے حق کے

ساتھ جو پہلے نہ رہے ہیں انہیں رحمیں۔ طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت اس



## الرمیصاء من الاکمال

۳۳۳۲۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے سامنے کھڑکھڑاہٹ سنی تو میں نے کہا کہ یہ کھڑکھڑاہٹ کیا ہے تو کہا گیا رمیصاء ہیں اور ایک روایت میں ہے غمیصاء بنت ملحان انس بن مالک کی والدہ۔

احمد بن حنبل مسلم، نسائی، ابویعلیٰ، ابن حبان، بروایت انس

۳۳۳۲۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک میں رمیصاء، ابطلحہ کی بیوی کیساتھ تھا اور میں نے اپنے سامنے کھڑکھڑاہٹ سنی تو میں نے کہا اے جبرئیل! یہ کیا ہے تو انہوں نے کہا یہ بلال ہیں اور میں نے ایک سفید محل دیکھا جس کے صحن میں ایک لڑکی تھی تو میں نے کہا یہ محل کس کا ہے تو انہوں نے کہا یہ عمر بن الخطاب کا ہے تو میں نے داخل ہونے کا ارادہ کیا کہ میں اس کو دیکھ لوں تو مجھے آپ کی غیرت یاد آگئی۔

ابویعلیٰ بروایت جابر

## ام حبیب بنت العباس ..... من الاکمال

۳۳۳۲۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عباس کی یہ بیٹی بالغ ہوگئی اور میں زندہ رہا تو میں اس سے شادی کروں گا یہ بات آپ ﷺ نے ام حبیب بنت العباس سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابن عباس احمد بن حنبل بروایت ام الفضل

## بنت خالد بن سنان ..... من الاکمال

۳۳۳۲۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش آمدید! اس نبی کی بیٹی کو جسے اس کی قوم نے ضائع کر دیا۔ (مسعودی مروج الذهب بروایت عکرمہ بروایت ابن عباس راوی کہتے ہیں کہ خالد بن سنان کی بیٹی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی آپ ﷺ اس سے اچھی طرح ملے اور اس کا اکرام کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی، عبدالرزاق فی امالیہ بروایت سعید بن جبیر مرسلہ اور اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں)

## ام سلیم ..... من الاکمال

۳۳۳۳۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام سلیم کو طلاق دینا گناہ ہے۔ مستدرک حاکم بروایت انس

۳۳۳۳۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کافی ہو اور اچھا کیا اے ام سلیم۔ طحاوی احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت انس

## چھٹا باب..... صحابہ رضی اللہ عنہم کے علاوہ دوسرے حضرات کی فضیلت کے بارے میں

### النجاشی

۳۴۳۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا پس تم اس کے لیے استغفار کرو۔

احمد بن حنبل ابن ابی شیبہ طبرانی ضیاء مقدسی ابن قانع بروایت جرید

### زید الخیر..... من الاکمال

۳۴۳۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تابعین میں سے ایک شخص ہوگا اور وہ زید الخیر ہے اس کے بعض اعضاء جنت کی طرف ہیں سال اس سے سبقت کریں گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت حارث الاور مرسلہ

### ذیل الباب..... من الاکمال

۳۴۳۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوطالب میں نے اس کو جہنم کی گہرائی سے نکالا جہنم کے پایہ تاپ کی طرف (ابویعلیٰ، ابن عدی کامل تمام بروایت جابر راوی نے کہا کہ نبی ﷺ سے ابوطالب کے بارے میں پوچھا گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی) ۳۴۳۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار بیشک پایہ تاپ میں ہے ان کی دو جوتیاں ہیں جس سے انکا دماغ پکھلتا ہے یعنی ابوطالب۔

ہناد بروایت ابو عثمان مرسلہ

۳۴۳۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ قبر جو لا الہ الا اللہ کی گواہی نہ دے تو وہ جہنم کا بھڑکتا ہوا نگارہ ہے اور میں نے اپنے چچا ابوطالب کو پایہ جہنم کے درمیان میں پس اللہ تعالیٰ نے ان کو اللہ کے ہاں میری قدر اور اللہ کے میری طرف احسان کی وجہ سے ان کو نکال دیا پس انکو جہنم کے پایہ تاپ میں کر دیا۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۳۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے چچا یہ بات جان لیں گے کہ میں نے ان کو قیامت کے دن نفع دیا بیشک وہ جہنم کے پایہ تاپ میں ہیں آگ کی دو جوتیاں پہنی ہوئی ہیں جس سے انکا دماغ ابلتا ہے۔ ہناد بروایت ابو ہریرہ

۳۴۳۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میرے چچا! لا الہ الا اللہ کہئے ایسا کلمہ کہ جس کے ذریعے میں آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں تخت کروں گا۔ (بخاری مسلم بروایت ابن المسبب عن ابی) ابوطالب کی وفات کا وقت جب قریب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۳۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی مشیت میرے چچا عباس کے اسلام میں تھی اور میری مشیت میرے چچا ابوطالب کے اسلام میں تھی پس اللہ تعالیٰ کی مشیت میری مشیت پر غالب آگئی۔ ابو نعیم بروایت علی

۳۴۳۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش ہمیشہ مجھ سے رکے رہے یہاں تک کہ ابوطالب فوت ہو گئے۔ الدیلمی بروایت عاتقہ

۳۴۳۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ابوطالب کی میرے ہاں قربت ہے سو میں اس قربت کو ضرور نبھائوں گا۔ (اور اللہ کی طرف سے کسی چیز کا مدد نہیں)۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عمرو بن العاص، الضعیفہ: ۱۶۷۹

۳۴۴۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کے لیے استغفار کروں گا جب تک آپ کے بارے میں مجھے نہ روکا جائے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے ابوطالب سے فرمائی۔ بخاری مسلم بروایت سعید بن المسیب عن ابیہ

۳۴۴۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کے ساتھ رشتہ داری نبھائی اور آپ کو بہتر کا بدلہ دیا جائے اے میرے چچا۔

بیہقی، تمام، تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

رسول اللہ ﷺ ابوطالب کے جنازے کے سامنے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۴۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام بھلائیوں کی میں اپنے رب سے امید رکھتا ہوں۔ ابن سعد تاریخ ابن عساکر بروایت عباس رسول اللہ ﷺ سے انہوں نے پوچھا کہ آپ ابوطالب کے لئے کیا امید رکھتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۴۱۳۔

## امرو القیس..... من الاکمال

۳۴۴۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤ القیس جہنم کی طرف شاعروں کا جھنڈا بردار ہوگا۔

احمد بن حنبل، ترمذی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابوہریرہ اشی المطالب: ۲۸۴

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۲۵۰

۳۴۴۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤ القیس بن حجر قیامت کے دن جہنم کی طرف شاعروں کا قائد ہوگا۔

تاریخ ابن عساکر ابن عدی کامل ابن النجار بروایت ابوہریرہ، المتاہیہ: ۲۰۱

۳۴۴۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤ القیس جہنم کی طرف ہانکنے والا ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابوہریرہ

۳۴۴۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤ القیس بن حجر قیامت کے دن جہنم کی طرف شاعروں کا قائد ہوگا وہ ایسا شخص ہے جس کا دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے آخرت میں بھلا دیا جائے گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت فروہ بن سعید بن عقیف عن معدیکر ب عن ابیہ

۳۴۴۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا شخص ہے جس کا دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے آخرت میں بھلا یا ہوا ہے دنیا میں شرافت والا آخرت میں شرمندہ ہے قیامت کے دن آئے گا اس کے ساتھ شاعروں کا جھنڈا ہوگا جہنم کی طرف ان کی قیادت کرے گا یعنی امرؤ القیس بن حجر۔

طبرانی خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت فروہ بن سفید بن عدیف بن معدیکر ب عن ابیہ عن جدہ

## ساتواں باب..... امت مرحومہ کے فضائل میں

۳۴۴۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت قیامت کے دن جہد کی وجہ سے روشن پیشانی والے، وضوء کی وجہ سے روشن اعضاء والے ہوں گے۔

ترمذی بروایت عبداللہ بن بسر

۳۴۴۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مبارک امت ہے معلوم نہیں کہ ان کا پہلا بہتر ہے یا ان کا آخر بہتر ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عمرو بن عثمان مر سلا الاتقان: ۶۹۱ الشذرة: ۸۵۵

۳۴۴۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ ہے ان پر آخرت میں کوئی عذاب نہیں ان پر دنیا میں عذاب ہے مختلف فتنے اور

زلزلے اور قتل و غارتگری اور مصیبتیں۔ ابو داؤد، طبرانی بیہقی مستدرک حاکم بروایت ابو موسیٰ

۳۳۳۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر جہنم کی حرارت تمام کی حرارت کی طرح ہوگی۔

طبرانی اوسط بروایت ابو بکرہ انسی المطالب: ۵۷۳ تذکرۃ الموضوعات: ۹۲۰

۳۳۳۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ ہے اس کی بخشش کر دی گئی ہے اس کی توبہ قبول کی گئی ہے۔

حاکم فی الکنز بروایت انس

۳۳۳۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین عادتوں سے محفوظ رکھا۔ تم پر تمہارا نبی بددعا نہ کرے، تم اٹھنے بلاک ہو جاؤ۔ اہل

حق پر اہل باطل غالب نہ پائیں اور تم ایک گمراہی پر سب اکٹھے نہ ہو۔ ابو داؤد بروایت ابو مادہ اشعری  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۵۳۲۔

۳۳۳۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب اپنے بندوں میں سے امت کی رحمت کا ارادہ کیا تو امت سے پہلے اس کے نبی کو اٹھالیا

سو اس امت کے اگلے اور پچھلے لوگ اس امت کے سامنے بنا دیئے اور جب کسی امت کی ہلاکت کا ارادہ کیا تو اس کو عذاب دیا اور اس کا نبی زندہ رہا

سو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو ہلاک کر دیا اور وہ نبی دیکھ رہا ہے سو اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں ان کی ہلاکت کی وجہ سے جب اس امت نے اس کو

جھٹلایا اور اس کے دین کی نافرمانی کی۔ مسلم بروایت ابو موسیٰ

۳۳۳۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان باتوں سے درگزر کیا جو ان کے دلوں میں پیدا ہوں جب تک کہ وہ اس

بارے میں بات نہ کریں یا اس پر عمل نہ کر لیں۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ طبرانی بروایت عمران بن حصین

۳۳۳۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت کے بارے میں تجاوز کیا (ان چیزوں سے) خطا، اور بھول اور اس سے

جس پر ان کو مجبور کیا گیا۔ ابن ماجہ بروایت ابو ذر طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس، ذخیرۃ الحفاظ: ۹۳۰

۳۳۳۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کو اس بات سے محفوظ رکھا کہ وہ سب گمراہی پر جمع ہو جائیں۔

ابن ابی خاصہ بروایت انس

## امت محمدیہ ﷺ کی خصوصیت

۳۳۳۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا بھول اور وہ کام معاف کر دیا جس پر وہ مجبور کئے گئے۔

ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۳۳۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر جمع نہیں کریں گے اور اللہ کی مدد و تماعت پر سب جو متحدہ و واوہ جہنم کی طرف

علیحدہ کر دیا گیا۔ ترمذی، بروایت ابن عمر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۳۸۲۔

۳۳۳۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شر امت پوری کرو گے تم ان میں بہتر اور اللہ کے ہاں زیادہ معزز ہو۔

احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت معاویہ بن حیدرہ

۳۳۳۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا وقت ان امتوں میں جو گذر گئی عصر کی نماز کے درمیان سے سورج کے غروب ہونے تک جیسا ہے اور

تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کچھ مزدور اجرت پر لے لے وہ کہے: کون میرے لئے صبح سے نصف النہار تک

ایک ایک قیراط پر کام کرے گا؟ تو یہود نے کام کیا پھر اس نے کہا: کون میرے لئے نصف النہار سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کرے

گا؟ پھر نصاریٰ نے کام کیا۔ پھر اس نے کہا: کون عصر سے غروب شمس تک دو دو قیراط پر کام کرے گا سو تم وہ ہو۔ تو یہود اور نصاریٰ غصہ ہو گئے۔ اور

انہوں نے کہا: ہمیں کیا ہے کہ کام زیادہ کیا اور بدلہ کم ملا؟ تو انہوں نے کہا: کیا میں نے تمہیں تمہارے حق میں سے کچھ بھی کم دیا ہے؟ انہوں نے کہا:

نہیں! تو فرمایا یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں اپنا فضل دیتا ہوں۔ مالک، احمد بن حنبل بخاری ترمذی، بروایت ابن عمر ۳۳۳۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک قوم کو اجرت کے لئے لے کر وہ اس کے لئے رات تک کام کریں تو انہوں نے نصف انہار تک کام کیا پھر انہوں نے کہا: ہمیں آپ کی اس اجرت کی کوئی ضرورت نہیں جو آپ نے ہمارے لئے متعین کی ہے اور جو کچھ ہم نے کام کیا تو (وہ) آپ کے لئے ہے تو اس نے ان سے کہا (پورا) کام مت کرو اپنا باقی کام پورا کر لو اور اپنی پوری اجرت لے لو! تو انہوں نے انکار کیا اور چھوڑ دیا پھر اس شخص نے ان کے بعد دوسروں کو اجرت پر لیا تو اس نے کہا: اپنے دن کا بقیہ حصہ کام کرو تمہاری وہ اجرت ہے جو میں نے تمہارے لئے متعین کی ہے تو انہوں نے کام کیا تو جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے کہا: کیا تیرے لئے وہ کام ہے جو ہم نے کیا اور تیرے لئے وہ اجرت ہے جو اس کام میں تو نے ہمارے لئے رکھی تو اس نے کہا: اپنا بقیہ کام پورا کر لو دن کا تھوڑا حصہ ہی باقی ہے تو انہوں نے انکار کیا پھر اس شخص نے اور لوگوں کو اجرت پر لیا کہ وہ اس کے لئے ان کے دن کا بقیہ حصہ کام کریں تو انہوں نے ان کے دن کا بقیہ حصہ کام کیا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے دونوں جماعتوں کی اجرت پوری لے لی، سو یہ تمہاری مثال اور اس نور کی مثال ہے جو انہوں نے قبول کیا۔ بخاری بروایت ابو موسیٰ

## قیامت کے روز امت محمدیہ ﷺ کا سجدہ

۳۳۳۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کو خوشخبری دو! بجلی کی چمک کی دین کی بلندی کی مدد کی اور زمین میں غلبہ حاصل کرنے کی۔ جو کوئی ان میں سے آخرت کا کام دنیا کے لئے کرے گا تو اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

احمد بن حنبل ابن حبان مستدرک حاکم بیہقی بروایت ابی ۳۳۳۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تبارک و تعالیٰ قیامت کے دن مخلوق کو جمع فرمائیں گے تو امت محمد ﷺ کو سجدہ کی اجازت دیں گے پس وہ اللہ کے لئے لمبا سجدہ کریں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ اپنے سروں کو اٹھاؤ ہم نے تمہارے برابر کفار جہنم سے تمہارے بدلے کر دیئے ہیں۔

ابن ماجہ طبرانی بروایت ابو موسیٰ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۵۸، ضعیف ابن ماجہ: ۹۳۳

۳۳۳۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سفید پیشانی روشن اعضاء والی ہے۔ سمویہ، ضیاء بروایت جابر، ذخیرۃ الحفاظ: ۷۳۰

۳۳۳۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت کے بارے میں ان باتوں سے درگزر فرمایا جس کا دوسرے ان کے دلوں میں ہو جب تک وہ نہ لیں یا بات نہ کریں اور ان سے (درگزر فرمایا) جس پر وہ مجبور ہوں۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۳۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان باتوں سے درگزر فرمایا جن کا ان کے دلوں میں وسوسہ ہو جب تک وہ نہ لیں یا بات نہ کریں۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۳۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے اپنی امت کے بارے میں اس بات سے عاجز نہ کریں گے کہ اس کو آدھے دن یعنی پانچ سو سال مؤخر کریں، یہ امت یا اس کی بادشاہت سو سال تک باقی رہے گی۔ حلیۃ الاولیاء بروایت سعد

۳۳۳۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے وہ جو سفارش کریں گے ربیعہ اور مضر سے زیادہ ہیں اور میری امت میں سے وہ جو جہنم کے لئے دشوار ہوں گے یہاں تک کہ وہ جہنم کے کناروں میں سے ایک کنارے میں ہوں گے اور نہیں ہے کوئی دو مسلمان جن کے چار بچے فوت ہو گئے ہوں مگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے رحمت کے فضل سے جنت میں داخل فرمائیں گے ان کو بھی یا (فرمایا) تین یا (فرمایا) دو (احمد بن حنبل

مستدرک حاکم بروایت عاصم بن اقیس اور اس کے علاوہ اس کا کوئی راوی نہیں ابن ماجہ نے اس کا ابتدائی حصہ روایت کیا ہے)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۰۰، النافلہ: ۶۵۔

۳۳۴۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری امت میں سے وہ جو لوگوں کی جماعت کی سفارش کریں گی اور بعض وہ ہیں جو قبیلے کی سفارش کریں گے اور بعض وہ ہیں جو عصبہ کی سفارش کریں گے اور بعض وہ ہیں جو ایک آدمی کی سفارش کریں گے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابو سعید

۳۳۴۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت مرحومہ ہے اس پر کوئی عذاب نہیں، اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر شخص کو شریکین میں سے ایک شخص دیا جائے سو کہا جائے گا یہ جہنم سے تیرے بدلے ہے۔

ابن ماجہ بروایت اس

۳۳۴۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم امتوں میں سے سب سے آخری امت ہیں اور سب سے پہلے حساب کئے جائیں گے کہا جائے گا کہاں ہے امی امت اور اس کا نبی؟ سو ہم بعد میں لوٹنے والے پہلے ہیں۔ ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۳۴۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم بعد میں آئیے قیامت کے دن سبقت کرنے والے ہیں علاوہ اس بات کے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ ان کا وہ دن ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر متعین کیا اس میں انہوں نے اختلاف کیا سو اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی ہدایت دی، لوگ ہمارے اس میں تابع ہیں یہود کل اور نصاریٰ پرسوں۔ احمد بن حنبل بیہقی نسائی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۴۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے آدھے ہو اور وہ یہ کہ جنت میں مسلمان نفس ہی داخل ہوگا اور تم اہل شرک میں کالے نیل کی کھال میں سفید بال کی طرح ہو (یا فرمایا) سرخ نیل کی کھال میں کالے بال کی طرح ہو۔ بیہقی بروایت ابن مسعود

۳۳۴۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہو؟ کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم جنتیوں کی تہائی ہو؟ کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم جنتیوں کے نصف ہو؟ جنت میں مسلمان نفس ہی داخل ہوگا اور تم شرک میں کالے نیل کی کھال میں سفید بال کی طرح ہو یا (فرمایا) سرخ نیل کی کھال میں کالے بال کی طرح ہو۔ احمد بن حنبل ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابن مسعود

۳۳۴۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے نہیں ہے کوئی بندہ جو ایمان لائے پھر میانہ روی سے چلے مگر وہ اس کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا اور میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ تم اور تمہاری اولاد میں سے جو نیک ہیں جنت میں گھروں کو لوٹ جائیں اور میرے رب تعالیٰ نے مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ ابن ماجہ بروایت رفاعہ الجہنی

۳۳۴۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں اے آدم! تو وہ عرض کرتے ہیں لیبیک وسعدیک والخیر فی یسدیک (میں حاضر ہوں اور سعادت مندی تیری ہے اور بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے تو (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے جہنم میں بھیجے ہوئے لوگوں کو نکالو! تو (آدم علیہ السلام) کہیں گے: جہنم میں کتنے لوگ بھیجے گئے؟ تو (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے تو اس وقت نیچے بوڑھے ہو جائیں اور حمل والیاں حمل رکھ دیں گی اور لوگوں کو آپ بے ہوشی کی حالت میں دیکھیں گے حالانکہ وہ بے ہوش نہ ہوں گے اور لیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت۔ صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اور ہم میں سے وہ ایک کون ہوگا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: خوش ہو جاؤ! تم میں سے ایک ہوگا اور یا جوج ماجوج میں سے ہزار، اس ذات کی قسم جس کی قبضہ میں میری جان ہے! میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہو گے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے تہائی ہو گے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے آدھے ہو گے تم لوگوں میں نہیں ہو مگر سفید نیل کی کھال میں کالے بال کی طرح یا (یہ فرمایا) کہ گدھے کے بازو میں دانہ کی طرح۔

احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو سعید

۳۳۴۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: اے عیسیٰ!، میں تیرے بعد ایک ایسی امت بھیجے والا ہوں کہ اگر ان کو وہ چیز ملے جو ان کو اچھی لگتی ہو تو وہ تعریف کریں اور شکر ادا کریں۔ اور اگر ان کو وہ چیز پہنچے جو ان کو ناپسند ہو تو وہ صبر کریں اور اجر کا مراقبہ کریں اور

نہ کوئی بردباری ہوگی اور نہ کوئی علم ہوگا (عیسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا: اے رب! ان کے لئے یہ کیسا ہوگا اور نہ کوئی بردباری ہوگی نہ کوئی علم تو (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے میں ان کو اپنے حلم اور علم سے عطاء کروں گا۔ احمد بن حنبل، طبرانی، مستدرک، حاکم، بیہقی بروایت ابو درداء کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۵۔

## دو تلواروں کا جمع نہ ہونا

۳۳۲۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت پر اللہ تعالیٰ دو تلواریں ہرگز جمع نہیں کریں گے کہ ایک تلوار ان سے ہو اور دوسری تلوار ان کے دشمن سے ہو۔ ابو داؤد بروایت عوف بن مالک

۳۳۲۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں قسم کھاؤں تو حانت نہیں ہوں گا کہ میرے بعد میں آنے والی امت سے پہلے کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت عبد اللہ بن عبد الثمالی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۷۹۶

۳۳۲۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً کوئی امت اس میری امت سے زیادہ فضیلت والی نہیں ہے جو مجھے دی گئی ہے۔

حکیم بروایت سعد بن مسعود الکندی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۰۷

۳۳۲۸۴..... رسول اللہ تعالیٰ ﷺ نے فرمایا: کوئی امت نہیں مگر ان میں بعض جہنم میں اور بعض جنت میں ہوں گے سوائے میری امت کے وہ پوری کی پوری جنت میں ہے۔ خطیب بغدادی بروایت ابن عمر

۳۳۲۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے کہ معلوم نہیں کہ اس کا اول بہتر ہے یا اس کا آخر۔ احمد بن حنبل

ترمذی بروایت انس احمد بن حنبل بروایت حمار ابو یعلیٰ بروایت علی طبرانی بروایت ابن عمر اسنی المطالب: ۱۴۹۶، التذکرۃ: ۲۱۷

۳۳۲۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ میری امت اپنے رب کے ہاں اس بات سے عاجز نہ ہوگی کہ اس کو

آدھے دن (پانچ سو سال) مؤخر کیا جائے (اس کی حکومت ۵ سو سال باقی رہے گی)۔ احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت سعد

۳۳۲۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو آدھے دن (پانچ سو سال) سے عاجز نہ کریں گے۔

ابو داؤد مستدرک حاکم بروایت ابو شعبہ مختصر المقاصد: ۸۱۱ المعلقة: ۳۲۵

۳۳۲۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے ضرور بالضرورت تم میں سے ایک پر ایک دن آئے گا

اور وہ مجھے نہیں دیکھے گا پھر اس کو مجھے اپنے اہل اور مال سے جو ان کے پاس ہے زیادہ محبوب ہوگا۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۲۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک کو عنقریب مجھ ایک نظر دیکھنا اس کا اہل اور مال کے بدلے زیادہ محبوب ہوگا جو اس کے پاس ہے۔

طبرانی ضیاء المقدسی بروایت سمرة

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۷۰

## رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے

۳۳۲۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے شدید محبت کرنے والے میری امت میں سے ایسے لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے ان

میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ کاش کہ وہ اپنے اہل اور مال کے بدلے مجھے دیکھ لے۔ مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۴۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ میں اپنے ان بھائیوں سے ملاقات کروں جو مجھ پر ایمان لائے اور مجھے دیکھا نہیں۔

احمد بن حنبل بروایت انس

۳۳۴۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے مجھ سے شدید محبت کرنے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے

ایک یہ پسند کرے گا کہ وہ اپنے اہل اور اپنے مال کو گم کر کے مجھے دیکھ لے۔ احمد بن حنبل، بروایت ابو ذر

۳۳۴۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ

مجھے دیکھنا اپنے اہل اور مال کے بدلے خریدے۔ مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۴۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اور وہ (حقیقت میں) عجیب نہیں ہے اور مجھے تعجب ہوا اور وہ (حقیقت میں) عجیب ہے

میں نے تعجب کیا وہ (حقیقت میں) عجیب نہیں (وہ بات یہ ہے) کہ میں تمہاری طرف تم میں سے ایک شخص بھیجا پس تم میں سے کچھ لوگ مجھ پر

ایمان لائے جو تم میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی تم میں سے جنہوں نے یہ عجیب بات ہے اور (حقیقت میں) عجیب نہیں اور یقین

میں نے تعجب کیا اور وہ عجیب بات ہے تعجب میں ڈالنے والی اس شخص کے جس نے مجھے نہیں دیکھا اور میری تصدیق کی۔

ابن زنجویہ فی ترویجہ بروایت عطا مر سلا

۳۳۴۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ یہ دین قائم رہے گا، اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

مسلم بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۴۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت غالب رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آ جائے اور وہ غالب

ہوں گے۔ بیہقی بروایت مغیرہ

۳۳۴۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر مضبوط ہوگی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان

کے مخالف ہوں گے۔ ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۴۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ غالب ہوں گے یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آ جائے اور وہ غالب

ہی ہوں گے۔ بخاری بروایت مغیرہ بن شعبہ

۳۳۴۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ یہ دین قائم رہے گا اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

مستدرک حاکم بروایت عمر ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۳۶

۳۳۵۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر مضبوط ہوگی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو

ذلیل کریں اور نہ جو ان کے مخالف ہوں یہاں تک کہ اللہ کا حکم ہو جائے اور وہ لوگوں پر غالب ہوں گے۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت معاویہ

۳۳۵۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان

کو ذلیل کریں یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی طرح (غالب) ہوں گے۔ مسلم ترمذی، ابن ماجہ بروایت ثوبان

۳۳۵۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قتال کرتی رہے گی اپنے دشمنوں پر غالب ہوں گے

ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے یہاں تک کہ ان کے پاس قیامت آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے۔

مسلم بروایت عقبہ بن عامر

## دجال سے قتال کا ذکر

۳۳۵۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی ان لوگوں پر غالب ہوں گے جو ان سے دشمنی



۳۳۵۰۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت غالب ہوگی ان کو ان لوگوں کی رسوائی نقصان نہیں پہنچا سکے گی جو ان کو رسوا کریں یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔ ابن ماجہ ابن حبان بروایت قرۃ ابن ایاس

۳۳۵۰۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے فساد کریں تو تم میں خیر نہ ہوگی اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ غالب رہے گی ان کو لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

احمد بن حنبل ترمذی، ابن حبان بروایت قرۃ ابن ایاس

## الاکمال

۳۳۵۰۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہو؟ کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تم جنتیوں کی تہائی ہو؟ اس ذات کی قسم جس کی قبضے میں میری جان ہے! میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے نصف ہو اور میں تمہیں عنقریب اس بارے میں بتاؤں گا، بیشک جنت میں صرف مسلمان نفس ہی داخل ہو سکتا ہے اور مسلمانوں کی قلت کافروں میں سفید تیل میں کالے بال کی طرح ہے یا (یا فرمایا) کالے تیل میں سفید بال کی طرف ہے۔ ابن جریر بروایت ابن مسعود

۳۳۵۰۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے قیامت کے دن کالی رات کی طرح تم میں سے جنت کی طرف بھیجے جائیں گے تم سب زمین کو کھیرے ہوئے ہو گے فرشتے کہیں گے: محمد ﷺ کے ساتھ اس سے زیادہ لوگ آئے جو اور انبیاء (علیہم السلام) کے ساتھ آئے ہیں۔ طبرانی بروایت ابو مالک الاشعری

۳۳۵۰۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ایسی ہے جن میں اللہ تعالیٰ ستر ہزار کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

طبرانی رضاء مقدسی بروایت مسرور

۳۳۵۰۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۵۱۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ میری امت میں سے قیامت کے دن جو میرے پیچھے آئیں گے جنتیوں کے چوتھائی ہوں گے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کی تہائی ہو میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے نصف ہو۔

احمد بن حنبل عبد بن حمید فی تفسیرہ سعید بن منصور بروایت جابر

۳۳۵۱۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنتیوں کے تہائی ہو یا (فرمایا) جنتیوں کے نصف ہو۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۵۱۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت والے ایک سو بیس صف میں ہوں گے تم اسی (صف) ہو اور دوسرے ان میں سے باقی (صف) ہیں اور

تم پوری ستر امت ہو تم ان سے بہتر اور اللہ عزوجل کے ہاں زیادہ مکرم ہو۔ طبرانی بروایت بھر بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۳۳۵۱۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت والے ایک سو بیس صف (میں) ہوں گے تم ان میں سے اسی صف ہو گے۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود

## تین تہائی جنت کا حقدار

۳۳۵۱۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری حالت کیسی ہوگی کہ تمہارے لئے جنت کا چوتھائی ہو اور باقی لوگوں کے لئے اس (جنت) کی تین چوتھائی ہو تم جنت کی تہائی کے ساتھ کیسے ہو گے تم (جنت کے) نصف کے ساتھ کیسے ہو گے؟ جنت والے قیامت کے دن ایک سو بیس صف

(میں) ہوں گے تم ان میں سے اسی صف (میں) ہو گے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت ابن مسعود

۳۳۵۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار جنت میں داخل ہوں گے یہ مہاجرین تو عام ہے اور ہمارے دیہاتیوں میں سے ایک جماعت اس کو پورا کرے گی۔ ابن سعد بروایت ابو سعید الخیر

۳۳۵۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً میری امت میں سے ستر ہزار یا (فرمایا) سات لاکھ جنت میں داخل ہوں گے جو ٹھہرنے والے ان میں بعض بعض کا ہاتھ پکڑے ہوئے کہ ان کا اول داخل نہ ہوگا یہاں تک کہ ان کا آخر داخل ہو جائے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی صورت پر ہوں گے۔ احمد بن حنبل مسلم عمر بروایت سہل بن سعد

۳۳۵۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہم آخر میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ سب سے پہلی جماعت جو جنت میں داخل ہوگی میری امت میں سے ستر ہزار ہوں گے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا ان میں سے ایک آدمی کی صورت چودھویں رات کے چاند کی صورت جیسی ہوگی پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہوں گے آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے پھر وہ لوگ اس کے بعد مختلف درجات (میں) ہوں گے۔ ہناد خطیب بغدادی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۵۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن ستر امت پوری کریں گے، ہم ان میں آخر ہوں یا (فرمایا) ان میں اخیر ہوں گے۔

بارودی بروایت قتادہ بن محمد بن حرم انصاری

۳۳۵۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم لوگ قیامت کے دن ستر امت پوری کریں گے، ہم ان میں سے آخر اور ان میں بہتر ہوں گے۔

ابن ماجہ بروایت ابھر بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۳۳۵۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک تم ستر امت پوری کرو گے تم ان میں بہتر اور اللہ کے ہاں زیادہ عزت والے ہو گے۔

احمد بن حنبل ترمذی (حسن) ابن ماجہ، مستدرک حاکم، طبرانی بروایت ابھر بن حکیم

۳۳۵۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کہ ان میں سے بعض جنت میں اور بعض جہنم میں ہوں گے مگر یہ امت ساری ہی جنت میں ہوگی۔

دیلمی بروایت ابن عمر

۳۳۵۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی تین تہائیاں ہیں ایک تہائی جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے داخل ہوگی، ایک تہائی کا ہلکا سا حساب لیا جائے گا پھر جنت میں داخل ہوں گے اور ایک تہائی کہ ان کو گناہوں سے صاف کیا جائے گا اور پھر فرشتے آئیں گے پھر کہیں گے ہم نے ان کو پایا کہ وہ لا الہ الا اللہ وحدہ کہہ رہے ہیں، اور اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ: انہوں نے سچ کہا لا الہ الا انا (میرے سوا کوئی معبود نہیں) ان کو اس لا الہ الا اللہ وحدہ کہنے کی وجہ سے جنت میں داخل کرو! اور ان کے گناہ جھٹلانے والوں پر لا دو! سو یہ ہی ہے وہ بات جو اللہ تعالیٰ نے فرمائی: ولیحملن اثقالہم (اور وہ لوگ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور دوسرے) بوجھ (بھی) اپنے بوجھوں کے ساتھ۔

ابن ابی حاتم طبرانی، بروایت عوف بن مالک

۳۳۵۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت قیامت کے دن تین قسموں پر جمع کی جائے گی، ایک قسم جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگی اور ایک قسم کا ہلکا سا حساب لیا جائے گا اور جنت میں داخل ہوگی اور ایک قسم اپنی گردنوں اور سینوں پر سخت پہاڑوں کے برابر گناہوں کو گھسیٹ رہے ہوں گے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائیں گے حالانکہ اللہ ان کے بارے میں خوب جاننے والے ہیں، یہ کون لوگ ہیں؟ فرشتے عرض کریں گے: اے ہمارے رب! آپ کے بندوں میں سے کچھ بندے ہیں جو آپ کی عبادت کرتے تھے اور آپ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: ان سے ان کے گناہ گرا دو اور یہو و نصاریٰ پر ڈالو! اور ان کو میری رحمت کی وجہ سے جنت میں داخل کرو!

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابو موسیٰ

۳۳۵۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت امت مرحومہ ہے اس پر آخرت میں کوئی عذاب نہیں اللہ تعالیٰ میری امت میں ایک کو اہل ادیان میں سے ایک شخص عطاء کریں گے وہ، اس کے بدلے جہنم سے آزاد ہوگا۔

(خطیب بغدادی المتفق والمفترق ابن النجار بروایت ابن عباس

اس حدیث کی سند میں عبداللہ بن ضرار راوی ہے جو اپنے والد سے روایت کر رہا ہے، ابن معین نے کہا: اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی۔  
 ۳۳۵۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ ہے جو بخشش ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس کا عذاب اس کے سامنے دنیا میں کر دے گا سو جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر ایک کو ایک یہودی یا نصرانی دیا جائے گا یہ تیرے بدلے یہ ہے جہنم سے۔

طبرانی بروایت ابو موسیٰ

۳۳۵۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ مبارک ہے اس پر قیامت کے دن کوئی عذاب نہیں ہوگا، ان کا عذاب میں درمیان دنیا میں فتنوں کے ساتھ ہے۔ طبرانی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابویرہرہ

۳۳۵۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت مرحومہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب ان کے درمیان ہی دنیا میں کر دیا اور جب قیامت کا دن ہوگا تو ان میں سے ہر ایک شخص کو اہل ادیان میں سے ایک شخص دیا جائے گا پھر کہا جائے گا یہ تیرے بدلے ہے جہنم سے۔

احمد بن حنبل بروایت ابو موسیٰ

۳۳۵۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت مرحومہ ہے، اس پر کوئی عذاب نہیں (آخرت میں) ان کا عذاب ان کے ہاتھوں میں ہے (دنیا میں) جب قیامت کا دن ہوگا تو ان میں سے ہر شخص کو اہل ادیان میں سے ایک شخص دیا جائے گا وہ اس کے بدلے جہنم میں ہوگا۔

طبرانی، دارقطنی فی الافراد بروایت ابو موسیٰ، المتناہیہ: ۱۵۴۶

۳۳۵۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کئی لوگ پہاڑوں کی طرح گناہ لے کر آئیں گے سو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں گے اور ان گناہوں کو یہود اور نصاریٰ پر ڈال دیں گے۔ مستدرک حاکم وایت ابو موسیٰ

۳۳۵۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کو وہ بات دی گئی جو کسی کو نہیں دی گئی یعنی اللہ تعالیٰ کا قول: ادعونی استجب لکم (تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار قبول کروں گا) اور یہ بات انبیاء (علیہم السلام) سے کہی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول ما جعل علیکم فی الدین من حرج (اور ہم نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی) اور یہ بات انبیاء (علیہم السلام) سے کہی جاتی تھی، اور اللہ تعالیٰ کا قول: وکذالک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس (اور اسی طرح ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو۔

اور یہ بات نبی علیہ السلام سے کہی گئی تھی: انت شہید علی قومک (آپ اپنی قوم پر گواہ ہیں)۔ الحکیم بروایت عبادة بن الصامت  
 ۳۳۵۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ ہے، اس پر آخرت میں نہ حساب ہے اور نہ عذاب ہے اور اس کا عذاب دنیا میں قتل

وغارت گری سخت پریشانیاں زلزلے اور فتنے ہیں۔ احمد بن حنبل مستدرک حاکم بیہقی بروایت ابو موسیٰ

۳۳۵۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین عادتوں سے محفوظ رکھا ہے (۱) یہ کہ تمہارا نبی (ﷺ) تم پر بددعا نہ کرے گا کہ تم سب ہلاک ہو (۲) یہ کہ اہل باطل اہل حق پر غالب نہ آئیں گے (۳) یہ کہ تم سب گمراہی پر جمع نہ ہو گے۔ تو یہ وہ باتیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں محفوظ رکھا، اور تمہارے رب نے تمہیں تین باتوں سے ڈرایا ہے (۱) وہ دھواں جو مسلمان کو زکام کی طرح پکڑے گا اور کافر کو پکڑے گا وہ پھولے گا اور اس کے کانوں سے نکلے گا (۲) داہہ جانور (۳) دجال (طبرانی بروایت ابو مالک اشعری اور نے اس کا ابتدائی حصہ روایت کیا ہے)

کلام:.....ضعیف ہے ضعف ابوداؤد: ۱۹۱۳ الضعیفہ: ۱۵۱۰

۳۳۵۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کو تین چیزیں دیں جو ان سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں: (۱) سلام جو جنتیوں کا تحیہ ہے (۲) فرشتوں کی صفیں (۳) امین مگر جو موسیٰ اور ہارون (علیہما علیہ السلام) سے ہو۔ الحکیم بروایت اس

پکارنے والا پکارے گا: امی نبی اس آواز کی وجہ سے ہر امی نبی حرکت کرے گا پھر کہا جائے گا: محمد (ﷺ) اور اس کی امت! تحیہ ہے۔

۳۳۵۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی وضوء کے آثار سے۔ (ابو احمد، الحاکم، اور انہوں نے کہا: یہ غریب ہے بروایت عبداللہ بن بسر)

۳۳۵۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید پیشانی والے روشن اعضاء والے ہو۔ ابو یعلیٰ بروایت جابر

۳۳۵۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ میرے پاس اس طرح آئیں گے کہ سفید پیشانی والے روشن اعضاء والے ہوں گے وضو کی وجہ سے (یہ) علامت سے میری امت کی ان کے علاوہ کسی کی نہیں۔ ابن ابی شیبہ ابن حبان، ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۵۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک جماعت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی قیامت کے دن نکلے گی پس وہ افق کو بند کرے گی اور ان کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی پس ایک پکارنے والا پکارے گا: ائی نبی (ﷺ) اس آواز کی وجہ سے ہر ائی نبی حرمت کرے گا پھر کہا جائے گا: محمد ﷺ اور اس کی امت! وہ جنت میں داخل ہوں گے ان پر نہ حساب ہوگا نہ عذاب پھر دوسری جماعت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی نکلے گی ان کی روشنی جو دھویں رات کے چاند کی روشنی کی طرح ہوگی (یہ جماعت) افق بند کرے گی پس یہ لوگ جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے داخل ہوں گے، پھر ایک دوسری جماعت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی نکلے گی ان کی روشنی آسمان میں سب سے بڑے ستارے کی روشنی کی طرح ہوگی پس یہ افق کو بند کرے گا اور پکارے گا: ائی نبی! اس آواز کی وجہ سے ہر ائی نبی حرکت کرے گا پھر کہا جائے گا: محمد ﷺ اور اس کی امت پس یہ لوگ جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے پھر آپ رب عزوجل کی تجلی ہوگی پھر ترازو رکھا جائے گا اور حساب شروع کیا جائے گا۔ (طبرانی بروایت ابو امامہ اور اس کی سند جدید سے)

۳۳۵۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سب سے پہلا وہ شخص ہوں جس کو قیامت کے دن سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور میں سب سے پہلا وہ شخص جس کو اپنا سر (سجدہ سے) اٹھانے کی اجازت دی جائے گی سو میں اپنا سر اٹھاؤں گا میں اپنے سامنے دیکھوں گا تو میں تمام امتوں کے درمیان اپنی امت اور جو ان کی طرح میرے پیچھے ہوں گے پہچان لوں گا پھر اپنے دائیں طرف دیکھوں گا تمام امتوں کے درمیان اپنی امت کو پہچان لوں گا اور اپنے بائیں طرف دیکھوں گا تمام امتوں کے درمیان اپنی امت کو پہچان لوں گا وہ لوگ وضو کے آثار کی وجہ سے سفید پیشانی والے روشن اعضاء والے ہوں گے اور یہ چیز ان کے علاوہ امتوں میں سے کسی کے لئے نہیں ہوگا اور میں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھوں میں دیا جائے گا اور میں ان کو سجدہ کرنے کے اثر سے ان کے چہروں میں ان کو خالص علامت سے ذریعہ پہچانوں گا اور میں ان کو ان کے اس نود سے پہچانوں گا جو ان کے آگے دائیں بائیں ہوگا اور میں ان کو پہچانوں گا ان کے سامنے ان کے اولاد و ورثہ رہی ہوگی۔

احمد بن حنبل بروایت ابو درداء مستدرک حاکم بیہقی بروایت ابو ذر اور ابو درداء

۳۳۵۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے تین چیزیں درگزر کی ہیں: خطا، بھول اور وہ کام جس پر انہیں مجبور کیا جائے۔

طبرانی بروایت توبان

۳۳۵۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت سے باتیں درگزر کر دی ہیں جو ان کے دلوں میں وسوسہ ہوتی ہیں

جب تک وہ عمل نہ کریں یا اس کے بارے میں بات نہ کریں۔ خطیب بغدادی بروایت عائشہ

۳۳۵۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے تین چیزیں معاف ہیں: خطا، بھول، مجبوراً جو کام کیا ہو۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابو درداء

۳۳۵۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت سے تین چیزیں معاف ہیں: خطا، بھول اور وہ کام جس پر مجبور کئے گئے ہوں۔

عبدالرزاق بروایت حسن مر سلا

۳۳۵۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں باتیں ایسی ہیں کہ انسان ان کی وجہ سے ہلاک نہیں ہوگا خطا، بھول اور جس پر مجبور کیا جائے۔

بروایت قتادہ

۳۳۵۴۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے معاف کی گئی ہیں وہ باتیں جو ان کے دل میں ہوں جب تک کہ شرک کی بات نہ کریں۔

خطیب بغدادی بروایت عائشہ

۳۳۵۴۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو آدھے دن سے عاجز نہیں کرے گا جب آپ شام میں ایک شخص کے دسترخوان اور

اس کے اہل بیت کو دیکھیں تو اس کے پاس قسطنطنیہ فتح کیا جائے گا۔ طبرانی بروایت ابو ثعلبہ

۳۳۵۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو آدھے دن سے عاجز نہیں کیا جب آپ شام میں ایک شخص کا دسترخوان اور اس کے اہل بیت کو دیکھیں تو اس کے پاس قسطنطنیہ کی فتح ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ثعلبہ

۳۳۵۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا زندگی ان امتوں کے مقابلہ میں جو تم سے پہلے گذری ہیں عصر کی نماز کے درمیان سے سورج کے غروب ہونے تک (وقت) کی طرح ہے تو رات والوں کو تو رات دی گئی تو انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ نصف النہار ہو گیا پھر وہ عاجز ہو گئے تو ان کو ایک ایک قیراط دیا گیا پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر کی نماز تک کام کیا پھر وہ عاجز آ گئے تو ان کو ایک ایک قیراط دیا گیا پھر ہمیں قرآن دیا گیا تو ہم نے سورج کے غروب ہونے تک کام کیا تو ہمیں دو دو قیراط دینے گئے اہل کتاب نے کہا: اے ہمارے رب! ان لوگوں کو آپ نے دو دو قیراط دیئے اور ہمیں آپ نے ایک ایک قیراط دیا اور ہم نے زیادہ کام کیا! اللہ عزوجل نے فرمایا: کیا میں نے تمہارے اجر میں سے کوئی کمی کی؟ تو انہوں نے عرض کیا: نہیں! تو (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: وہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

طبرانی . بخاری بروایت سالم بن عبد اللہ عن ابیہ

## امت محمدیہ ﷺ کا اجر و ثواب

۳۳۵۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امتوں میں سے ایک امت کی مثال چند مزدوروں کی مثال کی طرح بیان کی گئی جنہیں ایک شخص نے اجرت پر لیا کہ وہ اس کے لئے پورا ایک دن کام کریں گے اور ان کے لئے ایک ایک قیراط متعین کیا تو انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ جب نصف النہار ہوا تو وہ تھک گئے پس انہوں نے آدمی سے کہا: کہ ہمارا حساب کریں تو اس نے ان کا حساب کیا تو ان کے لئے آدھا آدھا قیراط اور چندرتی بنا تو اس شخص نے کہا: میرے لئے کون رات تک میرا کام ایک ایک قیراط پر پورا کرے گا؟ تو اس شخص سے دوسرے لوگوں نے معاملہ کر لیا پھر انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ جب عصر کی نماز کے قریب وقت ہو گیا تو وہ تھک گئے تو انہوں نے کہا: ہمارا حساب کریں تو اس نے ان کا حساب کیا تو ان کے لئے آدھا آدھا قیراط بنا اور آدمی نے یہ چاہا کہ اس کام کو رات سے پہلے پورا کر دیا جائے تو اس نے ایک قوم کو اس بات پر اجرت پر لیا کہ وہ رات تک اس کا بقایا کام دو دو قیراط پر پورا کریں میں امید رکھتا ہوں کہ ان شاء اللہ تم دو دو قیراط والے ہو جاؤ۔

طبرانی بروایت حبیب بن سلیمان بن سمرۃ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۵۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم خلیل الرحمن علیہ السلام نے جنت کو خواب کی حالت میں دیکھا، صبح ہوئی تو انہوں نے اپنی قوم کو بیان کیا اے قوم! میں نے گذشتہ رات اس حالت میں کہ سونے والا دیکھتا ہے ایسی جنت دیکھی جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو محمد ﷺ اور اس کی امت کے لئے تیاری کی گئی ہے جس کے باغیچے لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے اور اس کے درخت محمد رسول اللہ ﷺ کے رسول ہیں ہے اور اس کے پھل سبحان اللہ والحمد للہ ہے تو ان کی قوم نے ان سے عرض کیا: محمد ﷺ اور اس کی امت کون ہے۔

بزار بروایت ابوامامہ

۳۳۵۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ بن عمران (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ محمد (ﷺ) کی امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو ہر اونچی جگہ اور وادی پر کھڑے ہوں گے لا الہ الا اللہ کی شہادت کا اعلان کریں گے ان کی جزاء انبیاء (علیہم السلام) کی جزاء ہے۔

دیلمی بروایت انس

۳۳۵۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اور میری امت بیشک کے ڈھیر پر اونچے ہوں گے تمام مخلوق پر اوپر ہوں گے تمام امتوں میں سے ہر مسلمان یہی خواہش کرے گا کہ وہ ہم میں سے ہو، ہر وہ نبی جس کو اس کی قوم نے جھٹلایا ہو گا محمد ﷺ کی امت قیامت کے دن اس کے لئے اس بات کی گواہ ہوگی کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچائے ہیں اور رسول اللہ ﷺ پر گواہ ہوں گے۔ دیلمی بروایت جابر

۳۳۵۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے میری امت میں لوگ بنائے کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں ان کے

ساتھ اپنے آپ کو روکے رکھوں۔ ابو داؤد حلیۃ الاولیاء بروایت ابو سعید، طبرانی بروایت عبد الرحمن بن سہیل بن حنیف ۳۳۵۵۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب قتال کا وقت آ گیا! اور ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قتال کرتی رہے گی لوگوں پر غالب ہوگی اور اللہ تعالیٰ ان کے لئے چند قوموں کے دل نیز ہا کریں گے پس وہ ان سے قتال کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو ان سے روزی دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے اور اس دن مسلمانوں کا عمدہ گھر شام ہوگا اور گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک خیر سے اور اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی کی کہ میں اٹھا لیا جاؤں گا رہنے والا نہیں ہوں اور تم میرے پیچھے آؤ گے کروہ درگروہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں مارے گا اور قیامت سے پہلے سخت آفتیں اور چند سالوں کے بعد زلزلیں ہوں گے۔

احمد بن حنبل، دارمی، نسائی بغوی، طبرانی، ابن حبان مستدرک حاکم سعید بن منصور بروایت سلمہ بن نفیل کنڈی ۳۳۵۵۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب قتال کا وقت آ گیا اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتی رہے گی وہ لوگ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے اللہ ایک قوم کے دل کو نیز ہا کریں گے تاکہ ان کو ان سے روزی دیں، اور وہ ان سے قتال کریں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی گھوڑے کہ ان کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے ہمیشہ خیر باندھی گئی ہے اور لڑائی اپنا اسلحہ نہیں رکھے گی (لڑائی ہوتی رہے گی) یہاں تک کہ یا جوج ماجوج نکل آئیں۔ طبرانی بروایت سمہ بن نفیل ۳۳۵۵۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے جھٹلایا اب قتال کا وقت آ گیا ہمیشہ اللہ تعالیٰ ایک قوم کے دلوں کو نیز ہا کرتے رہیں گے تم ان سے قتال کرو گے اور تمہیں اللہ تعالیٰ ان سے روزی دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے اور اسلام کا عمدہ گھر شام میں ہے۔ ابن سعد بروایت سلمہ بن نفیل حضر می

## غالب رہنے والی جماعت

۳۳۵۵۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر غالب ہوگی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں یا (فرمایا) ان سے علیحدہ ہوں یہاں تک اللہ کا حکم آ جائے۔ دروبانی، تاریخ ابن عساکر بروایت عمران بن حصین ۱۱۵۱۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ اس کام کے ساتھ حق پر ایک جماعت رہے گی ان کو لوگوں کا مخالف ہونا نقصان نہیں پہنچا سکے گا جو ان کے مخالف ہوں یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آ جائے گا اور وہ لوگ اس پر ہوں گے۔ احمد بن حنبل ابن جریر بروایت ابو ہریرہ ۳۳۵۵۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہر اس شخص پر ہمیشہ غالب رہے گا جو اس سے دشمنی کرے یا (فرمایا) جو اس کے مخالف ہو، اس کو کوئی چیز کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ ابن جریر بروایت معاویہ

۳۳۵۵۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قتال کرتی رہے گی قیامت کے دن تک غالب ہوگی (تاریخ ابن عساکر بروایت جابر، ابن قانع، تاریخ ابن عساکر، ابن حبان، بروایت قتادہ بروایت انس، امام بخاری نے فرمایا قتادہ بروایت انس ان سے صحیح قتادہ بروایت مطرف بن عمران ہے)

۳۳۵۶۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے۔

طحاوی عبد ابن حمید بروایت زید بن ارقم)

۳۳۵۶۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی ان لوگوں پر جو ان سے لڑیں گے غالب ہوں گی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان سے دشمنی کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے عرض کیا گیا (اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ اور وہ کہاں ہوں گے) (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا بیت المقدس میں۔

احمد بن حنبل، طبرانی، سعید بن منصور بروایت ابو امامہ

۳۳۵۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی۔

احمد بن حنبل، سعید بن منصور بروایت زید بن ارفعہ

۳۳۵۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی قیامت کے دن تک معزز رہے گی۔

ابونصر اسجزی فی الابانہ ہروی فی ذم الکلام بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۳۵۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔ طبرانی، مستدرک حاکم بروایت عمر

## جہاد کرنے والی جماعت

۳۳۵۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرة

۳۳۵۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی مگر اس طرح کہ ایک جماعت میری امت میں سے حق پر غالب ہوگی یہاں تک کہ ان کے پاس (اللہ کا) حکم آجائے ان لوگوں کی یہ لوگ پرواہ نہیں کریں گے جو ان کو ذلیل کریں اور نہ وہ لوگ جو ان کی مدد کریں۔

ابن ماجہ بروایت معاویہ

۳۳۵۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ میری امت میں سے حق پر قتال کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس (اللہ کا) حکم آجائے۔

طبرانی بروایت معاویہ بروایت زید بن ارفعہ

۳۳۵۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال اس پانی کی طرح ہے جس کو اللہ نے آسمان سے نازل کیا نہیں معلوم کہ برکت اس کے اول میں ہے یا اس کے آخر میں۔ (رامبرمزی بروایت انس اور یہ حدیث حسن ہے)

۳۳۵۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال اس بارش کی طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے شروع میں بھی خیر اور آخر میں بھی خیر رکھی ہے۔ طبرانی بروایت عمار المقاصد الحسنہ: ۹۷

۳۳۵۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال اس باغیچہ کی طرح ہے جس پر اس کا مالک کھڑا ہو اور وہ اس کے حوضوں میں اترے اور اس کے مکانوں کو درست کرے اور اس سے شاخ کاٹے پھر ایک جماعت اور ایک عام جماعت کو کھلائے میں شاید ان دونوں میں سے آخر

میں کھانے والی جماعت ان دونوں زیادہ اچھے سمجھے والی اور زیادہ بُری سمجھیں والی ہوگی، اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا! ضرور میں بن مریم (علیہ السلام) میری امت میں اپنے حواریوں سے زیادہ اچھے سمجھے رہنے والے پائیں گے۔ ابونعیم بروایت عبدالرحمن بن سمرہ

۳۳۵۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مت رو! کیونکہ میری امت کی مثال اس باغیچہ کی طرح ہے جس پر اس کا مالک کھڑا ہو اور اس کے حوضوں میں اترے اور اس کے مکانوں کو درست کرے اور اس سے شاخ کاٹے پھر ایک عام جماعت کو کھلائے، شاید ان میں سے آخری سال والے ان

میں سے زیادہ اچھے سمجھے والے اور زیادہ بُری سمجھے والے ہیں اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا! البتہ ابن مریم (علیہ السلام) میری امت میں اپنے حواریوں سے بہتر سمجھے رہنے والے پائیں گے۔ حکیم بروایت عبدالرحمن بن سمرہ

۳۳۵۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی پشتوں کی پشتوں میں ایسے مرد اور عورتیں ہیں جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ طبرانی ابن مردویہ سعید بن منصور بروایت سہیل بن سعد

۳۳۵۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ ہیں کہ ایمان ان کے دلوں میں تخت پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط ہوگا۔

اس حوالہ بروایت اسحاق سبعی مرسلہ

۳۳۵۷۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ میرے بعد ایسے آئیں گے کہ ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ وہ مجھے دیکھنے کو اپنے اہل اور مال کے بدلے خرید لے۔ دار فطنی فی الافراد، مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۵۷۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ میں تمہاری امامت کر رہا ہوں تو مجھے ایک سایہ ملا تو میں آگے بڑھا پھر مجھے ایک اور سایہ ملا تو میں آگے بڑھا تو کچھ لوگ ملے جو میرے بعد ہوں گے ان کے دل اور ان کے اعمال میرے ساتھ ملے ہونے ہوں گے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابو قلابہ ص ۳۵۶

۳۳۵۷۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ سرحدوں کو بند کر دیں گے ان سے حقوق چھین لئے جائیں گے اور ان کو حقوق نہیں دیئے جائیں گے وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

ابن عبد البر فی الصحاح بروایت زید العقیلی

۳۳۵۷۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سے ایمان والے ایمان کے اعتبار سے زیادہ فضیلت والے ہیں؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: فرشتے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اسی طرح ہیں اور وہ اس کے حقدار ہیں اور ان کے لئے کیا رکاوٹ ہے، اللہ نے ان کو اس درجہ میں رکھا ہے جس درجہ میں اللہ نے ان کو رکھا بلکہ ان کے علاوہ (بتاؤ) (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: انبیاء (صلی اللہ علیہم و آلہم و سلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اسی طرح ہیں اور وہ اس کے حقدار ہیں بلکہ ان کے علاوہ (بتاؤ) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: تو وہ کون ہیں؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: (وہ) ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا اور وہ لکھا: وہ کاغذ پا میں گئے اس میں جو کچھ ہوگا اس پر عمل کریں گے سو یہی لوگ ایمان والوں میں سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں ایمان کے اعتبار سے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عمر

## شوق دیدار میں قربانی

۳۳۵۷۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے مجھ سے سب سے شدید محبت کرنے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ وہ مجھے اپنے اہل اور مال کے بدلے دیکھ لے۔ مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۵۷۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں مجھ سے سب سے شدید محبت کرنے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا، اس پر عمل کریں جو چھ لکھے ہوئے کاغذ پر ہوگا۔

حطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ، الضعیفہ ۱۰۹

۳۳۵۸۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش میں اپنے بھائیوں سے ملاقات کروں! اس لئے کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں تم میرے ساتھی ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مجھ سے نہیں دیکھا اور مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی اور مجھ سے انہوں نے محبت کی یہاں تک کہ میں ان میں سے ایک کو اس کے والد اور اس کے بچوں سے بھی زیادہ محبوب بنا دوں! کیا آپ ایسے لوگوں سے محبت کریں گے جو میری آپ سے محبت کی وجہ سے آپ سے محبت کریں؟ عرض کیا: جی ہاں نہیں! اب اللہ کے رسول اللہ ﷺ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: سو آپ ان سے محبت کریں جو آپ سے میری آپ سے محبت کی وجہ سے محبت کریں۔ (ابو نعیم فی فضائل الصحابہ بروایت نافع بروایت ابو ہریرہ بروایت اس اس سند میں ابو ہریرہ متذکر راوی ہے)

۳۳۵۸۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش کہ میں اپنے ان بھائیوں کو دیکھ لوں جو میرے پاس حوض پر آئیں گے میں ان کا استقبال ایسے برتنوں سے کروں گا جس میں شراب ہوں میں ان کو اپنے حوض سے یہ اب مروں گا ان کے جنت میں داخل ہونے سے پہلے! عرض کیا: کیا اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آپ کے بھائی نہیں؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور انہوں



نے مجھے نہیں دیکھا میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میری آنکھوں کو تم سے اور ان لوگوں سے ٹھنڈا کر دے جو مجھ پر ایمان لائے اور انہوں نے مجھے نہیں دیکھا۔ ابو نعیم بروایت ابن عمر

۳۳۵۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کا ایمان قابل تعجب نہیں جنہوں نے مجھے دیکھا اور لیکن بھر پور تعجب والا ہے (ایمان) ایسے لوگوں کا جنہوں نے کاغذات دیکھے جس میں سیاہی ہے تو وہ لوگ اس کے اول اور اس کے آخر پر ایمان لائے۔ ابو الشیخ بروایت انس

۳۳۵۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی کب ملیں گے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں (تو رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: بلکہ تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور انہوں نے مجھے نہیں دیکھا میں ان کی طرف بہت زیادہ مشتاق ہوں۔ ابو یعلیٰ ابو الشیخ بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ : ۴۹۴۵

۳۳۵۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر! کاش کہ میں اپنے بھائیوں سے ملاقات کروں کیونکہ میں ان سے محبت کرتا ہوں جنہوں نے مجھے نہیں دیکھا اور اور میری تصدیق کی اور مجھ سے محبت کی یہاں تک میں ان میں سے ایک کو اس کے والد اور بیٹے سے بھی زیادہ محبوب ہوں۔

ابو الشیخ بروایت انس

۳۳۵۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خدیجہ! بے شک میری امت میں سے ہر جماعت میں ایسے لوگ ہوں گے پر آگندہ غبار آلود جو مجھ ہی کو چاہیں گے اور میری ہی پیروی کریں گے اور اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامیں گے وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے اگر چہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت حدیفہ

۳۳۵۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اپنے بھائیوں سے ملوں۔ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے مجھ پر ایمان لائیں گے اور انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا پھر فرمایا اے ابو بکر! کیا آپ ایسے لوگوں سے محبت نہیں کرتے جنہیں یہ بات پہنچی کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں سو انہوں نے آپ کی مجھ سے محبت کی وجہ سے آپ سے محبت کی آپ ان سے محبت کریں۔ (اس لئے کہ) اللہ نے ان سے محبت کی۔ تاریخ ابن عساکر بروایت براء

۳۳۵۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنے دین کی طرف متوجہ کر اور اپنی رحمت کیساتھ ان کے پیچھے سے گھیر لے۔

طبرانی سمو یہ بروایت انس

راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے لئے دعا فرمائی فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۵۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے میری امت کا نمونہ بنایا گیا پانی اور مٹی میں اور مجھے تمام اسماء سکھائے گئے جیسا کہ آدم علیہ السلام کو تمام نام سکھائے گئے۔ دیلمی بروایت ابو رافع

۳۳۵۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایک ایسا شخص ہوگا جس کو صلہ کہا جائے گا جس کی سفارش سے جنت میں اتنے اتنے لوگ داخل ہوں گے۔ ابن سعد بروایت عبد الرحمن بن یزید بن جابر بلاغاً

۳۳۵۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں سے ایک شخص اپنی مدت سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر

## لحومہ فی القطب والابدال

۳۳۵۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر زمانے میں میری امت میں بہتر پانچ سو آدمی ہوں گے ابدال چالیس، نہ پانچ سو آدمی ہوں گے اور نہ چالیس، جب بھی ان میں سے کوئی فوت ہوگا تو اللہ تعالیٰ پانچ سو میں سے اس کی جگہ بدل لے آئیں گے اور چالیس میں اس کی جگہ داخل کر دیں

گے جو ان لوگوں کو معاف کریں گے جو ان لوگوں پر ظلم کریں اور ان لوگوں سے اچھا سلوک کریں گے جو ان لوگوں کیساتھ برا کرے اور اس چیز میں امداد کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہوگی۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر، تذکرۃ الموضوعات: ۹۳، تریب الموضوعات: ۹۷۵۔

۳۳۵۹۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں ابدال تمیں آدمی ہیں جن کے دل ابراہیم خلیل الرحمن (علیہ السلام) کے دل پر ہوں گے جب بھی ان میں سے کوئی فوت ہوگا اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی شخص بدل لے آئیں گے۔

(احمد بن حنبل بروایت عبادۃ بن صامت التذکرۃ: ۱۴۲ الضعیفہ: ۹۳۶)

۳۳۵۹۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ابدال تمیں ہیں جن کی وجہ سے زمین قائم ہے اور جن کی وجہ سے تمہیں بارش دی جاتی ہے اور جن کی وجہ سے تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ طبرانی بروایت عبادۃ بن صامت

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۶۷

۳۳۵۹۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ابدال شام میں ہوتے ہیں اور وہ چالیس آدمی ہیں ان کی وجہ سے تمہیں بارش سے یہ سب کیا جاتا ہے اور تمہیں ان کی وجہ سے تمہارے دشمنوں پر تمہاری مدد کی جاتی ہے اور زمین والوں سے تمہیں اور غرق پھیرا جاتا ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۴۰۵

۳۳۵۹۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال شام والوں میں ہیں اور ان کی وجہ سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں ان کی وجہ سے تمہیں روی دی جاتی ہے۔ طبرانی بروایت عوف بن مالک

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۶۸۔

## ابدال کا تذکرہ

۳۳۵۹۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال شام میں ہوں گے اور وہ چالیس آدمی ہیں جب بھی ان میں سے کوئی مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسرا شخص بدل لے آئیں گے ان کی وجہ سے بارش سے سیراب کیا جاتا ہے اور ان کی وجہ سے دشمنوں کی خلاف مدد کی جاتی ہے اور انہیں ان کی وجہ سے شام والوں سے عذاب پھیرا جاتا ہے۔ (احمد بن حنبل بروایت علی) المعملۃ: ۲۶۶۔

۳۳۵۹۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال چالیس مرد اور چالیس عورتیں جب بھی ان میں سے کوئی شخص مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل لے آئیں گے اور جب بھی کوئی عورت مرے گی تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسری عورت بدل لے آئیں گے۔

الخلال فی کرامات الاولیاء مسند الفردوس بروایت اس تذکرۃ الموضوعات: ۹۷، الشذوذ:

۳۳۵۹۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال موالی میں سے ہیں۔ الحاکم فی الکنی بروایت عطاء مر سلا

۳۳۵۹۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین باتیں جس شخص میں ہوں گی وہ ابدال میں سے ہوگا اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا، اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے اپنے آپ کو روک کر رکھنا اور اللہ عزوجل کی ذات کی وجہ سے غصہ کرنا۔ مسند الفردوس بروایت معاذ

۳۳۶۰۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال کی علامت یہ ہے کہ وہ لوگ کبھی بھی کسی چیز پر لعنت نہیں کرتے۔

ابن ابی الدینا فی کتاب الاولیاء بروایت بکر بن خیس، الاتقان: ۱۱۸، السیر: ۱۰۔

۳۳۶۰۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میری امت کے ابدال اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوں گے لیکن وہ اللہ کی رحمتوں کی سخاوت اور سلامت صدر اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔ بروایت ابوسعید

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۶، الضعیفہ: ۱۴۷۷۔

۳۳۶۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین ابراہیم خلیل الرحمن علیہ السلام کی طرح ہیں (آدمیوں) سے ہرگز خالی نہیں ہوگی جنہی وجہ سے تمہارے مدد کی جائے گی اور جن کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جائے گا اور جن کی وجہ سے تمہیں بارش دی جائے گی۔

ابن حبان فی تاریخہ بروایت ابوہریرۃ

کلام:.....ضعیف ہے۔ ضعیف الجامع: ۶: ۲۷۷ ترتیب الموضوعات: ۹۷۶۔

۳۳۶۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلیل الرحمن (علیہ السلام) کی طرح چالیس آدمیوں سے زمین کبھی خالی نہیں ہوگی سوائے وجہ سے تمہیں سیراب کیا جائے گا اور ان کی وجہ سے تمہاری مدد کی جائے گی ان میں سے کوئی ایک نہ مرے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسرا بدل لے آئے گا۔

طبرانی اور سبط بروایت انس

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵: ۲۳۷، المقاصد الحسن: ۸۔

## الاکمال

۳۳۶۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال جنت میں نماز اور روزہ کی وجہ سے داخل نہیں ہوں گے لیکن وہ دلوں کی سخاوت سلامت صدر اور مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے اس میں داخل ہوں گے۔ دارقطنی کتاب الاخوان ابن عدی کامل، الخلال، کرامات الایاء، ابن لال مکارم اخلاق بروایت حسن بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ: ۶: ۱۰ الشذرة: ۷

۳۳۶۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال نماز اور روزہ کی کثرت سے جنت میں داخل نہ ہوں گے لیکن وہ اللہ کی رحمت اور سلامت صدر اور دلوں کی سخاوت اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی وجہ سے اس میں داخل ہوں گے۔

حکیم، ابن ابی الدنیا، کتاب السخاء، بیہقی بروایت حسن مر سلا

۳۳۶۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستون یمن کی چیدہ لوگ اور شام کے ابدال ہیں، اور وہ چالیس مرد ہیں جب بھی ان میں سے کوئی ہلاک ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا بدل لے آئے گا وہ لوگ نہ بتکلف کمزوری ظاہر کرنے والے نہ منک کر چلنے والے نہ اوچکنے والے ہوں گے وہ لوگ جس مرتبہ کو پہنچے کثرت نماز اور روزہ سے نہیں پہنچے وہ لوگ اس (مرتبہ) کو سخاوت، دل کی درستی اور تمام مسلمانوں کے لئے خیر خواہی کی وجہ سے پہنچے اور میری امت پانچ طبقات پر ہوگی: میں اور جو میرے ساتھ ہیں چالیس سال تک ایمان اور علم والے ہوں گے اور جو ان کی ابد ہوں گے اسی سال تک نیکی اور پرہیزگاری والے ہوں گے اور جو ان کے بعد ہوں گے ایک سو بیس سال تک ایک دوسرے پر رحم اور بھائی چارگی والے ہوں گے اور جو ان کے بعد ہوں گے ایک سو ساٹھ سال تک ایک دوسرے کو قطع کرنے اور ایک دوسرے سے منہ پھیرنے والے ہوں گے اور جو اس کے بعد دنیا کے ختم ہونے تک ہوں گے تو فتنہ و فساد اور بچاؤ ہوگا۔ تمام تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۶۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال شام میں ہوں گے اور وہ چالیس مرد ہیں جب بھی کوئی مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا بدل لے آئے گا ان کی وجہ سے بارش دی جائے گی اور ان کی وجہ سے دشمنوں پر مدد دی جائے گی، اور شام والوں سے ان کی وجہ سے عذاب پھیرا جائے گا۔ (احمد بن حنبل بروایت علی، اس حدیث کی سند صحیح ہے)۔

## ابدال کے اوصاف

۳۳۶۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال ساٹھ مرد ہیں جو نہ زیادہ بولنے والے نہ بدعت کا ارتکاب کرنے والے نہ زیادہ گہرائی میں جانے والے نہ عجب و تکسیر کرنے والے ہیں جو کچھ انہوں نے پایا کثرت نماز اور کثرت روزہ اور کثرت صدقہ کی وجہ سے نہیں پایا، لیکن نفسوں کو سخاوت

دلوں کی سلامتی اپنی امت کی خیر خواہی کی وجہ سے (پایا) وہ لوگ اے علی! میری امت میں سرخ یا قوت سے بھی کم ہوں گے۔

ابن ابی الدنیا کتاب الاولیاء وللخلال بروایت علی

۳۳۶۰۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال چالیس مرد ہیں بائیس شام میں اٹھارہ عراق میں جب بھی کوئی ایک مرتبہ سے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل لے آئیں گے، جب حکم آئے گا تو سارے فوت ہو جائیں گے اس وقت قیامت قائم ہوگی۔

حکیم، خلال کرامات الاولیاء، ابن عدی کامل بروایت اس

۳۳۶۱۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال چالیس مرد ہیں بائیس شام میں اور اٹھارہ عراق میں جب کوئی ایک مرتبہ سے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسرا بدل لے آئیں گے جب حکم آئے گا تو سارے فوت ہو جائیں گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت اس

۳۳۶۱۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستون یمن کے چیدہ لوگ ہیں ابدال میں سے چالیس شام میں ہیں اور اٹھارہ عراق میں تیرہ دارا وہ لوگ اس مرتبہ کو کثرت نماز اور روزہ کی وجہ سے نہیں پہنچے لیکن نفسوں کی سخاوت اور دلوں کی سلامتی اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت اس

۳۳۶۱۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے چالیس آدمی ہمیشہ رہیں گے جن کے دل ابرائیم (عبید السلام) کے دل پر ہوں گے

اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے زمین والوں سے مہینہ تیس دور کریں گے جنہیں ابدال کہا جاتا ہے انہوں نے یہ مرتبہ نماز روزہ اور صدقہ کی وجہ سے نہیں حاصل کیا (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ پھر کس وجہ سے انہوں نے اس مرتبہ کو حاصل کیا (رسول اللہ ﷺ نے)

فرمایا: سخاوت اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے۔ طبرانی بروایت ابن مسعود الذکریہ: ۱۰۶، الشذریہ:۔

۳۳۶۱۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں تیس (آدمی) ہمیشہ رہیں گے جن کی وجہ سے زمین قائم رہے گی اور ان کی وجہ سے بارش

دی جائے گی اور ان کی وجہ سے مدد آئے گی۔ طبرانی بروایت عبادة بن صامت الضعیفہ: ۹۳۶

۳۳۶۱۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چالیس مرد ہمیشہ رہیں گے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ زمین کی حفاظت کریں گے جب بھی کوئی مرد مر

ے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا بدل لے آئیں گے اور وہ تمام زمین میں ہوں گے۔

الخلال کرامات الاولیاء بروایت ابن عمر، لسفاصد الحسنہ ۸

## انسان کی فضیلت

۳۳۶۱۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز اپنی طرح ہزار سے بہتر نہیں سوائے انسان کے۔

طبرانی، ضیاء مقدسی بروایت سلمان اسنی المطالب ۱۲۰۳، کشف الخفاء: ۲۱۵۲

۳۳۶۱۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہیں جانتے کہ کوئی چیز اپنی طرح ہزار سے بہتر ہو سوائے مسلمان مرد کے۔

طبرانی، اوسط بروایت ابن عمر

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۳۱۳، القواطح: ۲۶۳۱

## الاکمال

۳۳۶۱۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں چو پانچوں کی کوئی ایسی قسم نہیں پاتا کہ ان میں سے ایک چو پایا اپنے جیسے دوسرے بہتر ہو سوائے آدمی

کے آپ ایک آدمی پائیں گے جو سو آدمیوں سے بہتر ہوگا۔ طبرانی بروایت سمرة

۳۳۶۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے ہمیں پیدا کیا اور آپ نے انسان کو پیدا کیا ان کو آپ نے بنا یا کہ وہ کھانا کھاتے ہیں اور پانی پیتے ہیں اور کپڑے پہنتے ہیں اور عورتوں کے پاس آتے ہیں اور چوپایوں پر سوار ہوتے ہیں اور راحت پاتے ہیں اور آپ نے ہمارے لئے ان میں سے کوئی چیز نہیں بنائی سو آپ ان کے لئے دنیا بنائیں اور ہمارے لئے آخرت، تو اللہ تعالیٰ عزوجل نے فرمایا: میں نے جس کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا ان کی طرح نہیں بناؤں گا کہ جن سے میں نے کہا: ہو جا تو وہ ہو گئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس الو قوف: ۴

۳۳۶۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے انسانوں کو دنیا دی، وہ اس میں کھاتے ہیں اور پیتے ہیں اور سواری کرتے ہیں اور پہنتے ہیں اور ہم آپ کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم کھاتے نہیں پیتے نہیں اور نہ فضول کام کرتے ہیں تو جس طرح آپ نے ان کے لئے دنیا بنائی تو ہمارے لئے آخرت بنائیں۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اس کی نیک اولاد کو جسے میں نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اس کی طرح نہیں بناؤں گا جسے میں نے کہا: ہو جا تو وہ ہو گئے۔ طبرانی بروایت ابن عمر، القدسیہ الضعیفہ: ۲۱

۳۳۶۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) اور اس کی اولاد کو پیدا فرمایا تو فرشتوں نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے ان کو پیدا کیا وہ کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں سو آپ ان کے لئے دنیا کر دیں اور ہمارے لئے آخرت! تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس کو جسے میں نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنی روح میں سے پھونکا، اس کی طرح نہیں کروں گا جنہیں میں نے کہا: ہو جا تو وہ ہو گئے۔ الدیلمی تاریخ ابن عساکر بروایت جابر، بروایت عمرو بن رویم الانصاری

۳۳۶۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں انسان سے زیادہ مکرم کوئی چیز نہیں، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) اور فرشتے؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: فرشتے سورج اور چاند کی طرح مجبور ہیں۔ (بیہقی، ضعیف قرار دیا اور بروایت ابن عمر اور فرمایا: یہ حدیث ابن عمر پر موقوف صحیح ہے)

۳۳۶۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن انسان سے زیادہ مکرم کوئی چیز نہ ہوگی! عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! (ﷺ) اور نہ فرشتے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: اور نہ فرشتے اس لئے کہ فرشتے وہ سورج اور چاند کی طرح مجبور ہیں۔

طبرانی خطیب، بغدادی، بروایت ابن عمر، المتاہیہ: ۲۸۶، الو قوف: ۴

## ہر سو صدی پر ایک مجتہد ہوتا ہے

### جو اس امت کے لئے ان کے دینی امور میں اجتہاد کرتا ہے

۳۳۶۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر سو سال پورا ہونے پر اس کو بھیجتے ہیں جو امت کے لئے ان کے دین کی تجدید کرے۔ ابو داؤد مستدرک حاکم، بیہقی معرفہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۶۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ہر اس نئی چیز میں جس کے ذریعے اسلام اور اسلام والوں کو دھوکہ دیا جائے ایک نیک دوست ہوتا ہے جو اسلام سے (اس کو) دور کرتا ہے اور اس کی نشانیاں بتاتا ہے سو تم ان مجالس میں حاضری کو کمزوریوں کو دور کرنے میں غنیمت جانو اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ تعالیٰ کا سازگاری ہے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابو ہریرہ

۳۳۶۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس دین میں ایک ایسا پودا لگاتے رہتے ہیں کہ جس کے ذریعے لوگوں کو قیامت کے دن تک اپنی فرمانبرداری کا حامل بناتے ہیں۔ احمد بن حنبل ابن ماجہ بروایت عقبہ خولانی ذخیرۃ الحفاظ: ۲۳۳

۳۳۶۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ہر قرن میں سبقت کرنے والے ہیں۔ حکیم بروایت انس

۳۳۶۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ہر قرن کے لئے سبقت کرنے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر  
۳۳۶۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر قرن کا ایک سابق ہے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس

## اکمال

۳۳۶۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں تین سو (آدمی) ہیں جن کے دل آدم (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں چالیس اسی طریقے سے (آدمی) ہیں جنکے دل موسیٰ علیہ السلام کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں سات (آدمی) ہیں جنکے دل ابراہیم (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں پانچ (آدمی) ہیں جنکے دل جبرئیل (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں تین (آدمی) ہیں جنکے دل میکائیل (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں ایک (آدمی) ہے جنکے دل اسرائیل (علیہ السلام) کے دل پر ہے جب ایک مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ تین میں سے لے آتے ہیں اور جب تین میں سے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ پانچ میں سے لے آتے ہیں اور جب پانچ میں سے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ سات میں سے لے آتے ہیں اور جب سات میں سے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ چالیس میں سے لے آتے ہیں اور جب چالیس میں سے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ تین سو میں سے لے آتے ہیں اور جب تین سو میں سے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ عام لوگوں میں سے لے آتے ہیں سو اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور بارش برساتا ہے اور اگاتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابن مسعود

## آٹھواں باب..... جگہوں اور زمانوں کے فضائل میں

اس میں فصلیں ہیں۔

### پہلی فصل..... جگہوں کے فضائل میں

#### مکہ اور اس کے اردگرد کے فضائل زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً

۳۳۶۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مسجد یعنی مسجد حرام پر ہر دن اور رات ایک سو تیس رحمتیں نازل فرماتے ہیں ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے چالیس نماز پڑھنے والوں کے لئے بیس زیارت کرنے والوں کے لئے۔

طبرانی حاکم، فی الکنی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۷۶ الضعیفہ: ۱۸۷۔

۳۳۶۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں (کے برابر) ہے اور میری مسجد میں ایک نماز ایک ہزار نمازوں (کے برابر) ہے اور بیت المقدس میں (ایک نماز) پانچ سو نمازوں (کے برابر) ہے۔ ہب بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۵۲۱ مشتمل: ۱۷۲۔

۳۳۶۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس میں نماز پانچ سو نمازوں کے برابر ہے۔ طبرانی بروایت ابوہریرہ

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۶۹۔

## مسجد حرام میں نماز کی فضیلت

۳۳۶۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور رباطات کی مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۷، الضعیفہ: ۱۷۳۔

۳۳۶۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز کی فضیلت اس کے علاوہ مسجد پر ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور میری مسجد میں ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس کی مسجد میں پانچ سو نمازوں کے برابر ہے۔ بیہقی بروایت ابو الدرداء

۳۳۶۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر بیت اللہ سے فائدہ اٹھاؤ کیونکہ یہ دو مرتبہ گرایا گیا اور تیسری مرتبہ میں بلند کیا گیا۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۶۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرم میں غلہ ذخیرہ کرنا اس میں ظلم اور زیادتی ہے۔ ابو داؤد بروایت یعلیٰ بن امیہ

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف ابو داؤد: ۳۳۹ ضعیف الجامع: ۱۸۳-۱۸۳۔

۳۳۶۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں غلہ ذخیرہ کرنا ظلم اور زیادتی ہے۔ طبرانی اوسط بروایت ابن عمر

۳۳۶۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت اللہ) (کانام البیت العتیق) (آزاد گھر) اس لئے رکھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ظالموں جابروں

سے آزاد رکھا ہے اس پر کبھی بھی کوئی جابر غالب نہ آسکا۔ ترمذی مستدرک حاکم، بیہقی بروایت ابن الزبیر

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۶۱۹ ضعیف الجامع: ۲۰۵۹۔

۳۳۶۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بیت اللہ کی جگہ زمین پر رکھی گئی پھر اس سے باقی زمین پھیلائی گئی اور سب سے پہلا پہاڑ

جسے اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھا وہ جبل ابوتیس ہے پھر اس سے باقی پہاڑ پھیلائے گئے۔ بیہقی بروایت ابن عباس

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۳۲۔

۳۳۶۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کی جگہ مٹ گئی تھی تو ہود (علیہ السلام) اور صالح (علیہ السلام) حج نہ کر سکے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ

نے اس کو ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے ٹھکانہ بنایا۔ الزبیر بن بکار السنن بروایت عائشہ اسنی المطالب: ۶۲۸ ذخیرۃ الحفاظ: ۲۸۵۲۔

۳۳۶۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ میں داخل ہونا نیکی میں داخل ہونا اور برائی سے نکلنا ہے۔

ابن عدی کامل ہب بروایت ابن عباس اسنی المطالب: ۶۵۱ ذخیرۃ الحفاظ: ۲۸۸۶

۳۳۶۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت اللہ میں داخل ہوا وہ نیکی میں داخل ہوا اور برائی سے نکلا اس طرح کہ اس کی بخشش کر دی گئی۔

طبرانی حق بروایت ابن عباس

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۷ الضعیفہ: ۱۹۱۷۔

۳۳۶۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں رمضان (گزارنا) غیر مکہ میں ہزار رمضان (گزارنے) سے زیادہ فضیلت والا ہے۔

الہزار بروایت ابن عمر

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۳۹، الضعیفہ: ۸۳۱۔

۳۳۶۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ تمام بستیوں کی ماں اور مروخراسان کی ماں ہے۔

ابن عدی کامل بروایت بریدہ ضعاف الدارقطنی: ۶۶۳

۳۴۶۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ ربائش کی جگہ ہے اس کے مکانوں کو نہیں بیچا جائے گا اور نہ گھروں کو کرایہ پر دیا جائے گا۔

مستدرک حاکم بیہقی بروایت ابن عمرو المشاہد ۳-۹

۳۴۶۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مکہ کی عزت و احترام کیا اللہ تعالیٰ اس کا اکرام کرے گا۔

دارقطنی بروایت الوضی بن عطاء مرسلاً الجامع المصنف ۱۰

۳۴۶۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ ابو الشیخ بروایت عائشہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۵۹۹۰: ۱۶۳۱

۳۴۶۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر کا سامان نہیں باندھا جائے گا مگر تین مسجدوں کے لئے: مسجد حرام، میری یہ مسجد، مسجد اقصیٰ۔

احمد بن حنبل بیہقی بخاری: ۷۶۲ ابو داؤد و نسائی ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ احمد بن حنبل بیہقی ترمذی ابن ماجہ

بروایت ابو سعید ابن ماجہ بروایت ابن عمرو

۳۴۶۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ خیر کے ساتھ ہوگی جب تک یہ لوگ اس حرم کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں سو جب اس کے حق

کوضائع کریں گے تو ہلاک ہو جائیں گے۔ ابن ماجہ بروایت عباس بن ابوربیعہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶۴: ضعیف الجامع: ۶۲۱۳۔

۳۴۶۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) کو حکم دیا گیا کہ وہ جنت سے ایک یا قوت لے کر آئیں تو وہ اس کو لے کر آئے اس

سے آدم (علیہ السلام) کا سر صاف کیا اس سے بال بٹھرے تو جہاں جہاں اس کا نور پہنچا تو وہ جگہ حرم بن گئی۔

خطیب بغدادی بروایت جعفر بن محمد مصلاً

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۶۔

## مکہ مکرمہ کا احترام

۳۴۶۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ سے ہاتھیوں کو روکا اور اس پر رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو قدرت دی۔ خبردار! مکہ نہ مجھ

سے پہلے کے لئے (جنگ کے لئے) حلال ہوا نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا خبردار! مکہ میرے لئے دن کے کچھ وقت میں حلال ہوا!

خبردار! مکہ میرے اس وقت سے حرام ہے اس کے کانٹے کاٹے جائیں گے نہ اس کے درخت اکھیڑے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیزوں

کو اٹھایا جائے گا مگر اعلان کرنے والے کے لئے (اجازت ہے) اور جس کا کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو دو فکروں میں سے بہتر کو اختیار کرے یا یہ

لے لے یا مقتول کے ورثہ کو قصاص دے۔ احمد بن حنبل بیہقی، ابو داؤد بروایت ابو ہریرہ

۳۴۶۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دن سے مکہ حرام قرار دیا کہ جس دن آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پس یہ قیامت کے دن

تک اللہ تعالیٰ کی حرمت کے ساتھ حرام ہے نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہو اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا اور میرے لئے بھی

حلال نہیں ہوا مگر زمانے کے کچھ وقت کے لئے نہ اس کے شکار کو بھگایا جائے گا اور نہ اس کے کانٹوں کو کاٹا جائے گا اور نہ اس کی گھاس کو چننا جائے گا

اور اس کی گری پڑی چیز حلال نہیں مگر اعلان کرنے والے کے لئے۔ بخاری بروایت ابن عباس

۳۴۶۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس گھر کو اس دن سے حرام قرار دیا کہ جس دن سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس کو

مزمین کیا جس وقت سورج اور چاند کو مزمین کیا اور جو اس کے مقابل آسمان ہے وہ بھی حرام ہے اور مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہو اور میرے

لیے دن کے کچھ حصے میں حلال ہوا تھا اور پھر ویسے ہی ہو گیا جیسے کہ تھا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۰۰۔



۳۳۶۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا اور اس کو لوگوں نے حرام قرار نہیں دیا پس کسی ایسے شخص کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو کہ اس میں خون بہائے اور نہ اس میں درخت کاٹے پس اگر رسول اللہ ﷺ کے اس میں قتال کی وجہ سے رخصت سمجھے تو تم کہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کے لئے اجازت دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے دن کے کچھ وقت میں اجازت دی گئی تھی پھر اس کی حرمت آج دوبارہ ایسی ہی ہو گئی جیسے اس کی حرمت کل تھی اور جو شخص موجود ہے وہ ان لوگوں کو بتا دے جو موجود نہیں۔

احمد بن حنبل بیہقی ترمذی نسائی بروایت ابو شریح

## مکہ مکرمہ سے محبت کا ذکر

۳۳۶۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلی وہ مسجد جو زمین پر بنائی گئی مسجد حرام ہے پھر مسجد اقصیٰ اور ان دونوں کے درمیان چالیس سال میں پھر جہاں بھی اس کے بعد آپ کے لئے نماز کا وقت ہو جائے تو آپ نماز پڑھیں کیونکہ فضیلت اسی میں ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی نسائی ابن ماجہ بروایت ابو ذر

۳۳۶۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو کتنا اچھا شہر ہے اور کتنا ہی زیادہ مجھے محبوب ہے (مکہ) اور اگر میری قوم مجھے تجھ سے نہ نکالتی تو میں تیرے علاوہ کسی شہر میں نہ رہتا۔ ترمذی ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت غائب میں

۳۳۶۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مکہ میں رمضان کا مہینہ پائے وہ اس میں روزہ رکھے اور جتنا آسان ہو اس میں رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ رمضان (کا ثواب) لکھیں گے مکہ کے علاوہ رمضان گزارنے کے مقابلے میں اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر روز ایک غلام آزاد کرنا اور ہر رات ایک غلام آزاد کرنا لکھیں گے اور ہر دن اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا بہیہ کرنا اور ہر دن میں نیکی اور ہر رات ہی نیکی۔

ابن ماجہ بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶۶ ضعیف الجامع: ۵۳۷۵۔

۳۳۶۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم بیشک تو اللہ کی زمینوں میں سے سب سے بہتر زمین ہے اور اللہ کی زمینوں میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اور اگر میں تجھ سے نہ نکالا جاتا تو میں خود نہ نکلتا

احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ ابن حبان مستدرک حاکم بروایت علیہ اللہ بن عدی بن امحمداء

۳۳۶۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری نہیں تیار کی جائے گی مگر تین مسجدوں کی طرف (یعنی سفر نہیں کیا جائے گا) مسجد حرام کی طرف اور میری اس مسجد کی طرف اور بیت المقدس کی مسجد کی طرف۔

مالک ابو داؤد، ترمذی نسائی ابن حبان بروایت صبرہ بن ابی نصرہ نسائی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۶۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد قیامت تک مکہ میں لڑائی نہیں کی جائے گی۔

احمد بن حنبل، ترمذی، ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت جابر بن مالک بن البرصاء

۳۳۶۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر کی جنگ سے لشکروں کو روکا نہیں جائے گا یہاں تک کہ ان میں سے ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا (یعنی جو بھی لشکر مکہ میں جنگ کے لئے جائے گا تو اس کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا)۔ نسائی مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۶۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس گھر کی جنگ سے نہیں انھیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر جنگ کرے گا بیداء میں ہوگا (فرمایا) زمین کے بیداء میں تو اول سے آخر تک سب کو دھنسا دیا جائے گا اور اور ان کے درمیان والا بھی نہیں بچے گا کہا گیا جب ان میں ایسا شخص ہو جسے مجبور کیا جائے (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو اپنے دلوں کی نیت پر اٹھائیں گے۔

احمد بن حنبل ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ بروایت صفیہ

۳۳۶۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم زمانہ جاہلیت کے دور سے نئے نئے گذرے ہوئے نہ ہوتے تو میں بیت اللہ کے بارے میں حکم دیتا پھر اس کو گرایا جائے پھر میں اس میں وہ حصہ داخل کر دیتا جو نکالا گیا ہے (حطیم) اور اس کو زمین کے ساتھ ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازہ مشرقی جانب اور دوسرا دروازہ مغربی جانب پس اسکے ذریعے میں ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پوری کر دیتا۔

بیہقی نسائی بروایت عائشہ

۳۳۶۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ کفر کے زمانے سے نئے نئے گذرے ہیں اور میرے پاس اتنا خرچہ نہیں جو اس بیت اللہ کی تعمیر پر پورا ہو جائے تو میں بیت اللہ تعالیٰ میں حجر سے پانچ گز داخل کرتا اور اس کے ایک دروازہ بناتا جس سے لوگ داخل ہوتے اور ایک جس سے لوگ نکلے۔ نسائی نے مسلم بروایت عائشہ

۳۳۶۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے دور سے نئے نئے گذرے ہوئے نہ ہوتے تو میں اللہ کے راستے میں کعبہ کا خزانہ خرچ کرتا اور اس کے دروازے کو زمین تک بناتا اور اسی میں حجر سے (کچھ حصہ) داخل کر دیتا۔ مسلم بروایت عائشہ

۳۳۶۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے دور سے نئی نئی گزری ہوئی نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو لڑاتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔ ترمذی نسائی بروایت عائشہ

۳۳۶۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کے زمانے سے قریب نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑتا اور اس کو ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر بناتا اور اس کے لئے ایک پچھلا دروازہ بنا دیتا کیونکہ جب قریش نے بیت اللہ کی تعمیر کی تو انہوں نے کمی لی۔

احمد بن حنبل، نسائی بروایت عائشہ

## زمین میں دھنسا نے کا ذکر

۳۳۶۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا سو جب وہ لوگ زمین کے بیدار ہیں ہوں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ پس اس شخص کی حالت کیسی ہوگی جو مجبور ہو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اس کی نسبت پراٹھایا جائے گا۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ام سلمہ

۳۳۶۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کعبہ میں جنگ کرے گا جب وہ بیدار ہیں ہوگا تو ان سب کو دھنسا دیا جائے گا اول سے آخر تک پھر وہ اپنی نیتوں پر اٹھائیں جائیں گے۔ بخاری، ابن ماجہ بروایت عائشہ

۳۳۶۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ میں ایک لشکر جنگ کرے گا تو ان کو بیدار میں دھنسا دیا جائے گا۔ نسائی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۶۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت جو دھنسا دی جائے گی انہیں ایک شخص کی طرف بھیجا گیا ہوگا سو وہ مکہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو روک دیں گے اور ان کو دھنسا دیں گے ان کے پچھاڑنے کی جگہ ایک ہوگی اور نکلنے کی جگہ مختلف ان میں سے بعض کو زبردستی بھیجا جائے گا تو وہ مجبور ہو کر آئے گا۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۳۶۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر کو محفوظ رکھا جائے گا ایسے لشکر سے جو اس میں لڑائی کرنا چاہے گا یہاں تک کہ جب وہ بیدار مقام پر پہنچیں تو اس کے درمیان والوں کو دھنسا دیا جائے گا اور ان کا اول ان کے آخر کو پکارے گا پھر ان کو بھی دھنسا دیا جائے گا پس ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا مگر ایک دھتکارا ہو جو ان کے بارے میں خبر دے گا۔ احمد بن حنبل مسلم، نسائی ابن ماجہ بروایت حفصہ

۳۳۶۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا میں اس شخص کی طرف دیکھ رہا ہوں سیاہ رنگ والا جس کی دونوں رانوں کے درمیان بعد ہے جو اس کو ایک ایک پتھر کر کے توڑے گا یعنی کعبہ کو۔ احمد بن حنبل بخاری بروایت ابن عباس

۳۳۶۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا اور اگر میں اپنے کام میں آگے بڑھوں تو میں اس میں پیچھے نہیں جتا جب میں اس

کام میں داخل ہو جاؤں، میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ میں اپنے بعد اپنی امت پر مشقت ڈال رہا ہوں۔

احمد بن حنبل ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت عائشہ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۸۵۔

۳۳۶۷۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھول گیا کہ میں آپ کو یہ حکم دیتا کہ آپ دو سینٹوں کو ڈھانپ دیں کیونکہ یہ مناسب نہیں کرتی اللہ میں ایسی چیز ہو جو نمازی کو مشغول کرے۔ ابو داؤد بروایت عثمان بن طلحہ لحنی

## الاکمال

۳۳۶۷۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مکہ سے ہاتھیوں کو روکا اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو اس پر قدرت دی خبردار! مکہ مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا، خبردار! میرے لیے دن کے کچھ وقت میں حلال ہوا، خبردار! وہ مکہ میرے اس وقت سے حرام ہے نہ اس کے کانٹے چنے جائیں گے اور نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیز کو اٹھایا جائے گا مگر اعلان کرنے والے کے لئے (اجازت ہوگی) وہ شخص جس کا کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو وہ دو فکروں میں سے بہتر کو اختیار کرے یا دیت دے یا مقتول کے ورثہ کو قصاص دے، ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ مگر آخر۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ بخاری ابو داؤد بروایت ابو ہریرہ

یہ حدیث ۳۳۶۵۱ میں گزر چکی ہے۔

۳۳۶۷۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ کو اس دن سے حرام کیا جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا پس یہ اللہ کی حرمت کے ساتھ قیامت کے دن تک حرام ہے مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا اور میرے لیے کبھی حلال نہیں ہوا مگر زمانہ کا ایک وقت، اس کے شکار کو نہیں بھگایا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے چنے جائیں گے اور نہ اس کی گھاس کو جمع کیا جائے گا اور نہ اس کی گری پری چیز کسی کے لئے حلال ہوگی مگر اعلان کرنے والے کے لئے تو عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: مگر آخر یا رسول اللہ ﷺ! کیونکہ بیشک وہ ضروری ہے زینت کے لئے اور گھروں کے لئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مگر آخر کیونکہ بیشک وہ حلال ہے۔ (بخاری بروایت ابن عباس یہ حدیث ۳۳۶۵۲ میں گزر چکی ہے)۔

۳۳۶۷۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد و صلوة کے بعد اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرام قرار دیا اور لوگوں نے اس کو حرام قرار نہیں دیا اور میرے لئے اللہ نے دن کے کچھ وقت میں حلال کیا اور یہ آج حرام ہے جیسا کہ آج اللہ عزوجل نے پہلی مرتبہ اس کو حرام قرار دیا، اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین آدمی ہیں: ایک وہ شخص جو اس میں قتل کیا جائے اور دوسرا وہ شخص جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے اور تیسرا وہ شخص جو جاہلیت کی عداوت کو تلاش کرے۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو شریح

۳۳۶۷۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے لئے فرشتے ہیں جو حرم کے ارد گرد کھڑے پتھروں پر اس دن سے جس دن اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے قائم ہونے تک دعا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو اپنے شہر سے پیدل حج کرے۔ دیلمی بروایت جابر

۳۳۶۸۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہلاک ہوئی کسی کی قوم کبھی بھی اور اسی نبی کے لئے جس کی قوم کو عذاب دیا گیا کوئی محفوظ جگہ نہ تھی، سوائے حرم کے۔ دیلمی بروایت عباس

۳۳۶۸۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم پکڑو کہ حرم کے درخت میں سے کچھ کاٹ رہا ہو تو اس کا سامان تمہارا ہے حرم کے درخت کو نہ اٹھیرا جائے گا اور نہ کاٹا جائے گا۔ طحاوی احمد بن حنبل بیہقی بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۳۶۸۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے اس دن سے مکہ کو حرام کیا جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ قیامت تک

حرام رہے گا نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس کا شکار بھگا یا جائے گا اور نہ اس کی گری پڑی چیز لی جائے گی مگر اعلان کرنے والے کے لئے (اجازت ہوگی) تو عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا مگر از خرتو (آپ ﷺ نے) فرمایا: مگر از خرتو۔ ابن ماجہ بروایت صفیہ بنت شیبہ ۳۳۶۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ حرام ہے اس کے مکانات کو بیچنا حرام ہے اور اس کے گھروں کو کرایہ پر دینا حرام ہے۔

مسند رک حاکم، بیہقی بروایت ابن عمرو

۳۳۶۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ کے گھروں میں سے کسی عمدہ گھر سے کوئی چیز کھائے (یعنی بیچ کر یا کرایہ پر دے کر) تو وہ آگ کھاتا ہے۔ دیلمی بروایت ابن عمر

۳۳۶۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کو اجرت پر دینا اور بیچنا حلال نہیں۔ طبرانی بروایت ابن عمر  
۳۳۶۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ اس گھر کا قصد کریں گے قریش میں سے ایک ایسے شخص کے لئے جس نے حرام میں پناہ طلب کی ہوگی جب وہ بیدار میں پہنچیں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا تو ان سب کے نکلنے کی جگہ مختلف ہوگی اللہ تعالیٰ ان کو ان کی نیتوں پہ اٹھائے گا عرض کیا گیا کیسے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو راستے میں جمع کیا، بعض ان میں سے دیکھے والے اور مسافر اور مجبور ہیں یہ سب ایک ہی جگہ ہلاک ہوئے اور مختلف نکلنے کی جگہوں سے نکلیں گے۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۳۶۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس بیت اللہ کی لڑائی سے نہیں رکھیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر اس میں لڑائی کرنا چاہے گا یہاں تک کہ جب وہ بیدار یا (فرمایا) زمین کے بیدار میں ہونگے تو اول تا آخر دھنسا دیئے جائیں گے انکا درمیان والا بھی نجات نہ پائے گا عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! جو ان میں سے مجبور ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انہیں ان کی نیتوں پر اٹھائے گا۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ ترمذی حسن صحیح، طبرانی بروایت صفیہ

۳۳۶۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر مشرق کی جانب سے آئے گا جو مکہ والوں میں سے ایک شخص کا ارادہ کرے گا یہاں تک کہ جب وہ بیدار مقام پر ہوں گے تو انکو دھنسا دیا جائے گا تو وہ جو ان کے سامنے ہوگا لوٹے گا تا کہ وہ یہ دیکھے کہ قوم نے کیا کیا؟ اور اسکو بھی وہی عذاب پہنچے گا جو ان کو پہنچا عرض کیا گیا: سو وہ شخص کیسے ہوگا جو مجبور ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان سب کو یہ عذاب پہنچے گا پھر اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر شخص کو اس کی نیت پر اٹھائے گا۔ احمد بن حنبل نعیم ابن حماد فی الفتن بروایت حفصہ

۳۳۶۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام سے ایک لشکر مکہ کے طرف بھیجائے گا جب وہ بیدار مقام پر پہنچے گا تو اس کو دھنسا دیا جائے گا۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت قتادہ مرسلہ

۳۳۶۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حرم کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا جب وہ زمین کے بیدار مقام پر پہنچے گا تو اول تا آخر دھنسا دیا جائے گا اور انکا درمیان نجات نہ پائے گا عرض کیا گیا کیا خیال ہے اگر ان میں مسلمان بھی ہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے لئے قبریں ہوں گی۔

نسائی بروایت حفصہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف النسائی: ۱۸۴۔

۳۳۶۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کا ایک شخص مکہ میں ظلم اور زیادتی کرے گا جسے عبد اللہ کہا جائے گا اس پر دنیا کے عذاب کا نصف ہوگا۔

طبرانی بروایت ابن عمرو

## حرم میں ظلم و زیادتی کرنے والا

۳۳۶۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش میں سے ایک شخص حرم میں ظلم و زیادتی کرے گا اگر اس کے گناہوں کا انسانوں اور جنوں کے

گناہوں سے وزن کیا جائے تو وہ زیادہ ہوں گے۔ احمد بن حنبل، مسند رک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۶۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قریش میں سے ایک شخص اسکو حلال کرے گا اگر اس کے گناہوں کا انسانوں اور جنوں کے گناہوں سے وزن کریں تو وہ اس سے بڑھ جائیں۔

احمد بن حنبل بروایت ابن عمرو

۳۳۶۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں قریش کا ایک مینڈھا ظلم و زیادتی کرے گا جس کا نام عبد اللہ ہوگا اس پر لوگوں کے آدھے گناہوں کے مثل ہوگا۔ (احمد بن حنبل بروایت عثمان)

۳۳۶۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں قریش کا ایک شخص ظلم و زیادتی کرے گا تو اس پر دنیا کے عذاب کا آدھا ہوگا۔ (احمد بن حنبل بروایت عثمان دونوں حدیثوں کے راوی ثقہ ہیں)

۳۳۶۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سال کے بعد مکہ میں لڑائی نہیں کی جائے گی اور اس سال کے بعد قریش میں سے کوئی شخص باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت مطیع بن الاسود

۳۳۶۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں خون بہانے والا نہیں رہ سکتا اور نہ چغلی خوری کرنے والا۔ ابو نعیم بروایت جابر

۳۳۶۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ تم اس مکہ میں کیا کر رہے ہو کیونکہ تمہارے بارے اور تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا پھر تمہیں تمہارے بارے میں بتایا جائے گا اور ذکر کرتے رہو اس لئے کہ مکہ میں رہنے والا وہ شخص ہے جو نہ خون کھاتا ہو اور نہ سود کھاتا ہو اور نہ چغلی خوری کرتا ہو۔ (الخرائطی فی مساوی الاخلاق بروایت ابن عمر) رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جو کعبہ کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے تو فرمایا راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۶۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ گھر کہ قیامت کے دن تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا سود دیکھو کہ تمہارے بارے میں کیا بتایا جاتا ہے۔ عقیلی صلغفاء بروایت ابن عمرو

۳۳۷۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ اور مدینہ میں دجال داخل نہیں ہو سکے گا۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۳۷۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مکہ والو! بیشک تم آسمان کے برابر زمین کے درمیان میں ہو اور کم بارش والا زمین میں سو چغلی خوری کرنا کم کرو۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۳۷۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تعجب ہے اے اصیل! دلوں کو چھوڑو کہ قرار پائیں۔ ابو موسیٰ فی الذیل بروایت بدیع بن سدرہ السلمی

۳۳۷۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مکہ کو پیدا فرمایا اور اس کو کمرو بات اور درجات پر رکھا۔ (مستدرک حاکم نے اپنی تاریخ بروایت ابو ہریرہ اور ابن عباس)

۳۳۷۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن کے کچھ وقت مکہ کی گرمی پر صبر کرے اس سے جہنم دو سو سال کی مسافت پر دور ہو جاتی ہے اور جنت اس سے دو سو سال کی مسافت قریب ہو جاتی ہے۔ (ابو الشیخ بروایت ابو ہریرہ اس حدیث میں عبد الرحیم بن زید العمی مترک راوی ہیں بروایت والد خود اور یہ قوی نہیں)

۳۳۷۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ جان لیا کہ مکہ اللہ عزوجل کے ہاں تمام شہروں میں زیادہ محبوب ہے سو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے نکالتی تو میں نہ نکلتا اے اللہ! ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت ڈال دے۔ بیہقی بروایت ابن عمر

۳۳۷۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم بیشک تو اللہ کی زمین میں میرے ہاں سب سے بہتر ہے اور اگر میں نہ نکالا جاتا تجھ سے تو میں خود نہ نکلتا۔ (ابن سعد مستدرک حاکم و تعقب بروایت عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بروایت والد خود)

۳۳۷۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ میں داخل ہو اپنی اس نے اللہ عزوجل کے لئے تو اضع اختیار لیا اور اس کی خوشی و اپنے تمام امور پر ترجیح دی تو وہ اس سے نہیں نکلا یہاں تک کہ اس کی بخشش مروی نہ تھی۔ دیلمی بروایت ابن عمرو

۳۳۷۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرم میں جو شخص کمان تیار کرے تاکہ اس کے ذریعے کعبہ کے دشمن سے قتال کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے

ہردن کے بدلے ہزار نیکیاں لکھتے ہیں یہاں تک کہ دشمن آجائے۔ الحسن بن صضیان ابو نعیم بروایت معاذ  
۳۳۷۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ میں رمضان کا مہینہ پائے رمضان کے شروع سے آخر تک اس کے روزے ہوں اور رات کی  
شب بیداری ہو تو اس کے لیے رمضان کے ایک لاکھ مہینے لکھے جاتے ہیں مکہ کے علاوہ میں رمضان گزارنے کے مقابلے میں اور اس کے لیے ہر  
دن کے بدلے بخشش اور سفارش ہوتی ہے اور ہر رات کے بدلے بخشش اور سفارش ہوتی ہے اور ہردن کے بدلے اللہ کے راستے میں گھوڑا بید  
کرنے کا ثواب ہوتا ہے اور اس کے لئے ہردن کے بدلے مقبول دعا ہوتی ہے۔ (بیہقی بروایت ابن عباس اور فرمایا کہ عبدالرحیم بن زید اعمی جو کہ  
قوی نہیں ہیں اس حدیث میں متفرد ہیں)

۳۳۷۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ کو پیدا فرمایا پھر اس کو فرشتوں سے گھیر لیا تمام زمین میں سے کچھ پیدا کرنے سے پہلے ایک  
ہزار سال پھر اس کو مدینے سے ملایا اور مدینہ کو بیت المقدس سے اور باقی زمین کو ایک ہزار سال بعد ایک ہی مرتبہ میں پیدا فرمایا۔

دیلمی بروایت عائشہ

۳۳۷۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ پس وہاں نماز پڑھ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق دیکر بھیجا اگر آپ نے یہاں نماز پڑھی تو یہ نماز  
آپ سے بیت المقدس میں نماز کو پورا کرے گی۔ احمد بن حنبل بروایت یحییٰ از اسفاد

## الکعبہ..... الاکمال

۳۳۷۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین میں سب سے پہلی مسجد جو رکھی گئی کعبہ ہے پھر بیت المقدس ہے اور ان دونوں کے درمیان سو سال ہیں۔

ابن مندہ تاریخ اصحابان بروایت علی

۳۳۷۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک تعالیٰ ہر سال میں ایک مرتبہ کعبہ کی طرف نظر فرماتے ہیں اور یہ نصف شعبان کی رات میں ہوتا ہے کہ  
اس وقت مسلمانوں کے دل اس کی طرف مشتاق ہوتے ہیں۔ دیلمی بروایت عائشہ اور ابن عباس

۳۳۷۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے اور والدین کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں  
دیکھنا عبادت ہے۔ (ابن ابی داؤد فی المصاحف بروایت عائشہ، اس کی سند میں زافر راوی ہے ابن عدی نے کہا اس کی حدیث میں متابعت نہیں کی  
جاتی، الاتقان: ۲۱۸۸، کشف الخفاء: ۲۸۵۸)

۳۳۷۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ بھلائی پر رہے گی جب تک کہ یہ اس حرم کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں سو جب یہ لوگ اس کو  
ضائع کریں گے تو ہلاک ہوں گے۔ احمد بن حنبل ابن ماجہ، طبرانی بروایت ابن عباس بن ابی ربیعہ مخزومی یہ حدیث ۳۳۶۳۸ میں گزر چکی ہے۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶، ضعیف الجامع: ۶۲۱۳

۳۳۷۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کا حج قبول نہیں ہوا اللہ تعالیٰ اس کے لئے کعبہ کی زیارت کی قدر دانی کرتے ہیں۔

دیلمی بروایت براء

## فرشتوں کا حج

۳۳۷۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدم (علیہ السلام) کے زمانے میں بیت اللہ کی جگہ ایک باشت یا (فرمایا) جھنڈے سے کچھ زیادہ تھی اور  
فرشتے آدم (علیہ السلام) سے پہلے بیت اللہ کا حج کرتے تھے پھر آدم (علیہ السلام) نے حج کیا تو فرشتوں نے ان کا استقبال کیا انہوں نے کہا  
اے آدم! آپ کہاں سے آئے ہیں آدم (علیہ السلام) نے فرمایا: میں نے بیت اللہ کا حج کیا تو انہوں نے کہا آپ سے پہلے فرشتوں نے اس کا حج

کیا ہے۔ بیہقی بروایت انس

۳۳۷۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو آدم اور حوا (علیہ السلام) کے پاس بھیجا سوا انہوں نے ان سے کہا تم دونوں میرے لئے ایک گھر بناؤ پس جبرائیل علیہ السلام اترے آدم علیہ السلام کھودنے لگے اور حوا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے مٹی متقل کرنا شروع کی یہاں تک کہ ان کے سامنے پانی آ گیا پھر اس کے نیچے سے پکارا گیا اے آدم آپ کو کافی ہے سو جب انہوں نے اسکو تعمیر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اس کا طواف کریں اور ان سے کہا گیا آپ لوگوں میں سے سب سے پہلے ہیں (طواف کرنے والے) اور یہ سب سے پہلا گھر ہے پھر زمانے کے بعد دیگرے گزرتے رہے یہاں تک کہ نوح (علیہ السلام) نے بیت اللہ کا حج کیا پھر زمانے کے بعد دیگرے گذرے یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام نے اس کی بنیادیں اٹھائیں۔ (بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر اور کہا کہ ابن لہیعہ اس حدیث میں متفرد ہے اسی طرح مرفوعاً مروی ہے الضعیفہ: ۱۱۰۶)

۳۳۷۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کلاب ابن مرثد کے بعد کعبہ کی دیواریں سب سے پہلے قصی بن کلاب نے کھڑے کیں۔

المدیلمی بروایت ابو سعید

۳۳۷۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحاء سے فخرہ میں مترنی نئے پاؤں گذرے ان پر مباء تھا بیت اللہ العتیق کی امامت کراتے رہے ان میں سے موسیٰ (علیہ السلام) ہیں۔ ابو یعلیٰ عقبلی ضعفاء طبرانی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابو موسیٰ، النافلہ: ۱۴

## الحجر الاسود

۳۳۷۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حجر اسود کو زیادہ سے زیادہ چوما کر، کیونکہ قریب ہے کہ تم اس کو گم کر دو، اسی دوران لوگ ایک رات بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے جب انہوں نے صبح کی تو انہوں نے حجر اسود کو گم پایا بیشک اللہ تعالیٰ زمین میں جنت میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑتے مگر قیامت کے دن سے پہلے اس چیز کو اس میں لوٹا دیتے ہیں۔ مسند الفردوس بروایت عائشہ  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۱۰۳

۳۳۷۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پتھر کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں اس شخص کے لئے قیامت کے دن ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کو چوما ہوگا۔ ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس  
۳۳۷۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کو یعنی حجر اسود کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اٹھائیں گے اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے وہ دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کی ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کو چوما ہوگا۔

ترمذی بروایت ابن عباس

۳۳۷۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت انس بنیابی بروایت ابن عباس مختصر المقاصد: ۳۶۴

۳۳۷۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے۔ سمویہ بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ: ۲۷۲

۳۳۷۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کا ہے اور وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا یہاں تک کہ اس کو مشرکوں کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

احمد بن حنبل، ابن عدی کامل بیہقی بروایت ابن عباس، ذخیرۃ الحفاظ: ۲۷۳

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۶

۳۳۷۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمین میں اس کے علاوہ جنت کی کوئی چیز نہیں اور یہ پانی کی طرح زیادہ سفید تھا اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جاہلیت کی گندگی اس کو نہ چھوتی تو اس کو کوئی مصیبت زدہ نہ چھوتا مگر وہ ٹھیک ہو جاتا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۸ کشف الحفاظ: ۱۱۰۸

۳۳۷۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے یاقوتوں میں سے ایک یاقوت ہے اور اس کو مشرکوں کے گناہوں نے کالا کر دیا قیامت کے دن اس کو احد پیاز کی طرح اٹھایا جائے گا اس شخص کی گواہی دیگا جس نے اس کا استلام کیا ہو اور دنیا والوں میں اسکو چھوٹا ہو۔

ابن خزیمہ بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۲۷۷۰: ۱۹۷

۳۳۷۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود زمین میں اللہ کا دایاں ہے اس کے ذریعے اپنے بندوں سے مصافحہ کرتا ہے۔

خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت جابر الاحاظ: ۲۸۶

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۷۲۰

۳۳۷۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اللہ کا دایاں ہے پس جس نے اس کو ہاتھ لگا یا پس اس نے اللہ سے بیعت کر لی۔

مسند الفردوس بروایت انس الازرقی بروایت عکرمہ موقوفاً الکشف الالہی: ۳۳۰

۳۳۷۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود کو آسمان سے ایک فرشتہ لے کر اترا۔ الازرقی بروایت ابی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۶۹

۳۳۷۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور رکن یمانی کو ہاتھ لگانا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عمر

۳۳۷۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود برف سے بھی زیادہ سفید تھا اسکو انسانوں کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۷۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جاہلیت کی گندگیاں اس کو نہ چھو تیں تو جو بھی مصیبت والا اس کو چھوتا تو وہ ٹھیک

ہو جاتا۔ بیہقی بروایت ابن عمر

۳۳۷۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن یہ حجر اسود آئے گا اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے وہ دیکھے اور اس کی ایک زبان ہوگی

جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کی گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ ابن ماجہ بیہقی بروایت ابن عباس

۳۳۷۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین میں جنت کی صرف تین چیزیں ہی ہیں عجوہ کھجور کا درخت اور حجر اسود اور وہ اوراق جو ہر روز جنت

سے برکت کے طور پر فرات میں اتارے جاتے ہیں۔ خطیب بغدادی بروایت ابوہریرۃ

۳۳۷۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت سے حجر اسود اترا اور وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا انسانوں کے گناہوں نے اس کو سیاہ کر دیا۔

ترمذی بروایت ابن عباس

۳۳۷۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہاں آنسو بہائے جاتے ہیں یعنی حجر اسود کے پاس۔ ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۷۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حجر اسود کو اچھا گواہ بناؤ کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرنے والا سفارش قبول کیا ہوا، گا اس کی ایک

زبان اور وہ ہونٹ ہوں گے اس شخص کی گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ طبرانی بروایت عائشہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۸۸۰

۳۳۷۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔

مستدرک حاکم بروایت انس اسنی المطالب: ۷۶۶

۳۳۷۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے نور کو مٹا دیا

اور اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کے نور کو نہ مٹاتے تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان جگہوں کو روشن کر دیتے۔

احمد بن حنبل ترمذی ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابن عمر اسنی المطالب: ۳۰۳



## الاکمال

۳۴۷۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یا قوت ہے اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انسانوں کے گناہ اس کو آلتے تو مشرق اور مغرب کے درمیان جگہ کو روشن کر دیتا ان دونوں کو کوئی بیماری آفت اور بیماری والا نہیں چھوئے گا مگر اسکو شفا ہو جائے گی۔

بیہقی بروایت ابن عمرو

۳۴۷۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یا قوتوں میں سے دو یا قوت ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کے نور کو نہ مٹاتے تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان جگہ کو روشن کر دیتے۔ الطحاوی بروایت ابن عمرو

۳۴۷۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اللہ تعالیٰ کا دایاں ہے پس جس نے حجر اسود پر ہاتھ پھیرا اس نے اللہ تعالیٰ سے یہ بیعت کر لی کہ وہ اس کی نافرمانی نہیں کرے گا۔ دیلمی بروایت انس

۳۴۷۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمزم جبرئیل (علیہ السلام) کے ایک پر سے ایک ٹڑھا ہے (یعنی جبرئیل علیہ السلام نے زمین پر ایک پر مارا جس سے یہ چشمہ پھوٹا۔ دیلمی بروایت عائشہ

۳۴۷۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمزم جبرئیل علیہ السلام کا نکالا ہوا ہے، اور عنقریب بنی عباس کا ایک جھنڈا ہوگا جس نے اس کی پیروی کی وہ راہ پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوا اور اختیار ان سے کسی اور کی طرف کبھی نہیں نکلے گا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ

۳۴۷۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ نہ ہوتا کہ رکن حجر اسود کو جاہلیت کی گندگیوں اور ارجاس سے اور ظالموں اور اماموں کے ہاتھوں نے میلا کھینچا کر دیا تو ہر مصیبت زدہ کو اس سے شفا دی جاتی اور یہ اس حالت میں اللہ نے اس کو پیدا کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو سیاہی میں بدل دیا تاکہ دنیا والے جنت کی خوبصورتی نہ دیکھیں اور تاکہ اس کی طرف لوگ لوٹیں اور بے شک یہ جنت کے یا قوتوں میں سے ایک سفید یا قوت ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس وقت رکھا جب آدم (علیہ السلام) کو کعبہ کے بننے سے پہلے کعبہ کی جگہ اتارا گیا اور زمین اس وقت پاک تھی اس میں کوئی گناہ نہیں ہوا تھا اور نہ اس میں ایسے لوگ تھے جو اسکو ناپاک کرتے پھر اللہ تعالیٰ نے کعبہ کے لئے حرم کے اطراف فرشتوں کی ایک صف بنائی جو زمین میں رہنے والوں سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس دن اس زمین کے رہنے والے جن تھے ان کے لیے اس کی طرف دیکھنا مناسب نہیں تھا کیونکہ جنت کی چیز ہے اور جس نے جنت کی طرف دیکھا وہ جنت میں داخل ہوا پس جنت کی طرف دیکھنا اسی شخص کے لئے جائز ہے جس کے لیے جنت واجب ہو چکی ہو اور فرشتے انکو اسی حجر اسود سے دور رکھتے تھے اور حرم کے اطراف کھڑے ہو اسکو ہر جانب سے گھیر لیتے تھے اس لیے اس کا نام حرم رکھا گیا کیونکہ وہ فرشتے ان کے درمیان اور اس حرم کے درمیان حائل تھے۔ طبرانی بروایت ابن عباس الضعیفہ: ۴۲۶

۳۴۷۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو اٹھائیں گے اور اس کی دو آنکھیں ہونگی جس سے وہ دیکھے گا اور اس کی ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اس شخص کے حق میں ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔

احمد بن حنبل ابن حبان طبرانی بیہقی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۴۶۴۴

۳۴۷۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حجر اسود کے برابر ہوا بیشک وہ رحمان کے ہاتھ کے برابر ہوا۔ دیلمی بروایت ابو ہریرہ

۳۴۷۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حجر اسود قیامت کے دن آئے گا اس کی دو آنکھیں ہونگی جس سے وہ دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کے لئے ٹھیک ٹھیک گواہی دیگا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس

۳۴۷۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود کے ساتھ قیامت کے دن رکن یمانی آئے گا اس کی بیخ زبان ہوگی یہ اس شخص کے لئے گواہی دے گا جس نے اس کا توحید کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔ مستدرک حاکم ہب بروایت علی

۳۳۷۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حجر اسود اور رکن یمانی کو اٹھائے گا ان کی دو آنکھیں ایک زبان اور وہ بیعت ہوں گے یہ دونوں اس شخص کے لئے گواہی دیں گے جس نے وفا کے ساتھ ان دونوں کا استلام کیا ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

## رکن یمانی

۳۳۷۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی پر ستر فرشتے متعین ہیں..... سو جو شخص کہے گا:

اللهم انى اسئلك العفو والعافية فى الدنيا والاخرة

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت اور درگزر کرنا مانگتا ہوں۔

ربنا اتنا فى الدنيا حسنة وفى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

تو وہ کہیں گے آمین اور جو شخص اسود کا برابر ہو تو وہ (رحمن کے ہاتھ کے برابر ہو)۔ ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (اس وقت سے) رکن یمانی پر ایک فرشتہ متعین

ہے جب تم اس (رکن یمانی) کے پاس سے گزرہو تو کہو: ربنا اتنا فى الدنيا حسنة الاية (اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما)

کیونکہ وہ (فرشتہ آمین! آمین! کہتے۔۔۔ خطیب بغدادی بروایت ابن عباس، بیہقی بروایت ابو ہریرہ موقوفاً

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۷۳۳

۳۳۷۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی ہے۔ عقیلی ضعیفاء بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جب رکن یمانی کے پاس آیا تو میں نے ہزار ہزار فرشتوں سے ملاقات کی جنہوں نے اس سے پہلے حج

نہیں کیا۔ دیلمی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکنین (رکن یمان حجر اسود) کو ہاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے۔

ترمذی حسن مستدرک حاکم نسائی بیہقی بروایت ابن عمر

۳۳۷۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی ملتزم پر کوئی بھی دعا کی تو اس کی دعا قبول کی گئی۔ مسند الفردوس بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۰۶۳

۳۳۷۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم (علیہ السلام) کے درمیان ملتزم ہے کوئی بھی منیبت زدہ دعا کرے گا تو ٹھیک ہوگا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

## الحجر

۳۳۷۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر میں آپ نماز پڑھیں اس لئے کہ وہ بیت اللہ کا ایک ٹکڑا ہے لیکن آپ کی قوم نے جب بیت اللہ کی تعمیر کی

تو خرچہ کم پڑ گیا تو اس کو انہوں نے نکال دیا۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت عائشہ

## الاکمال

۳۳۷۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی قوم نے جس وقت بیت اللہ کی تعمیر کی تو ان کے پاس خرچہ کم پڑ گیا تو انہوں نے حجر میں بیت اللہ کی

کچھ جگہ چھوڑ دی آپ جائیں دور کعتیں نماز پڑھیں۔ بیہقی بروایت عائشہ  
 ۳۳۷۶۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی قوم نے کعبہ کی تعمیر میں کمی کی اور اگر ان کا شرک کے قریب کا وقت دور نہ ہوتا تو اس میں وہ حصہ  
 دوبارہ بنا دیتا جو انہوں نے چھوڑ دیا ہے میں حجر سے سات گز کے قریب (جگہ) گمان کرتا ہوں۔ اور میں اس کے زمین میں دو دروازے بناتا  
 مشرقی اور مغربی کیا آپ کو معلوم ہے آپ کی قوم نے اس کا دروازہ کیوں اونچا کیا؟ فخر کے طور پر کہ جسے وہ چاہیں وہی داخل ہو اور جس شخص کے  
 داخل ہونے کو یہ برا سمجھتے اس کو بلاتے جب وہ داخل ہونے کے قریب ہوتا تو ہٹا دیتے یہاں تک کہ وہ گرجاتا۔ ابن سعد بروایت عائشہ  
 ۳۳۷۶۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ شرک یا (فرمایا) جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گراتا اور اس کو زمین سے ملا  
 دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک مشرقی دروازہ اور ایک مغربی دروازہ اور اس میں حجر سے چھ ذراع بڑھا دیتا اس لئے کہ جب قریش نے تعمیر کی  
 تو اس کو کم کر دیا تھا۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۳۷۶۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو گراتا یہاں تک کہ میں اس میں حجر کا وہ  
 حصہ شامل کر دیتا جو انہوں نے نکالا ہے اس لئے کہ وہ خرچ سے عاجز آ گئے تھے اور میں اس کے دو دروازے بناتا ایک مشرقی اور ایک  
 دروازہ مغربی اور میں اس کو زمین سے ملا دیتا اور میں اس کو ابراہیم (علیہ السلام) کی بنیادوں پر بناتا۔ مسند رک حاکم بروایت عائشہ  
 ۳۳۷۶۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر آپ کی قوم کفر کے زمانے کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گراتا اس کے دو دروازے بناتا ایک  
 دروازے سے داخل ہوتے اور ایک دروازے سے لوگ نکلتے۔ (بخاری بروایت عائشہ یہ حدیث ۳۳۷۶۲ میں گذر چکی ہے)

## کعبہ کی دربانی..... الاکمال

۳۳۷۶۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی طلحہ! تم اس کعبہ کی دربانی کو پکڑے رکھو! ہمیشہ ہمیشہ قدیم زمانہ سے تم سے ظالم ہی اس کو چھین  
 سکتا ہے۔ ابن سعد طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

## زمزم

۳۳۷۶۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) نے جب اپنی ایزدی زمزم میں ماری تو اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ کنکریاں جمع  
 کرنے لگیں اللہ حاجرہ پر رحم فرمائے اگر وہ اس کو چھوڑ دیتیں تو یہ بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔ عمر بیہقی حیار مقدسی بروایت ابی  
 ۳۳۷۶۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک ہے کھانے والے کا کھانا ہے یعنی زمزم۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوذر  
 ۳۳۷۶۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک ہے کھانے والے کا کھانا اور بیمار کی شفاء ہے۔ طیالسی بروایت ابوذر  
 ۳۳۷۷۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنو عبدالمطلب! پانی نکالتے رہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ تمہارے پلانے پر غالب آ جائیں تو میں  
 تمہارے ساتھ نکالتا (زمزم سے)۔ مسلم ابو داؤد، ابن ماجہ بروایت جابر  
 ۳۳۷۷۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! زمزم سے تمہیں پانی پلانا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اس پر لوگ تم پر غالب آ جائیں  
 گے تو میں بھی نکالتا۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت علی  
 ۳۳۷۷۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ پر رحم فرمائے۔ اگر وہ جلدی نہ کرتی تو یہ زمزم بہتا چشمہ ہوتا۔

بخاری بروایت ابن عباس

۳۳۷۷۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ پر رحم فرمائے! اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں یا فرمایا: اگر وہ پانی نہ پہنچاتی تو یہ  
 زمزم بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔ بخاری بروایت ابن عباس

۳۳۷۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے۔

ابن ابی شیبہ احمد بن حنبل ابن ماجہ ہوج بروایت جابر بیہقی بروایت ابن عمرو

۳۳۷۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے اگر آپ اس کے ذریعہ شفاء حاصل کرنے کے لئے پیئیں گے تو اللہ تعالیٰ شفا دیں گے اور اگر آپ اس کے ذریعہ پناہ حاصل کرنے کے لئے پیئیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو پناہ دیں گے اگر اس لئے پیئیں گے کہ آپ کی پیاس ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ختم کر دیں گے اور اگر اس لئے پیئیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا پیٹ بھر دیں تو اللہ تعالیٰ آپ کا پیٹ بھر دیں گے اور یہ جبرائیل علیہ السلام کے ایڑی مارنے کی وجہ سے ہے اور اسماعیل علیہ السلام کے پینے کے لئے ہے۔

دارقطنی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

## زمزم کا پانی

۳۳۷۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے اگر بیماری کے لئے یا تو اللہ تعالیٰ شفاء کریں گے اگر بھوک کے لیے یا تو اللہ تعالیٰ شکم سیر کریں گے یا کسی ضرورت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کریں گے۔

المستغربی طبرانی بروایت جابر

۳۳۷۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی ہر بیماری کا علاج ہے۔ مسند الفردوس بروایت صفیہ

۳۳۷۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کے پانی سے شکم سیر ہونا نفاق سے برأت کا ذریعہ ہے۔

والازرقی تاریخ مکہ بروایت ابن عباس الشذرة ۱۸۹۶

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۵۱۳

۳۳۷۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر سب سے بہتر پانی زمزم کا پانی ہے اس میں کھانے والے کھانا ہے بیماری شفاء سے روئے زمین پر سب سے برا پانی برہوت کی وادی کا پانی ہے حضرت موت کا بقیہ حصہ ہوا ام الارض میں سے ٹڈی کے پاؤں کی طرح صبح کے وقت اچھلتا ہے اور شام کے وقت اس پر کوئی تری نہیں ہوتی۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۳۷۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی کھانے والے کا کھانا ہے اور بیماری کی شفاء ہے۔

ابن ابی شیبہ بزار بروایت ابوذر ذخیرة الحفاظ ۲۱۰۶

۳۳۷۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم جبرئیل (علیہ السلام) کے پر سے ایک گڑھا ہے (جبرئیل علیہ السلام) نے ایڑی زمین پر مار کر یہ چشمہ بہایا۔

مسند الفردوس بروایت عائشہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۱۷۳

۳۳۷۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان نشانی یہ ہے کہ وہ (منافقین) زمزم سے شکم سیر ہوتے۔

ترمذی بخاری، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲: الشذرة ۷۹۶۔

## الاکمال

۳۳۷۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے جب زمزم پر اپنی ایڑی ماری تو اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ نکلیاں جمع کرتے

لگیں اللہ تعالیٰ حاجرہ پر رحم فرمائے یا (فرمایا) اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں تو وہ بہتا ہوا چشمہ ہوتا (احمد بن حنبل نسائی ابو القاسم البغوی الحکم اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے سعید بن منصور بروایت ابن عباس بروایت ابن کعب)۔

۳۳۷۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی ہر اس چیز کے لئے ہے جس کے لئے پیا جائے۔ اگر شفاء کے لئے پیا جائے تو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتے ہیں اور شکم سیری کے لئے پیا جائے تو پیٹ بھر جاتا ہے اور پیاس بجھانے کے لئے پیا جائے تو پیاس ختم ہو جاتی ہے اور جبرئیل (علیہ السلام) کی ایڑی لگانے سے ہے اور اسماعیل (علیہ السلام) کے پینے کے لئے۔ الدیمی بروایت ابن عباس

۳۳۷۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے اگر آپ اس لئے پییں گے کہ اس کے ذریعہ شفاء حاصل ہو تو آپ کو اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے اور اگر اس لئے پییں کہ آپ شکم سیر ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو شکم سیر کریں گے اور اگر آپ اس لئے پییں کہ آپ کی پیاس ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ختم کر دیں گے (متدرک حاکم بروایت ابن عباس یہ حدیث ۳۳۷۷۵ میں گذر چکی ہے)

## اکمال میں سے حاجیوں کو پانی پلانے کا ذکر

۳۳۷۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وہ چیز دے رہا ہوں جو تمہارے لئے بہتر ہے اس میں سے اپنے خوشگوار پانی سے پانی پلانا ہے اور تم اس میں سستی نہ کرو (ابن سعد متدرک حاکم بروایت علی) راوی نے کہا: میں نے عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا: آپ ہمارے لئے رسول اللہ ﷺ سے کعبہ کی دربانی مانگ لیں تو انہوں نے کہا راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۷۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کام کرتے رہو! کیونکہ تم نیک کام پر ہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے تو میں تم میں اترتا یہاں تک کہ میں اس پر رکھتا یعنی گردن پر (اس کام سے مراد پانی پلانا ہے زمزم سے رسول اللہ ﷺ نے خود اس کی خواہش کا اظہار کیا)۔

احمد بن حنبل بخاری بروایت ابن عباس

رسول اللہ ﷺ زمزم پر تشریف لائے اور وہ لوگ پانی پلا رہے تھے اور کام کر رہے تھے تو فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۷۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نیک کام کر رہے ہو؟ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے تو میں اترتا اور تمہارے ساتھ پانی نکالتا (ابن سعد بروایت مجاہد) رسول اللہ ﷺ زمزم پر تشریف لائے اور فرمایا اس سے میرے لئے ایک ڈول نکالو! پھر فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۷۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنو عبدالمطلب پانی نکالتے رہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ تمہارے پلانے پر غالب آجائیں تو میں خود تمہارے ساتھ نکالتا (مسلم ابوداؤد ابن ماجہ بروایت جابر) رسول اللہ ﷺ بنو عبدالمطلب کے پاس اور وہ زمزم پر پانی پلا رہے تھے تو فرمایا۔ راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔ طبرانی بروایت ابو الطفیل

۳۳۷۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ اس کو (پانی زمزم سے پلانے کو) عبادت بنا لیتے اور تم پر غالب آجائے تو میں تمہارے ساتھ پانی نکالتا (احمد بن حنبل بروایت ابن عباس) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانے کی جگہ تشریف لائے تو فرمایا۔ راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

## المصلی..... من الاکمال

۳۳۷۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شمیۃ الشعب یعنی مکہ کا قبرستان اچھا قبرستان ہے۔ الفاکھی دیلمی بروایت ابن عباس

## وادی السرور

۳۳۷۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ منیٰ کے درمیان ہوں تو وہاں ایک وادی ہے جس کو سرور کہا جاتا ہے اس میں میدان ہے اس کے نیچے ۷۰ انبیاء مدفون ہیں۔ نسائی بیہقی بروایت ابن عمر کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۸۲

## مسجد خیف..... من الاکمال

۳۳۷۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد خیف میں ۷۰ انبیاء نے نماز پڑھی ان میں سے موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں گویا کہ میں انھیں دیکھ رہا ہوں ان پر دو قطبوانی عبا ہیں اور احرام کی حالت میں ایک ایسے اونٹ پر ہیں جو شو نہ کے اونٹوں میں سے جس کو بھجور کی چھال کی تکمیل لگی ہوئی ہے اور اس کی دو مینڈھیاں ہیں۔ طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

## البیت المعمور

۳۳۷۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المعمور ساتویں آسمان میں ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر وہ اس کی طرف قیامت کے قائم ہونے تک واپس نہیں آتے (ہر روز الگ الگ ستر ہزار فرشتے آتے ہیں جو ایک مرتبہ آجائے دوبارہ اس کو موقع نہیں ملتا)۔ احمد بن حنبل، نسائی مستدرک حاکم، بیہقی بروایت انس

## الاکمال

۳۳۷۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المعمور آسمان میں ہے جسے ضراح کہا جاتا ہے اور وہ بیت الحرام کی مثل پر اسی کی برابری میں ہے اگر وہ گرے تو وہ اسی پر گرے گا اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جنہوں نے اسکو کبھی نہیں دیکھا ہوتا اور آسمان میں مکہ کے احترام کے بقدر اس کا احترام ہے (طبرانی ابن مردویہ بروایت ابن عباس اور انہوں نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے)

## عسفان..... من الاکمال

۳۳۷۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وادی اصفہان میں ہود، صالح، نوح (علیہم السلام) سرخ رنگ کی جوان اونٹیوں پر گزرے جنکی تکمیل کھجور کی چھال کی تھی ان کے ازار عبا اور ان کی اوپر کی چادریں کھال کی تھیں تلبیہ پڑھ رہے تھے بیت العتیق کاج کر رہے تھے۔

احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

۳۳۷۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وادی اصفہان میں ابراہیم ہود صالح، شعیب (علیہم السلام) سرخ رنگ کی جوان اونٹیوں پر گزرے ان کے ازار عبا اور ان کی اوپر کی چادریں کھال کی تھیں اور ان کے جوتوں کے تسمے کھجور کے پتے اور ان کی اونٹیوں کی لگام کھجور کی چھال کی تھیں بیت عتیق کا قصد کر رہے تھے۔ دیلمی بروایت ابن عباس

۳۳۷۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) کو صبح حکم دیا جاتا ہے کہ وہ بحر نور میں داخل ہوں پس اس میں وہ ایک غوطہ لگاتے

ہیں پھر وہ نکلتے ہیں پھر وہ اپنے آپ کو جھاڑتے ہیں پھر اس سے سفر قطرے گرتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں پس انکو بیت المعمور کا حکم دیا جاتا ہے پس وہ اس میں نماز پڑھتے ہیں پھر انکو حکم دیا جاتا ہے جہاں چاہے تسبیح بیان کرتے رہیں قیامت کے دن تک۔

دیلمی بروایت ابو ہریرۃ الموضوعات ۱۴۷۱

## ذکر منی

۳۳۷۹۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منی کی مثال رحم کی طرح ہے اور وہ تنگ ہوتی ہے جب وہ حاملہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو کشادہ کر دیتے ہیں۔

طبرانی اوسط بروایت ابو درداء

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۵۰

## مدینہ اور اس کے اردگرد کے فضائل

۳۳۸۰۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے امن والا ہے۔ ابو عوانہ بروایت سہل بن حنیف

۳۳۸۰۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ مکہ سے بہتر ہے۔ طبرانی دارقطنی الفراء بروایت رافع بن خدیج ذخیرۃ الحفاظ: ۵۳۹۰

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۲۰

۳۳۸۰۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ اسلام کا قبر ہے اور ایمان کا گھر ہے اور ہجرت کی زمین ہے اور حلال اور حرام کا ٹھکانہ ہے۔

طبرانی اوسط بروایت ابو ہریرۃ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۳۱۰ الضعیفہ ۷۶۱

۳۳۸۰۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بستیوں کو تلواریں کے ذریعے فتح کیا گیا اور مدینہ کو قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بیہقی بروایت عائشہ الالیٰ ۵

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۹۱

۳۳۸۰۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے اس طرح سے اس طرح تک نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس میں کوئی بدعت

ایجاد کی جائے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو ٹھکانہ دیا، تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی، اس سے قیامت کے

دن نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت انس

۳۳۸۰۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ غیر (مدینہ کا پہاڑ) سے ٹور مکہ کے پہاڑ تک حرم ہے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو ٹھکانہ دیا

تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی اور اس سے قیامت کے دن نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا اور مسلمانوں کو ذمہ

داری ایک ہے اس کے لئے ان میں سے کتر بھی کوشش کرے گا جس نے کسی مسلمان کو شرمندہ کیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام

لوگوں کی اس سے قیامت کے دن مال خرچ کرنا اور نہ انصاف قبول کیا جائے گا اور جو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے یا اپنے موالی

کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی قیامت کے دن اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول

کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل بیہقی ابو داؤد ترمذی بروایت علی مسلم بروایت ابو ہریرۃ

۳۳۸۰۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ عانر سے ٹور تک حرم ہے اس کی گھاس نہیں چنی جائے گی اور نہ اس کے شکار بھگائے جائیں گے اور نہ

اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی مگر جو اس کا اعلان کرے اور کسی شخص کے لئے حلال نہیں کہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھائے اس کے

درخت کا شاخہ درست نہیں مگر یہ کہ کوئی اپنے اونٹ کو چارہ دے۔ ابو داؤد بروایت علی

۳۳۸۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسی بستی کا حکم دیا گیا ہے جو تمام بستیوں کو فناء کرتی ہے جس کو لوگ میثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے لوگوں کو اس طرح بتاتی ہے جیسے لوہار کی بھیٹی لوہے کے رنگ کو بتاتی ہے۔ بیہقی بروایت ابوہریرہ  
تشریح:..... مدینہ برے لوگوں کو اس طرح ختم کرتی ہے جیسے لوہار کی بھیٹی لوہے کے رنگ کو اس میں برے لوگوں سے مدینہ کے خالی ہونے کا بیان ہے۔

## مدینہ منورہ کا نام

۳۳۸۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طیبہ رکھا ہے۔ طبرانی بروایت جابر بن سمہ  
۳۳۸۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔ احمد بن حنبل مسلم نسائی بروایت جابر بن سمہ  
۳۳۸۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کو حرم بنایا اور اس کی جگہ بتایا اور میں نے مدینہ کو اس کے دو پتھر ملی زمینوں کے درمیان حرم بتایا نہ اس کے کانٹے اکھیڑے جائیں گے نہ اس کا شکار شکار کیا جائے۔ مسلم بروایت جابر  
۳۳۸۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا سو اس کو حرم بنا دیا اور میں نے مدینہ کو اس کے دو پہاڑوں کے درمیان حرم بتایا نہ اس میں خون بہایا جائے گا اور نہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھایا جائے گا اور نہ اس میں چارہ کے علاوہ (کسی اور مقصد کے لئے) درخت کا ٹکا جائے گا اے اللہ! ہمارے رب مدینہ میں ہمارے لئے برکت عطا فرما اے ہمارے اللہ ہمارے اللہ! ہمارے رب مدینہ میں ہمارے لئے برکت عطا فرما! اے اللہ ہمارے رب! برکت عطا فرما! اللہ! برکت کے ساتھ دو برکتیں بنا دے! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں مری جان ہے مدینہ کی کوئی گھائی اور کوئی پہاڑی راستہ ہو اس پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں یہاں تک کہ تم اس کی طرف آ جاؤ۔ مسلم بروایت ابوسعید  
۳۳۸۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے بندے اور آپ کے حلیل ہیں انہوں نے آپ سے مکہ والوں کے لئے برکت کی دعا فرمائی اور میں محمد (ﷺ) آپ کا بندہ آپ کا رسول ہوں میں آپ سے مدینہ والوں کے لئے دعا کرتا ہوں کہ آپ ان کے لئے ان کے مد اور ان کے صاع میں اس سے دو گنی برکت فرما جو آپ نے مکہ والوں کو برکت عطا فرمائی برکت کے ساتھ دو برکتیں دی۔

ترمذی بروایت علی

۳۳۸۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھیٹی کی طرح ہے جو اپنی غلط باتوں کو بھٹاتا ہے اور اپنی اچھی باتوں کی خیر خواہی کرتا ہے۔

مسلم، احمد بن حنبل بیہقی ترمذی بروایت جابر

## حرم مدینہ منورہ

۳۳۸۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے درمیان جگہ کو حرم قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا۔

مسلم بروایت ابوسعید

۳۳۸۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بطحاء جنت کے حوضوں میں سے ایک حوض پر ہے۔ بزار بروایت عائشہ

۳۳۸۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن کو فتح کیا جائے گا تو ایک قوم آئے گی جو (اونٹوں کو) ہانک رہے ہوں گے اپنے اہل اور ان لوگوں کو اٹھائے ہوئے جو ان کے فرمانبردار ہوں (مدینہ چھوڑ دیں گے) حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر اگر ان کو سمجھ ہو اور شام فتح کیا جائے گا تو ایک جماعت آئے گی جو (اونٹوں کو) ہانک رہے ہوں گے اپنے اہل اور ان لوگوں کو اٹھائے ہوئے جو ان کے فرمانبردار ہوں حالانکہ ان کے لئے مدینہ بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو عراق کو فتح کیا جائے گا تو ایک قوم آئے گی جو (اونٹوں کو) ہانک رہے ہوں گے اپنے اہل اور ان لوگوں کو اٹھائے ہوئے جو ان کے فرمانبردار ہوں حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے اگر ان کو سمجھ ہو۔ مالک بیہقی بروایت سفیان بن ابوزہیر



۳۳۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو میری زبان پر حرم قرار دیا گیا۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ نسانی بروایت ابوس عید احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۳۸۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں رمضان اس کے علاوہ اور شہروں میں ہزار رمضان سے بہتر ہے اور مدینہ میں جمعہ اس کے علاوہ اور

شہروں میں ہزار جمعوں سے بہتر ہے۔ طبرانی، ضیاء مقدسی، بروایت بلال بن الحارث المزنی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۳۸ الضعیفہ ۸۳۱

۳۳۸۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی ترمذی نسانی ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ احمد بن حنبل مسلم نسانی، ابن ماجہ بروایت ابن عم مسلم

بروایت میمونہ احمد بن حنبل بروایت جبیر بن مطع اور بروایت سعد اور بروایت ارقم

۳۳۸۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے

کیونکہ میں انبیاء میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد مساجد میں آخری ہے۔ مسلم، نسانی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور مسجد

حرام میں نماز اس کے علاوہ دوسری مساجد میں ایک لاکھ نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ احمد بن حنبل، ابن ماجہ بروایت جابر

۳۳۸۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور

مسجد حرام میں نماز میری اس مسجد میں نماز سے سو نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ احمد بن حنبل، ابن حبان بروایت ابن الزبیر

۳۳۸۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں کی طرح ہے اور مدینہ میں

رمضان کے مہینے کے روزے اس کے علاوہ دوسرے شہروں کے رمضان کے مہینے کے ہزار روزوں کی طرح ہے اور مدینہ میں جمعہ اس کے علاوہ

دوسرے شہروں میں ہزار جمعوں کی طرح ہے۔ بیہقی، بروایت ابن عمر

کلام:..... ضعیف ہے، ضعیف الجامع ۳۵۲۲

۳۳۸۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے۔

احمد بن حنبل، نسانی، ابن حبان، ترمذی بروایت ام سلیم، طبرانی، مستدرک بروایت ابو واقد، اسنی المطالب ۱۰۰۲

۳۳۸۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ پر ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے

اور میری اس مسجد میں جمعہ مسجد حرام کے علاوہ اور مسجدوں میں ہزار جمعوں سے زیادہ فضیلت والا ہے اور میری اس مسجد میں رمضان کا مہینہ مسجد

حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار رمضان کے مہینوں سے زیادہ فضیلت والا ہے۔ بیہقی بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۷۲

۳۳۸۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں اس میں نہ طاعون داخل ہو سکتا ہے نہ وجال۔

احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا غبار برص کی بیماری شفاء کا ذریعہ ہے۔

ابونعیم طبرانی بروایت ثابت بن قیس بن شماس الاتقان: ۱۱۶۰

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۴

۳۳۸۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا غبار برص کی بیماری کو ٹھیک کرتا ہے۔ (ابن اسنی، ابونعیم اکٹھے طلب میں روایت کرتے ہیں

بروایت ابو بکر محمد بن سالم مرسلًا)

- کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۰۵
- ۳۳۸۸۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا غبار برص کی بیماری کو بھادیتا ہے۔ زہیر بن بکار اخبار المدینہ بروایت ابراہیم بلاغاً
- کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۰۶
- ۳۳۸۳۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برنبی کا حرم ہوتا ہے اور میرا حرم مدینہ ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس
- کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۷۳۶۔
- ۳۳۸۳۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ میری صنعا تک بنا دی جائے تو وہ میری مسجد ہے۔ الزہیر بن بکار اخبار المدینہ بروایت ابو ہریرہ
- کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۱۱، الضعیفہ: ۹۷۳
- ۳۳۸۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔ بیہقی ترمذی بروایت ابو ہریرہ
- ۳۳۸۳۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس مسجد کا قبلہ نہیں رکھا یہاں تک کہ میرے درمیان اور کعبہ کے درمیان جگہ میرے لیے کھول دی گئی۔ زہیر بن بکار اخبار المدینہ بروایت ابن شہاب مرسلأ
- کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۴۹، النواضح: ۱۸۲۶

## ریاض الجنۃ کا تذکرہ

- ۳۳۸۳۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔
- بیہقی ترمذی بروایت ابو ہریرہ
- ۳۳۸۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ والوں کو تکلیف پہنچائے گا اس کو اللہ تکلیف دے گا اور اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا۔ طبرانی بروایت ابن عمر
- کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۳۱۳
- ۳۳۸۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ والوں کو ڈرائے گا اللہ تعالیٰ اسے ڈرائے گا۔ ابن حبان بروایت جابر
- ۳۳۸۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا سو تحقیق اس نے میرے دو پہلوں کے درمیان (دل) کو ڈرایا۔
- حمد بن حنبل بروایت جابر
- ۳۳۸۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ انکو پگھلا میں گے جیسا کہ نمک پانی میں پگھلتا ہے۔
- احمد بن حنبل، مسلم نسائی بروایت ابو ہریرہ مسلم بروایت سعد
- ۳۳۸۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات کی طاقت رکھتا ہے کہ مدینے میں مرے تو وہ اس طرح کرے کیونکہ میں اس شخص کی سفارش کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔ احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ بروایت ابن عمر
- ۳۳۸۴۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ کو یثرب کا نام دے تو وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے وہ طابہ ہے وہ طابہ ہے۔
- احمد بن حنبل بروایت براء

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۳۵، الکشف الالہی: ۹۳۹

۳۳۸۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی میری یہ مسجد ہے۔

مسلم، ترمذی بروایت ابو سعید احمد بن حنبل مستدرک حاکم بروایت ابی

۳۳۸۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مدینہ والوں! لوگ علم میں تمہارے تابع ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابو سعید

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۸۰

۳۳۸۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے اس کی دوگنی (برکت) فرما جتنی آپ نے مکہ میں کی۔

احمد بن حنبل بیہقی بروایت انس

۳۳۸۳۵.....رسول اللہ نے فرمایا: یہ (مدینہ) حرم ہے امن والا ہے یہ (مدینہ) حرم ہے امن والا ہے۔

احمد بن حنبل مسلم ابن ماجہ بروایت سہل بن حنیف

## مدینہ منورہ کا خاص وصف

۳۳۸۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (مدینہ) پاک ہے لوگوں کو صاف کرتا ہے جس طرح آگ لوہے کے زنگ کو صاف کرتی ہے۔

بیہقی ترمذی بروایت زید بن ثابت

۳۳۸۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مدینہ کے) گھراہاب یا زمین بھراب تک پہنچیں گے۔ مسلم بروایت ابو ہریرہ

یعنی مدینہ کی آبادی بہت زیادہ بڑھے گی یہاں تک کہ اہاب تک پہنچ جائے گی۔

۳۳۸۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ کو اس بھلائی پر چھوڑو گے وہاں درندے آجائیں گے سب سے آخر میں مزنیہ قبیلہ کے دو چہوا سے

انھیں گے جو مدینہ کا راہ رکھتے ہوں گے اپنی بکریوں کو آواز دے رہے ہوں گے وہ ان کو وحشی پائیں گے یہاں تک کہ جب وہ ثنیۃ الوداع پہنچیں

گے تو چہروں کے بل گر جائیں گے۔ احمد بن حنبل بیہقی ابو ہریرہ

۳۳۸۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور مدینے کو اس بھلائی پر چھوڑو گے جو اس میں ہے اس کو پرندے اور درندے کھائیں گے۔

مسند رک حاکم بروایت ابو ہریرہ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۶۵۱

۳۳۸۵۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینے کے دو پتھر ملی نہ میں کے درمیان صبح کے وقت سات کھجور کھالے تو اس کو اس دن کوئی زہر

نقصان نہیں پہنچائے گا یہاں تک کہ وہ شام کرے۔ مسلم بروایت سعید

۳۳۸۵۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں مسج دجال داخل نہیں ہو سکے گا مدینہ کے اس دن سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے

ہوں گے۔ بخاری بروایت بکرہ

۳۳۸۵۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں مسج دجال اور طاعون داخل نہیں ہو سکتے۔ بخاری بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۵۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو کوئی بھی مدینے کا غم اور اس کی سختی برداشت کرے گا تو میں اس کے لئے سفارش

کرنے والا ہوں گا یا (فرمایا) قیامت کے دن گواہ ہوں گا۔

مسلم ترمذی بروایت ابو ہریرہ، ابوداؤد بروایت ابن عمر و احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوسعید

۳۳۸۵۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینے والوں کو کوئی ایک دھوکہ نہیں دے گا مگر وہ اس طرح کھلے گا جس طرح نمک پانی میں پکھلتا ہے۔

بخاری بروایت سعد

۳۳۸۵۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ آدمی اپنے چچا زاد اور قریبی رشتہ دار کو پکارے گا آسانی کی طرف آ جاؤ آسانی

کی طرف آ جاؤ اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر انکو سمجھ ہو اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ سے کوئی بھی ان میں سے

اعراض کر کے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ مدینہ میں اس شخص سے بہتر اس کا نائب لے آئیں گے خبردار، مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو گندگی کو نکال دیتا ہے

قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ مدینہ اپنی برائیوں کو دور کر دے گا جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔ مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال تمام زمین میں آئے گا سوائے مکہ اور مدینہ کے وہ مدینہ کے قریب میں آئے گا تو مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتوں کی صفیں پائے گا پھر وہ سبب الحرف (مدینہ کے قریب جگہ کا نام) آئے گا وہ اپنا خیمہ لگائے گا تو مدینہ تین مرتبہ بلے گا تو اس کی طرف ہر منافق مرد اور منافق عورت نکل جائے گا۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت انس

۳۳۸۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مدینہ کے قریب میں آئے گا تو وہ فرشتوں کو پائے گا جو مدینہ کی حفاظت کر رہے ہوں گے پس مدینہ میں نہ دجال داخل ہو سکے گا نہ طاعون انشاء اللہ تعالیٰ۔ احمد بن حنبل بخاری ترمذی بروایت انس

۳۳۸۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شہر میں دجال داخل ہوگا سوائے مکہ اور مدینہ کے مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتے صف بستہ ہوں گے جو مدینہ کی حفاظت کر رہے ہوں گے دجال سبب (مدینہ کے قریب جگہ) میں آئے گا مدینہ مدینہ والوں کے ساتھ تین مرتبہ بلے گا دجال کی طرف ہر کافر اور منافق نکل جائے گا۔ بیہقی نسائی بروایت انس

۳۳۸۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح دجال شرق کی طرف سے آئے گا اور اس کا ارادہ مدینہ ہوگا یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے اترے گا پھر فرشتے اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوہریرہ

۳۳۸۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ حرم بنایا اور اس کے لیے دعا کی اور میں نے حرم بنایا جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے مدینہ۔۔۔۔۔ اس کے مد اور صاع کے بارے میں اس طرح دعا کی جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لئے دعا کی۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت عبداللہ بن زید المانی

۳۳۸۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم بنایا اور میں اس (مدینہ) کو اس کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم بنانا ہوں۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت رافع بن خدیج

۳۳۸۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا نہ اس کے کانٹے کاٹنے جائیں نہ اس کا شکار قتل کیا جائے، مدینہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے اگر ان کو سمجھو اس کو جو شخص بھی اس سے اعراض کرے چھوڑے گا تو اللہ تعالیٰ اس میں اس سے بہتر بدل لے آئیں گے اور جو بھی مدینے میں تکلیف اور اس میں محنت کو برداشت کرے گا تو میں اس کے لئے سفارشی ہوں گا یا (فرمایا) قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور جو بھی مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو سیسے کے پگھلنے کی طرح آگ میں پگھلاؤں گے یا (فرمایا) نمک کے پانی میں پگھلنے کی طرح۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت سعد

## الاکمال

۳۳۸۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا۔

ابن ابی شیبہ بروایت ابوہریرہ

۳۳۸۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرنی کا حرم ہوتا ہے میرا حرم مدینہ ہے اے اللہ! میں نے اس کو آپ کی حرمت کے ساتھ حرام کیا اور نہ اس کی گھاس چنی جائے گی اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی مگر اعلان کرنے والے کے لئے۔ ابن جریر بروایت ابن عباس

۳۳۸۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے بیت اللہ کو حرم بنایا اور اس کو امن والی جگہ بنایا اور میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان جگہ کو حرم بنایا اس کا شکار نہیں شکار کیا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے کاٹنے جائیں گے۔ ابن جریر بروایت جابر

۳۳۸۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو قرار دیا اور میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا اور (مدینہ) اپنے دو پہاڑوں کے درمیان حرام ہے۔ الشیرازی، القاب بروایت علی

۳۳۸۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا ہے جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام)

کی زبان پر حرم (مکہ) کو حرم قرار دیا گیا۔ ابن جریر بروایت ابو قتادہ  
 ۳۳۸۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام آپ کے خلیل اور آپ کے نبی ہیں اور آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی  
 زبان پر مکہ کو حرم بنایا اے اللہ! اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا۔

ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ مکہ کی حرمت کی طرح حرام ہے اس ذات کی قسم جس نے محمد (ﷺ) کے دل پر قرآن اتارا! مدینہ کے  
 راستوں پر فرشتے ہیں جو شیطان سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ عبد بن حمید ابن جریر بروایت جابر  
 ۳۳۸۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری زبان پر مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔

بخاری بروایت ابو ہریرہ نسائی ابو یعلیٰ سعید بن منصور بروایت ابو سعید

۳۳۸۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا، مدینہ کے  
 مرۃ کے درمیان کی جگہ حرام ہے۔ ابو نعیم بروایت ابن عباس  
 ۳۳۸۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس اور احد کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔

احمد بن حنبل طبرانی سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن سلام

۳۳۸۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو  
 حرم قرار دیا۔ اے اللہ! مدینہ والوں کے لئے ان کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔ احمد بن حنبل بخاری مسلم بروایت انس  
 ۳۳۸۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے اور میرا حرم مدینہ ہے اے اللہ! میں نے مدینہ کو آپ کے حرام کرنے کے ساتھ حرام کیا  
 ہے کہ اس میں کوئی بدعتی ٹھکانہ بنائے اور اس کے گھاس چنی جائے اور نہ اس کے کانٹے کاٹے جائیں اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے مگر  
 اعلان کرنے والے کے لئے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۳۳۹۱

۳۳۸۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے خلیل اور آپ کے بندے اور آپ کے نبی ہیں انہوں نے مکہ  
 والوں کے لئے دعا کی اور میں آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں میں آپ سے مدینہ والوں کے لئے اسی طرح دعا کرتا ہوں جس طرح ابراہیم  
 (علیہ السلام) نے آپ سے مکہ والوں کے لئے دعا کی ہم آپ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ مدینہ والوں کے لئے ان کے صاع اور ان کے مد اور  
 ان کے پھلوں میں برکت عطا فرما! اے اللہ! ہمیں مدینہ محبوب بنا دے جس طرح آپ نے ہمیں مکہ محبوب بنایا ہے اور اس میں موجود باہ کو ختم  
 کر دے، اے اللہ! میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی زبان پر حرم کو حرم قرار دیا۔

احمد بن حنبل الرویانی سعید بن منصور بروایت ابو قتادہ

## اہل مدینہ کے لئے خصوصی دعا

۳۳۸۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! مدینہ والوں کے لئے ان کے کیل میں برکت عطا فرما! اور ان کے لئے ان کے صاع اور ان کے  
 مد میں برکت عطا فرما۔ مالک بخاری مسلم نسائی دارمی ابن حبان بروایت انس

۳۳۸۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بازار اچھا ہے، اس میں نہ کمی کی جائے گی اور نہ اس پر خراج لگایا جائے گا۔ طبرانی بروایت ابو سعید

۳۳۸۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! مدینہ والوں کے دلوں پر توجہ کر، اور ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔

احمد بن حنبل الرویانی طبرانی اوسط حلیۃ الاولیاء سعید بن منصور بروایت انس بروایت زید بن ثابت

۳۳۸۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور برکت سے دو برکتیں بنا دے۔

ابن حبان بروایت ابو سعید

۳۳۸۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطاء فرما اور برکت کے ساتھ دو برکتیں بنا دے۔

احمد بن حنبل بروایت ابو سعید

۳۳۸۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے مدینہ محبوب بنا دے جس طرح ہمیں مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مدین برکت عطا فرما، اور اسے ہمارے لئے صحیح کر دے۔ اور اس کی حقیقت تک منتقل کر دے۔

بخاری مسلم بروایت عائشہ

۳۳۸۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت عطاء فرما، اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے بندے اور آپ کے خلیل اور آپ کے نبی ہیں اور میں آپ کا بندہ اور آپ کا نبی ہوں انہوں نے آپ سے مکہ کے لئے دعا کی اور میں آپ سے مدینہ کے لئے دعا کرتا ہوں اس کی مثل جو انہوں نے مکہ کے لئے کی اور اس کے مثل (اور بھی) اس کے ساتھ۔ مسلم ترمذی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے نبی اور آپ کے خلیل ہیں انہوں نے آپ سے مکہ والوں کے لئے دعا کی اور میں آپ کا نبی اور آپ کا رسول ہوں آپ سے مدینہ والوں کے لئے دعا کرتا ہوں اے اللہ! ان کے لئے نکلے مد اور ان کے صاع اور ان کے تھوڑے اور ان کے زیادہ میں برکت عطاء فرما! اس کی دو گنی جو آپ نے مکہ والوں کے لئے برکت کی۔ ان کو وہاں اور یہاں سے روزی عطاء فرما (رسول اللہ ﷺ) نے تمام زمین کے ارد گرد اشارہ فرمایا، اے اللہ! جو ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اس کو اس طرح پگھلا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو مدینہ والوں پر ظلم کرے اور ان کو ڈرائے تو تو ان کو خوف زدہ کر اور اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ طبرانی، تاریخ ابن عساکر ابن نجار بروایت عبادة بن صامت

۳۳۸۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ زمین میں میری ہجرت کی جگہ اور میری رہنے کی جگہ ہے اور میری امت پر لازم ہے کہ میرے پڑوسیوں کا اکرام کریں جب تک وہ کبیرہ گناہ سے بچتے رہیں، جس نے ایسا نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنمیوں سے بچڑے ہوئے زہریلے گارے سے اس کو پلا لیں گے۔ دارقطنی افراد بروایت جابر طبرانی بروایت معقل بن یسار

۳۳۸۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ سے قبول کریں گے۔ ابن ابی شیبہ شاشی، تاریخ ابن عساکر سعید بن منصور بروایت جابر ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۶

۳۳۸۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں پر ظلم کرتے ہوئے ان کو ڈرایا تو اللہ تعالیٰ اس کو خوف زدہ کریں گے اور اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کریں گے۔

ابن سعد احمد بن حنبل باوردی بغوی ابن قانع طبرانی حلیۃ الاولیاء ضیاء مقدسی بروایت سائب بن خالد بن حوید

۳۳۸۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ڈرائیں گے اور اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب ہے اور اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کریں گے۔

طبرانی بروایت خالد بن قلاب بن سائب بروایت والد خود بروایت دادانے خود

## اہل مدینہ کے ساتھ بدسلوکی کی سزا

۳۳۸۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس شہر (مدینہ) والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں اس طرح پگھلائیں گے جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ عب بروایت ابو ہریرہ

۳۳۸۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں پر ظلم کیا اور ان کو ڈرایا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت عبادہ بن صامت

۳۳۸۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! مدینہ والوں کے لیے ان کے مدینہ میں برکت عطاء فرما! اور ان کے لئے ان کے صاع میں برکت عطاء فرما! اور ان کے لئے ان کے مدینہ میں برکت عطاء فرما! اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام آپ کے بندے اور آپ کے خلیل ہیں اور میں آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں اور ابراہیم علیہ السلام نے آپ سے مکہ والوں کے لیے مانگا اور میں آپ سے مدینہ والوں کے لئے مانگ رہا ہوں جیسا ابراہیم علیہ السلام نے مکہ والوں کے لئے مانگا اور اس کے ساتھ اس کی مثل (اور بھی) خبردار! مدینہ فرشتوں سے ڈھکا ہوا ہے اس کے ہر راستہ پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کر رہے ہیں اس میں طاعون نہ دجال داخل ہو سکتا ہے جو مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے کا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح پکھلائے گا جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔

احمد بن حنبل ابو یعلیٰ، مستدرک حاکم، سعید بن منصور بروایت سعد بن ابی واصل اور ابو ہریرہ اکھبرے  
۳۳۸۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! خوشخبری سنو! مدینہ میں دجال داخل نہیں ہوگا۔

ابن حبان بروایت فاطمہ بنت قیس  
۳۳۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طیبہ مدینہ ہے اس کے راستوں میں سے ہر راستہ پر ایک فرشتہ ہے جو اپنی تلوار لہرا رہا ہے اس میں دجال کبھی بھی داخل نہ ہوگا۔ طبرانی بروایت تعیم الدارمی

۳۳۸۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ اچھی زمین ہے جب دجال نکلے گا تو اس کے ہر راستے پر ایک فرشتہ ہوگا جو اس کو داخل نہ ہونے دے گا پھر جب ایسا ہوگا تو مدینہ مدینہ والوں کے ساتھ حرکت کرے گا تین مرتبہ تو کوئی منافق مرد اور عورت باقی نہ رہے گا مگر سب اس کی طرف نکل جائیں گے اور اکثریت اس کی طرف نکلنے والوں میں عورتیں کی ہوں گی اور وہ (دن) چھنکارے گا دن ہوگا اور ایسا دن ہوگا کہ مدینہ خباثت کو ہٹا دے گا جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو ہٹاتی ہے اس کے ساتھ ستر ہزار بھو دی ہوں گے اس میں سے ہر شخص پر سبز چادریں ہوں گی اور مزین تلواریں ہوں گی پھر وہ اپنا خیمہ اس چھوٹے پہاڑ پر لگائے گا جہاں سیلابوں کا پانی جمع ہوتا ہے قیامت قائم ہونے تک دجال سے بڑا فتنہ نہ ہوا ہوگا اور ہرنبی نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا ہے اور میں نہیں ضرور وہ چیز بتاؤں گا جو ایک نبی نے اپنی امت کو میری طرف سے بتائی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہیں (اور دجال کا نام ہوگا)۔ احمد بن حنبل ضیاء مقدسی بروایت جابر

۳۳۸۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی ماں کی خوشی ہو ایک ایسی ہستی ہے جس کے رہنے والے اس کو اتنے کہتے ہیں اس کو نہ درندے پر نہ لے کھا سکیں گے اور نہ اس میں دجال داخل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ جب بھی وہ مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا تو مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتہ اس کو ملے گا جو تلوار سونٹے ہوئے مدینہ سے اس کو روکے گا۔

احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت معجن بن الاودر ع  
۳۳۸۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار اللہ کی قسم! اے مدینہ والو! تم ضرور مدینہ کو پست کر کے چالیس سال عوانی کے لئے چھوڑ دو گے تم جانتے ہو کہ عوانی کیا ہے؟ پرندے اور درندے۔ مستدرک حاکم بروایت عوف بن مالک

۳۳۸۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مدینہ والو! تم ضرور اس کو چالیس سال عوانی کے لئے چھوڑ دو گے عرض کیا: عوانی کیا ہے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پرندے اور درندے۔ طبرانی بروایت عوف بن مالک

۳۳۸۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کی ماں کے لئے جو ایسی ہستی ہے کہ جس کے رہنے والے اس ہستی کی اچھائی و چھوڑ دیں گے اس میں دجال آئے گا وہ اس میں داخل نہ ہو سکے گا اس کے ہر راستہ پر فرشتہ تلوار سونٹے ہوئے پائے گا۔ طبرانی بروایت عمران بن سفین  
۳۳۸۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مدینہ میں آئے گا تو اس کے ہر راستہ پر ایک فرشتہ پائے گا جس کے پاس تلوار ہوگی۔

ابن النجار بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ مدینہ کے راستوں میں ہم پروہا نہ آئے گی۔

طحاوی احمد بن حنبل الرویانی طبرانی بروایت اسامہ بن زید

۳۳۹۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مدینہ کی طرف متوجہ ہوئے اور وہ چٹیل میدان تھا مدینہ کی تعمیر سے پہلے نہ اس میں اینٹ کا مکان تھا نہ اس میں اون کا گھر تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے یثرب والو! میں تم پر تین شرطیں لگانے والا ہوں اور تمہاری طرف ہر قسم کے پھل پہنچانے والا ہوں (۱) نا فرمانی کوئی نہ ہو (۲) ظلم و زیادتی نہ ہو (۳) نہ کرایہ پر دیا جائے، اگر ان میں سے کوئی کام بھی ہو تو میں تجھے ذبح شدہ بکری کی طرح چھوڑ دوں گا جس کے کھانے سے کوئی روکے والا نہیں ہوتا۔ طبرانی بروایت ابو مجبر

۳۳۹۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سستی مدینہ ہے اس میں دو قبلے درست نہیں جو نصرانی اسلام لائے پھر نصرانی ہو جائے تو اس کی گردن مار دو۔

طبرانی بروایت عبدالرحمن بن ثوبان

۳۳۹۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو گندگی کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

ابن ابی شیبہ بروایت جابر

۳۳۹۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اپنے قبیلوں کے ساتھ بھاگیں گے تو کہے گا: خیر خیر (ڈھونڈو) حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے جو چکی مدینہ کی تکلیف اور اس کی سختی کو برداشت کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کا سفارشی گواہ ہوں گا یا دونوں اکٹھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، وہ (مدینہ) اپنے ربنے والوں سے گندگی اس طرح ہٹاتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو ہٹاتی ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! جو بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بدل لے آئیں گے۔ بیہقی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ لوگ اریاف کی طرف نکلیں گے وہاں ان کو کھانا لباس، سواری ملے گی تو وہ اپنے اہل کو لکھ کر بھیجیں گے کہ تم ہماری طرف آ جاؤ! کیونکہ تم فرسودہ خشک سالی زمین میں رہ رہے ہو حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ سمجھیں جو بھی مدینہ کی تکلیف اور سختی پر صبر کرے گا میں اس کے لئے سفارشی یا (فرمایا) گواہ ہوں گا قیامت کے دن۔

ابن سعد، طبرانی بروایت ابو اسید الساعدی

۳۳۹۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کئی کئی شہر فتح ہوں گے لوگ اپنے بھائیوں سے کہیں گے سکون اور راحت کی طرف آ جاؤ حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ سمجھیں، مدینہ کی تکلیف اور سختی پر جو بھی صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ ہوں گا یا (فرمایا) سفارشی۔

احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں کئی فتوحات ہوں گی لوگ ان کی طرف نکلیں گے وہاں ان کو سہولت راحت اور کھانا ملے گا پھر وہ اپنے بھائیوں کے پاس حج یا عمرہ کرتے ہوئے گذریں گے تو ان سے کہیں گے تمہیں کس چیز نے مسرت کی زندگی اور بھوک کی سختی میں (یہاں) ٹھہرایا ہوا ہے تو بعض لوگ جائیں گے اور بعض رک جائیں گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا جو بھی مدینہ میں رہائش کرے گا اور مدینہ کی مصیبت اور سختی پر صبر کرے گا موت تک تو میں اس کے لئے قیامت کے دن گواہ یا (فرمایا) سفارشی ہوں گا۔

احمد بن حنبل بروایت ابو ایوب اور زید بن ثابت

## مدینہ منورہ کی سکونت

۳۳۹۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب عمارت یہاں تک پہنچ جائے گی اور عنقریب شام فتح ہو جائے گا تو مدینہ کے لوگ آئیں گے اور ان کو شام کی جگہ اچھی لگے گی پھر وہ اپنے مقرب لوگوں سے بھاگ جائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو۔ اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ والوں کے لئے دعا کی اور میں اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں کہ وہ ہمارے لئے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں اس طرح برکت



عطاء فرمائیں جس طرح مکہ والوں کو برکت عطا فرمائی۔ (ابن سعد، احمد بن حنبل بغوی بروایت سفیان بن ابو القرد  
راوی کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ باب الحرة پہنچ گئے تو فرمایا۔ راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔  
۳۳۹۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے مدینہ سے جو بھی اعراض کر کے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ  
اس سے بہتر یا اس کے مثل مدینہ کو بدل دیں گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت جابر  
۳۳۹۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ مدینہ کو اس سے بہتر بدل عطاء کریں گے۔

عب بروایت عروہ مر سلا

۳۳۹۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بدل عطاء کریں گے اور  
مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو جو شخص بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ مدینہ کو اس سے بہتر بدل عطاء کریں گے اور  
لوگ ضرور لوگوں سے سستی چیزیں اور آرام کی باتیں سنو گے پھر ان کے پیچھے چلو گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو۔

مستدرک حاکم بروایت جابر

۳۳۹۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کے غم اور اس کی مشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ یا (فرمایا)  
سفارشی ہوں گا ایمان (اس مدینہ) کی طرف مائل ہوگا جیسے سیلاب سمندر (کی طرف) مائل ہوتا ہے۔ عب بروایت عروہ مر سلا  
۳۳۹۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے؟ یہ دین دوبارہ واپس ہوگا جیسا کہ شروع ہوا اور سارا ایمان  
مدینہ کی طرف لوٹے گا جس طرح شروع ہوا یہاں تک کہ سارا ایمان مدینہ میں ہی ہوگا۔ ابو نعیم بروایت جابر  
۳۳۹۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس طرح کر سکتا ہے کہ وہ مدینہ میں ہی مرے تو وہ وہیں ہی مرے اس لئے کہ جو شخص مدینہ میں  
مرے گا تو اس کی شفاعت کی جائے گی اور اس کے لئے گواہی دی جائے گی۔ ابن حبان بروایت صمیۃ  
۳۳۹۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس بات کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ مدینہ میں مرے تو وہ (مدینہ میں) مرے اس لئے کہ جو شخص بھی  
مدینہ میں مرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ یا (فرمایا) سفارشی ہوں گا (طبرانی بیہقی بروایت سبیحہ الاسلمیہ طبرانی بیہقی بروایت  
صمیۃ ملیشیہ طبرانی نے اس کو ایک بنو ثقیف کی ایک یتیمہ سے روایت کیا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس تھیں)  
۳۳۹۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ میں مرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے سفارشی یا (فرمایا) گواہ ہوں گا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت شہاب بروایت عبید اللہ بن عبد اللہ بن صمیۃ صحابیہ

۳۳۹۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ آسمان کی دو آنکھوں کے درمیان ہے ایک آنکھ شام میں اور ایک آنکھ یمن میں ہے اور وہ (مدینہ)  
بہت کم بارش والی زمین ہے۔ الشافعی بیہقی المعرفة تاریخ ابن عساکر بروایت ابن مسعود  
۳۳۹۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کم بارش والی زمین میں ٹھہرایا گیا اور وہ (مدینہ) آسمان کی دو آنکھوں کے درمیان ہے ایک آنکھ شام  
میں اور ایک آنکھ یمن میں ہے۔ الشافعی بیہقی المعرفة تاریخ ابن عساکر بروایت یزید یا نوفل بن عبد اللہ ہاشمی  
۳۳۹۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری ہجرت کا گھر دیکھ لیا دو پہاڑوں کے درمیان کھجور کے درخت والی سبز دکھائی گئی۔

مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۳۹۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس بکریاں ہوں تو وہ ان کو مدینہ سے کسی کشادہ زمین کی طرف لے جائے اس لئے کہ مدینہ اللہ  
کی زمین میں سے کم بارش والی زمین ہے۔ طبرانی بروایت عبد اللہ بن ساعدۃ عویم کہے بھانی  
۳۳۹۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کو ایسی بارش پہنچے گی کہ مدینہ والوں کو اینٹ کا گھر نہیں چھپا سکے گا۔

الشافعی، بیہقی المعرفة، بروایت صفوان سلیم مر سلا

۳۳۹۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ مدینہ میں ایسی بارش ہو کہ مدینہ والوں کو گھرنہ چھپا سکیں اور ان کو صرف بالوں سے بنا سباباں

چھپا سکے گا۔ الشافعی بیہقی المعرفة بروایت ابوہریرۃ

۳۳۹۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی کیا حالت ہوگی اے عائشہ! جب لوگ مدینہ کی طرف لوٹیں گے اور مدینہ بھرے ہوئے انار کی طرح ہوگا؟ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اوپر سے اور ان کے نیچے سے کھلائیں گے اور جنت سے۔ الدیلمی بروایت عائشہ

۳۳۹۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا خاندان مدینہ ہے تو وہ اس میں رہے اور جس کا خاندان مدینہ میں نہیں تو وہ اپنا خاندان مدینہ میں بنالے اس لئے کہ لوگوں پر ایسا وقت ضرور آئے گا کہ وہ شخص جس کا خاندان مدینہ میں نہ ہوگا اس شخص کی طرح ہوگا جو مدینہ کے باہر کا ہوگا اور مدینہ کے علاوہ (دوسرے شہر) کی طرف گزرنے والا ہوگا (مدینہ میں اس کو رہنے نہیں دیا جائے گا۔ طبرانی بروایت سہیل بن سعد

۳۳۹۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضرور سوار مدینہ کے اطراف میں چلے گا یہ کہے گا: اس (مدینہ) میں مسلمانوں کی بڑی تعداد تھی (احمد بن حنبل بروایت عمر اور یہ روایت حسن ہے)

۳۳۹۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کیا ہو گیا کہ میں آپ کو زمین پر پڑا لکھ رہا ہوں؟ آپ کی کیا حالت ہوئی جب لوگ آپ کو مدینہ سے نکالیں گے انہوں نے عرض کیا! میں مقدس زمین میں آؤں گا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: آپ کی کیا حالت ہوگی جب آپ کو وہ لوگ مدینہ سے نکالیں گے انہوں نے عرض کیا: میں مدینہ آؤں گا (رسول اللہ نے) فرمایا: پھر اگر انہوں نے آپ کو نکالا؟ تو میں نے عرض کیا: میں اپنی تلواروں کا پھر اس سے ماروں گا یہاں تک کہ میں قتل کر دیا جاؤں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: لیکن آپ سنیں! اور فرما بھر داری کہیں کہ چہ (اختیار) کا لئے غلام کا ہی کیوں نہ ہو۔ نعیم بن حماد اشعثی بروایت ابوہریرۃ

۳۳۹۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمارت بلخ (برسات) میں بنی ہوئی ہے مدینہ پر ایسا وقت آئے گا کہ مسافر لوگ مدینہ کے بعض اطراف سے گزریں گے پھر کہیں گے یہ آیا اور شاد تھا ایک مرتبہ کافی وقت اور بعد کی وجہ سے (طبرانی بروایت سہیل بن حنیف

۳۳۹۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے پاس زیارت کرنے آئے اور اس کو میری زیارت کے علاوہ کوئی اور حاجت نہ ہو تو مجھ پر لازم ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی سفارش کرنے والا ہوں (طبرانی بروایت ابن عمر)

۳۳۹۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دو فرشتے پیدا فرمائے جو اس شخص کے سلام کا جواب دیتے ہیں جو مجھ پر مشرق اور مغرب کے شہروں سے سلام بھیجے مگر وہ شخص جو میرے گھر میں مجھ پر سلام کرے تو میں بذات خود اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں اور خاص طور سے مدینہ والے کہ میں ان کے سلام کا جواب دیتا ہوں ان کے حسب اور ان کے نسب کی وجہ سے عرض کیا گیا: کیا آپ پہچانیں گے حالانکہ آپ کے بعد ان کی نسل بڑھ چکی ہوگی (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: کیا پڑوس اپنے پڑوسی کو نہیں پہچانتا؟ کیا پڑوسی اپنے پڑوسی کو نہیں پہچانتا؟ کیا پڑوسی اپنے پڑوسی کو نہیں پہچانتا؟ ابن انجار بروایت ابن عمر

۳۳۹۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اس میں نماز پڑھو اس ذات کی قسم جس نے محمد (ﷺ) کو حق دے کر بھیجا: اگر آپ یہاں نماز پڑھیں تو وہ نماز آپ سے بیت المقدس میں ہر نماز پوری کرے گی۔ (احمد بن حنبل بروایت علیہ از انصار)

۳۳۹۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری یہ مسجد صنعاء تک بنا دی جائے تو وہ میری مسجد سے ہے (دیلمی بروایت ابوہریرۃ) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۱۱ الضعیف: ۹۷۳۔

۳۳۹۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز بیت المقدس میں چار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور منشا و منشا میں نماز پڑھنے والا کیا ہی اچھا ہے اور لوگوں پر ضرور ایسا وقت آئے گا کہ آدمی کے کوزے کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس نظر آئے اس کے لئے تمام دنیا سے بہتر ہوگا (بیہقی بروایت ابوذر)

۳۳۹۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز بیت المقدس میں چار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور البتہ اچھا نمازی ہے اور قریب ہے کہ آدمی کے بستر بچھانے کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس نظر آئے اس کے لئے تمام دنیا سے بہتر ہوگا۔

## مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

- ۳۳۹۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز اس کے علاوہ تمام مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔  
طحاوی ابن ابی شیبہ، احمد بن حنبل ابن منیع الرویانی ابن خذیمہ طبرانی، ابو نعیم سعید بن منصور بروایت جبر بن مطعم، ابن ابی شیبہ طحاوی احمد بن حنبل مسلم ابو داؤد نسائی بروایت ابن عمر، بخاری، احمد بن حنبل ابو داؤد ترمذی نسائی ابن ماجہ بن حبان بروایت ابو ہریرہ ابن ابی شیبہ مسلم نسائی بروایت ابن عباس بروایت ام المؤمنین میمونہ احمد بن حنبل ابو یعلیٰ سعید بن منصور بروایت سعد بن ابی وقاص الشیرازی القاب بروایت عبد الرحمن بن عوف ابن ابی شیبہ بروایت عائشہ احمد بن حنبل ابو عوانہ طبرانی مستدرک حاکم باوردی ابن قانع سعید بن منصور بروایت یحییٰ بن عمران بن عثمان بن الارقم الارقمی بروایت عم خود عبداللہ بن عثمان اور بروایت اہل بیتہ بروایت جد خود اور بروایت عثمان بن الارقم
- ۳۳۹۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نمازوں کے برابر ہوتی ہے سوائے مسجد حرام میں کہ اس میں اس سے زیادہ فضیلت ہے (بیہقی ابن زنجویہ بروایت ابن عمر)
- ۳۳۹۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں پر زیادہ (فضیلت والی) ہوتی ہے سوائے مسجد حرام کے (طبرانی بروایت جبر بن مطعم)
- ۳۳۹۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز اس کے علاوہ دوسری مسجد میں سو نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (ابن ماجہ ابو یعلیٰ طحاوی ابن حبان ضیاء مقدسی بروایت ابو سعید)
- ۳۳۹۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کی مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ دوسری مسجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

الطحاوی بروایت عمر

- ۳۳۹۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں اس طرح پڑھیں کہ اس کی کوئی نماز فوت نہ ہوئی ہو تو اس کے لئے آگ سے برأت اور عذاب سے نجات اور نفاق سے برأت لکھ دی جاتی ہے (احمد بن حنبل بروایت انس الضعیفہ: ۱۳۶۳ مشتمل: ۱۷۳)
- ۳۳۹۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آپ نے مجھے میرے سب سے محبوب شہر سے نکالا تو آپ مجھے اپنے سب سے محبوب شہر میں ٹھہرائیں۔

مستدرک حاکم و تعقب بروایت ابو ہریرہ

- ۳۳۹۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے طیبہ اے شہروں کے سردار (ابو نعیم بروایت ابن عمر) راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی سفر سے مدینہ واپس تشریف لاتے تو یہ فرماتے (مدینہ کو خطاب کر کے) راوی نے آگے یہ الفاظ ذکر کئے۔
- ۳۳۹۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی مدینہ کو میثرب کا نام دیا وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے مدینہ طابہ ہے مدینہ طابہ ہے (احمد بن حنبل بروایت براء خطیب نے اس کو متفق اور مفترق میں راویت کیا اور وہی طابہ کے الفاظ تین مرتبہ ذکر کئے)۔
- کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۳۵ الکشف الالبی: ۹۳۹۔

- ۳۳۹۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مدینہ کو میثرب کہا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ دس مرتبہ مدینہ کہے۔

مستدرک حاکم تاریخ بروایت عامر بن ربیعہ

## ریاض الجنۃ کا ذکر

- ۳۳۹۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض پر ہے۔

احمد بن حنبل، بیہقی ترمذی بروایت ابو ہریرہ

۳۳۹۳۵۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی نسائی بروایت عبد اللہ بن زید المازنی

## الاکمال

۳۳۹۳۶۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نماز پڑھنے کی جگہ اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

ابونعیم معرفہ بروایت سعد

۳۳۹۳۷۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے (احمد بن حنبل ابویعلیٰ سعید بن منصور بروایت ابوسعید بیہقی الخطیب تاریخ ابن عساکر بروایت جابر بن عبد اللہ خطیبہ تاریخ ابن عساکر بروایت سعد بن ابن وقاص حسن الاثر: ۴۰۲: ذخیرۃ الحفاظ: ۴۷۷)۔

۳۳۹۳۸۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے درمیان میرے حجرے تک جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے حوض کے دہانوں میں ایک دھانہ پر ہے (احمد بن حنبل الشاشی سعید بن منصور بروایت جابر احمد بن حنبل طبرانی بروایت عبد اللہ بن زید المازنی) ۳۳۹۳۹۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے۔ (بیہقی بروایت اہل بن سعد)

۳۳۹۴۰۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ جنت کے باغوں میں ایک باغ میں نماز پڑھے تو وہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان نماز پڑھے۔ (دیلمی بروایت عبد اللہ بن ابن ابولبید)

۳۳۹۴۱۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے حوض کے دھانوں میں سے ایک دھانہ پر ہے اور میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (ابن انجار بروایت عمر)

۳۳۹۴۲۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے حوض کے دھانوں میں سے ایک دھانہ پر ہے (سمویہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر)

۳۳۹۴۳۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے (بیہقی بروایت اہل بن سعد)

۳۳۹۴۴۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے حوض کے دھانوں میں سے ایک دھانہ پر ہے (سمویہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر و الشاشی سعید بن منصور بروایت جابر احمد بن حنبل طبرانی بروایت عبد اللہ بن زید المازنی)

۳۳۹۴۵۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے حوض کے دہانوں میں سے ایک دہانہ پر ہے (ابویعلیٰ دارقطنی افراد بروایت ابوبکر)

۳۳۹۴۶۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر سمویہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر الاتقان: ۱۶۰۲)

۳۳۹۴۸۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے (طبرانی بروایت ابواقد)

## البقیع من الاکمال

۳۳۹۴۸۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا کہ میں ان پر نماز پڑھوں (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)

۳۳۹۴۹۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام قیس! کیا آپ یہ قبرستان دیکھ رہی ہیں! اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ستر ہزار لوگ جو چودھویں رات کے چاند کی طرح صورت والے ہوں گے اٹھائیں گے اور وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے (طبرانی بروایت ام قیس بنت محسن)

۳۳۹۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس جگہ اور اس حرم سے ستر ہزار لوگ اٹھائیں گے جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے ان میں سے ہر ایک ستر ہزار کے بارے میں سفارش کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

دیلمی بروایت ابن مسعود

۳۳۹۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو موسیٰ! چلو! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں بقیع والوں کے لئے استغفار کروں! السلام علیکم اے اہل بقیع! تمہارے لئے وہ حالت جس میں تم ہو اس حالت سے بہتر ہے جس میں لوگ ہیں کاش تم جان لیتے (کن فتنوں سے) اللہ نے تمہیں نجات دی فتنے اندھیری رات کے ٹکڑے کی طرح آئیں گے ایک کے پیچھے دوسرے ابو موسیٰ! مجھے دنیا کے خزانے اور اس میں ہمیشہ رہنے کی چابیاں پھر جنت دی گئی پھر مجھے اس کے درمیان اور اپنے رب کی ملاقات اور جنت کے درمیان پسند کا اختیار دیا گیا تو میں نے اپنے رب کی ملاقات اور جنت کو پسند کیا (احمد بن حنبل، ابن سعد، بغوی، ابن مندہ، طبرانی، مستدرک حاکم، ابن عساکر بروایت ابو موسیٰ مولیٰ رسول اللہ ﷺ)

## مسجد قباء

۳۳۹۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد قباء میں نماز عمر کی طرح ہے (احمد بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت اسید بن ظہیر)  
 ۳۳۹۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر میں پاکی حاصل کرے (وضو کرے) پھر مسجد قباء آئے پھر اس میں نماز پڑھے تو اس کے لئے عمرہ کے اجر کی طرح (اجر) ہوگا (ابن ماجہ بروایت ابو امامہ بن سہل بن حنیف)  
 ۳۳۹۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آیت قباء والوں کے بارے میں اتر (فیہ جال تکون المظھر واولئہ محب المظھرین) اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے (ترمذی بروایت ابو ہریرہ)

## البقیع من منہج العمال

۳۳۹۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا کہ میں ان پر نماز پڑھوں (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)  
 ۳۳۹۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے اس وقت جب آپ نے مجھے دیکھا تو انہوں نے پکارا اور اس (پکار کو) آپ سے چھپایا میں نے ان کو جواب دیا اور اس (جواب کو) آپ سے چھپایا اور وہ آپ کے پاس داخل نہیں ہوئے اور آپ اپنے کپڑے رکھ چلی ہوئیں اور میں نے یہ سمجھا کہ آپ سو رہے ہیں تو میں نے یہ ناپسند کیا کہ آپ کو جگاؤں اور میں نے اس بات کا اندیشہ کیا کہ آپ وحشت میں پڑ جائیں تو انہوں نے کہا: آپ کے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ آپ بقیع والوں کے پاس جائیں اور ان کے لئے استغفار کریں۔

مسلم بروایت عائشہ

## مسجد قباء من الاکمال

۳۳۹۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کامل طریقہ سے وضو کیا پھر مسجد قباء کا ارادہ کر کے چلا اور اس کا ارادہ مسجد قباء ہی جانا ہے اور اس کو مسجد قباء میں نماز کے علاوہ کسی چیز نے اس کی طرف جانے پر برا بیخوش نہیں کیا پھر اس نے مسجد میں چار کعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھی تو اس کے لئے بیت اللہ کا عمرہ کرنے والے کے اجر کے مثل (اجر) ہوگا۔

طبرانی بروایت سعید بن اسحاق بن کعب بن عجرہ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۹۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضو کرے پھر مسجد قباء میں داخل ہو اور چار رکعتیں پڑھے تو یہ اس کے لئے عمرہ کے

برابر ہوگا۔ (ابن ابی شیبہ عبد بن حمید، طبرانی بروایت سہل بن حنیف)

۳۳۹۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضوء کرے پھر مسجد قبا میں دو رکعتیں پڑھے تو اس کے لئے ایک عمرہ (کا ثواب) ہوگا۔

طبرانی بروایت سہل بن حنیف

۳۳۹۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھے طریقہ سے وضوء کرے پھر وہ مسجد قبا (جانے) کا ارادہ کر کے نکلے اور اس کو صرف مسجد قبا

میں نماز ہی پڑھنا ہو (اور کسی کام کا ارادہ نہ ہو) پھر اس میں دو رکعتیں پڑھے تو یہ دو رکعتیں ایک عمرہ کے برابر ہوں گی (خطیب بروایت ابو امامہ)

۳۳۹۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضوء کرے پھر مسجد قبا کی طرف نکلے اور وہ صرف مسجد قبا میں نماز ہی کے لئے نکلے

تو عمرہ کا اجر لے کر لوٹے گا۔ (ابو نعیم المعروف بروایت سلیمان بن محمد الکرمانی بروایت والد خود اور انہوں نے کہا اس کی درست سند بروایت سلیمان

الکرمانی بروایت امامہ بن سہل بن حنیف بروایت والد خود ہے)

۳۳۹۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نکلے یہاں تک کہ اس مسجد میں آئے مسجد قبا میں پھر اس میں نماز پڑھے تو یہ نماز ایک عمرہ کے برابر

ہوگی، اور جو شخص وضوء کے ساتھ نکلے اور اس کا ارادہ صرف میری اس مسجد یعنی مدینہ کی مسجد نبوی کا ہی ہوتا کہ اس میں نماز پڑھے تو یہ اس کے لئے

ایک حج کی طرح ہوگا۔

۳۳۹۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد قبا میں نماز پڑھے تو اس کے لئے ایک عمرہ کے اجر کی طرح ہوگا۔

عقیلی ضعفاء بروایت ابن عمر

۳۳۹۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پیر اور جمعرات کے دن مسجد قبا میں نماز پڑھے تو وہ ایک عمرہ کا اجر لے کر لوٹے گا۔ (ابن سعد

بروایت ظہیر بن رافع الحارثی)

۳۳۹۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد قبا آئے پھر اس میں نماز پڑھے تو یہ ایک عمرہ کی طرح ہوگا۔

ابن سعد بروایت اسید بن ظہیر طبرانی بروایت سہل بن حنیف

۳۳۹۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد قبا میں ایک نماز ایک عمرہ کی طرح ہے۔

ابن ابی شیبہ بیہقی بروایت اسید بن ظہیر الشذرة: ۵۴۶ المقاصد الحسنة: ۶۲۷

## مسجد بنی عمرو بن عوف من الاکمال

۳۳۹۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس میں یعنی مسجد بنی عمرو بن عوف میں نماز پڑھے تو یہ ایک عمرہ کے برابر کی طرح ہوگا۔

ابن حبان بروایت ابن عمر

## وادئ العقیقین من الاکمال

۳۳۹۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمہ بن الاکوع! اگر آپ وادی محقق کا راستہ پکڑتے تو میں اس وقت جب آپ نکل رہے ہوتے اور

میں آپ سے ملتا جب آپ آتے ہوتے۔ (ابو نعیم بروایت سلمہ بن الاکوع)

## بطحان من الاکمال

۳۳۹۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بطحان (مدینہ کی وادی کا نام) جنت کے حوضوں میں سے ایک حوض پر ہے (دیلی بروایت عائشہ)

## الروحاء من الاكمال

۳۳۹۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحاء کی چٹان پر ستر انبیاء (علیہم السلام) گزرے ننگے پاؤں ان پر عبا تھا جو بیت اللہ العتیق کا ارادہ رکھتے تھے جن میں سے موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں (عقیلی ضعفاء طبرانی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابو موسیٰ النافلۃ: ۱۷۴)

۳۳۹۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں مجھ سے پہلے ستر انبیاء (علیہم السلام) نے نماز پڑھی ہے اور اس (روح) میں موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ستر ہزار لوگوں میں نیالی رنگ کی اونٹنی پر آئے اور موسیٰ علیہ السلام پر دو قطنوانی عبا تھے (تاریخ ابن عساکر بروایت کثیر بن عبد اللہ بن عوف عن ابیہ عن جدہ) روای نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں تھے یہاں تک کہ ہم روحاء مقام پر پہنچے تو (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۹۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کی وادیا اچھی ہیں جو نہ سخت ہیں نہ نرم اور وادی ماشیہ بہت اچھی ہے۔ (دیلی بروایت ابن عمر)

## بئر غرس

۳۳۹۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بئر غرس جنت کے چشموں میں سے ہے۔ (ابن سعد بروایت ابن عباس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۲۷۔

۳۳۹۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بئر غرس اچھا کنواں ہے وہ جنت کے چشموں میں سے ہے اور اس کا پانی تمام پانیوں سے اچھا ہے۔ (ابن سعد بروایت عمر بن الحکیم)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۶۲)

۳۳۹۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات دیکھا کہ گویا میں جنت کے چشموں میں سے ایک چشمہ پر یعنی بئر غرس پر بیٹھا ہوا ہوں۔

ابن سعد بروایت ابن عمر

## جبل احد

۳۳۹۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (بخاری بروایت سہل بن سعد ترمذی بروایت انس، احمد بن حنبل طبرانی ضیاء مقدسی بروایت سوید بن عامر الانصاری اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور راوی نہیں ابوالقاسم بن بشر ان اپنے امالی میں بروایت ابو ہریرۃ)

۳۳۹۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب تم اس (جبل احد) پر آؤ تو اس کے درخت سے کھاؤ اگر چہ اس کے کانٹے دار درخت ہے (طبرانی اوسط بروایت انس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۸۶۲ الضعیفہ: ۱۸۶۹)

۳۳۹۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ جنت کے ارکان میں سے ایک رکن ہے (ابو یعلیٰ، طبرانی، بروایت سہل بن سعد الترمذی: ۱۹۵۱ ذخیرۃ الخصال: ۱۲۲)

۳۳۹۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد یہ ایک پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں جو جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر ہے اور یہ غیر (مدینہ کا ایک پہاڑ) جو ہم سے بغض رکھتا ہے اور ہم اس سے بغض رکھتے ہیں اور یہ جہنم کے دروازوں میں سے ایک

دروازے پر ہے۔ (طبرانی اوسط بروایت ابو عبس بن جبر)

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۸۸ الضعیفہ: ۱۶۸)

۳۳۹۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (بیہقی بروایت انس)

۳۳۹۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ جنت کے چشموں میں سے ایک

چشمہ پر ہے اور غیر (پہاڑ) جہنم کے دھانوں میں سے ایک دھانے پر ہے۔ (ابن ماجہ بروایت انس)

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶۵، الإلحاظ: ۹۴)

۳۳۹۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پہاڑ (احد) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بیہقی ترمذی بروایت انس)

۳۳۹۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ) طابہ ہے اور یہ احد ہے اور وہ ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو حمید

۳۳۹۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (احد) پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، (احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابو حمید)

## الحجاز

۳۳۹۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں دس گھر جو شام میں بیس گھروں سے زیادہ باقی رہنے والے ہیں (طبرانی بروایت معاویہ)

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۷۱۲)

۳۳۹۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دلوں کی سختی اور ظلم مشرق والوں میں ہے اور ایمان اور اطمینان حجاز والوں میں ہے۔

احمد بن حنبل مسلم بروایت جابر

۳۳۹۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صید و ج (طائف ایک وادی) اور اس کے کانٹے دار درخت حرام ہیں اللہ کے حرام کئے ہوئے (اور یہ یہ

رسول اللہ ﷺ کے طائف میں آئے اور ان کے بنو ثقیف کے حصار سے پہلے ہے)

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۸۷۵ مندری نے عون المعبود: ۱۵۱۶ میں فرمایا: اس کی سند میں محمد بن عبد اللہ بن انسان طاغی ہے جو قوی

نہیں اور یہ حدیث محل نظر ہے۔

## اکمال

۳۳۹۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان بیان ہے اور قسوة اور دلوں کی سختی قداوین (اونٹوں والوں) میں ہے اونٹ کی دم کی جڑوں کے پاس

جہاں سے شیطان کی سینک نکلتی ہے یعنی ربیعہ اور مضر میں (تاریخ ابن عساکر بروایت ابو مسعود انصاری)

## حریمین اور مسجد اقصیٰ کی فضیلت ..... من الاکمال

### مسجد نبوی ﷺ کا سفر

۳۳۹۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خاتم الانبیاء اور میری مسجد انبیاء (علیہم السلام) کی مسجدوں کو ختم کرنے والی ہے اور مسجدوں میں سے

سب سے زیادہ اس بات کی حقدار ہے کہ ان کی زیارت کی جائے اور ان کی طرف سفر کیا جائے مسجد حرام اور میری مسجد ہے اور میری مسجد میں



ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں ایک ہزار نماز سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ (دیلیمی ابن النجار بروایت عائشہ) ۳۵۰۰۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری صرف تین مسجدوں کی طرف ہی باندھی جائے گی (سفر کیا جائے گا) مسجد حرام میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

قاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۵۰۰۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری کے کجاوے کسی ایسی مسجد کی طرف جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے نہیں باندھے جائیں گے مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام مدینہ کی مسجد (نبوی) اور بیت المقدس اور دن کے دو وقتوں میں نماز درست نہیں فجر کی نماز کی بعد یہاں تک کہ سورج نکل جائے عصر کی نماز کے بعد یہاں تک کہ سورج ڈوب جائے اور سال کے دو دنوں میں روزہ درست نہیں رمضان کی عید الفطر کا دن ذی الحجہ کے عید الاضحیٰ کے دن اور عورت تین دن میں سانت کا سفر صرف شوہر یا ذی رحم محرم رشتہ دار کے ساتھ ہی کر سکتی ہے۔

احمد بن حنبل مسلم ابن حریبہ، ابن حبان سعید بن منصور بروایت ابو سعید

۳۵۰۰۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جاسکتا ہے مسجد حرام کی طرف مسجد اقصیٰ کی طرف اور میری اس مسجد کی طرف اور عورت دو دن کی مسافر کا سفر اپنے شوہر یا ذی رحم محرم رشتہ دار کے ساتھ ہی کر سکتی ہے (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر اور ابو سعید)

۳۵۰۰۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مسجدوں کی طرف ہی سفر کیا جاسکتا ہے کعبہ کی مسجد اور میری مسجد اور ایلیاہ کی مسجد (مسجد اقصیٰ) اور میری مسجد میں نماز کعبہ کی مسجد کے علاوہ اور مساجد میں ایک ہزار نمازوں سے اللہ کے ہاں زیادہ محبوب ہے (بیہقی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۰۰۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جو شخص میرے گھر میں یا میرے رسول (ﷺ) کی مسجد میں یا بیت المقدس میں میری زیارت کرے پھر وہ مر جائے تو وہ شہید مرے گا (دیلیمی بروایت انس)

۳۵۰۰۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مر جائے تو وہ قیامت کے دن امن کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

طبرانی اوسط بروایت جابر التعقبات: ۲۵

۳۵۰۰۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حرمین میں سے کسی ایک میں مر جائے تو اس نے میری شفاعت کو حاصل کر لیا اور وہ قیامت کے دن امن والے لوگوں میں سے ہوگا۔ (طبرانی، بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت سلمان التعقبات: ۲۵ التزییہ: ۱۷۳۲)

۳۵۰۰۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مر جائے تو وہ قیامت کے دن امن والے لوگوں میں سے اٹھایا جائے گا اور جس نے ثواب کی امید سے مدینہ میں میری زیارت کی تو وہ قیامت کے دن میرے پڑوس میں ہوگا۔ (بیہقی بروایت انس)

۳۵۰۰۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مر تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو امن کی حالت میں اٹھائے گا۔ (ابونعیم معرفہ بروایت محمد بن قیس بن فخرمہ اور انہوں نے اس کو مرسل روایت کیا ہے اور محمد تابعی ہیں)

۳۵۰۰۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حج یا عمرہ کرتے ہوئے حرمین کے درمیان مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اس طرح اٹھائیں گے کہ نہ اس پر حساب ہوگا نہ عذاب ہوگا اور جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت

کی اور جو میری وفات کے بعد میرا پڑوسی ہو وہ ایسا ہے کہ گویا وہ میری زندگی میں میرا پڑوسی ہو اور جو مکہ میں مرے تو گویا وہ دنیاوی آسمان میں مرے اور جس نے زمزم کا پانی پیا تو زمزم کا پانی اس کے لئے وہ ہی فائدہ دے گا جس کے لئے پیا گیا اور جس نے حجر اسود کا بوسہ دیا اور اس کا استلام کیا تو وہ

اس کے لئے قیامت کے دن پوری پوری گواہی دے گا اور جس نے بیت اللہ کے ارد گرد سات چکر لگائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر چکر کے بدلے اولاد اسماعیل کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب دیں گے اور جس نے صفامرہ کے درمیان دوڑ لگائی (سعی کی) تو اللہ تعالیٰ اس قدموں کو اس دن

جمائے گا جس دن بہت سے قدم پھسل جائیں گے (دیلیمی بروایت ابن عمر اور اس کی سند میں احمد بن صالح ہے جس کے بارے میں ابن حجر نے فرمایا کہ یہ مناکیر میں سے ہے)

## مدینہ منورہ میں موت کی فضیلت

۳۵۰۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک مکہ یا مدینہ میں مرے تو وہ امن کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

ابن عدی کامل ابو الشخ بیہقی بروایت جابر، التھانی: ۴۱، ذخیرۃ الحفاظ: ۵۵۸۲

۳۵۰۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف ہی سفر کیا جاسکتا ہے مسجد حرام مدینہ کی مسجد نبوی اور بیت المقدس کی مسجد۔

طبرانی بروایت ابن عمر

## الشام

۳۵۰۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے شہروں میں سے اللہ کا چنا ہوا (شہر) شام ہے اسی کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے خاص

(بندوں) کو چن لیتے ہیں جو شخص شام سے کس دوسرے شہر کی طرف نکلے گا تو (وہ) (اللہ کے) غصہ کے ساتھ ہوگا اور جو اس میں دوسرے شہر سے داخل ہوگا تو (وہ) (اللہ کی) رحمت کے ساتھ ہوگا (طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابوامامہ اسنی المطالب ۷۹۹)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۲۵۔

۳۵۰۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام محشر اور منشر کی زمین ہے۔ (ابوالحسن بن شجاع ربیع فضائل الشام بروایت ابوذر)

۳۵۰۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والی زمین میں اللہ کے کوڑے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جس سے چاہتے

ہیں بدلہ لیتے ہیں اور ان شام والوں میں منافقین پر حرام ہے کہ وہ ان کے مسلمانوں پر غالب آجائیں اور یہ کہ وہ غم اور تکلیف اور غیظ و غضب اور حزن و ملال کے بغیر جائیں (احمد بن حنبل ابو یعلیٰ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت خرم بن ماتک)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۰۶، اضعیف: ۱۳)

۳۵۰۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی زمین اس کو پسندیدہ زمین شام ہے اور اس میں اس کی مخلوق اور اس کے بندوں میں سے اس کے

خاص لوگ ہیں اور لوگوں کی ایک جماعت میری امت میں سے جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے ضرور داخل ہوگی۔

طبرانی بروایت ابوامامہ المفید: ۸۳

۳۵۰۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو (کیونکہ) رحمن ان پر ایسی رحمت پھیلائے ہوئے ہیں۔

طبرانی بروایت زید بن ثابت

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۶۳۳۔

## ملک شام کی فضیلت

۳۵۰۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو اس لئے کہ رحمن کے فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت زید بن ثابت

۳۵۰۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام میں دارالاسلام کی اصل ہے (طبرانی بروایت سلمہ ابن نفیل)

۳۵۰۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام کو لازم پکڑو! (طبرانی بروایت م عاویہ بن حیدہ)

۳۵۰۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام کو لازم پکڑو! کیونکہ وہ اللہ کے شہروں میں سے خاص ہے جس میں اللہ کی مخلوق میں سے جس کے چہنے

ہوئے ہیں جو شام جانا نہ چاہے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔

طبرانی بروایت وائلہ اسنی المطالب: ۹۱۵

۳۵۰۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شام میں ایک شہر جسے حمص کہا جاتا ہے قیامت کے دن (اس سے) ستر ہزار (لوگ) اٹھائیں گے جن پر نہ حساب ہوگا نہ عذاب۔ (احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت عمر)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۸۶۹، الکشف الالہی: ۲۴۳۔

۳۵۰۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والوں کو برانہ کہو! اس لئے کہ ان میں ابدال ہیں (طبرانی اوسط بروایت علی الاقنان: ۲۲۸۲)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۲۲۳۔

۳۵۰۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک ہجرت کے بعد دوسری ہجرت ہوگی، زمین والوں میں بہتر (وہ ہیں) جو ابراہیم (علیہ السلام) کی

ہجرت کی جگہ کو ان میں سے لازم پکڑنے والے ہیں زمین میں اس زمین والوں میں سے برے لوگ باقی رہیں گے جنہیں ان کی زمین پھینکے گی اللہ تعالیٰ کی ذات ان سے گھن کرے گی اور ان کو آگ بندروں اور خزیروں کے ساتھ جمع کرے گی مستدرک حاکم بروایت ابن عمرو۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۵۹، ضعیف ابوداؤد: ۵۳۴۔

۳۵۰۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ پلٹے گا یہاں تک کہ تم جمع کئے بھرے لشکر ہو جاؤ گے ایک لشکر شام میں ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر

عراق میں آپ شام کو لازم پکڑیں اس لئے کہ شام اللہ کی زمین میں سے اس کی پسندیدہ ہے جس کی طرف اللہ اپنے بندوں میں سے اپنے خاص لوگ چنتا ہے، اگر تم اس سے انکار کرو تو اپنے یمن کو لازم پکڑو اور اپنے باقی ماندہ پانی پیو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی

ضمانت دی ہے۔ (احمد بن حنبل ابوداؤد بروایت عبداللہ بن حوالہ)

۳۵۰۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربی لوگ (شام والے) حق پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے (مسلم بروایت سعد)

## الاکمال

۳۵۰۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام پر کامیاب ہو جاؤ گے اور اس پر غلبہ حاصل کر لو گے اور تم شام بہت بھر پر ایک قلعہ میں پہنچو گے جسے

اتفہ کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بارہ ہزار شہید اٹھائیں گے (طبرانی ابن عساکر بروایت ابوامامہ)

۳۵۰۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والے اور ان کی بیویاں اور ان کے اولاد اور ان کے غلام اور ان کی باندھیاں جزیرہ کے منتی تک اللہ کے

راستے میں پہرہ دینے والے ہیں ان میں جو بھی شہروں میں سے کسی شہر میں اترے گا تو وہ رباط میں ہوگا اور اور جوان میں سرحدوں میں سے کسی سرحد پر اترے گا تو وہ جہاد میں ہوگا۔ (طبرانی ابن عساکر بروایت ابودرداء)

۳۵۰۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر عراق میں ایک لشکر یمن میں سو تم شام کو لازم پکڑو اس لئے کہ وہ اللہ

کے شہروں میں سے اس کا چنا ہوا شہر ہے اور اس میں اس کے بندوں میں سے اس کے بہتر لوگ ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ اپنا نور باندھتے ہیں جو انکار کرے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے کیونکہ اللہ نے مجھ سے شام اور اس کے رہنے والوں کی ضمانت لی ہے۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت عبداللہ بن حوالہ

## دمشق کا تذکرہ

۳۵۰۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا خیمہ جنگ میں غوطہ ہے جو ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے شام کے شہروں میں سے بہترین

شہر ہے (تاریخ ابن عساکر بروایت جبیر بن نفیر مرسل)

۳۵۰۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب مختلف لشکر پاؤ گے، ایک لشکر شام اور مصر اور عراق اور یمن میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ ہمارے لئے پسند کر لیں! تو (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا تم شام کو لازم پکڑو! جو انکار کرے تو وہ یمن چلا جائے اور اپنا باقی ماندہ پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت لی ہے۔ (طبرانی بروایت ابو درداء)

۳۵۰۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب شام فتح ہوگا تو تم ایک شہر کو لازم پکڑو! جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ شام کے شہروں میں بہتر ہے اور وہ مسلمانوں کے لئے جنگوں سے لوٹنے کی جگہ ہے اور مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہے جسے غوط کہا جاتا ہے وصال سے مسلمانوں کی جائے پناہ بیت المقدس ہے اور یا جوج ماجوج سے ان کی پناہ گاہ طور ہے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۰۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! عنقریب تم پر شام فتح کیا جائے گا تو تم ایک شہر کو لازم پکڑو! جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ شام کے شہروں میں سے بہتر ہے اور مسلمانوں کا خیمہ اس شام کی ایک ایسی زمین میں ہے جسے غوط کہا جاتا ہے اور وہ ہی مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے۔ ابن النجار بروایت عبد الرحمن بن حنبل بن نفیر عن ابیہ

۳۵۰۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر دنیا فتح کی جائے گی سو جب تمہیں مختلف منزلوں کا اختیار دیا جائے تو تم ایک ایسے شہر کو لازم پکڑو! جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ جنگوں سے مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے اور جنگوں میں خیمہ اس شام ایسی زمین میں ہے جسے غوط کہا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ایک صحابی

۳۵۰۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! عنقریب تم جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر عراق میں اور ایک لشکر یمن میں ابن حوالہ نے عرض کیا: آپ پسند کر لیں (ہمارے لئے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آپ کے لئے شام کو پسند کرتا ہوں کیونکہ وہ مسلمانوں کے بہتر اور اللہ کے شہروں میں سے اس کا چنا ہوا شہر ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنی چنی ہوئی مخلوق کو جمع کرتا ہے جو انکار کرے تو اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے (طبرانی بروایت عرباض)

۳۵۰۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پار لشکر ہو گئے تو تم شام کو لازم پکڑو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے (بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت ابو طلحہ ولانی اور ان کا نام درباب ہے)

۳۵۰۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر میرے بعد جلدی شام فتح ہوگا سو جب وہ فتح ہو جائے اور (لوگ) اس میں اتریں تو شام والے جزیرہ کی انتہی تک مرابط ہوں گے ان کے مردہ اور ان کے بچے اور ان کی عورتیں اور ان کے غلام جو کوئی ان ساحلوں میں سے کسی ساحل پر اترے تو وہ جہاد میں ہے اور جو بیت المقدس اور اس کے ارد گرد اترے تو وہ رباط میں ہے (تاریخ ابن عساکر بروایت ابو درداء الضعیفہ: ۱۵۴۸)

۳۵۰۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دارالاسلام کی اصل شام میں ہے شام کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے منتخب لوگوں کو لائے ہیں اسکی طرف مرحوم ہی آتا ہے اور اس سے فتنہ میں پڑا ہوا شخص بھی اعراض کرتا ہے اور اس پر سائے اور بارش کے ذریعہ زمانہ کے پہلے دن سے زمانہ کے آخر دن تک اللہ کا ہاتھ ہے اگر ان کو مال عاجز کر دے تو ان کو بہتری اور پانی عاجز نہ کرے۔ (نعیم بن حماد فتن بروایت کثیر بن مرة مرسل)

## فتنہ کے زمانہ میں ملک شام میں پناہ

۳۵۰۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ تو (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا: تم شام کو لازم پکڑو۔ (ترمذی حسن صحیح تمام تاریخ ابن عساکر بروایت ابن حکیم عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۰۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں ہوگا ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ میرے لئے پسند کر لیں! تو (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا آپ شام کو لازم پکڑیں! آپ شام کو لازم پکڑیں! آپ شام کو لازم پکڑیں جو انکار

کرے تو وہ اپنے ہم چلا جائے اور اس کا باقی پانی پیئے! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔

احمد بن حنبل ابن حبان طبرانی، مستدرک حاکم، سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن حوالہ

۳۵۰۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر جب عمارت (تک) پہنچ جائے تو آپ اس سے نکلیں شام کی طرف اور میں آپ کے امیر ہوں کے بارے میں ہی خیال کرتا ہوں کہ وہ آپ کے درمیان اور اس کے درمیان حائل ہوں گے تو انہوں نے عرض کیا: تو میں اپنی تلواروں کا پھر اس کے ذریعہ ماروں گا! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن آپ سنیں اور بات مانیں اگرچہ (امارت) حبش غلام کی ہی ہو۔

مستدرک حاکم، بیہقی دلائل، تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ذر

۳۵۰۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ عمارت سلع تک پہنچ گئی تو آپ شام میں جہاد کریں! اگر اس کو طاعت نہ ہو تو (حاکم کی بات) سنیں اور فرمانبرداری کریں۔ (ابن مسندہ تاریخ ابن عساکر بروایت ابواسید انصاری ابن عساکر فائز یعنی اقم) (اقامت کریں) فرمایا: اور ایک روایت میں ہے: اور آپ شام میں جائیں لوگ کئی لشکروں میں جمع کئے جائیں گے ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر شرق میں اور ایک لشکر مغرب میں تم شام کو لازم پکرو کیونکہ وہ اللہ کے شہروں میں سے اس کا چنا ہوا شہر ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے چنے ہوئے بندوں کو لاتے ہیں تم شام کو لازم پکڑو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے جو انکار کرے تو اپنے یمن چلا جائے۔ (طبرانی بروایت واثمہ)

۳۵۰۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام میں ایک لشکر ہوگا اور عراق میں ایک لشکر اور یمن میں ایک لشکر تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ میرے لئے پسند کریں۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا آپ شام کو لازم پکریں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔ (طبرانی بروایت عبد اللہ بن زید)

۳۵۰۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ شام کو لازم پکڑیں! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) تم میرا ہاتھ تجھ پر ہے اے شام! تو میرے شہروں میں سے میرا چنا ہوا شہر ہے میں تجھ میں اپنے بندوں میں سے اپنے پسندیدہ لوگوں کو داخل کرتا ہوں تو میری سزاء کی تلوار ہے اور میرے عذاب کا لڑا ہے، تو بہت زیادہ ڈرانے والا ہے اور تیری طرف ہی لوگ جمع ہوں گے۔ اور جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا میں نے ایک سفید ستون دیکھا گویا وہ موتی ہے اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے میں نے کہا: تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: اسلام کا ستون ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس کو شام کے ساتھ ملائیں اور اسی دوران میں سویا: واتھا تو میں نے ایک کتاب دیکھی میرے تکیہ کے نیچے سے اچک لی گئی تو میں نے یہ گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین والوں سے تخلیق فرمایا ہے تو میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کیس تو وہ ایک نور تھا میرے سامنے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اس کو شام میں رکھ دیا گیا جو شام جانے سے انکار کرے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کو اس کا باقی سہا زندہ پانی پلایا جائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔

طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت عبد اللہ بن حوالہ

۳۵۰۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے تکیہ کے نیچے سے لیا گیا تو میں نے اس کے پیچھے اپنی نظر کی تو وہ ایک نور تھا جو چڑھ رہا تھا پھر اسے شام میں لے جایا گیا خبردار! جب فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

طبرانی مستدرک حاکم، نسام، تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عسرو

۳۵۰۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی دوران کہ میں سو رہا تھا تو میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے تکیہ کے نیچے سے اٹھا یا گیا تو میں نے یہ گمان کیا کہ اس کو لے جایا گیا ہے (ختم کر دیا گیا ہے) پھر میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کی تو اس کو شام میں لے جایا گیا تھا خبردار! اس وقت فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔ (احمد بن حنبل ضعیف الحدیث ابویہ بروایت ابو ذر)

۳۵۰۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے تکیہ کے نیچے سے اٹھا یا گیا تھا پھر اسے شام میں لے جایا گیا تو میں نے اس کی تاویل ملک سے کی۔ (مستدرک حاکم اور انہوں نے اس کو حسن کہا بروایت ابن عمر)

۳۵۰۴۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے نور کا ایک ستون دیکھا جو میرے سر کے نیچے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ شام میں نہر گیا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عسر

## فتنے کے وقت ایمان ملک شام میں

۳۵۰۴۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اسی دوران اپنی نیند میں تھا کہ میرے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے میرے سر کے نیچے سے کتاب ستون اٹھایا پھر اس کو شام لے گئے خبردار! جس وقت فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

احمد بن حنبل، طبرانی، حلیۃ الاولیاء بروایت ابو درداء

۳۵۰۴۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس رات ایک سفید ستون دیکھا جب مجھے معراج پر لے جایا گیا، گویا وہ موتی ہے، اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے، میں نے کہا: تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: اسلام کا ستون! ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس کو شام میں رکھ دیں اور اس دوران میں سویا ہوا تھا میں نے کتاب کا ستون دیکھا، جو میرے تکیہ کے نیچے سے اٹھا گیا ہے تو میں نے یہ گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین والوں سے تخلیہ فرمایا ہے میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کی تو وہ الگ نور تھا جو میرے سامنے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اسے شام میں رکھ دیا گیا۔

طبرانی بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۵۰۵۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے سر کے نیچے سے اسلام کا ستون سونٹا گیا تو میں اس کی وجہ سے وحشت میں پڑ گیا پھر میں نے اپنی نظر لگائی تو وہ شام کے درمیان نصب کیا جا چکا تھا پھر مجھ سے کہا گیا: اے محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے شام کو منتخب فرمایا ہے اور آپ کے بندوں کے لئے سوا اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارا لئے عزت اور جمع ہونے اور رکاوٹ اور یاد (کا ذریعہ) بنایا ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو شام میں ٹھہراتے ہیں اور شام سے اس کو اس کا حصہ دیتے ہیں اور جس کے ساتھ برائی کا ارادہ کریں تو اپنی ترکش سے جو شام میں ہے ایک تیر نکالتے ہیں پھر اس کو اس پر پھینک دیتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں سلامت نہیں رہتا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۵۰۵۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت دمشق اور اس کے ارد گرد کے دروازوں اور بیت المقدس اور اس کے ارد گرد کے دروازوں پر ہمیشہ قتال کرتی رہے گی ان کو ان لوگوں کی رسوائی کچھ نقصان نہیں دے گی جو ان کو رسوا کریں قیامت کے قائم ہونے تک حق پر غالب رہیں گے۔ (ابن عدی کامل عبد الجبار بن عبد اللہ خویندی تاریخ دار یا تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرۃ ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۸۳)

۳۵۰۵۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر ہمیشہ مضبوط رہے گی ان کے مخالفین ان کو کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے اللہ کے دشمنوں سے قتال کرتے رہیں گے جب ایک لڑائی ختم ہوگی تو دوسرے لوگوں کی جنگ ظاہر ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کئی قوموں کو بلند کریں گے اور قیامت قائم ہونے تک ان کو اس سے روزی دیں گے وہ شام والے ہوں گے۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابو ہریرۃ)

۳۵۰۵۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت حق پر ہمیشہ رہے گی اور ان پر غالب ہوگی جو ان کے دشمن ہوں گے اور وہ کھانے والوں کے درمیان برتن کی طرح ہوں گے یہاں تک اللہ کا حکم آ جائے اور وہ لوگ اسی طرح ہوں گے عرض کیا گیا: وہ لوگ کہاں ہوں گے؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: بیت المقدس کے اطراف میں ہوں گے۔ (طبرانی بروایت مہذب)

۳۵۰۵۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت بیت المقدس اور اس کے ارد گرد کے دروازوں پر اور انطاکیہ اور اس کے ارد گرد کے دروازوں پر اور (مشق اس کے ارد گرد کے دروازوں پر قتال کرتی رہے گی حق پر غالب ہوگی ان لوگوں کی پیروا نہیں کریں گے جو ان کو رسوا کریں اور نہ امان لوگوں کی جو ان کی مدد کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ طالقان سے اپنا خزانہ نکالیں گے پھر ان کے ذریعہ اپنے دین کو زندہ کریں گے جس طرح اس سے پہلے دین کو ختم کر دیا گیا۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابو ہریرۃ، او فرمایا: اس کی اسناد غریب ہے اور اس کے

الفاظ بہت غریب ہیں)

۳۵۰۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت حق پر غالب رہے گی اللہ تعالیٰ ان پر پھینکنے کی جگہ ان کو پھینکیں گے اور وہ لوگ گمراہوں سے قتال کریں گے ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کی مخالفت کریں گے یہاں تک کہ یہ لوگ کانے دجال سے قتال کریں اور ان میں سے اکثر شام والے ہوں گے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابودرداء)

۳۵۰۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر کے دس حصے ہیں نو حصے شام میں اور ایک حصہ باقی شہروں میں جب شام والے خراب ہو جائیں تو تم میں کوئی خیر نہیں۔ (الخطیب الحنفی والسنن بروایت ابن عمر و اس کی سند میں خلیفہ دمشق بروایت و صن بن عمار ہے، احمد نے کہا: اس میں کوئی مرانج نہیں، اور ان کے علاوہ نے اس کو کمزور قرار دیا ہے)

۳۵۰۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے خراب ہوں تو تم میں کوئی خیر نہیں ہے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمرو)

۳۵۰۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے خراب ہو جائیں تو تم میں کوئی خیر نہیں اور میری امت میں سے ہمیشہ ایک جماعت منصور ہوگی قیامت کے قائم ہونے تک ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں۔

احمد بن حنبل ابن ابی شیبہ فرمادی حسن صحیح طبرانی ابن حبان بروایت معاویہ بن قرۃ عن ابیہ

۳۵۰۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے ہلاک ہو جائیں تو میری امت میں کوئی خیر نہیں اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی یہاں تک کہ وہ دجال سے قتال کریں۔ (نعیم بن حماد قن تاریخ ابن عساکر بروایت معاویہ بن قرۃ عن ابیہ)

## مسجد العشار من الاکمال

۳۵۰۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مسجد عشار سے قیامت کے دن شہداء اٹھائیں گے بدر کے شہدوں کے ساتھ ان کے علاوہ کوئی نہیں اٹھے گا۔ (ابوداؤد بروایت ابو ہریرۃ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۸۳۔

## بیت المقدس

۳۵۰۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس جمع کرنے اور پھیلانے کی زمین ہے اس میں آؤ اس میں نماز پڑھو! اس لئے کہ اس میں ایک نماز اس کے علاوہ میں ایک ہزار نماز کی طرح ہے جو شخص اس کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ اس کے لئے تیل بدیہ کرے جس سے اس میں چراغ جلایا جائے جس نے اس طرح کیا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اس میں نماز پڑھی۔ (ابن ماجہ، طبرانی، بروایت میمون)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۳۵ الشذرة: ۲۷۱۔

۳۵۰۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس نہ جا سکے کہ اس میں نماز پڑھے تو وہ تیل بھیج دے جس کے ذریعہ اس میں چراغ جلایا جائے۔

بیہقی بروایت میمونہ اسنی المطالب: ۱۴۸۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۸۳۵۔

## جبل خلیل کا تذکرہ

۳۵۰۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبل خلیل مقدس ہے اور بنی اسرائیل میں جب فتنہ ظاہر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کی

طرف وحی کی کہ وہ اپنے دین کو لے کر جبل ظلیل چلے جائیں۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت وضین بن عطاء مرسلہ)  
کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۲۳، الضعیفہ: ۸۲۵)

## الاکمال

۳۵۰۶۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں (بیت المقدس) آؤ اور وہاں نماز پڑھو اگر وہاں نہ جا سکو اور وہاں نماز نہ پڑھ سکو! تو وہاں تیل بھیجو!  
جس کے ذریعہ اس کی قدیلوں میں چراغ روشن کیا جا سکے۔ (احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت میمونہ مولاة النبی ﷺ) انہوں نے فرمایا: اے اللہ  
کے رسول (ﷺ) آپ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتائیے! (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۵۰۶۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیامقدس اترو! شاید اللہ تعالیٰ آپ کو ایسی اولاد عطاء فرمائیں جو اس مسجد کی تعمیر کریں اس کی طرف صبح  
جائیں اور شام کو لوٹیں۔ (ابن سعد بروایت ذی الاصلح)

۳۵۰۶۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس کو لازم پکڑو! شاید اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ایسی اولاد پیدا کریں جو اس مسجد کی طرف صبح جائیں  
اور شام کو لوٹیں۔ (عم طبرانی، بغوی باوردی ابن قانع سمویہ ابن شاہین ابو نعیم بروایت ذی الاصلح)

۳۵۰۶۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ عن قریب لوٹے گا یہاں تک کہ تم جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر شام میں ایک لشکر یمن میں ایک لشکر  
عراق میں ابن حوالہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ میرے لئے پسند کریں اگر میں یہ پالوں تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: آپ  
شام کو لازم پکڑیں! اس لئے کہ یہ اللہ کی زمین میں اس کی منتخب زمین ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے پسندیدہ لوگوں کو جمع  
فرماتے ہیں تم اگر انکار کرو تو اپنے یمن کو لازم پکڑو اور اس کا باقی پانی پیو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی  
ہے۔ (احمد بن حنبل ابو داؤد، طبرانی ضیاء مقدسی بروایت عبد اللہ بن حوالہ یہ حدیث رقم: ۲۳۱، ۲۳۵ میں گزر چکی ہے)

۳۵۰۶۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے داؤد (علیہ السلام) سے فرمایا: زمین میں میرے لئے ایک گھر بناؤ! تو داؤد (علیہ السلام) اپنا  
ایک گھر بنایا اس گھر سے پہلے جس کا اللہ نے حکم دیا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی: اے داؤد میرے گھر سے پہلے آپ نے  
اپنا گھر بنایا؟ انہوں نے عرض کیا: اے میرے رب! اسی طرح آپ نے اس میں فرمایا جس میں آپ نے فیصلہ کیا کہ: جو اختیار والا ہو اس نے  
ترجیح دی، پھر اللہ نے مسجد بنانے کا حکم دیا جب چار دیواری پوری ہو گئی تو اس کی دو تہائی گرنی پھر انہوں نے اس کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کی اللہ  
تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ یہ درست نہیں کہ آپ میرا گھر بنائیں انہوں نے عرض کیا: اے میرے رب! کیوں؟ تو (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا:  
اس لئے کہ آپ کے ہاتھ سے بہت خون ہوئے ہیں عرض کیا: اے میرے رب! کیا یہ تیری محبت اور تیری خواہش میں نہیں ہوئے فرمایا: کیوں نہیں!  
لیکن وہ میرے بندے ہیں میں ان پر رحم کرتا ہوں تو یہ بات داؤد (علیہ السلام) پر گراں گذری پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ: آپ مملکت  
نہ ہوں میں اس کی تعمیر آپ کے بیٹے سلیمان علیہ السلام کے ہاتھوں ضرور پوری کروں گا جب داؤد (علیہ السلام) کا انتقال ہو گیا تو سلیمان (علیہ  
السلام) اس کی تعمیر میں شروع ہو گئے جب اس کی تعمیر پوری ہو گئی تو حضرت سلیمان (علیہ السلام) نے کئی قربانیاں اللہ کے حضور پیش کیں اور کئی  
جانور ذبح کئے اور بنی اسرائیل کو جمع کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی: میں اپنے گھر کی تعمیر پر آپ کی خوشی دیکھ رہا ہوں آپ مجھ سے مانگیں!  
میں عطاء کروں گا تو انہوں نے عرض کیا: میں آپ سے تین چیزیں مانگتا ہوں فیصلہ جو آپ کے فیصلہ کے موافق ہو اور ایسی بادشاہت جو میرے  
بعد کسی کے لئے نہ ہو اور جو اس گھر میں صرف نماز پڑھنے آئے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکلے (کہ وہ) اس دن کی طرح ہو جس دن اس کی  
ماں نے اس کو جنم دیا (گناہوں سے پاک) دعائیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دے دیں اور میں یہ امید رکھتا ہوں کہ تیسری دعا بھی ان کو دی ہوگی۔

طبرانی بروایت رافع بن حبیب

کلام:.....طبرانی نے اس کو کتبہ میں ذکر کیا اس کی سند میں ایک راوی محمد بن یوب بن سوید المرزی سے جو وضع حدیث کے ساتھ مستحکم ہے۔



۳۵۰۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سلیمان بن داؤد (علیہ السلام) نے بیت المقدس کی تعمیر کر لی اس کی عمارت ٹھہر نہیں رہی تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ آپ نے اس میں وہ چیز داخل کر دی جو اس میں نہ تھی تو انہوں نے اس کو نکالا تو عمارت ٹھہر گئی۔

عقیلی ضعفاء بروایت بن کعب

۳۵۰۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ارض المحشر والمنشر اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے اور لوگوں پر ایسا وقت ضرور آئے گا کہ آدمی کو کوڑے کے برابر جگہ پسندیدہ ہوگی۔ یا (فرمایا) آدمی کی کمان کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس کا ارادہ کرے اس کے لئے دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے سے بہتر یا (فرمایا) زیادہ پسندیدہ ہوگی۔ (دیلمی بروایت ابو ذر)

۳۵۰۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا تو وہ اس طرح ہو گیا کہ جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔

عبدالرزاق بروایت ام سلمہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۳۵۲

۳۵۰۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے احرام باندھا تو اس کے وہ گناہ معاف کر دیئے گئے جو اس نے آگے کئے اور وہ گناہ جو پیچھے کئے۔ بیہقی بروایت ام سلمہ

۳۵۰۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اور اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ (بیہقی بروایت ام سلمہ)

۳۵۰۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیت المقدس اور اس کے ارد گرد بارہ میلوں تک مرجائے تو وہ اس شخص کے درجہ میں ہے جس کو روح آسمان دنیا میں قبض کی گئی ہو۔ دیلمی بروایت ابو ہریرہ

۳۵۰۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس میں مرا تو گویا کہ وہ آسمان میں مرا۔

الابزار بروایت ابو ہریرہ ترتیب الموضوعات: ۶۰۶ التنزیة: ۱۲۷۲

## عسقلان

۳۵۰۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل مقبرہ پر رحم کرے! یہ مقبرہ ہے جو عسقلان میں ہوتا ہے۔

سعید بن منصور بروایت عطاء الخراسانی بلاغاً

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۰۷، جنتر الموتاب: ۱۵۸۔

۳۵۰۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کے لئے خوشخبری ہو جس کو اللہ تعالیٰ ان دو عروسوں میں سے کسی ایک میں ٹھہرائے یعنی عسقلان یا غزہ میں (مسند الفردوس بروایت ابن ربیعہ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۳۷۔

## الاکمال

۳۵۰۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ شام اور اہل شام کو لازم پکڑیں شام میں سے عسقلان کو لازم پکڑیں کیونکہ جب میری امت میں چکی گھومے گی تو شام والے راحت اور عافیت میں ہونگے۔ (دارقطنی دیلمی بروایت ابن عباس)

۳۵۰۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عسقلان دو عروسوں میں سے ایک ہے قیامت کے دن اس سے ستر ہزار لوگ اٹھائیں جائیں گے جن پر کوئی

حساب نہیں ہوگا اور ان میں سے پچاس ہزار شہداء اٹھائے جائیں گے جو جمع ہو کر اللہ کی طرف آئیں گے اور اس میں شہداء کی صفیں ہیں جن کے سر ہائے ہوئے ان کے ہاتھوں میں ہوں گے ان کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے پروردگار آپ ہم سے وہ وعدہ پورا کریں آپ نے اپنے پیغمبروں سے کیا اور ہمیں رسوا نہ کریں قیامت کے دن بے شک آپ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میرے بندوں نے سچ کہا انہیں نہر بیضے سے غسل دو۔ پھر وہ اس سے نکالیں گے اس طرح کہ سفید صاف ستھرے ہیں ہر جنت میں جہاں وہ چاہیں گے چلیں جائیں گے۔ (احمد بن حنبل بروایت انس علامہ ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں لایا اور اس پر علامہ ابن حجر نے القول المسدود میں ذکر فرمایا اور اس حدیث کے شواہد ذکر کئے الاسرار الموفیۃ: ۲۹۳ ترتیب المواعظ: ۴۲)

۳۵۰۸۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عسقلان میں ایک دن اور ایک رات پہرہ داری کی پھر وہ اس کے بعد ساٹھ سال میں بر گیا تو وہ شہید مرے گا اگرچہ شرک کی زمین میں مرا ہو۔ (حمزہ تاریخ جرجانی ابن عساکر بروایت ابن امامہ)

## الغوظہ

۳۵۰۸۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑی جنگ کے دن مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جسے غوظ کہا جاتا ہے جس میں ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے وہ اس دن مسلمانوں کی منزلوں میں سے بہتر منزل ہوگی۔ (احمد بن حنبل بروایت ابوالدرداء)

## الاکمال

۳۵۰۸۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے جنگ کے دن مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جسے غوظ کہا جاتا ہے جس میں ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے وہ اس دن مسلمانوں کی منزلوں میں سے بہتر منزل ہوگی۔ (مستدرک حاکم تاریخ ابن عساکر بروایت ابن الدرداء)

۳۵۰۸۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے لئے غوظ میں ایک شہر جسے دمشق کہا جاتا ہے جو شام کے بڑے شہروں میں سے ہے ایک گھر کی ضمانت دے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابن معاذ)

۳۵۰۸۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو میرے لئے غوظ میں ایک گھر کی ضمانت دے جس میں جنت ہے اس کے لئے ایک گھر کی ذمہ داری لیتا ہوں۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت وضین بن عطا اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث منقطع ہے اور اس میں ایک راوی محمول الحال ہے)

۳۵۰۸۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار عنقریب تم پر شام فتح کیا جائے گا سو تم ایک شہر کو لازم پکڑو جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ شام کے شہروں میں ایک بہتر شہر ہے اور مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جسے غوظ کہا جاتا ہے اور یہ ان کی پناہ گاہ ہوگی۔

ابن نجار بروایت عبدالرحمن بن زبیر بن بکر عن ابیہ

۳۵۰۸۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب شام کو فتح کیا جائے گا جب تم اس میں منزلوں کو پسند کرو تو ایسے شہر کو لازم پکڑو جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ جنگوں سے مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے اور ان کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جسے غوظ کہا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابی صحابی الت ہذیل: ۲۹۲

## قزوین

۳۵۰۸۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے ان بھائیوں پر رحم فرمائے جو قزوین میں ہیں۔ (ابن ابی حاتم فضائل قزوین بروایت ابو ہریرہ اور ابن عباس اٹھے ابو اعلیٰ عفار فضائل قزوین بروایت علی)

۳۵۰۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین میں جہاد کرو کیونکہ وہ جنت کے دروازوں میں اعلیٰ دروازوں سے ہے۔ (ابن ابی حاتم، خلیل اکٹھے فضائل قزوین میں روایت کرتے ہیں بروایت بشر بن ابی سلمان کوفی بروایت رجل مرسل خطیب بغدادی فضائل قزوین بروایت بشر بن سلمان ابوالسری بروایت رجل ابوالسری ان کا نام مجہول گئے اور ابوالضراء سے مسند ذکر کی فرمایا قزوین کے بارے میں اس سے زیادہ صحیح کوئی روایت نہیں)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۸۴ المفید: ۳۱۔

## الاکمال

۳۵۰۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرحدوں میں سب سے زیادہ فضیلت والی سرحد ایک ایسی زمین ہے جو عنقریب فتح کی جائے گی جیسے قزوین کہا جاتا ہے جو شخص اس میں ایک رات اجر کی امید کے ساتھ گزارے تو وہ شہید مرے گا اور وہ صدیقین کے ساتھ نبیوں کی جماعت میں اٹھا یا جائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ (خلیل بن عبد الجبار فضائل قزوین رافعی بروایت ابو ہریرۃ الترمذی: ۶۳۳ ذیل الابی: ۹۳)

۳۵۰۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیم کی زمین میں فارس کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے جسے قزوین کہا جاتا ہے میرے دوست جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے بتایا انہوں نے کہا قیامت کے دن یہ اٹھائے جائیں گے پس وہ صفوں میں جنت کے دروازوں پر کھڑے ہوں گے اور لوگ حساب میں ہوں گے اور وہ لوگ جنت کی خوشبو یاد ہے ہوں گے (الحافظ الحسن بن احمد فضائل قزوین میں اور رافع ابان سے انس سے)۔

التنزیہ ۵۹۲ ذیل اللالی ۸۹

۳۵۰۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں ایسی قوم ہوگی جو ایسی جگہ پر اترے گی جسے قزوین کہا جاتا ہے ان کے لئے اس میں اللہ کے رستے میں قتال کرنا لکھا جائے گا۔ (الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابو ذر، الترمذی: ۶۱۳ ذیل الابی: ۹۰)

۳۵۰۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو جانتا ہوں کہ جن کے فخن اور گوشت میں ایمان شامل ہو چکا جو ایسے شہر میں قتال کریں گے جیسے قزوین کہا جاتا ہے ان کی طرف جنت مشاق ہوگی اور ان پر اس طرح مہربان ہوگی جس طرح اونٹنی اپنے بچے پر مہربانی کرتی ہے۔

ابو الشیخ کتاب الامصار والبلدان حسن بن احمد العطار فضائل قزوین دیلمی رافعی بروایت جابر، التنزیہ: ۵۸۲، ۵۹

۳۵۰۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین مقام قیامت کے دن آئے گا اور اس کے گول دو پر سفید موتی کے ہوں گے جن سے وہ آسمان اور زمین کے درمیان اڑے گا پکارے گا میں فردوس کا ایک ٹکڑا ہوں مجھ میں کون داخل ہوگا تاکہ میں اپنے کے رب کے ہاں اس کی سفارش کروں۔

خلیل فضائل قزوین رافعی بروایت کعب بن عجرۃ

۳۵۰۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم کرے تین مرتبہ فرمایا۔ (صحابہ نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ قزوین کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین ولیم کی زمین میں سے ایک زمین ہے وہ آج ولیم کے ہاتھ میں ہے اور عنقریب میری امت پر فتح ہو جائی گی اور وہ میری امت کی جماعتوں کے لئے رباط ہوگی جو اس کو پائے تو وہ قزوین کی رباط کی فضیلت سے اپنا حصہ لے لے اس لئے کہ اس میں ایک قوم شہید ہوگی جو بدر کے شہدوں کے برابر ہوگی۔ (ابن ابی حاتم فضائل قزوین بروایت ابن عباس و ابو ہریرۃ اکٹھے)

۳۵۰۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم فرمائے! تین مرتبہ فرمایا (صحابہ نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) قزوین کیا ہے؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور وہ آج مشرکین کے ساتھ ہے عنقریب آخری زمانہ میں میری امت پر فتح ہوگا جو اس زمانہ کو پائے تو وہ قزوین میں پہرہ داری کی فضیلت سے اپنا حصہ لے لے۔

الجلیل بن عبد الجبار فضل قزوین رافعی بروایت ابو ہریرۃ

## قزوین کا تذکرہ

۳۵۰۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم فرمائے! عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول (ﷺ) قزوین کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شہر ہے جسے قزوین کہا جاتا ہے اس شہید ہونے والے اللہ کے نزدیک بدر کے شہداء کے برابر ہوں گے۔

الحافظ ابو العلاء العطار فضائل قزوین رافعی بروایت علی

۳۵۰۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر عن قریب (دنیا کے) کنارے فتح ہوں گے اور تم پر ایک شہر فتح ہوگا جسے قزوین کہا جاتا ہے جس نے اس میں چالیس دن یا فرمایا چالیس رات پہرہ داری کی تو اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک ستون ہوگا جس پر سبز زبرجد ہوگا اس پر سرخ یا قوت کا قبہ ہوگا اس کے ستر ہزار سونے کے دروازے ہوں گے ہر ایک دروازہ پر حور عین میں سے ایک بیوی ہوگی۔ (ابن ماجہ خلیلی فضائل قزوین بروایت انس اس کی سند میں داؤد بن الحجر کذاب راوی ہے اور اس حدیث کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے المزنی نے تہذیب میں فرمایا یہ حدیث منکر ہے)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۱۳ الضعیفہ: ۳۷۱

## اسکندریہ کا تذکرہ

۳۵۰۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر عنقریب اسکندریہ اور قزوین فتح ہوگا، اور وہ دونوں جنت کے دروازوں میں سے دو دروازے ہیں جس نے ان دونوں میں یا ان میں سے ایک میں رات پہرہ داری کی وہ اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح نکلا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا (یعنی تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو گیا) (الخلیل فضائل قزوین، رافعی بروایت علی ابو حفص عمر بن زاذان نے فرمایا یہ حدیث غریب ہے۔ خالد بن حمید اس کو اعمش سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔)

۳۵۰۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر عنقریب دو شہر فتح ہوں گے ان میں سے ایک دیلم کی زمین سے ہے جس کو قزوین کہا جاتا ہے دوسرا روم کی زمین سے ہے جسے اسکندریہ کہا جاتا ہے، جس نے ان دونوں میں سے کسی میں پہرہ داری کی تو وہ اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح نکلا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔

ابو الشیخ کتاب الامصار محمد بن داؤد بن ناجیہ الہری فضائل اسکندریہ میسرہ بن علی اپنی مشیخہ میں رافعی بروایت بعض صحابہ ۳۵۱۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب قزوین میں جہا اور پہرہ داری ہوگی ان میں سے ایک ربیعہ اور مضر کی مثل کے برابر میں سفارش کرنے گا۔ (الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابن عباس التنزیہ: ۶۱۴ ذیل المآلی: ۹۱)

۳۵۱۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو! بیشک اللہ تعالیٰ دنیا میں ان کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں پھر ان کی وجہ سے زمین والوں پر رحم فرماتے ہیں۔ (اسحاق بن احمد الکیسانی ابو یعلیٰ خلیلی اکھٹے فضائل قزوین میں روایت کرتے ہیں رافعی بروایت ابن مسعود اس کی سند میں میسرہ بن عبد ربہ کذاب راوی ہے)

۳۵۱۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے بھائی یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) پر رحمت فرمائے! فرمایا آخری زمانہ میں جنت کے ٹکڑوں میں ایک ٹکڑا ہوگا جسے قزوین کہا جاتا ہے جو شخص اس کو پائے تو وہ اس میں پہرہ داری کرے اور مجھے اس کی پہرہ داری میں شریک کرے تو میں اس کو اپنی نبوت کی فضیلت میں شریک کروں گا۔

ابو حفص عمر بن عبد بن ذاذان اپنی فوائد میں ابو العلاء العطار فضائل قزوین میں رافعی بروایت علی! التنزیہ: ۶۲۰

۳۵۱۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے وہ آج مشرکین کے ہاتھوں میں ہے اور وہ

میرے بعد میری امت کے ہاتھوں پر فتح ہوگا اس میں روزہ نہ رکھنے والا اس کے علاوہ (شہروں میں) روزہ دار کی طرح ہے اور اس میں بیٹھنے والا اس کے علاوہ (شہروں میں) نماز پڑھنے والے کی طرح ہے، اور اس میں شہید ہونے والا قیامت کے دن نور کے عمدہ گھوڑے پر سوار ہوگا پھر اس جنت کی طرف لے جایا جائے گا پھر اس سے اس کے گناہ پر حساب نہ لیا جائے گا اور کسی عمل پر جو اس نے کیا ہو اور وہ جنت میں ہمیشہ ہوگا اور اس کی حور عین سے شادی کرائی جائے گی اور اس کو دودھ شہد اور سلسل سے سیراب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں اور بھی بہت کچھ ہوگا۔ (ابوالعلاء الحسین بن احمد العساکر، فضائل قزوین رافعی بروایت علی، التنزیہ: ۶۳۲-۶۳۰ ذیل المآلی: ۹۳)

۳۵۱۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اس کے قبرستان سے اتنے اتنے ہزار شہداء اٹھائے جائیں گے۔ (الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۱۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قوم سے زیادہ محبوب نہیں جنہوں نے قرآن کو اٹھایا اور اس تجارت میں لگ گئے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا (وہ) تجارت تمہیں دڑناک عذاب سے نجات دے گی انہوں نے قرآن کو پڑھا اور تلواریں اٹھائیں اسے شہر میں رہتے ہوں گے جسے قزوین کہا جاتا ہے قیامت کے دن آئیں گے اور ان کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوں گا اللہ تعالیٰ ان سے محبت کریں گے اور وہ اللہ سے محبت کریں گے ان کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے ان سے کہا جائے گا جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

الخلیل فضائل قزوین اور زکریا یحییٰ بن عبد الوہاب ابن مندہ التاریخ رافعی بروایت جابر التنزیہ: ۶۲، ذیل المآلی: ۹۰  
۳۵۱۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولیں تو وہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ میں حاضر ہو، جس کے رہنے والے رات میں عبادت گزار میں شیر ہوتے ہیں۔ (الکلبانی، الخلیل بن عبد الجبار کے فضائل قزوین رافعی بروایت ابن عباس اس کی سند میں میرۃ بن عبد ربہ ہے رافعی نے فرمایا اس کے بارے میں برے اقوال ہیں۔

التنزیہ: ۶۱۲، ذیل المآلی: ۹۱  
۳۵۱۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ اور بدن کو آگ پر حرام کر دیں تو وہ قزوین میں میرے ابو بکر بن محمد عمر الجعابی اپنی امالی میں الخلیل بن عبد الجبار فضائل قزوین رافعی، دیلمی بروایت ابن عباس رافعی نے کہا: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس میں پہرہ داری کرتا رہے یہاں تک کہ وہ مرجائے۔ (التنزیہ: ۵۹۲ ذیل المآلی: ۸۹)

۳۵۱۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے لئے سعادت اور شہادت کی مہر لگادی جائے تو وہ بات قزوین میں حاضر ہو۔

ابن بن احمد الطار رافعی روایت ابن مسعود التنزیہ: ۵۹۲ ذیل المآلی: ۸۹  
۳۵۱۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز دو مرتبہ اللہ تعالیٰ قزوین والوں پر نظر فرماتے ہیں ان میں برے لوگوں سے درگزر فرماتے ہیں اور اس میں نیکی کرنے والوں سے (ان کی نیکی) قبول کرتے ہیں (ابوالشیخ کتاب الامصار والبلدان رافعی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے ایک شہر ہوگا جسے قزوین کہا جائے گا اس میں رہنے والا حرمین میں رہنے والے سے زیادہ فضیلت والا ہوگا۔ (ابو بکر الجعابی ابن امالی میں رافعی بروایت ابو ہریرہ رافعی نے فرمایا: گویا کہ اس میر امر لسط۔ (پہرہ داری) کے لئے رہائش مراد ہے۔

الفوائد المجموعہ: ۱۲۵

## مرو کا ذکر

۳۵۱۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بہت سے لشکر ہوں گے تو تم لوگ خراسان کے لشکر میں سے ہو جاؤ پھر مرو شہر میں اترو اس لئے کہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی اس کے رہنے والوں پر کبھی بھی مصیبت نہ آئے گی۔ (احمد بن حنبل بروایت بریدہ)

## اکمال

۳۵۱۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد کئی لشکر بھیجے جائیں گے جو خراساں آئیں گے پھر آپ ایسے شہر میں رہیں جسے مرو کہا جاتا ہے پھر اس کے شہر سکونت اختیار کرو اس لئے کہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا ہے اور برکت کی دعا کی اور فرمایا: اس کے رہنے والوں کو کوئی برائی نہ پہنچے گی۔

دسمویہ عقیلی ضعفاء دار قطنی افراد بروایت اوس بن عبد اللہ

## اکٹھے جگہوں کا ذکر اکمال سے

۳۵۱۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے دروازوں میں سے چار دروازے دنیا میں کھلے ہوئے ہیں: اسکندریہ عسقلان قزوین اور عبادان، اور جدہ کی فضیلت ان پر ایسی ہے جیسے بیت اللہ کی فضیلت تمام شہروں پر۔ (ابن حبان ضعفاء دیلمی، رافعی بروایت علی اس کی سند میں عبد الملک بن ہارون بن عمنزہ کذاب راوی ہے ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے المخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت علی موقوفہ لاند کوہ الموضوعات ۴۱، التنزی: ۴۶۲)

۳۵۱۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کے لئے جنت میں دروازے کھلے ہوئے ہیں عبادان اور قزوین۔

ابو لشیخ کتاب البلدازی دیلمی رافعی بروایت انس

۳۵۱۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تین بستیوں کو سبز برجد میں بدل لیں گے اور وہ اپنے ازواج کے لئے زفاف ہوں گی۔

عسقلان اسکندر یہ قزوین. حلیۃ الایاء المخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت عمر بن صحیح بروایت ابان بروایت انس عمر کذاب ہے ابان متروک ہے اللالی: ۴۶۳ التنزی: ۵۰۲

۳۵۱۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صارع ہمارے مد ہمارے مکہ اور ہمارے مدینہ میں برکت عطاء فرمایا! اور ہمارے لئے ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکت عطاء فرمایا ایک شخص نے عرض کیا: اور ہمارے عراق میں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس میں سے شیطان کی سینگ اور فتنے ابھریں گے اور ظلم مشرق میں ہے۔ (عبراط بروایت ابن عباس)

۳۵۱۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے شام میں برکت عطاء فرمایا! اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے یمن میں برکت عطاء فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اور ہمارے نجد میں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں سے شیطان کے سینگ نکلیں گے۔ (احمد بن حنبل بخاری نسائی بروایت ابن عمر)

۳۵۱۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محفوظ سہیان مکہ مدینہ ایلپاء اور نجران ہیں ہر رات نجران میں ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں جو بیت الا حدود والوں پر رحمت کی دعا کرتے ہیں پھر وہ اس کو کبھی نہیں لوتے۔ (نعیم بن حماد فتن بروایت ابن عمر)

۳۵۱۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ شرافت کی علامت ہے اور مدینہ دین کا معدن ہے اور کوفہ اسلام کا خیمہ ہے اور بصرہ عابدین کا فخر ہے اور شام نیک لوگوں کا معدن ہے اور مصر ابلیس کا گھونسل اور اس کا غار اور اس کا ٹھکانہ ہے اور سند شیطان کی سیاہی ہے اور زناء زنج حبشہ میں ہے اور سچائی نوبہ میں ہے اور بحرین مبارک منزل ہے اور جزیرہ قتل کا معدن ہے اور یمن والے ان کا دل نرم ہے اور رزق ان سے کبھی ختم نہ ہوگا اور امام قریش میں سے ہیں اور بنو ہاشم لوگوں کے شرداء ہیں (تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس)

۳۵۱۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چار چیزیں پیدا کیں اور چار چیزیں اس کے پیچھے لائے اللہ نے خشک سالی کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے زندہ کولائے اور حجاز میں اس کو رہائش دی اللہ نے پاکدامنی کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے غفلت کولائے اور یمن میں اس کو رہائش دی اور سبزہ زار کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے طاعون کولائے اور اس کو شام میں رہائش دی اور برائی کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے درہم کولائے اور عراق میں

اس کو رہائش دی۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا اور فرمایا: اس کی اسناد میں مجہول راوی ہیں سو اس کے ذریعہ محبت نہیں کی جاسکتی۔ انتہی)

## پہاڑ کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۱۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے پہاڑوں میں سے چار پہاڑ ہیں: احد، نخبیہ، طور اور لبنان اور جنت کی نہروں میں سے چار نہریں ہیں نیل فرات سحان اور جیحان اور جنت کی جنگوں میں سے چار جنگیں ہیں بدر، احد خندق اور حنین (طبرانی ابتعدی کامل ابن مردویہ تاریخ ابن عساکر بروایت کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف الخزنی عن ابیہ عن جدہ ابن جوزی نے آس حدیث کو موضوعات میں ذکر فرمایا ہے اور فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں اور کثیر راوی کذاب ہے ابن حبان نے کہا: یہ بروایت والد کثیر وابت جد کثیر منحد موضوع ہے)

## جبل خلیل کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۱۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبل خلیل جبل مقدس ہے اور بن اسرائیل میں جب فتنہ ظاہر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کی طرف وحی کہ وہ جبل خلیل کی طرف چلے جائیں (نعیم بن حماد فتن تمام تاریخ ابن عساکر بروایت وضین بن عطاء مرسل) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۲۵، الضعیفہ: ۸۲۵)

## جبل رحمت کا ذکر اکمال بنے

۳۵۱۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پہاڑ کا نام جانتے ہو؟ یہ جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے اے اللہ! اس میں برکت عطاء فرما اور اس میں اس کے رہنے والوں پر برکت عطاء فرما۔ (طبرانی بروایت کثیر بن عبد اللہ عن ابیہ عن جدہ)

## فارس

۳۵۱۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل بیت! فارس ہمارا عصبہ ہے اس لئے کہ اسماعیل (علیہ السلام) اسحاق (علیہ السلام) کی اولاد کے چچا ہیں اور اسحاق علیہ السلام اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کے چچا ہیں (تاریخ ابن عساکر اپنی تاریخ میں بروایت ابن عباس) ۳۵۱۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان شریا کے نزدیک ہو تو فارس کی اولاد میں سے ایک شخص وہاں جائے گا اور اس کو حاصل کرے گا۔

مسلم بروایت ابو ہریرہ

۳۵۱۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت مشرق میں ہے (مسند الفردوس بروایت انس)

## روم

۳۵۱۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس ایک لڑائی یا دو لڑائیوں (کا) ہے پھر اس کے بعد کبھی بھی فارس نہ ہوگا اور روم زمانوں والا ہے جب بھی ایک زمان (والے) ہلاک ہوں گے تو اس کے بعد دوسرے زمانہ (والے) ہوں گے جو صبر والے ہیں اور اس زمانہ والے دھر کے آخر کے اہل ہوں گے وہ تمہارے ساتھی ہیں جب تک زندگی اچھائی پر ہو۔ (الحارث بروایت ابن ماجہ) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۵۳)

## حضرموت

۳۵۱۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرموت بنو الحارث سے بہتر ہے۔ (طبرانی بروایت عمرو بن عسبہ)

## عریش، فرات اور فلسطین

۳۵۱۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عریش، فرات اور فلسطین میں برکت نازل فرمائی اور فلسطین کو قدس کے ساتھ خاص کیا گیا۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت زینب بن محمد بلدغا)  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶: ۱۵۷

## مغرب

۳۵۱۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب والے حق پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے (مسلم بروایت سعد)

## جزیرۃ العرب

۳۵۱۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ میں مسلمان کے علاوہ (کسی کو) نہیں چھوڑوں گا۔ (مسلم ابوداؤد ترمذی بروایت عمر)

۳۵۱۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ان شاء اللہ زندہ رہا تو یہود و نصاریٰ کو ضرور جزیرہ عرب سے نکالوں گا۔

ترمذی مستدرک حاکم بروایت عمر

## اکمال

۳۵۱۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب سے یہودیوں کو نکالو (طحاوی دارمی حاکم الکنی بروایت ابو عبیدہ برانی بروایت ام سلمہ)

۳۵۱۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نجران کے یہود کو حجاز سے نکالو! ابو نعیم معرفہ بروایت ابو عبیدہ

۳۵۱۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز کے یہودیوں تو اور نجران والوں کو جزیرہ عرب سے نکالو! اور خوب جان لو! کہ لوگوں میں برے وہ ہیں جنہوں نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا (احمد بن حنبل ابو یعلیٰ حاکم الکنی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر ضیاء مقدسی بروایت ابو عبیدہ بن الجراح) راوی نے کہا: آخری وہ بات جو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمائی فرمایا راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۵۱۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کی جائے۔

طبرانی ضیاء مقدسی بروایت عبادہ بن صامت

## شیطان کی مایوسی

۳۵۱۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ نمازی جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کریں لیکن لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے سے (مایوس نہیں ہوا)۔ احمد بن حنبل مسلم ترمذی ابن خزیمہ ابن حبان بروایت جابر



- ۳۵۱۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کی جائے لیکن میں اس بات کا اندیشہ کرتا ہوں کہ جو تم میں سے باقی رہیں گے وہ ستاروں کی وجہ سے گمراہ ہو جائیں (طبرانی بروایت العباس ابن عبدالمطلب)
- ۳۵۱۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ جزیرہ عرب میں بتوں کی عبادت کی جائے۔ (طبرانی بروایت عبادۃ بن الصامت اور ابوالدرداء)
- ۳۵۱۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ تمہاری اس زمین میں اس کی عبادت کی جائے اور لیکن اس بات پر وہ راضی ہو گیا جس کو تم حقیر سمجھتے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابو ہریرہ)
- ۳۵۱۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ میری اس زمین میں اس کی عبادت کی جائے اور تمہیں وہ تمہارے اعمال میں حقیر کاموں پر راضی ہو گیا۔ (طبرانی بروایت معاذ)
- ۳۵۱۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اطمینان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ عرب کی زمین میں اس کی عبادت کی جائے (طبرانی بروایت جریر)
- ۳۵۱۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو بھو و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ اس میں مسلمان کے علاوہ کس کو نہیں چھوڑوں گا۔ (احمد بن حنبل مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن الجارود ابو عوانہ ابن حبان مستدرک حاکم بروایت عمر)
- یہ حدیث ۳۵۱۴۱ میں گزر چکی ہے۔

۳۵۱۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو جزیرہ عرب میں دو دینوں کو نہیں چھوڑوں گا۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ مر سلا

- ۳۵۱۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان پر کوئی جزیہ نہیں اور جزیرہ عرب میں دو قبیلے جمع نہیں ہو سکتے۔ (بیہقی بروایت ابن عباس)
- ۳۵۱۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودی نصاریٰ کو ماریں انہوں نے اپنے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو مسجد بنایا عرب کو زمین میں ہرگز دودین باقی نہیں رہیں گے۔ (بیہقی بروایت ابو عبیدہ بن الجراح)
- ۳۵۱۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دودین باقی نہیں رہیں گے۔ (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)
- ۳۵۱۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دودین جمع نہیں ہو سکتے۔ (بیہقی بروایت ابن عمر)
- ۳۵۱۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اگر آپ میرے بعد حکومت کے ذمہ دار ہے تو نجران والوں کو جزیرہ عرب سے نکالیں۔

احمد بن حنبل بروایت علی

## بصرة

- ۳۵۱۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انہیں! لوگ کئی شہر بنائیں گے اور ان میں ایک شہر جسے بصرۃ یاد (فرمایا) بصیرۃ کہا جاتا ہے جب آپ وہاں سے گذریں یا فرمایا اس میں آپ داخل ہوں تو آپ اس کی ویران زمین اور اس کے چارے اور اس کے بازار اور اس کے امراء کے دروازہ سے نکلیں! اور اس کے کناروں کو لازم پکڑیں اس لئے کہ وہاں دھنسا اور (چیر) پھینکنا اور زلزلہ کا آنا ہے اور ایسی قوم ہے جو رات گزاریں گے تو صبح کے وقت بندر اور خنزیر ہوں گے۔ ابوداؤد بروایت انس، الوضع فی الحدیث (۱۸۴۲)

## اکمال

- ۳۵۱۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جسے بصرہ کہا جاتا ہے، جو درست قبلہ والی اور زیادہ مسجدوں اور اذان دینے

والوں والی ہے اللہ تعالیٰ اس کے رہنے والوں سے مصائب دور کرتے ہیں اتنی جتنی باقی شہر سے دور نہیں رکھتے۔

دیلمی بروایت ابوذر التنزیہ ۲ المتناہیہ: ۵۰۰

۳۵۱۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بستی ہوگی جسے بہرہ کہا جاتا ہے لوگوں میں سب سے زیادہ درست قبلہ والی اور لوگوں میں سب سے زیادہ مؤذن والی، اللہ تعالیٰ ان سے ان کو ناپسندیدہ (حج۱۰۰) دور فرمائیں گے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابوذر)

## عمان اکمال سے

۳۵۱۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جیسے عمان کہا جاتا ہے جس کے کنارے سمندر بہایا جاتا ہے اس سے ایک حج کرنا اس کے علاوہ (دوسری جگہوں) سے دو حج کرنے سے زیادہ فضیلت والا ہے (احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابن عمر)

۳۵۱۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جسے عمان کہا جاتا ہے، جس کے کنارے سمندر بہتا ہے اس میں غرب کا ایک قبیلہ ہے اگر ان کے پاس میرا قاصد آئے تو وہ نہ اس کو منبر ماریں گے اور نہ پتھر۔

(احمد بن حنبل بروایت عمران منیع ابو یعلیٰ سعید بن منصور بروایت ابو بکر المعلة ۲ - ۲)

## عدن - اکمال سے

۳۵۱۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عدن امین سے بارہ ہزار (لوگ) نکلیں گے جو اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں گے وہ میرے اور ان کے درمیان (لوگوں) سے بہتر ہیں (احمد بن حنبل ابن عدی کامل، طبرانی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۶۵۰۴)

## بری جگہیں برابر

۳۵۱۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خباث کے مترحمے ہیں، زبر کے لئے ۶۹ اتھر حصے ہیں اور (باقی) جنات اور انسانوں کے لئے ایک حصہ ہے۔ (طبرانی بروایت عقبہ بن عامر)

کام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۹۳۵ التنزیہ: ۱۷۷۱

۳۵۱۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصر عنقریب فتح ہو جائے گا تو تم اس کیک اچھی چراہ گاہ تلاش کرو اور اس کو گھرنہ بناؤ کیوں کہ وہاں کم عمر والے لوگ آتے ہیں۔ (بخاری فی التاریخ ابن اسنی ابو نعیم طبرانی باوردی بروایت رباح الاسرار المرفوعہ: ۶۴۱، الاقان: ۲۴۲۳)

## اکمال

۳۵۱۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنہ وہاں ہے اور مشرق کی طرف اشارہ فرمایا جہاں سے شیطان کی سینک نکلتی ہے۔

مالک بروایت سالم بن عمر

۳۵۱۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم اور بغاوت شام میں ہے۔

ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت انس تذکرۃ الموضوعات: ۱۲، التنزیہ: ۵۷۲

۳۵۱۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلیس عراق میں داخل ہوا پیراس نے اپنی حاجت پوری کی پھر شام میں داخل ہوا تو وہاں (لوگوں نے) دھتکا

ردیاء، یہاں تک وہ نسیان۔ (صحیح لفظ بیستان ہے اردن میں ایک شہر ہے بمجم اللہ ان: ۵۲) پہنچا پھر مصر میں داخل ہوا وہاں انڈا دیا اور بچہ نکالا پھر رستمی کیڑا بچھایا۔ (طبرانی ابوالشیخ عظیمہ میں بروایت ابن عمر)

۳۵۱۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد مصر فتح کیا جائے گا تو تم اس کی بہتر چراہ گاہ تلاش کرو! اور اس کو گھر نہ بناؤ! اس لئے کہ وہاں تم عمروا لے لوگ آتے ہیں (بخاری اپنی تاریخ اور فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں ابن یونس انہوں نے کہا: یہ حدیث منکر ہے ابن شاہین ابن اسلم بروایت مطہر بن ایشم بروایت اموی بن علی بن ربیع بن ابی عن جدہ علامہ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے) (۳۵۱۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہروں میں برے اس کے بازار ہیں۔ (مستدرک حاکم بروایت جبیر بن مطعم)

## حجر ثمود

### عذاب والے شہروں میں داخلہ کا طریقہ

۳۵۱۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان عذاب دیئے گئے لوگوں پر داخل مت ہو مگر یہ اس طرح کہ تم رونے والے ہو اگر تم رونے والے نہ ہو تو ان پر داخل نہ ہو۔ (تا کہ) تمہیں وہ عذاب نہ پہنچے جو انہیں پہنچا (احمد بن حنبل، بیہقی بروایت عبداللہ بن عمر)

### دوسری فصل..... زمانوں اور مہینوں کے فضائل میں

۳۵۱۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔

ابوالفتح ابن ابوالفوارس اپنی امالی میں بروایت الحسن مرسل الا تقان: ۸۲۲، الاسرار السرفوعة: ۴۳۸

## اکمال

۳۵۱۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حرمت والے مہینوں میں سے ہے اور اس کے دن چھٹے آسمان کے دروازوں پر لکھے ہوئے ہیں جب آمدی اس کے ایک دن میں روزہ رکھے اور اپنے روزہ کو اللہ کے تقویٰ کے ذریعہ عمدہ کرے تو دروازہ بولے گا اور دن بولے گا وہ دونوں کہیں گے اے میرے رب اس کی بخشش فرما اور جب وہ اپنا روزہ اللہ کے تقویٰ کے ساتھ پورا نہ کرے تو وہ اس کے لئے استغفار نہیں کرتے اور کہا جاتا ہے تجھے تیرے نفس نے دھوکا دیا۔ (ابو محمد الحسن بن محمد الخلال فضائل رجب میں بروایت ابوسعید تمیم العجیب ۴۸، التقریہ ۱۶۴۲)

۳۵۱۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب عظمت والا مہینہ ہے اس میں نیکیاں دگنی کر دی جاتی ہیں جس نے اس کا ایک دن روزہ رکھا تو وہ (روزہ) ایک سال کے روزوں کی طرح ہوگا۔ (رافعی بروایت ابوسعید)

۳۵۱۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب اللہ کا مہینہ ہے اور اس کو احکم (گونگا) بولا جاتا ہے جاہلیت والے جب رجب کا مہینہ داخل ہوتا تو اپنا اسلحہ بے کار کر دیتے اور انہیں رکھ دیتے لوگ امن میں ہوتے اور راستہ محفوظ ہوتا اور کوئی ایک دوسرے سے نہ ڈرتا یہاں تک کہ رجب گزر جاتا۔ (بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا: اس حدیث کو مرفوع بیان کران منکر ہے)

۳۵۱۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب عظمت والا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ اس میں نیکیاں دگنی کر دیتے ہیں جو رجب کے ایک دن روزہ رکھے گا تو گویا اس نے ایک سال روزے رکھے، اور جس نے اس کے سات دن روزے رکھے تو اس کے لئے جہنم کے سات دروازے بند کر دیئے جائے ہیں اور جس نے آٹھ دن روزے رکھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے دس دن روزے

رکھے تو اللہ سے جو کچھ مانگے اللہ اس کو عطاء فرمائیں گے اور جو اس کے پندرہ دن روزے رکھے گا تو آسمان سے پکارنے والا پکارے گا جو گذر گیا وہ تیرے لئے معاف کر دیا گیا نئے سرے سے نئے سرے اور جو زیادہ کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ عطاء فرمائیں گے اور رجب میں اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو کشتی میں اٹھایا تو انہوں نے روزہ رکھا اور اپنے ساتھ لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ رکھیں تو کشتی ان کو لے کر چلی چھ مہینے اور اس کا آخری دن عاشوراء کا دن تھا کشتی کو جودی (پہاڑ) پر اتارا گیا پھر نوح علیہ السلام اور جو ان کے ساتھ اور وحش نے روزہ رکھا اللہ عزوجل کے شکر کے طور پر اور عاشوراء کے دن میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے سمندر میں راستے بنائے اور عاشوراء کے دن میں اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) اور یونس (علیہ السلام) کے شہر (والوں کی) کو قبول فرمائی اور اس دن میں ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ طبرانی بروایت سعد بن الوراشد

۳۵۱۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور ایک رات ہے جس نے اس دن روزہ رکھا اور اس رات شب بیداری کی تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے زمانہ کے ایک سال روزے رکھے اور ایک سال قیام کیا اور وہ ستائیس رجب ہے اور اس دن میں اللہ تعالیٰ نے محمد (ﷺ) کو مبعوث فرمایا (بیہقی اور فرمایا: یہ منکر ہے بروایت سلمان القاری تبین العجب: ۶۳ تذکرہ الموضوعات: ۱۱۶)

۳۵۱۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب میں ایک رات ہے اس میں عمل کرنے والے کے لئے سونکیاں ہیں اور ستائیس رجب ہے جو شخص اس رات میں بارہ ایسی رکعتیں پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور قرآن کی کوئی سورت پڑھے اور ہر دو رکعتوں میں تشهد کرے اور ان کے آخر میں سلام پھرے پھر کہے: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر سومرتبہ اور ۱۰۰ سومرتبہ استغفا کرے اور ۱۰۰ سومرتبہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھے اور اپنے لئے دینا اور آخرت کے امعر میں سے چو جا ہے اس کے لئے دعا کرنے اور صبح روزہ کی حالت میں کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ساری دعائیں قبول کریں گے سوائے اس دعا کے جس میں اللہ کی نافرمانی کی دعا کی ہو۔ (بیہقی بروایت ابان بروایت انس اور فرمایا: یہ اس روایت سے زیادہ ضعیف ہے جو اس سے پہلے گذری۔ (الآثار المفروعة: ۶۱-۶۲ تبیین العجب: ۶۳)

## شعبان

### شعبان کے مہینے میں روزے

۳۵۱۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان رجب اور رمضان کے درمیان (مہینہ) ہے لوگ اس سے غافل ہوتے ہیں اس بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں تو مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میرے اعمال اٹھائے جائیں اور میں روزہ دار ہوں (بیہقی بروایت اسامہ)

۳۵۱۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ (مسند الفردوس بروایت عائشہ)

۳۵۱۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان کا نام شعبان اس لئے رکھا گیا کہ اس میں روزہ رکھنے والے کے لئے بہت سی بہتریاں متفرق ہوتی ہیں یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ (الرائعی اپنی تاریخ میں بروایت انس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۱-۶۲ المفید: ۴۰۰)

### نصف شعبان کی رات

۳۵۱۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات متوجہ ہوتے ہیں پھر اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرمادیتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ رکھنے والے کے (بیہقی بروایت کثیر بن مرة الحضرمی۔ مرسل النواضح: ۱۲۰۱)

۳۵۱۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ تمام زمین والوں کی بخشش فرماتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ پرور

کے۔ (بیہقی بروایت کثیر بن مرة الحضرمی، الفواحش ۱۲۱۰۱)

۳۵۱۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ ملک الموت کی طرف وحی فرماتے ہیں ہر اس شخص کی روح قبض کرنے کے بارے میں جو اس سال میں روم قبض کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ (الدینوری المجالسة بروایت راشد بن سعد مرسلًا)

۳۵۱۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہو تو اس میں قیام اللیل کرو اور اس دن کو روزہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس میں غروب آفتاب کے وقت آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں؟ فرماتے ہیں: کیا ہے کوئی مغفرت چاہنے والا میں اس کی مغفرت کروں؟ کیا ہے کوئی روزی مانگنے والا میں اس کو روزی دوں؟ کیا ہے کوئی مصیبت والا میں اس کو عافیت دوں؟ کیا ہے کوئی مانگنے والا میں اس کو عطاء کروں؟ کیا ہے اس طرح کیا ہے اس طرح۔ (پوری رات اس طرح فرماتے ہیں) یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے بیہقی بروایت علی)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۵۲ تذکرۃ الموضوعات: ۶۵۲۔

۳۵۱۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے؟ کیا ہے کوئی مغفرت چاہنے والا میں اس کی بخشش کروں؟ کیا ہے کوئی مانگنے والا میں اس کو عطاء کروں تو کوئی کچھ نہیں مانگتا مگر اللہ تعالیٰ اس کو عطاء کرتے ہیں سوائے زانیہ عورت یا مشرک کے۔ (بیہقی بروایت عثمان بن ابن العاص)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۵۳)

۳۵۱۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ گناہوں کو عاف فرماتے ہیں۔ (بیہقی بروایت عائشہ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۵۴)

۳۵۱۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں پھر بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ (گناہوں کی) بخشش فرماتے ہیں (احمد بن حنبل ترمذی، بروایت عائشہ، اسنی المطالب: ۳۳۹)

## الاکمال..... نصف شعبان کی رات مغفرت

۳۵۱۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ کی مغفرت فرماتے ہیں۔ (بیہقی بروایت عائشہ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۵۴)

۳۵۱۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات توجہ فرماتے ہیں پھر اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرماتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ والے شخص کے۔ (ابن ماجہ بروایت ابو موسیٰ یہ حدیث نمبر: ۳۵۱۷۴ میں گزر چکی ہے)

۳۵۱۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کو مسلمانوں کی مغفرت فرماتے ہیں اور کفار کو مہلت دیتے ہیں کینہ والے شخص کو اس کے کینہ کے ساتھ تھوڑ دیتے ہیں۔ (ابن قانع بروایت ابو ثعلبہ اشجی)

۳۵۱۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا آپ اس بات سے ڈرتی ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) ظلم کریں بلکہ میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور فرمایا یہ رات نصف شعبان کی رات ہے اور اس رات میں اللہ کے لئے بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں جہنم سے آزاد کرہ لوگ ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اس رات میں نہ مشرک نہ کینہ والے نہ قطع رحمی کرنے والے نہ ازار ٹخنوں سے نیچے رکھنے والے نہ والدین کے نافرمان نہ ہمیشہ شراب پینے والے کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں بیہقی انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا بروایت عائشہ)

## دس ذی الحجہ

۳۵۱۸۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دسویں ذی الحجہ میں عمل کرنا زیادہ فضیلت والا ہے (اس کے علاوہ) دوسرے درمیان میں عمل سے اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنے مال اور جان کو خطرہ میں ڈال کر نکلے پھر وہ اسے بالکل واپس نہ لوئے۔

احمد بن حنبل ابو داؤد ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۵۱۸۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے دنوں میں نیک کام اللہ کے ہاں دسویں ذی الحجہ میں (نیک کام) سے زیادہ محبوب نہیں صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلے پھر اس سے بالکل نہ لوئے۔

ابو یعلیٰ ابو اعوانہ، ابن حبان سعید بن منصور بروایت جابر ترمذی ابن حبان ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۵۱۸۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نزدیک کوئی بھی کام زیادہ پاکیزہ اور زیادہ اجر والا اس تکلی سے نہیں ہے جو آپ دسویں ذی الحجہ میں کریں عرض کیا گیا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنے جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلے پھر اس سے بالکل نہ لوئے۔ (یعنی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۸۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے دن کہ ان میں نیک کام اللہ کے ہاں ان دنوں سے زیادہ محبوب نہیں جو ذی الحجہ کے دس دن صحابہ (رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور اللہ کے راستہ میں جہاد (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد مگر وہ شخص جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ اللہ کے راستہ میں نکلے پھر وہ اس سے بالکل واپس نہ لوئے۔ (احمد بن حنبل بخاری بروایت ابن عباس)

۳۵۱۸۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دس دنوں میں (ذی الحجہ کے دس دن) میں عمل کرنا اور دنوں میں نیک کام سے زیادہ فضیلت والا ہے صحابہ (رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور نہ جہاد؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور نہ جہاد مگر یہ ہے کہ ایک شخص اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ اللہ کے راستہ میں نکلے پھر اس کے نفس کی روح اتنی میں رہے۔ (طبرانی بروایت ابو عمرو)

۳۱۵۹۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں سے کوئی دن اللہ کے ہاں دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں کہ اس میں اللہ کی عبادت کی جائے۔ (ذمہ الحجہ کے دس دن) ان میں سے ہر دن کے روزے ایک سال کے روزوں کے اور ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہوتا ہے۔

ابن ابی الدنیا فضل عشر ذی الحجۃ بیہقی الخطیب ابن النجار بروایت ابو ہریرۃ

۳۵۱۹۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہیں کوئی دن جن میں عمل کرنا ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمل کرنے سے زیادہ فضیلت ہو عرض کیا گیا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جس کی گردن کاٹ دی گئی ہو، اس کا خون بہا دیا گیا ہوں (طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن مسعود)

## ذی الحجہ کی دس راتیں

۳۵۱۹۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ عظمت والے نہیں اور نہ کوئی دن کہ اس میں نیک کام اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہو ان دس دنوں سے۔ تو ان دنوں میں زیادہ سے زیادہ سبحان اللہ الحمد للہ اکبر اور لا الہ الا اللہ پڑھو!

طبرانی بروایت ابن احمد بن حنبل ابن ابی الدنیا فضل عشر ذی الحجۃ بیہقی بروایت ابن عمر

۳۵۱۹۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں نیک کام ان دس دنوں میں (نیک کام) سے اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ نہ عرض کیا گیا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلے

پھر واپس نہ آنے یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا جائے۔ (احمد بن حنبل ابن ابی الدنیا فضل عشر ذی الحجہ طبرانی بروایت ابن عمرو) ۳۵۱۹۴  
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ فضیلت والے دن نہیں ہیں اور نہ کوئی دن کہ اس میں نیک کام ان دس دنوں میں نیک کام سے زیادہ اللہ کے ہاں پسندیدہ ہوں تو اس میں تم زیادہ سے زیادہ لا الہ الا اللہ اکبر پڑھا کرو اور اللہ کا ذکر کرو اور دس ذی الحجہ کے دنوں کے روزے سال کے روزوں کے برابر ہوتے ہیں اور ان میں نیک کام سات سو گنا ملتا ہوتا ہے (بیہقی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ فضیلت والے کوئی دن نہیں ہیں (صحابہ رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد؟ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) اور اللہ کے راستہ میں (جہاد) اس کے مثل نہیں مگر وہ شخص جس کا چہرہ مٹی میں دھنسا دیا جائے۔ (ابن ابی الدنیا بروایت جابر)

۳۵۱۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے اللہ کے ہاں زیادہ فضیلت والے کوئی دن نہیں ہیں وہ زیادہ فضیلت والے ہیں ان دنوں کے برابر اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے مگر مٹی میں گردن کا دھنسا دیا جانا، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دن سے زیادہ فضیلت والا کوئی دن نہیں اللہ تبارک و تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں پھر زمین والوں کے ساتھ آسمان والوں پر فخر فرماتے ہیں پھر فرماتے ہیں میرے بندوں کی طرف دیکھو! جو پراگندہ بال غبار آلود، پیچنے والے دور دراز کناروں سے آئے ہیں میری رحمت کے امیدوار ہیں اور انہوں نے میرے مذاب کو نہیں دیکھا، سو کوئی دن یوم عرفہ سے زیادہ جہنم سے آزاد کئے ہوئے لوگوں کے اعتبار سے نہیں دیکھا گیا (یوم عرفہ میں بہت سے لوگ جہنم سے آزاد کئے جاتے ہیں) (بیہقی ابن صصری اپنی امالی میں بروایت جابر)

۳۵۱۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس ذی الحجہ میں (دس ذی الحجہ میں) عمل سے اللہ کے ہاں کوئی زیادہ پسندیدہ عمل نہیں عرض کیا گیا اور نہ جہاد فی سبیل اللہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور نہ جہاد فی سبیل اللہ مگر وہ شخص جو اپنے نفس اور اپنے مال کے ساتھ اور عمدہ چیز کے ساتھ نکلے پھر وہ اس سے بالکل نہ لوٹے۔ (عقیلی ضعفاء بروایت ابو ہریرہ)

## الاکمال یوم النحر میں سے

۳۵۱۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں دنوں میں سے سب سے زیادہ فضیلت والے دن تح کا دن پھر قرار کا دن (گیارہویں ذی الحجہ) اس کو یوم القرا اس لئے کہا جاتا ہے کہ حاجی لوگ اس دن منیٰ میں قرار پکرتے ہیں۔ (طبرانی، ابن حبان بروایت عبداللہ بن قرط)

## محرم

۳۵۱۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عاشورہ کے دن اٹھ سے سہ لگایا تو اس کو کبھی آشوب چشم نہیں ہوگا۔

بیہقی بروایت اس عباس الآثار المرفوعہ ۷۰، ۷۹ ترتیب الموضوعات ۵۶۸

۳۵۲۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عاشورہ کے دن میں اپنی اولاد پر وسعت کی تو اللہ تعالیٰ اس پر اس کے پورے سال میں وسعت فرمائیں گے۔ (طبرانی اوسط بیہقی بروایت ابو سعید)

کلام: ضعیف ہے ضعیف ابی مع ۳، ۵۶، الشیف ابی ۱۹۶۱

## الاکمال

۳۵۲۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم اللہ کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور اللہ تعالیٰ اس میں ایک قوم کی توبہ قبول

کرتے ہیں۔ (دیلمی بروایت علی)

## پیر اور جمعرات

۳۵۲۰۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے لئے اس کے پکور میں خمس کے دن برکت عطا فرما۔ (ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ)  
 ۳۵۲۰۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے لئے اس کے میں برکت عطا فرما۔ (احمد بن حنبل ابن حبان بروایت صہ را الغا  
 مدی ابن ماجہ بروایت ابن عمر طبرانی بروایت ابن عباس اور بروایت ابن مسعود اور بروایت عبد اللہ بن سلام اور بروایت عمران بن حصین اور بروایت  
 کعب بن مالک اور بروایت نواس بن سمان)

۳۵۲۰۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندوں کے اعمال پیر اور جمعرات کے دن پیش کئے جاتے ہیں۔

احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت اسامہ بن زید

۳۵۲۰۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے ان کے پکور میں برکت دی گئی۔

طبرانی اوسط بروایت ابو ہریرہ عبد الغنی الايضاح بروایت ابن عمر اسنی المطالب: ۳۵۲

## الاکمال

۳۵۲۰۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر پیر اور جمعرات کو جنت کھول دی جاتی ہے اور ہر پیر اور جمعرات میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔

ابن حبان بروایت ابو ہریرہ

## رات

۳۵۲۰۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اللہ کی مخلوق میں سے عظیم مخلوق۔ (ابو داؤد اپنی مراسیل میں بیہقی بروایت ابو رزین مرسل)  
 کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۹۶۹)

## سردی

۳۵۲۰۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شتاء مسلمان کی بیماری ہے۔

احمد بن حنبل ابو یعلیٰ بروایت ابو سعید اسنی المطالب: ۸۲، ذخیرة الحفاظ: ۳۳۲۶

۳۵۲۰۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی بیماری ہے اس کے دن کم ہوئے تو اس نے روزہ رکھا اور اس کی رات لمبی ہوئی تو اس نے اس میں  
 قیام کیا۔ (بیہقی بروایت ابو سعید الصحیفہ: ۳۶، التمزیر: ۹۲)

۳۵۲۱۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈی غنیمت شتاء میں روزہ رکھنا ہے۔ (ترمذی عامر بن مسعود)

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۹۴۳، الکشف الحفاظ: ۱۸۱۳)

۳۵۲۱۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے دل سردیوں میں نرم ہو جاتے ہیں یہ اسوجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا اور مٹی

سردی میں نرم پڑ جاتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت معاذ اسنی المطالب: ۹۹۹، التزییۃ: ۱۷۱۱)



۳۵۲۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ملائکہ شتاء کے جانے پر اس رحمت کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں جو مسلمان فقراء پر اس میں داخل ہوتی ہے یعنی آسانی۔ (طبرانی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۱۰۵۶)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۷۸۹

## الاکمال

۳۵۲۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شتاء کے لئے خوش آمدید اس میں رحمت نازل ہوتی ہے رہی اس کی رات تو وہ قیام کرنے والے کے لئے لمبی ہے اور رہا اس کا دن تو وہ روزہ دار کے لئے چھوٹا ہے۔ (دیلمی بروایت ابن مسعود بیض الصحیفہ: ۲۶، کشف الخفاء: ۱۵۳۳)

## جامع الازمنۃ الاکمال

۳۵۲۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دن کہ ان کی راتیں ان کے دن کی طرح ہیں اور ان کے دن ان کی رات کی طرح ہیں ان میں اللہ تعالیٰ قسم سے بری فرماتے ہیں اور اس میں جانوں کو آزاد فرماتے ہیں اور اس میں بہت زیادہ انعام فرماتے ہیں لیلة القدر اور اس کی صبح عرفہ کی رات اور اس کی صبح نصف شعبان کی رات اور اس کی صبح اور جمعہ کی رات اور اس کی صبح (دیلمی بروایت انس)

۳۵۲۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار راتوں میں اللہ عزوجل خیر بہاتے ہیں اٹھی کی رات اور فطر کی رات اور منصف شعبان کی رات اس میں اللہ تعالیٰ موت کے اوقات اور رزق لکھتے ہیں اور اس میں حج لکھتے ہیں اور عرفہ کی رات میں اذان۔ (دیلمی بروایت عائشہ)

۳۵۲۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان پاک کرنے کا ذریعہ اور رمضان گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ ہے۔ (دیلمی بروایت عائشہ، الاتقان: ۹۴۷)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۰۲

۳۵۲۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینوں میں سے اللہ تعالیٰ کلا چنا ہوا مہینہ رجب کا مہینہ ہے اور وہ اللہ کا مہینہ ہے جس نے اللہ کے مہینہ رجب کی تعظیم کی ہے اس نے اللہ کے حکم کی تعظیم کی اور جس نے اللہ کے حکم کی تعظیم کی اللہ تعالیٰ ان کو نعمتوں کے باغات میں داخل کریں گے اور اس کے لئے اپنی بڑی رضا مندی (لازم کریں گے اور شعبان میرا مہینہ ہے جس نے شعبان کے مہینہ کی تعظیم کی تو اس نے میرے حکم کی تعظیم کی اور جس نے میرے حکم کی تعظیم کی تو میں اس کے لئے قیامت کے دن آگے ہوں گا اور خیرہ۔ ہوں گا اور رمضان کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے پس جس نے رمضان کی تعظیم کی اور اس کی حرمت کی تعظیم کی اور اس کی ہتک حرمت نہیں کی اور اس کے دن میں روزہ رکھا اور اس کی رات میں قیام کیا اور اپنے اعضاء کو پابند رکھا تو وہ رمضان سے اس طرح نکلا کہ اس پر کوئی ایسا گناہ نہیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو تلف کریں (تہمتی بروایت انس اور فرمایا اس کی اسناد منکر ہے تبیین العجب: ۴۴)

## نواں باب..... جانوروں کے فضائل کے بارے میں

### چوپایوں کے فضائل

۳۵۲۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں لو! اس لئے کہ یہ برکت (کا ذریعہ) ہے (طبرانی، خطیب، بغدادی، بروایت ام ہانی، اور ابن ماجہ نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا۔ (حضرت ام سلمہ کو خطاب کر کے) بکریاں لو! اس لئے کہ اس میں برکت ہے)

- ۳۵۲۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں لو! اس لئے کہ یہ شام کو خیر لاتی ہے اور صبح خیر لاتی ہے۔ (احمد بن حنبل بروایت ام ہانی)
- ۳۵۲۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کا اکرام کرو! اور اس کی مٹی صاف کرو! اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

البزار بروایت ابو ہریرہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۱۳۲

- ۳۵۲۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کا اکرام کرو! اور اس کی مٹی صاف کرو! اور اس کی رات میں واپس آنے کی جگہ میں نماز پڑھو! اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (عبد بن حمید بروایت ابو سعید)

- ۳۵۲۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں میں برکت نازل کی ہے بکری شہد کی مکھی اور آگ میں (طبرانی بروایت ام ہانی)
- ۳۵۲۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر میں ایک بکری ایک برکت ہے اور دو بکریاں دو برکتیں ہیں اور تین بکریاں تین برکتیں ہیں۔

خد بروایت علی

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۲۳، ضعیف الادب: ۸۹

- ۳۵۲۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے اور کنول برکت ہے اور پیالہ بنانے کا پیشہ برکت ہے۔ (خطیب بغدادی بروایت انس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۲۳، الکشف الالہی: ۶۹

- ۳۵۲۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (ابن ماجہ بروایت ابن عمر، خطیب بغدادی بروایت ابن عباس)

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ: ۳۳۳، الکشف الالہی: ۴۶۵

- ۳۵۲۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کو لازم پکڑو! اس لئے کہ چہ جنت کے جانوروں میں سے ہے اس کے رات کو واپس آنے کی جگہ میں نماز پڑھو! اور اس کی مٹی صاف کرو۔ (طبرانی بروایت ابن عمر)

- ۳۵۲۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے۔ (ابو یعلیٰ بروایت براء)

- ۳۵۲۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے اور اونٹ اونٹ والے کے لئے عزت ہے اور گھوڑا، اس کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی باندی گئی ہے اور تیرا غلام تیرا بھائی ہے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اگر تو اس کو مغلوب پائے تو اس کی مدد کرو۔ (البزار بروایت حدیفہ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۳۲

## بکریوں کا تذکرہ

- ۳۶۵۲۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے اس کی مٹی صاف کرو! اور اس کے بیٹھنے کی جگہ نماز پڑھ۔

خطیب بغدادی بروایت ابو ہریرہ

- ۳۵۲۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں انبیاء (علیہم السلام) کے مال ہیں۔ (مسند الفردوس: بروایت ابو ہریرہ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۳۱

- ۳۵۲۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی گھڑ والے جن کے ہاں بکری ہو ان کے گھر میں برکت ہی ہوتی ہے۔

ابن سعد بروایت ابو الہیثم بن الیہان

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۱۵۹۔

- ۳۵۲۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی گھڑ والے ایسے نہیں کہ ان کے گھر میں شام کے وقت بکریوں کا ریوڑ آنا ہو مگر رات کے وقت فرشتے ان پر رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں یہاں تک صبح ہو جائے۔ (ابن سعد بروایت ابو ثقال بروایت خالد)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۱۵۸۔

۳۵۲۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کہ اگر آپ اس پر رحم کریں تو اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے گا۔ (طبرانی بروایت قرة بن اباس بروایت معقل بن يسار، ابو داؤد ابو یعلیٰ احمد بن حنبل بخاری فی تاریخہ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ضراء بن الازور)

## الاکمال

۳۵۲۳۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کے ساتھ اچھائی کرو اور اس سے مٹی صاف کرو اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے برنبی نے بکریاں چرائیں ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اور آپ نے بھی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور میں نے بھی بکریاں چرائی ہیں۔

خطیب بغدادی بروایت ابو ہریرہ

۳۵۲۳۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کے بارے میں اچھائی کی وصیت قبول کرو اس لئے کہ وہ نرم مال ہے اور وہ جنت میں ہوگی اور اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب مال دنبہ ہے اور تم سفید کولازم پکڑو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے سفید کو جنت میں داخل فرمایا ہے اور چاہئے کہ تمہارے زندہ اس کو پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو دفن کریں اور بے شک سفید بکری کا خون اللہ کے ہاں دوکالی بکریوں کے خون سے زیادہ عظمت والا ہے۔

طبرانی ابن عدی کامل بروایت ابن عباس

## بکری با برکت جانور ہے

ابن عدی نے فرمایا: اس کی سند میں حمزہ النصیبی کذاب راوی ہیں الضعیفہ: ۴۳۱، کشف الخفا: ۳۳۳

۳۵۲۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری میں برکت ہے اور خوبصورتی اونٹ میں ہے۔ (دیلمی بروایت انس)

۳۵۲۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر میں ایک بکری ایک برکت ہے اور دو بکریاں دو برکتیں ہیں اور تین بکریاں تین برکتیں ہیں۔

بخاری الادب عقیلی ضعفا ابن جریر بروایت علی

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۳۴، ضعیف الادب: ۸۹

۳۵۲۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری گھر میں برکت ہے اور مرغی گھر میں برکت ہے۔ (مستدرک حاکم اپنی تاریخ میں بروایت انس)

## الخیل

۳۵۲۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن اس شخص کو خراب نہیں کرتا جس کے گھر میں ایک عمدہ گھوڑا ہو۔ (ابو یعلیٰ طبرانی بروایت ابن علی)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ص ۶۶۶۴۔

۳۵۲۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین گھوڑا سیاہ رنگ کا درہم کے برابر یا اس سے کم سفید پیشانی والا ناک کے کنارے سفید داغ والا تین سفید ناگوں والا، داہن ٹانگ بغیر سفیدی والا ہے اگر کالے رنگ کا نہ ہو تو اسی صفات والا سرخ سیاہ رنگ والا بہتر ہے۔

احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت ابو قتادہ

۳۶۲۳۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکتیں اس کے بال میں ہیں۔ (طیالسی بروایت ابن عباس، النواضح: ۲۳۵۲)

۳۵۲۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے بال میں ہے۔ (احمد بن حنبل ابو داؤد ترمذی بروایت ابن عباس)

۳۵۲۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھڑائی قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں باندھی دی گئی ہے اور گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس

تخص کی طرح ہے جو خرچ کرنے میں اپنی ہتھیلی کھولے رکھے بند نہ کرے۔ (طبرانی اوسط بروایت ابو ہریرہ) ۳۵۲۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

مالک، احمد بن حنبل بیہقی نسائی، ابن ماجہ بروایت ابن عمر، احمد بن حنبل بیہقی نسائی مستدرک حاکم، ابو داؤد بروایت بن عروہ بن الجعد بخاری بروایت انس مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ، احمد بن حنبل بروایت ابو ذر اور بروایت ابو سعید طبرانی بروایت اسودہ بن الربیع اور بروایت النعمان بن سعدی اور بروایت ابو کثیفہ ۳۵۲۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ ان کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھی دی گئی یعنی اجر اور نسیمت۔ (احمد بن حنبل، بیہقی ترمذی نسائی بروایت عروہ البارقی احمد بن حنبل مسلم نسائی بروایت جریر)

۳۵۲۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور برکت قیامت کے دن تک باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے والوں کی اس برکت کی جاتی ہے گھوڑوں کو قلاذہ پہناؤ اور ان کو تانت کا قلاذہ نہ پہناؤ۔ (طبرانی اوسط بروایت جابر)

۳۵۲۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانیوں میں برکت ہے۔ (احمد بن حنبل بیہقی نسائی بروایت انس)

۳۵۲۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور کامیابی قیامت تک کے دن تک باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے والوں کی اس سے مدد کی جاتی ہے اور گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو صدقہ میں اپنا ہاتھ کھولنے والا ہے اور اس کا پیشاب اور اس کی لید قیامت کے دن اللہ کے ہاں گھوڑے والوں کے لئے جنت کی مشک سے ہوں گے۔ (طبرانی بروایت عرب المملکی)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۹۵۶

۳۵۲۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین ہیں رحمن کا گھوڑا شیطان کا گھوڑا انسان کا گھوڑا رحمن کا گھوڑا تو وہ گھوڑا ہے جو اللہ کے راستے میں باندھا جائے اس کا چارہ اور اس کی لید اور اس کا پیشاب اس کے ترازو میں ہوگا اور رب شیطان کا گھوڑا تو وہ گھوڑا جس پر جو اشیاء جانے یا نہ جانے گھوڑے دور میں شرط لگائی جانے اور رب انسان کا گھوڑا تو وہ گھوڑا جو انسان باندھتا ہے اپنا پیٹ چاہتا ہے پس و محتاجی سے پردہ ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۵۲۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین قسم کے لوگوں کے لئے ہیں وہ گھوڑا ایک شخص کے لئے اجر ہے اور ایک شخص کے لئے (محتاجی) کا پردہ ہے اور ایک شخص پر بوجھ ہو پس وہ شخص جس کے لئے گھوڑا اجر کا ذریعہ ہے تو وہ شخص ہے جس نے اس کو اللہ کے راستے میں باندھا ہے اور اس کے لئے (رسی کو) لہا کیا ہو کسی چراگاہ میں یا باغ میں پس باغ یا چراگاہ کا وہ حصہ جو گھوڑے کو چلنے میں پہنچے تو وہ اس کے لئے نیکیاں ہوگی۔ اور اگر وہ گھوڑا کسی نہر سے گزرے اور وہ پانی پئے اور گھوڑے والے کا پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو تو وہ اس کے لئے نیکیاں ہوگی اور وہ شخص جس نے اس کو مالدار کی اور محتاجی سے پردے کے لئے اور پاکدامنی کے لئے باندھا ہے پھر اس نے ان کی گردنوں اور ٹیٹھوں اندک حتیٰ نہیں بھلا یا تو یہ اس کا پردہ ہوگا اور وہ شخص میں نے اس کو فخر اور دکھلاوے اور مسلمانوں کی دشمنی کے لئے باندھا ہے تو وہ اس کے لئے بوجھ ہوگا۔

مالک، احمد بن حنبل بیہقی ترمذی نسائی ابن ماجہ بروایت ابو ہریرہ

۳۵۲۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی سرخ سیاہ پیشانی میں بھلائی ہے۔

خطیب بغدادی بروایت احمد عباس اسنی المطالب: ۹۴۲

۳۵۲۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے لازم پکڑو اس لئے کہ اس کے پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

طبرانی ضیاء بروایت اسودہ بن الربیع

## الاکمال

۳۵۲۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلائی گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک باندھی گئی گھوڑے پر خرچ کرنے والے کی مثال اسی

شخص کی طرح ہے جو صدقہ کے لئے ہاتھ کھولنے والا ہو۔ (بیہقی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۲۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے تین طرح کے ہیں اجر والا گھوڑا، بوجہ والا گھوڑا (محتاجی) سے پردے والا گھوڑا (محتاجی) سے پردے کا گھوڑا وہ ہے جس کو کسی شخص نے باندھنی عزت خوبصورتی کے حصول کے لئے کیا ہو اور اس نے ان کی پٹنیوں اور پیر کا حق تنگدستی اور مالدادی میں نہ بھلایا ہو اور رہا اجر والا گھوڑا تو وہ ہے کہ جس کو کسی شخص نے اللہ کے راستے میں باندھا ہو تو اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی مگر وہ اس کے لیے اجر ہوگا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بعد اوپر پیشاب کا بھی ذکر فرمایا اور وہ ایک واری میں ایک چکر یا دو چکر نہیں لگاتا مگر وہ اس کے ترازو میں ہوگا اور رہا بوجہ والا گھوڑا تو وہ ہے کہ جس کو کسی شخص نے لوگوں پر رعب اور تکبر کے لیے باندھا ہو تو اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی تو وہ اس پر بوجہ ہوگا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا اور وہ کسی وادی میں ایک چکر کا یا دو چکر نہیں لگائے گا مگر وہ اس پر بوجہ ہوگا۔ (ہب بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۲۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھی گئی ہے اور گھوڑے والے کی اس پر مدد کی جاتی ہے وہ شخص جس نے اللہ کے راستے میں گھوڑا باندھا ہو تو اس پر خرچ اس شخص کی طرح ہے جس نے ہاتھ صدقہ کے لئے کھولے ہوئے ہوں اور بند کرے۔ (ابن زنجویہ ابو عوانہ طبرانی، بغوی، ابن قانع بروایت سہل بن حنظلیہ)

۳۵۲۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور غنیمت قیامت کے دن تک باندھ دی گئی ہے ان کی پیشانیاں ان کی گرمی کپڑا ہیں اور ان کی دیمیں ان کی مورچھل ہیں (طبرانی بروایت ابو امامہ)

۳۳۲۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں ہمیشہ قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے سو جس نے اس کو اللہ کے راستے میں تیاری کے لئے باندھا ہو اور اللہ کے راستے میں اجر کی امید میں اس پر خرچ کیا ہو تو اس گھوڑے کا شکم سیر ہوتا اور بھوکا ہونا اور اس کا سیراب ہونا اور پیاسا ہونا اور اس کی لید اور اس کا پیشاب اس کے ترازو میں ہوگا قیامت کے دن اور جس نے اکڑ اور خوشی اور دکھلاوے اور مشہوری کے لئے باندھا ہو تو اس کا شکم سیر ہوتا اور اس کا بھوکا ہونا اور اس کا سیراب ہونا اور پیاسا ہونا اور اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن اس کے ترازو میں نقصان (کا ذریعہ) ہوگا۔ (احمد بن حنبل العسکری الامثال حلیۃ الاولیاء الخطیب بروایت اسماء بنت یزید)

۳۵۲۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی ہے اور گھوڑے والوں کی اسی پر مدد کی جاتی ہے اور ان پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے وچ اپنا ہاتھ صدقہ دینے کے لئے کھول دے۔ (ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابو کبشہ)

۳۵۲۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر گھوڑا حرا ہے۔ (ابن ابی شیبہ بروایت عطا مرسل)

۳۵۲۶۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پر سرخ سیاہ سفید پیشانی والا گھوڑا لازم پکڑو۔ (نسائی بروایت ابو وہب الجشمی)

۳۵۲۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے سرخ نہ در رنگ کے ہونے میں ہے، اور ان میں مبارک پیشانی والا وہ ہے وچ

ان میں سفید پیشانی اور سفید ناگوں اور دایاں ہاتھ بغیر سفیدی والا ہو (طبرانی بروایت عیسیٰ بن علی عن ابیہ عن جدہ بروایت ابن عباس)

۳۵۲۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی دم مت کاٹو! اس لئے کہ وہ اس کی مورچھل ہے اور اس کے پیشانی کے بال مت اکھیرو اس لئے

کہ وہ اس کی گرمی کا کپڑا ہے۔ ابن ابی شیبہ بروایت وضین بن عطا موسلاً ابن ابی شیبہ بروایت عمر مر فوعاً

۳۵۲۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا یہ گھوڑا دریا ہے۔ (طبرانی بروایت ابن مسعود)

## اونٹ

۳۵۲۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ اونٹ والے کے لئے عزت ہے اور بکریاں برکت ہے اور بھلائی قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں باندھی گئی ہے (ابن ماجہ بروایت عروۃ البارقی)

۳۵۲۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ میں خوبصورتی ہے اور بکری میں برکت ہے اور گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی ہے۔

الشیرازی القاب بروایت انس

## مکڑی

۳۵۲۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مکڑی کو ہماری طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اس لئے کہ اس نے مجھ پر پر جالا بنایا تھا۔

ابو سعد السمان اپنی مسلسلات میں مسند الفردوس بروایت ابو بکر

## پرندوں کے فضائل

### کبوتر اور مرغ

۳۵۲۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ کولو، اس لئے کہ جس گھر میں سفید مرغ ہو تو شیطان اس کے قریب نہیں جاتا اور نہ جادوگر آتا

اس گھر کے ارد گرد میں (طبرانی اوسط، بروایت انس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۱، الکشف الالہی: ۹

۳۵۲۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان اس لئے کہ یہ جن کو تمہارے بچوں سے غافل کریں گے۔

الشیرازی فی الاتعاب خطیب بغدادی مسند الفردوس بروایت عباس ابن عدی کامل بروایت انس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۵، الکشف الالہی: ۱۶۶

۳۵۲۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کی آواز عاز ہے اور اس کا پتے پروں کو مارنا اس کا رکوع اور اس کا سجدہ ہے۔

ابو الشیخ العظمة بروایت ابو ہریرة ابن مردویہ بروایت اعانشہ

۳۵۲۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو برانہ کہو! اس لئے کہ وہ نماز کے لئے جگاتا ہے (ابوداؤد بروایت زید بن خالد الاسر المرفوعة ۴۱۱)

۳۵۲۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگوں اس لئے کہ اس نے فرشتے کو دیکھا اور جب تم

گدھے کی آواز کو سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو شیطان سے اس لئے کہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی، ترمذی، ابوداؤد بروایت ابو ہریرة

۳۵۲۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے۔ (ابن قانع بروایت ابو ب بن عتبہ)

کلام:..... الاسر المرفوعة ع ۴۱۱، التحدیث: ۲۶۸)

۳۵۲۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست کا دوست ہے اور اللہ کے دشمن کا دشمن ہے۔

ابو بکر برقی بروایت ابو زید الانصاری الاسرار المرفوعة ۴۱۱

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۲۶

۳۵۲۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست کا دوست ہے اور میرے دشمن کا دشمن ہے۔

الحارث بروایت اعانشہ رضی اللہ عنہا اور انس، الموضوعات: ۴۱۳

۳۵۲۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور اللہ کے دشمن کا دشمن ہے اپنے مالک کے گھر کی چوکیداری کرتا ہے اور سات

گھروں کی۔ (ابغوی بروایت خالد بن معدان) (الاتقان: ۷۹۹، التنزیہ: ۲۵۰۲)

۳۵۲۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید اور شاخ شاخ کافی والا مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست جبرائیل علیہ السلام کا دوست ہے۔ اپنے مالک کے گھر اور پڑوس کے ۱۶ گھروں کی چوکیداری کرتا ہے چار دائیں چار بائیں اور چار آگے اور چار پیچھے۔

عقیلی فی ضعفاء ابو الشیخ العظيمة بروایت انس الارار المر فو عة ۳۱۱ التنزیہ: ۲۳۹۲  
۳۵۲۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ نماز کا اعلان کرتا ہے اور جس نے سفید مرغ لے لیا تو اس کی تین چیزوں سے حفاظت کی گئی ہر شیطان جادو گر اور کاہن کے شرنے سے۔ (طبرانی بروایت ابن عمر الاسوار المر فو عة ۳۱۲ تذکرۃ الموضوعات: ۱۵۳)

۳۵۲۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست کا دوست ہے اور میرے دشمن کا دشمن ہے اور وہ اپنے مالک اور اس کے ارد گرد کے نو گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔ (الحارث بروایت ابو زید الاتصاری)  
کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۲۸۔ شذرة: ۲۳۸۔

## اکمال

۳۵۲۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ایک مرغ ہے جس کے نیچے کئی زمین میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے دوہری کی ہوئی ہے اور اس کے دونوں پرہوا میں ہیں جن کے ذریعے ہر رات کی سحر میں پھر پھڑاتا ہے کہتا ہے قدوس کی تسبیح بیان کرو ہمارا رب رحمان ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (ابو لشیح العظيمة بروایت ثوبان)

۳۵۲۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ایک مرغ ہے جس کے دونوں پر زبرجد موتی اور یاقوت کے ساتھ جرے ہوئے ہیں اس کا پر مشرق میں اور ایک سر مغرب میں ہے اور اس کے نیچے نیچے زمین میں ہیں اور اس کا سر عرش کے نیچے دوہرا کیا ہوا ہے پس جب سحر اعلیٰ ہو تو وہ اپنے دونوں بروں کے ذریعے پھر پھڑاتا ہے پھر کہتا ہے ہمارا رب اللہ بہت پاکیزہ بہت مقدس ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں پس اس وقت مرغ بنے پروں کو مارتا ہے اور چیختا ہے پس جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے اپنے پرسمیٹ لے اور اپنی آواز پیسٹ کر پر آسمانوں اور زمین والے یہ جالمیں گے کہ قیامت قریب ہو چکی ہے۔ (ابو الشیخ بروایت ابن عمر اللالی: ۶۲۱)

۳۵۲۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ایک مرغ ہے جس کا سر عرش کے نیچے ہے اور اس کے پرہوا میں نہیں اور اس کے نیچے زمین میں ہے سو جب سحر اور نمازوں کی آذان کا وقت ہو تو وہ اپنے پر ہلاتا ہے اور تسبیح کے ساتھ پھڑ پھڑاتا ہے پس مرغ کی تسبیح تسبیح کے ساتھ اس کا جواب دینا ہے۔ (طبرانی بروایت صفوان)

۳۵۲۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اجازت دی کہ میں ایک ایسے مرغ کے بارے میں بتاؤں کہ جس کی ٹانگیں زمین میں اور اس کی گردن عرش کے نیچے دوہری کسی ہوئی ہے اور وہ کہتا ہے سبحانک ما اعظم شانک پھر اس کا جواب دیا جاتا ہے وہ شخص یہ نہیں جانتا جو مجھ پر جھوٹی قسم کھائے۔ (ابو شیح العظيمة طبرانی اوسط مستدرک حاکم بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۲۸۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک مرغ ہے جس کی ٹانگیں سرحدوں میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے جب رات کا وقت ہوتا ہے تو وہ چیخ کر کہتا ہے سیوح قدس پر مرغ چیختے ہیں۔ (ابن علی کامل بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت جابر)

۳۵۲۸۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آوازوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں مرغ کی آواز اور اسی شخص کی آواز جو قرآن پڑھے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والوں کی آواز (دیلمی بروایت ام سعد بنت زید بن ثابت)

۳۵۲۸۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ وقت کا اعلان کرتا ہے۔ (طبرانی بیہقی بروایت ابن مسعود)

۳۵۲۸۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔

طحاوی عبد بن حمید ابن حبان الحکیم ہب بروایت ابن مسعود ذخیرة الحفاظ: ۶۰۹۵

۳۵۲۸۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ کو گالی نہ دو اس لئے کہ میں میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست بھی اور اس کا دشمن میرا دشمن ہے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا اگر انسان جان لیتے کہ اس کی نزدیکی میں کیا ہے تو اس کا گوشت اور اس کا پر سونے اور چاندی کے بدلے خریدتے اور وہ جنات کو اپنی لمبی آواز سے دھتکارتا ہے۔ (ابو شیخ العظمتہ بروایت ابن عمر)

۳۵۲۸۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسکو بن نہ کرو اور نہ اسکو برا کہو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے یعنی مرغ (احمد بن حنبل طبرانی سعید بن منصور بروایت زید بن خالد الجہنی ابو شیخ العظمتہ بروایت ابن عباس طبرانی بروایت ابن مسعود)

## پرندوں کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۲۹۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے پرندے تیرے خوشخبری ہو درخت کی طرف ٹھکانہ بناتا ہے اور پھل کھاتا ہے اور غیر حساب تک رہتا ہے۔ (مسئک حاکم اپنی تاریخ میں بروایت انس)

## کبوتر کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۲۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان کبوتروں دل کو اپنے گھروں میں بناؤ اس لئے کہ یہ تمہارے بچوں سے جنوں کو غافل کرتا ہے۔ (شیرازی القاب خطیب بغدادی بروایت ابن عباس علی کامل بروایت نس یہ حدیث رقم ۳۵۲۶۹ میں گذر چکی ہے الاسرار المفردہ ۱۲۳۷ سنن المطالب: ۴۳)

## ٹڈی

۳۵۲۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اللہ تعالیٰ نے ان کو ٹڈی کھلائی۔ (عقیلی ضعفاء بروایت ابو ہریرہ)

## اکمال

۳۵۲۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریم بنت عمران نے اپنے رب سے یہ مانگا کہ ان کو ایسا گوشت کھلائے کہ جس میں خون نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ٹڈی کھلائی۔ (تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ اس کو بغیر کینگی کے زندہ رکھ اور اس کی اولاد کو عام ہوئے بغیر۔) (ابوداؤد طبرانی بیہقی بروایت ابوامامہ باہلی ذہبی نے فرمایا اس کی اسناد پہلی حدیث کی اسناد میں زیادہ صاف ستھری ہے)

۳۵۲۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹڈی کو قتل نہ کرو کیونکہ اللہ الاعظم کا لشکر ہے۔ (البغوی اور ابن مصر کی اپنی امالی میں بروایت ابوزہر المریری)

۳۵۲۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہزار مخلوقیں پیدا کی ہیں ان میں چھ سو سمندر ہیں چار سو خشکی میں ان امنوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والی ٹڈی ہے سو جب ٹڈی ہلاک ہو جائے گی تو اسی میں لڑی میں پرئی ہوئی موتیوں کی طرح ہے دے ایک دوسرے کے پیچھے جائیگی جب وہ ختم ہو۔ (الحکم ابو یعلیٰ ابو یخ العظمتہ بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا بروایت ابن عمر)

## عنقاء کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۲۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پہلے زمانے میں ایک پرندہ پیدا فرمایا جس کو عنقاء کہا جاتا ہے تو حجاز کی زمین میں اس کی نسل بڑھ



گئی وہ بچوں کو اچک کر لے جاتا تھا تو انہوں نے اس کی شکایت خالد بن سنان سے کی اور وہ سب سے بعد بنی عباس سے ظاہر ہوئے تو انہوں نے اس کے لئے بدعا کی کہ اس کی نسل ختم ہو جائے میں اس کی تصویر پچھونوں میں باقی رہی۔ (المسعودی مروج الذهب بروایت ابن عباس)

## بسوکا ذکر اکمال

۳۵۲۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسکو لعنت نہ کرو اس لئے کہ اس نے انبیاء علیہم السلام کو صبح کی نماز کے لئے خبردار کیا یعنی بسو۔

الحکیم بیہقی بروایت انس

## دسواں باب..... درختوں اور پھلوں، نہروں اور کھجور کے فضائل

### اس میں انگور اور خر بوزہ کا ذکر بھی ہے

۳۵۲۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسا درخت دبتاؤ جو مسلمان مرد کی طرح ہو جس کے نہ پتے جھڑتے ہیں اور نہ یہ اور نہ یہ اور نہ یہ اور اس کا پھل ہر وقت آتا ہے یہ کھجور کا درخت ہے۔ (بخاری بروایت ابن عمر)

۳۵۲۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور مسلمان کی مثال ہے تم مجھے بتاؤ وہ کیا ہے، فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔ (احمد بن حنبل بیہقی ترمذی بروایت ابن عمر)

۳۵۳۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عمدتہ نخلہ کی حفاظت کرو، اس لئے کہ وہ آدم علیہ السلام کی مٹی کے پیچھے ہوئے سے پیدا کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس درخت سے زیادہ کوئی مکرم نہیں جس کے نیچے مریم بن عمران پیدا ہوئیں سو تم اپنی بچہ والی عورتوں کو کھنچی کھلاؤ سوا اگر کبھی نہ ہو تو چھوڑے کھلاؤ۔ (ابو یعلیٰ ابن ابی حاتم عقبلی ضعفاء ابن کل کامل ابن اسنی ابو نعیم طلب میں ابن مردوم بروایت علی)

۳۵۳۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو پسند فرماتے ہیں جو کھجور کو پسند فرمایا ہے۔ (طبرانی ابن علی کامل، بروایت ابن عمرو ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۷۲۶)

۳۵۳۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔

احمد بن حنبل مسلم ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ بروایت عائشہ

۳۵۳۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس گھر کی طرح ہے جس میں کھانا نہ ہو۔ (ابن ماجہ بروایت ابن سلمی)

۳۵۳۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور، انار، انگور، آدم علیہ السلام کی گئی سے بچے ہونے سے پیدا گئے گئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسعید

۳۵۳۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور مسلمان کا اچھا تحفہ ہے۔ (خطیب بغدادی بروایت فاطمہ ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۶۹)

۳۵۳۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور درخت اسکے اہل پر اور ان کے پیچھے اور ان کے بعد لوگوں پر برکت ہے جب وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والے ہوں۔ (طبرانی بروایت حسن بن علی ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۸۸)

۳۵۳۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھر بھوکے نہیں ہوتے جس کے پاس کھجور ہو۔ (مسلم بروایت عائشہ)

۳۵۳۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجمہ (کھجور) جنت کے پھل میں سے ہے۔ ابو نعیم طب میں بروایت بریدہ ذخیرۃ الحفاظ: ۳۵۷۵

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۵۱

۳۵۳۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عَجْوہ صخرۃ اور شجرہ جنت میں سے ہیں۔ احمد بن حنبل ابن ماجہ مستدرک حاتم بروایت رافع بن عمرو المزنی ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۵۲

۳۵۳۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ربیع انگور اور خر بوزہ ہے۔ (ابو عبد الرحمن السلمی کتاب الاطعمہ اور ابو عمر لو قابی کتاب البطیخ، مسند الفر دوس بروایت ابن عمر الاسرار المر فوعہ ۲۱۰ اسنی المطالب: ۷۰۱)

## اکمال

۳۵۳۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار نے۔ (سب چیزوں سے) انکار کرو یا سوائے کھجور کی محبت کے۔ (ابو یعلیٰ بروایت انس)

۳۵۳۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضار کی کھجور سے محبت کو دیکھو! (احمد بن حنبل مسلم بروایت انس)

۳۵۳۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیویوں کو حالت نفاس میں کھجور کھلاؤ اس لئے کہ وہ عورت جس کا نفاس میں کھجور کھانا ہو تو اس کا بچہ برباد پیدا ہوگا اس لئے کہ یہ کھجور مریم (رضی اللہ عنہا) کی غذا جس وقت انہوں نے عیسیٰ (علیہ السلام) کو جنم اور اگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر کوئی کھانا ان کے جانتے تو وہ ان کو کھلاتے (خطیب بغدادی بروایت سلمۃ بن قیس اس کی سند میں داؤد بن سلیمان الجرجانی کذاب راوی ہے الا سرار المرفوعہ ۲۱۹ تذکرہ الموضوعات: ۱۵۱-۱۵۲)

۳۵۳۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تاز کھجور آئے تو مجھے مبارک باد دو اور جب چلی جائے تو تعزیت کرو۔ (ابن لال مکارم اخلاق میں بروایت انس اور عائشہ رضی اللہ عنہا کٹھے)

۳۵۳۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک تمہارے زمین جس وقت تم بیٹھے میری لئے بلند کی گئیں تو میں نے اس کے قریب سے دور تک دیکھا تو تمہاری کھجوروں میں سے بہتر برنی ہیں جو بیماری کو دور کرتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔ (مستدرک حاکم تعب بروایت انس)

۳۵۳۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قیامت قائم ہو اور تم میں سے ایک کے ہاتھ میں کھجور کا کھڑا ہو اور رخت ہو تو اگر وہ اس کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ اس کو اگا دے تو وہ اس کو اگا لے۔

طحاوی احمد بن حنبل عبد بن حمید بخاری الادب ابن مبیع ابن ابی عمر بر ابن جویر سعید بن مسعود بروایت ہشام بن زید بن انس عن جدہ

۳۵۳۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی مثال ہے تو تم مجھے بتاؤ وہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ہمیں بتادیتے وہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے (احمد بن حنبل بخاری مسلم ترمذی بروایت ابن عمر)

یہ حدیث رقم: ۳۵۲۹۹ میں گزر چکی ہے

۳۵۳۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری کھجوروں میں سے بہتر کھجور برنی ہے جو بیماری کو دور کرتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔ (ابن عدی کامل بروایت علی مستدرک حاکم بروایت ابو سعید عقیلی ضعفاء بروایت انس بخاری اپنی تاریخ بن میں الرویانی ابن عدی کامل ہب سعید بن مذکور بروایت بریدۃ علامہ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر غلطی کی ہے الا لحاظ: ۲۸۵ التعقیبات: ۳۱)

۳۵۳۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کا درخت اچھا مال ہے جس کی جڑ مضبوط قحط میں کھلانے والا۔ (الراہرہ۔ مزنی الا مشال بطریق علی بن الموصل وادی القری میں سے بروایت موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی ابن الحسین بن علی عن آبائہ)

۳۵۳۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔ (احمد بن حنبل مسلم بروایت عائشہ)

۳۵۳۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ الجذامی میں برکت عطا فرمائے اور اس باغ میں جس سے یہ نکلا۔

۳۵۳۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ جدائی میں برکت عطاء فرما۔ (طبرانی بروایت ہر ماس بن زیادہ)  
 ۳۵۳۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا تو ان کو ہر چیز کی کارگیری سکھائی اور ان کو جنت کے پھلوں سے توشہ دیا سو تمہارے یہ پھل جنت کے پھلوں میں سے ہیں علاوہ اس کے کہ تمہارے پھل بدل جاتے ہیں اور جنت کے پھل نہیں بدلتے۔ (بزار طبرانی، بروایت ابو موسیٰ)

## انار کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے مادہ اناروں میں سے کوئی انار نہیں مگر اس میں جنت کے انار کے دانہ کے ساتھ اس کو قلم کیا جاتا ہے۔ (ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس اور ابن عدی نے کہا: یہ حدیث باطل ہے الا تقان: ۱۶۵۹ اسلام ارالمرفوعہ۔)

## پیری کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جب آدم (علیہ السلام) کو زمین کی طرف اتارا سب سے پہلا وہ پھل انہوں نے زمین کے پھلوں میں سے کھایا وہ پیری کا پھل ہے۔ (بیر) (الخطیب بروایت ابن عباس) (المستناہیہ: ۱۰۸۸)

## پیلو کے پکے ہوئے پھل..... اکمال میں سے

۳۵۳۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس میں سے کالے کو لازم پکڑو یعنی پیلو کے پکے ہوئے پھلوں میں سے اس لئے کہ اس میں عمدہ ہے میں اس کو چن لیتا تھا جب میں بکریاں چراتا تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ بھی بکریاں چراتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اور ہرنی نے بکریاں چرائی ہیں۔ (احمد بن حنبل بخاری مسلم ابن سعد بروایت جابر)

## حنا کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حنا جنت کے ایمان سے مشابہت رکھتا ہے (طبرانی بروایت ابن عباس) راوی نے کہا: نبی ﷺ کے پاس حنا کا پھول لایا گیا تو فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

## بنفشہ کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنفشہ کی فضیلت باقی تیل پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت باقی لوگوں پر (الخطیب بروایت ابو ہریرۃ الخطیب بروایت انس اور فرمایا یہ حدیث منکر ہے الملآلی: ۲۷۸۲)

۳۵۳۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنفشہ کی فضیلت باقی تیل پر ایسی ہے جیسے اسلام کی فضیلت باقی دینوں پر (طبرانی بروایت محمد بن علی بن حسین بن علی ابیہ عن جدہ) ابن کثیر نے جامع المسانید میں فرمایا یہ حدیث بہت منکر ہے اور ابن درجہ نے فرمایا تمام طرق سے یہ حدیث موضوع ہے (الموضوعات: ۶۵۳)

۳۵۳۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنفشہ کے تیل کی فضیلت باقی تیل پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت باقی مخلوق پر گرمیوں میں ٹھنڈا اور سردیوں میں گرم ہے۔ (ابن حبان ضعفاء میں بروایت ابوسعید غلام ابن الجوزی نے ان تین حدیثوں کو موضوعات میں ذکر کیا ہے)

## کاسنی کا ذکر..... اکمال میں سے

۳۵۳۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاسنی کے ہر پتے پر جنت کے پانی کا ایک دانہ ہے۔ (ابن عدی کامل بیہقی انہوں نے اس ضعیف قرار دیا ہے، بروایت جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۳۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاسنی کے پتوں میں سے ہر پتے پر جنت کے پانی میں سے ایک قطرہ ہے۔ (طبرانی بروایت محمد بن علی ابن حسین عن ابیہ عن جدہ، ابن کثیر نے فرمایا: یہ بہت منکر ہے ابن دیمہ نے کہا: موضوع ہے الاسوار المر فوعہ: ۴۱ کشف الخفاء: ۴۱۳)

## مسور کی دال..... اکمال میں سے

۳۵۳۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسور کی دال کو لازم پکڑو! اس لئے کہ مسور انبیاء (علیہم السلام) کی زبان پر اس کی تقدیس بیان کی گئی۔  
ابو نعیم بروایت وائلہ

## نہریں

۳۵۳۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت سے چار نہریں چلائی گئیں فرات، نیل، سیحان اور جیحان۔ (احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۳۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی نہروں میں سے چار نہریں ہیں: سیحان، جیحان، نیل اور فرات۔

الشیرازی الا لقاب بروایت ابو ہریرہ

۳۵۳۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیل جنت سے نکلتی ہے اور اگر تم کلی کرنے کے وقت اس میں تلاش کرو تو اس میں جنت کے پتے پائے جاتے ہیں۔

ابو الشیخ، العظمہ بروایت ابو ہریرہ

۳۵۳۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں مگر اس میں جنت کی برکت کے مشقال قرات میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

ابن مردودہ بروایت ابن مسعود

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۲۲۶، الکشف الالبی: ۸۴۱۔

۳۵۳۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی دو نہریں ہیں! نیل اور فرات۔ (الشیرازی بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۳۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز فرات جنت کی برکت کے مشقال نازل ہوتے ہیں۔ (خطیب بغدادی بروایت ابن مسعود)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۴۳۶، الضعیفہ: ۱۶۰

۳۵۳۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیحان، جیحان، فرات اور نیل سب جنت کی نہروں سے ہیں۔ (مسلم بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۳۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سمندر جہنم میں سے ہے۔ (ابو مسلم انجی اپنی سنن میں مستدرک حاکم بیہقی بروایت یعلیٰ بن امیہ)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۶۶۔

## اکمال

۳۵۳۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیل فرات، دجلہ، سیحان، اور جیحان جنت کی نہروں سے ہیں۔ (الخطیب بروایت ابو ہریرہ)

۳۵۳۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں فرشتوں میں سے افضل نہ بتاؤں؟ جبرائیل (علیہ السلام) ہیں اور انبیاء علیہم السلام میں افضل آدم علیہ السلام ہیں اور دنوں میں افضل جمعہ کا دن ہے اور مہینوں میں افضل رمضان کا مہینہ ہے اور راتوں میں افضل لیلة القدر ہے اور عورتوں میں افضل مریم بنت عمران۔ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔ (طبرانی بروایت ابن عباس) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۵، العصفیہ: ۳۳۶

۳۵۳۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے سردار آدم علیہ السلام ہیں اور عرب کے سردار محمد (ﷺ) اور روم کے سردار صہیب ہیں فارس کے سردار سلمان ہیں اور حبشہ کے سردار بلال ہیں اور پہاڑوں کا سردار طور سیناء ہے اور درختوں کا سردار پیری کا درخت ہے اور مہینوں کا سردار محرم ہے اور دنوں کا سردار جمعہ ہے اور کلام کا سردار قرآن ہے اور قرآن کا سردار بقرہ ہے اور بقرہ کا سردار آیت الکرسی ہے خبردار! اس میں پانچ کلمات ہیں ہر کلمہ میں پچاس برکتیں ہیں۔ (مسند الفردوس بروایت علی) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۳۶ کشف الخفاء: ۱۵۰

## قسم افعال میں فضائل کی کتاب

### رسول اللہ ﷺ فضائل کا باب

#### اس میں رسول اللہ کے معجزات اور عیب کی خبریں بتانے کا ذکر

۳۵۳۳۵..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) شفاء بنت عبد اللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ کے دو قاصدوں سے فرمایا: جب کسریٰ نے ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا میرے رب عزوجل نے رات کے پانچ گھنٹے گزرنے کے بعد تمہارے خدا کو مار دیا اس کے بیٹے شیریو نے اس کو قتل کیا ہے، اللہ نے اس کو ان پر غلبہ دیا تم اپنے ساتھی سے جا کر کہو! اگر اسلام لے آئیں تو میں آپ کو وہ (علاقے) دے دوں گا جو آپ شہر میں آپ کے ساتھی ہیں، اور اگر آپ ایسا نہ کریں تو اللہ تعالیٰ آپ سے بے پرواہی کرے گا۔ اس کی طرف لوٹ جاؤ! اس ویہ بتا دو! (دیلمی)

### مسند براء بن عازب رضی اللہ عنہ

۳۵۳۳۶..... اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ قریش پر بارش برسائے وہ تو ہلاک ہو چکے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان پر بارش نازل فرما! سوان پر بارش برسائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابوطالب زندہ ہوتے تو وہ اس بات سے ہم سے خوش ہو جائے خود دیکھتے۔ تو ایک شخص نے کہا، اے اللہ کے رسول! گوں کہ آپ ان کا یہ قول مرا لے رہے ہیں وہ سفید کس جس کے چہرے کے ذریعہ بادل سے بارش مانگی جاتی ہے دو تیسوں کا فریادس اور مسکینوں کی عزت تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ (الخطیب المستوفی المتفرق)

۳۵۳۳۷..... (ایضاً) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم جب لڑائی سر ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بچتے اور بہادر رہتی ہے جس کے ذریعہ۔

ابن ابی شیبہ

۳۳۵۳۳۸..... (ایضاً) براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ نے ساتھ ایک سفر میں تھے اور ہم ایک کم پانی والے

کنویں کے پاس آئے سلمان بن مغیرہ نے کہا کنواں کم ہے اور دمتہ کم پانی والے کو کہتے ہیں تو ہم سے چھ وہاں اترے میں ان میں چھٹا تھا یا فرمایا سات اور میں ان میں سے ساتواں تھا پانی لینے کے لئے سلیمان نے کہا: مامۃ وہ لوگ جو پیالے میں پانی پیتے ہیں ہم نے ڈول ڈالا اور رسول اللہ ﷺ کنویں کے کنارے پر تھے تو ہم نے اس میں آدھا یا فرمایا اس کے دو تہائی کے قریب یا اس کے برابر تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا، آپ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا اور جو اللہ نے چایا کہ فرمائیں آپ نے فرمایا، پھر دوبارہ اس کنویں میں وہ ڈول اور جو پانی اس میں تھا ڈال دیا تو میں نے ہم میں سے کو دیکھا کہ وہ دو بنے کے خوف سے اس نے کپڑے سے نکالا پھر نہر جاری ہو گئی ساحت کے الفاظ یا ساحت کے الفاظ بیان فرمائے۔

طبرانی مجمع الزوائد ۳۰۰۸

۳۵۳۴۹... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ: آپ نے زمانہ جاہلیت میں کوئی حرام کام کیا کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں دو وعدوں کی جگہ پر تھا: ان میں سے ایک تو مجھ پر نیند غالب ہو گئی تھی اور رہا دوسرا تو قصہ گو نے مجھ پر غلبہ پالیا تھا۔ (تاریخ ابن عساکر)

۳۵۳۵۰... (مسند علی رضی اللہ عنہ) حضرت زید بن وہب سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میرے پاس یمن سے ایک وفد آیا، ان میں سے ایک شخص نے بیان کیا اپنے بیان میں اس نے کہا: اس شخص کی فرمانبرداری رب تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور اس کی نافرمانی رب تعالیٰ کی نافرمانی ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: آپ نے جھوٹ بولا یہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں، جن کی فرمانبرداری رب تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور ان کو نافرمانی رب تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ (تاریخ ابن عساکر)

۳۵۳۵۱... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے اپنے بال پکڑے ہوئے تھے فرما رہے تھے جس نے میرے بالوں میں سے ایک بال کو (بھی) تکلیف پہنچائی اس پر جنت حرام ہے۔ (ابو الحسن بن افضل نے مسلسلات میں بیان فرمایا)

۳۵۳۵۲... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا اور آپ نے اپنا ایک بان پکڑا ہوا تھا تو فرمایا جس نے میرے ایک بال کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی اور جس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ تعالیٰ نے اس پر آسمانوں کے برابر اور زمین کے برابر لعنت فرمائی اللہ تعالیٰ اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول فرمائیں گے۔ (تاریخ ابن عساکر بن افضل نے اپنی مسلسلات میں اس کو ذکر فرمایا)

۳۵۳۵۳... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب ہم خیبر میں تھے تو رسول اللہ ﷺ مشرکین سے قتال کی وجہ سے بیدار رہے جب کل کا دن ہوا اور عصر کی نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر میری گود میں رکھا اور سو گئے نیند گہری ہو گئی تو آپ بیدار نہیں ہوئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو جب سورج غروب ہونے کے ساتھ آپ بیدار ہوئے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے عصر کی نماز اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے نہیں پڑھی کہ میں آپ کو اپنی نیند سے بیدار کروں گا رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: اے اللہ کے بندے! ابن ذات کا آپ نے نبی پر صدقہ کیا ہاتھ اس پر آپ سورج کے طلوع کو لوٹادیں، تو میں نے سورج کو دیکھا فوراً عصر کے وقت میں واضح روشن ہو گیا یہاں تک میں اٹھا پھر وضوء کیا پھر نماز پڑھی پھر وہ غروب ہو گیا۔ (ابو الحسن ساداتان الفضلی العرقی نے کتاب دو الشمس میں بروایت ہارون بن سعد روایت کیا)

## نماز فرض ہونے کا تذکرہ

۳۵۳۵۴... حضرت زید بن علی اپنے آباء سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس رات اذان سکھائی گئی اور آپ پر نماز فرض کی گئی جس میں آپ کو مصراع پر لے جانا کیا۔ (ابن معدوہ)

۳۵۳۵۵..... (مسند اسماء بن عمیر رضی اللہ عنہ) بنی معاویہ میں دشمنی تھی رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان صلح کرنے تشریف لے گئے، وہ آپ ﷺ ایک قبر کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: تو نے نہیں جانتا تو رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا تو فرمایا: اس سے میرے بارے میں سوال کیا گیا تو اس نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ (طبرانی بروایت بشیر الحارثی ذخیرۃ الخفا: ظ ۰۳ ۰۳۲)

۳۵۳۵۶..... حضرت قتادہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حنیہ بن عبد العزیٰ ابولہب نے شادی کی اس نے ان کے ساتھ رفاف نہیں کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کو نبوت مل گئی اور رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی رقیہ رضی اللہ عنہا سے بھائی عتبہ کے نکاح میں تھیں، جب اللہ تعالیٰ نے سورۃ لہب (تبت یدایہ لہب) نازل فرمائی تو ابولہب نے اپنے دونوں بیٹوں عتبہ اور حنیہ سے کہا: میرا سہرم دونوں کے سر سے حرام ہے اگر تم دونوں محمد ﷺ کی بیٹیوں کو طلاق نہ دو! نبی ﷺ سے عتبہ نے رقیہ رضی اللہ عنہا کو طلاق کا پوچھا اور رقیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اس کا سوال کیا اس سے عتبہ سے اس کی ماں جو حمالۃ الحطب کا مصداق ہے نے کہا: اے بیٹے! اس کو طلاق دے اس لئے کہ یہ صابی ہوگئی تو اس نے ان کو طلاق دے ری اور عتبہ نے ام کلثوم ﷺ کو اور نبی ﷺ کے پاس آیا جس وقت وہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے علیحدہ ہو گیا اور کہا: میں نے آپ کے دین کا انکار کیا اور آپ کی بیٹی سے علیحدہ ہو گیا آپ مجھے سے محبت نہ کریں اور نہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں پھر آپ پر حملہ کیا اور ان کی قمیص پھاڑ دی اور وہ شام تجارت کے لئے جا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار! میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کتے کو تجھ پر مسلط کرنے پھر وہ قریش کی ایک جماعت کے ساتھ نکل گیا یہاں تک انہوں نے شام کی ایک جگہ جسے زرقا کہا جاتا ہے رات کے وقت پڑاؤ ڈالا تو ان پر شیر نے اس رات چکر لگا عتبہ کہنے لگا: اے میری مال کی ہلاکت! وہ اللہ کی قسم! مجھے کھائے گا جس طرح محمد ﷺ نے مجھ پر بددعا کی خبردار! میرا قاتل ابو لہب کا بیٹا ہے اور وہ مکہ میں ہے اور میں شام میں ہوں تو لوگوں کے سامنے شیر نے اس پر حملہ کیا اور اس کے سر کو پکڑا اور سخت چبایا اور اس کو کڑے کڑے کر دیا پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رقیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح لیا اور ان کے ہاں وفات پائی اور ان کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔ (تاریخ ابن عساکر)

## رسول اللہ ﷺ کے معجزات اور دلائل نبوت:

۳۵۳۵۷..... عیسیٰ بن یزید سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کعب کے صحن میں بیٹھا ہوا تھا اور عمرو بن نفیل بیٹھے ہوئے تھے امیہ بن الصلت ان کے پس سے گذرا اور کہا: اے خیر کی مثلثی آپ نے کیسے صبح کی! انہوں نے کہا: خیریت سے تو اس نے کہا: آپ نے پالیا؟ اس نے کہا نہیں پھر اس نے کہا: قیامت کے دن سارے دین بلائمت کا ذریعہ ہوں گے سوائے اس دین حقیقت کے جس کا اللہ نے فیصلہ فرمایا ہے وہ نبی جس کا ہم سے یا تم میں سے (ہونے کا) انتظار کیا جا رہا ہے اور میں نے اس سے پہلے کبھی کسی نبی کے بارے میں نہیں سنا جس کا انتظار کیا جا رہا ہے جس کو بھیجا جائے گا تو میں نکلا اور قہ بن نوفل کے پاس جائے گا ارادہ رکھتا تھا وہ بہت آسمان کے طرف دیکھتے تھے اور ان کے سینے سے بہت غم کی آواز آتی تھی پھر میں نے ان سے کھڑے ہونے کا کہا اور ان کو سارا قصہ بیان کیا تو انہوں نے کہا جی ہاں اے میرے بھتیجے ہم اہل کتاب اور علماء ہیں مگر یہ نبی جس کا انتظار کیا جا رہا ہے عرب کے درمیانے نسب والے قبیلے سے ہوگا اور مجھے نسب کا علم ہے اور آپ کی قوم درمیانی نسب والی ہے۔ میں نے کہا اے میرے چچا نبی کیا کہے گا تو انہوں نے کہا کہ وہ وہ باتیں کہے گا جو اسے کہی جائے گی نہ تو وہ ظاہر کرے گا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ مبعوث ہوئے تو میں ان پر ایمان لایا اور ان کی تصدیق کی۔ (تاریخ ابن عساکر یہ حدیث منقطع ہے)

۳۵۳۵۸..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ آپ ہمیں تنگی کے وقت کی حالت کے بارے میں بتائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم سخت گرمی کے عالم میں تبوک کی طرف نکلے ہم نے ایک جگہ میں پڑاؤ ڈالا تو ہمیں وہاں اتنی سخت پیاس لگی کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ ہماری گردنیں کٹ جائے گی یہاں تک ایک شخص پانی تلاش کرنے جاتا تو وہ واپس نہ آتا یہاں تک یہ گمان کیا جاتا کہ اس کی گردن منقطع ہوگئی اور کوئی اپنا اونٹ ذبح کرتا اور پھر اس کی اوجڑی کا گوبر پھوڑتا اور پھر اس پینا اور جو بیچ جاتا اس کو

اپنی پہلو پر رکھتا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یہ عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ تعالیٰ نے آپ سے دعا میں بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے تو آپ اللہ سے ہمارے لئے دعا کیجئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ یہ پسند کرتے ہیں تو انہوں نے کہا جی ہاں پھر آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور پھر واپس نہ کیے یہاں تک آسمان مائل ہوا اور پھر آبرو لود ہوا اور پھر برساتو سب نے جو کچھ ان کے پاس تھا بھر لیا پھر ہم چلے گئے دیکھ رہے تھے۔ تو ہم نے اس کو نہ پایا۔ (البزار ابن جریر جعفر الفریابی دلائل النبوة ابن خزیمہ ابن حبان مستدرک حاکم ابو نعیم بیہقی اکٹھے دلائل میں سعید بن منصور)

۳۵۳۵۹..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوة تبوک میں تھے اس میں سخت بھوک لگی تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! دشمن آئے ہیں اور وہ شکم سیر میں اور لوگ بھوکے ہیں تو ابضاء نے کہا کیا ہم اپنے یا والے اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو نہ کھلائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم میں سے ہر شخص جو کچھ اس کے کجاوے میں اور ایک روایت کے مطابق جو کچھ بچا ہوا کھانا ہے وہ اس کو لے آئے اور درسترخوان بچھایا پھر ہر شخص لائے لگا مرصاع زیادہ اور کم تو جو کچھ لشکر کے پاس تھا وہ ۲۳۲۳ صاع کے قریب تھا رسول اللہ ﷺ اس کے پہلو کی طرف بیٹھ گئے اور برکت کی دعا کی اور لوگوں کو بلایا پھر فرمایا: اللہ کے نام کے ساتھ لو! اور چکو نہیں! پھر ہر شخص اپنے مشکیزے سے اور ہاتھ میں لینے لگا اور لوگوں نے اپنے برتنوں میں لے لیا، حتیٰ کہ ایک شخص اپنی قمیص کی آستیں باندھ لیتا اور اس کو بھر دینے کو لوگ فارغ ہو گئے اور کھانا اسی طرح رہا جیسا کہ تھا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کہا گواہی دینا ہوں: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں ان کے پس کوئی حق والا بندہ نہ آئے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی گرمی سے بچائیں گے۔ (ابن راہویہ، العدنی ابو یعلیٰ الحاکم الکنی جعفر الفریابی دلائل النبوة)

۳۵۳۶۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جو (مقام) میں تھے اور بہت غمزدہ تھے جب مشرکین نے ان کو تکلیف پہنچائی پھر فرمایا: اے اللہ تجھے آج کوئی نشانی دکھا دیں پھر میں اس بعد اس شخص کی کوئی پروا نہیں کروں گا جو میری قوم میں سے مجھے جھٹلائے، سو کہا گیا: آپ پکاریں! تو آپ نے مدینہ کی گھانی کی جانب سے ایک درخت کو پکارا وہ زمین پھاڑ کر آیا یہاں تک کہ آپ تک پہنچ پھر اس نے سلام کیا پھر آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا پھر وہ اپنی جگہ واپس لوٹ گیا فرمایا: میں اس شخص کی پروا نہیں کروں گا جو میری قوم میں سے آس کے بعد مجھے جھٹلائے۔ (البزار ابو یعلیٰ بیہقی الدلائل اور اس کی سند حسن ہے)

۳۵۳۶۱..... ابو عذیبہ الحضرمی سے روایت ہے فرمایا ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کو بتایا کہ عراق والوں نے اپنے امام کو پتھر مارے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اس امام کی جگہ جو اس سے پہلے تھا بدلہ میں بھیجا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حالت میں نکلے نماز پڑھی اور اپنی نماز میں پھول گئے جب سلام پھیرا فرمایا اے شام والو! عراق والوں نے تیار ہو جاؤ اس لئے کہ شیطان ان میں گھس آیا ہے اے اللہ! انہوں نے مجھ پر معاملہ مشتبہ کیا آپ بھی ان پر ان کا معاملہ مشتبہ کرویں اور ان پر ثقفی غلام جلدی بھیج دیں جو ان پر جاہلیت کے فیصلے کرے اور نہ ان کی اچھائیاں قبول کرے اور نہ ان کی برائیوں سے درگزر نہ کرے، ابن لھیعہ نے کہا اس دن حجاب پیدا نہیں ہوا تھا۔ (ابن سعد الدلائل اور فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات توفیقاً فرمائی ہے)

۳۵۳۶۲..... حضرت نافع سے روایت ہے فرمایا: ہمیں یہ بات پہنچی کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری اولاد میں ایک شیخ داغدار چہرہ والا ہو گا وہ زمین کو انصاف سے بھر دے غانا نفع نے فرمایا: میں عمر بن عبدالعزیز کرے بارے میں یہ ہی گمان کرتا ہوں کہ وہ ہیں۔

نعیم بن حماد الفتن ترمذی تاریخ، بیہقی دلائل تاریخ ابن عساکر

۳۵۳۶۳..... عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا اے عبد الرحمن! کیا آپ اس بات کا اندیشہ کرتے ہیں کہ لوگ اسلام کو چھوڑ دیں گے اور اس سے نکل جائیں گے میں نے کہا: مگر اگر اللہ چاہے وہ لوگ کیسے چھوڑیں گے حالانکہ ان میں اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کی سنت موجود ہے، تو پھر فرمایا: اتر اس میں سے کچھ ہو تو وہ ضرور بنو فلاں ہوں گے۔ (طبرانی اوسط حافظ ابن حجر نے انرا میں فرمایا: اس کی سند مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور اس طرح کی بات عمر رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے نہیں فرمایا سکتے تو اس کا حکم مرفوع کا ہے)



## علم و بردباری کا تذکرہ

۳۵۳۶۴..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محفل میں تھے تو بنو سلیم کا ایک دیہاتی آیا اس نے ایک گوشکار کی تھی اور اس کو اپنی آستیں رکھا ہوا تھا تا کہ اپنے کی طرف لے جائے اور بھون کر کھالے جب اس نے جماعت کو دیکھا تو اس نے کہا: یہ کیا ہے لوگوں نے کہا: یہ وہ ہے جس کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ نبی ہے پھر وہ لوگوں کو چیرتا ہوا آیا اور کہا: لات اور عزی کی قسم عورتوں نے جتنوں کو جنان میں آپ سے زیادہ ناپسندید اور مبغوض نہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے جلد باز کہے گی تو میں جلدی کرتا ہے اور آپ کو قتل کر دیتا تو میں سرخ سیاہ اور ان کے علاوہ لوگوں کو آپ کے قتل سے خوش کر دیتا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے چھوڑیں میں کھڑا ہوں اور اس کو قتل کر دوں! تو فرمایا: اے عمر! کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ: بردبار قریب ہے کہ نبی بن جائے، پھر اعرابی کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: آپ کو کس نے ان باتوں پر ابھار جو آپ نے کہیں اور آپ نے درست نہ کہا اور مجلس کا اکرام نہ کیا؟ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ استخفاف کے طور پر کہا آپ نے لات اور عزی کی قسم میں آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا یہاں تک کہ یہ گو آپ پر ایمان لے آئے اس نے گو نکالا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے پھینک دیا اور کہا: یہ گو اگر آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی ایمان لے آؤں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گو! تو گو نے واضح عسی زمین میں جواب دیا سارے لوگ سن رہے تھے میں حاضر ہوں اور آپ سے نیکو چاہتی ہوں اے قیامت کو پورا کرنے والے کی زینت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گو! تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ تو اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہت زمین میں ہے اور جس کا راستہ سمندر میں ہے جس کی رحمت جنت میں ہے جس کا عذاب جہنم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو میں کون ہوں اے گو! آپ تمام جہانوں کے رب کے پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں اور وہ شخص کامیاب ہے جس نے آپ کی تصدیق کی اور وہ شخص نقصان میں ہے جس نے آپ کی تکذیب کی دیہاتی نے کہا: مشاہدہ کے بعد پیچھے نہیں ہٹوں گا اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس اس حال میں آیا کہ روئے زمین پر مجھے آپ سے زیادہ مبغوض کوئی نہ تھا اور آپ آج مجھے میرے والد اور میرے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں میں آپ سے زندر باہر پوشیدہ اور ظاہر (ہر طرح) محبت رکھتا ہوں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے آپ کو اس دین کی طرف ہدایت دی جو دین غالب ہوگا مغلوب نہیں، اور اس دین کو اللہ نماز نے بغیر قبول نہیں کرتا اور نماز بغیر قرآن کے قبول نہیں کرتا تو اس نے عرض کیا: آپ مجھے سکھادیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو الحمد اور قل هو اللہ احد سکھائی اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور سکھائیں! میں مفصل اور مجمل کلام میں اس سے خوبصورت کلام کوئی نہیں سنا تو فرمایا اے دیہاتی! یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور شعر نہیں ہے اور جب آپ قل هو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھیں گے تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو قرآن کا تہائی پڑھے، اور اگر قل هو اللہ احد دو مرتبہ پڑھیں تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو قرآن کے دو تہائی قرآن پڑھے اور اگر آپ قل هو اللہ احد تین مرتبہ پڑھیں تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو پورا قرآن پڑھے، تو دیہاتی نے کہا جی ہاں! معبود تو ہمارا معبود ہے تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور عطاء کثیر دیتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا: پورے بنی سلیم میں کوئی شخص مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا ان کو دو! تو انہوں نے ان کو دیا یہاں تک کہ ان کو حیران کر دیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اٹھے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) میرے پاس اس سالہ اونٹنی ہے سختی سے کم اور اعرابی سے اوپر خود ملتی ہے ملایا نہیں جاتا مجھے تبوک کے دن ہدیہ کی گئی، اس کے ذریعہ میں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہوں اور دیہاتی کو دیتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ نے اپنی اونٹنی کی صفات بیان کیں: میں آپ کو اس اجر کے (اوصاف) بیان کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے پاس قیامت کے دن آپ کے لئے ہوگا عرض کیا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کے لئے ایک اونٹنی ہے جو کشادہ جوف والی موٹے کی جس کی ٹانگیں ہنز مزدکی گردن زردنر برجدکی اس پر ایک ہودہ ہے اور ہودہ پر باریک اور موٹا ریشم ہے جو آپ کو پلک جھپکتی بجلی کی طرح صراط سے لے کر گزرے

گی قیامت ہر دیکھنے والا اس کی وجہ سے آپ رشک کرے گا تو عبدالرحمن بن عوف نے عرض کیا: میں راضی ہو چکا پھر دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلا اس کو بنی سلیم کے ایک ہزار دیہاتی ہزار سواری پر ملے جن کے پاس ہزار تلواریں اور ہزار نیزے تھے اس نے اس سے کہا: کہا جانے کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اس کے پاس جا رہے ہیں جس نے ہمارے معبودوں برا کہا ہے ہم اس کو قتل کریں گے تو اس نے کہا: مت کرو! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، انہوں نے اس سے کہا: تو صابی ہو گیا اس نے کہا: میں صابی نہیں ہوا اور انکو سارا قصہ سنایا تو سب نے اکٹھے کہا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی پھر آپ نے ان سے ردا میں ملاقات کی وہ اپنے جانوروں سے اتر گئے اس بات کو قبول کرتے ہوئے جو انہوں نے اس سے دیکھی اور وہ کہہ رہے تھے: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ پھر انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) ہمیں امراء کے بارے میں حکم دیں: تو آپ نے فرمایا: تم سب خالد بن الولید (رضی اللہ عنہما) کے جھنڈے کے نیچے سو جاؤ عرب میں سے کوئی بھی بنو سلیم کے علاوہ پورے ہزار ایک ساتھ ایمان نہ لائے (طبرانی اوسط اس حدیث کے ساتھ محمد بن علی بن ولید السلمی متفرد ہے ابن عدی کامل مستدرک حاکم معجزات ابو نعیم بیہقی اکٹھے ابوالدئل میں تاریخ ابن عساکر اور کہا حق نے اس کا حمل سلمیٰ پر ہے فرمایا یہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی مروی ہے اور اس میں مثل ان سانیہ ہے خصائص میں ابن دحیہ نے فرمایا: یہ خبر موضوع ہے اور میزان میں ذہبی نے فرمایا: یہ خبر باطل ہے لسان میں حافظ ابن حجر نے فرمایا: الاسماعیلی نے اپنی معجم میں سلمیٰ سے روایت کیا اور کہا منکر الحدیث ہے)

## عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ

۳۵۳۶۵..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ): عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جب وہ قاوسیہ میں تھے لکھا کہ: نصلہ بن معاویہ کو حلوان العراق کی طرف بھیجیں کہ وہ اس کے کناروں پر حملہ کریں تو سعد رضی اللہ عنہ نے نصلہ کو متوجہ کر دیا تین سو شہسواروں کے ساتھ تو وہ لوگ نکلے یہاں تک حلوان پہنچ گئے اور اس کے کناروں پر حملہ کر دیا اور ان کو غنیمت اور قیدی ملے تو وہ لوگ غنیمت اور قیدیوں کو لے کر چلنے لگے یہاں تک کہ عصر کا وقت ختم ہونے لگا اور سورج غروب کے قریب ہو گیا تو نصلہ نے غنیمت اور قیدیوں کو پہاڑ کے دامن میں کر دیا اور کھڑے ہو کر اذان دی جب انہوں نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو پہاڑ سے ایک جواب دینے والے نے جواب دینا شروع کیا: اے نصلہ! تو بڑی ذات کی بڑھائی بیان کی انہوں نے کہا: اشھد ان لا الہ الا اللہ اس نے کہا: اے نصلہ! یہ اخلاص ہے انہوں نے کہا: اشھد ان محمد رسول اللہ! اس نے کہا ہو ڈرانے والے ہیں آوروہ وہ ہیں جن کی خوشخبری ہمیں عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) نے دی اور ان کی امت پر قیامت قائم ہوگی انہوں نے کہا: حتی علی ارضلہ اس نے کہا خوشخبری ہو اس کے لئے جس جو اس کی طرف چلا اور اس پر ہمیشگی کی، انہوں نے کہا: حتی علی الفلاح، اس نے کہا: وہ شخص کامیاب ہو جس نے محمد ﷺ کو قبول کیا انہوں نے کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اس نے کہا: اے نصلہ! تو پورا پورا خالص کر دیا اس کی وجہ سے اللہ نے تیرا جسم آگ پر حرام کر دیا جب وہ اپنی اذان سے فارغ ہوئے تو ہم کھڑے ہوئے ہم نے اس سے کہا: آپ کون ہیں؟ اللہ آپ پر رحم کرے۔ کیا فرشتے ہیں؟ یا جنوں میں سے رہنے والے یا اللہ کے بندوں میں طائف؟ آپ نے اپنی آواز سنا دی آپ اپنی صورت بھی دکھا میں اس لئے کہ ہم اللہ کے وفد اور رسول اللہ ﷺ کے وفد اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے وفد ہیں تو اوپر سے پہاڑ پھٹائیں چکی کی طرح سفید سر اور ڈاڑھی والا اس پر اون کے دو پرانے کپڑے تھے اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ اہم نے کہا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ! آپ کون ہیں؟ اللہ آپ پر رحم فرمائے اس نے کہا: میں زریب بن ترمہ نیک بندے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا وصی ہوں انہوں نے مجھے اس پہاڑ میں ٹھہرایا اور میرے لئے درازی عمر کی دعا کی ان کے آسمان سے اترنے تک پھر وہ خنزیر کو قتل کریں اور صلیب کو توڑیں گے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی ملاقات ہوتی تو میری طرف سے عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کہو اور ان سے کہو! اے عمر! درست رہیں اور اس کے قریب رہیں اس لئے کہ قیامت قریب ہوگئی اور وہ باتیں بتا دو جو میں تم کو بتا رہا ہوں اے عمر! جب یہ باتیں محمد ﷺ کی امت ظاہر

ہوں گی تو فساد ہی فساد ہوگا جب مرد مرد سے عورتیں عورتوں سے مستقن ہو جائیں گے اور بغیر مناسبت کے نسبت کریں گے اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کی عرف نسبت کریں گے اور نہ ان کا بڑا چھوٹوں پر شفقت کرے گا اور نہ ان کا چھوٹا اپنے بڑوں کی عزت کرے گا اور اور نیکی کو چھوڑ دیا جائے گا اور اس کا حکم نہیں دیا جائے اور گناہ کو چھوڑ دیا جائے گا اور اس سے روکا نہ جائے اور ان کا علم دیناروں اور درہمون کے لئے علم حاصل کرے گا اور بارش ماند اور بچے ناتمام ہوں گے اور عمارتوں کو لمبا کریں گے اور مصاحف پر چاندیاں چڑھائیں گے اور مسجدوں میں سونا جڑیں گے اور رشوت کو ظاہر کریں گے اور عمارتوں کو بلند کریں گے اور خواہش کی پیروی کریں گے اور دین کو دینا کے بدلے بیچیں گے اور ناحق خون کرنے کو حقیر سمجھیں گے اور قطع رحمی ہوگی اور فیصلہ بیچا جائے گا اور فخر سے سود کھایا جائے گا اور مالدار کی عزت ہوگی اور ایک شخص اپنے گھر سے نکلے اور اس سے بہتر اس کو کھڑا ہو کر سلام کرے گا اور عورتیں زینوں پر سوار ہوں گی پھر وہ ہم سے غائب ہو گیا یہ باتیں نضلہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو لکھ کر بھیجیں پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ کو لکھ کر بھیجیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو لکھا: بوک آپ اور آپ کے ساتھ مہاجرین اور انصار جائیں اور اس پہاڑ پر اتریں آپ کی ملاقات ان سے ہو تو میری طرف سے ان کو سلام کہیں! اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعض وصی اس پہاڑ پر اترے ہیں عراق کے نواح میں تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴ ہزار مہاجرین اور انصار کے ساتھ تھے اور اس پہاڑ پر اترے ایک دن اور ہر نماز کے وقت اذان دی تو کوئی جواب نہ آیا دارقطنی غرائب مالک اور فرمایا: یہ ثابت نہیں یہی الدلائل اور فرمایا یہ ضعیف ہے مرۃ سے خطیب بغداد۔ مالک اور فرمایا یہ منکر ہے اللآلی: ۷۷-۷۸، السنن: ۲۳۹۱-۲۴۰

## مسند جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

۳۵۳۶۶..... میں قریش کے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کو ناپسند سمجھتا تھا جب مجھے گمان ہوا کہ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دیں گے تو راہبوں کی جگہوں میں ایک جگہ چلا گیا تو وہ لوگ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا تین دن جو اس کا مناسب حق ہے ادا کرو! تین دن گزر گئے تو انہوں نے ڈیکھا کہ گیا نہیں تو وہ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو بتایا اس نے کہا اس سے کہو! ہم نے آپ کا مناسب حق ادا کر دیا اگر آپ کو بیماری تھی تو وہ ختم ہو گئی اگر آپ کسی سے ملنا چاہتے ہیں تو اس کے پاس چلے جائیں جس سے ملنا ہو اگر آپ تاجر ہیں تو آپ اپنی تجارت کے لئے چلے جائیں تو میں نے کہا: نہ میں تاجر ہوں اور نہ کسی سے ملنا ہے نہ میں بیمار ہوں پھر وہ اس کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا: اس کا کوئی معاملہ ہے اس سے پوچھا چھو! کیا معاملہ ہے تو وہ میرے پاس آئے اور مجھ سے پوچھا تو میں نے کہا: مگر بات یہ ہے کہ ابراہیم کی ہستی میں میرا چچا زاد یہ کہتے ہیں کہ وہ نبی ہے اور اس کی قوم اس کو ستاتی ہے مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اس کو قتل کریں گے تو نکل پڑا تاکہ میں یہ منظر نہ دیکھوں تو وہ دینے سردار کے پاس گئے اور اس کو میری بات بتائی تو اس نے کہا: اس کو لے آؤ میں ان کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا اس نے کہا: آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے میں نے کہا جی ہاں اس نے کہا: اس شیبہ آپ پہنچان سکتے ہیں اگر ان کی تصویر دیکھیں، میں نے کہا جی ہاں میرا زمانہ اس کے ساتھ نزدیک سے ہے تو اس نے مجھے ایک ڈھکی ہوئی صورتیں دکھائیں اور ایک ایک صورت کھولتا رہا، پھر کہتا: کیا آپ پہنچانتے ہیں؟ میں کہتا: نہیں! یہاں تک کہ الگ صورت اس نے کھولی تو میں نے کہا: کوئی چیز اس چیز سے اس کے ساتھ زیادہ مشابہ میں نے نہیں دیکھی، گویا کہ اس کو لمبائی اور اس کا جسم اور اس کے کندھوں کے درمیان فاصلہ (اس کے مشابہ ہے)۔ اس نے کہا: آپ اس کے اندیشہ کرتے ہیں کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ وہ قتل سے فارغ ہو گئے ہوں گے اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ اس کو قتل نہ کریں گے اور وہ شخص ضرور قتل ہوگا جو اس کے قتل کا ارادہ کرے گا یہ تو نبی ہے اللہ اس کو ضرور غالب کرے گا اور لیکن آپ کا حق ہم پر ضروری ہو چکا تو جتنا چاہیں آپ ٹھڑے رہیں اور چا جو چاہیں مانگیں پھر میں ان کے پس کچھ وقت رہا پھر میں نے کہا: اگر میں امالی اطاعت کروں تو میں مکہ آیا میں دیکھا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کی طرف نکال دیا تو جب میں پہنچا تو میرے پاس قریش کھڑے ہو

گئے اور کہنے لگے ہمارے سامنے آپ کی بات ظاہر ہو چکی ہے اور آپ حالت ہم پہنچان لی ہے تو آپ اس بچی کے مال ہم میں دیدہ ہے جو آپ کے پاس ہے اور آپ کے والد نے وہ آپ امانت دی ہے، تو میں نے کہا: میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا حتیٰ کہ وہ لوگ میرے سر اور میرے جسم کو جدا کر دیں، لیکن مجھے چھوڑ دو! میں جاؤں گا اور ان وہ حوالے کروں گا تو انہوں نے کہا: آپ پر اللہ کا عہد اور وعدہ ہے کہ آپ اس کا کھانا نہ کھائیں گے تو میں مدینہ آیا اور رسول اللہ ﷺ کو بات پہنچ گئی میں خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے فرمایا ان باتوں میں جو آپ فرما رہے تھے میں آپ کو بھوکا سمجھ رہا ہوں کھانا لے آؤ میں نے عرض کیا: میں کھاؤں گا نہیں یہاں تک کہ آپ کو پوری بات بتا دوں پھر اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں کھالوں گا فرمایا کہ میں نے آپ کو وہ عہد بتا دیا جو انہوں نے مجھ سے لیا تھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے وعدے کو پورا کرو! اور و مارعا کھانا نہ کھائیں اور نہ ہمارا پانی پیئیں۔ (طبرانی)

۳۵۳۶۷..... حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کوئی بات نہیں سنی جس کے بارے میں وہ کہتے ہوں میں اس طرح گمان کرتا ہوں نہ وہ اسی طرح ہوئی جس طرح انہوں نے فرمایا: ایک دفعہ عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس سے ایک خوبصورت آدمی گذرا تو انہوں نے اس سے فرمایا: میرا گمان غلط ہے: کیا آپ جاہلیت میں اپنے دین پر تھے یا آپ ان کے کاہن تھے؟ اور میں نے آج کے دن کی طرح کوئی دن نہ دیکھا جس میں کوئی مسلمان آدمی آیا ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو تم دیتا ہوں اگر آپ نہ بتائیں! اس نے کہا: جاہلیت میں میں ان کا کاہن تھا فرمایا: آپ کے پس جو جنیہ آتی تھی اس کی کوئی بات عجیب لگی؟ اس نے کہا: اسی دوران میں چبوترے پر سہ یا ہوا تھا وہ میرے پاس آئی اور گھبراہٹ ظاہر کی اس نے ہا: کیا آپ نے جنوں کے خنز اور ان کے واپس آنے کے بعد فی مایویں اور ان کے اونیوں اور ان کی چادر سے منے کو نہ دیکھا، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سچ کہا: ایک دفعہ میں اپنے الہیہ کے پاس سو رہا تھا تو ایک آدمی پچھڑا لے آیا پھاس کو ذبح کیا پھر ایک چینی والے نے چیخ لگائی میں نے کبھی بھی اس سے سخت آواز چیخنے والے کی نہیں سنی کہہ رہا تھا: اے سچ! کامیاب کام ہے وضاحت والا آدمی کہتا ہے: لا الہ الا اللہ تو لوگ گود پرے تو میں نے کہا: میں اسی طرح رہوں گا یہاں تک میں وہ جانوں جو کچھ آواز کے پیچھے ہے پھر اسی طرح دوسری اور تیسری مرتبہ پکارا تو میں کھڑا ہوا تو نیچے نہیں ہوا کہ کہا گیا: یہ بہتی ہے بخاری مستدرک خاتم بہتینی الدلدل۔

۳۵۳۶۸..... ابراہیم نخعی سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ عبد اللہ کے ساتھیوں کی ایک جماعت حج کے ارادہ سے اقل بیابان تک نہ بڑھ رہے تھے تو ان کو ایک سانب ملا جو راستے پر بل رکھا رہا تھا سفید رنگ کا جس سے شک کی مہک پھوٹ رہی تھی تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا چلو! میں جاؤں گا یہاں تک کہ میں اس بات کو دیکھ لوں جس کی طرف اس سانب کا معاملہ پھرتا ہے پھر میں ویں رہا کہ وہ مر گیا پھر میں نے سفید کپڑا لیا اس کو اس میں لپیٹا پھر میں نے اس کو رستے سے ہٹایا پھر میں نے اس کو دفن کر دیا تو میں نے اپنے ساتھیوں کو پالیا تو اللہ کی قسم ہم بیٹھے ہوئے تھے تو چار عورتیں مغرب کی جانب سے آئیں تو ان میں سے ایک نے کہا تم میں سے کس نے عمر کو دفن کیا؟ تو ہم نے کہا عمر کو کون ہے؟ تو اس نے کہا تم میں سے کس نے سانب کو دفن کیا میں نے کہا میں نے اس نے کہا اللہ کی قسم! آپ نے بہت زیادہ روزہ رکھنے والے بہت زیادہ شب بیدار کو دفن کیا جو اس بات کا حکم دیتا تھا جس کو اللہ نے اتا اور وہ تمہارے نبی پر ایمان لایا چکا تھا اور وہ ان کے اوصاف آسمان میں بعثت سے چار سو سال قبل سن چکا تھا تو ہم نے اللہ کی تعریف کی بھر ہم نے اپنا حج ادا کیا پھر میں مدینہ میں عمر بن خطاب کے پاس سے گزرا تو میں نے ان کو سانب کا معاملہ بتایا تو انہوں نے فرمایا آپ نے سچ کہا میں رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ مجھ پر میری بعثت سے چار سو سال قبل ایمان لایا چکا ہے۔ (ابو نعیم اللہ لائل)

۳۵۳۶۹..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے کعب الاحبار سے کہا آپ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے قبل آپ کی فضائل کے بارے میں بتایا انہوں نے کہا جی ہاں، امیر المؤمنین پڑھا میں نے ان میں جن میں میں نے پڑھا کہ ابراہیم خلیل (علیہ السلام) سے ایک پتھر پایا جس پر چار سطریں لکھی ہوئی تھیں پہلی یہ کہ جس اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تو میری عبادت کر اور دوسری یہ کہ میں اللہ ہوں میرا سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ میرے کے پیغمبر ہیں اس شخص کے لئے خوشخبری ہو جو اس پر

ایمان لائے اور اس کی پیروی کر کے اور تیری یہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں جس نے مجھے ہاتھ سے پکڑ لیا وہ نجات پا گیا اور چونگی یہ کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں حرم میرا ہے اور کعبہ میرا گھر ہے جو میرے گھر میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا۔

تاریخ ابن عساکر

۳۵۳۷۰..... حضرت علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے مکہ میں میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا تو ہم مکہ کے بعض اردگرد علاقوں کی طرف نکلے تو آپ ﷺ کے سامنے نہ کوئی پہاڑ آیا نہ کوئی ریت کا ٹیلہ اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تھا السلام علیک یا رسول اللہ۔ (الدارمی ترمذی اور فرمایا کہ یہ حسن غریب ہے الرورقی مستدرک حاکم بیہقی الدلائل ضیاء مقدسی) کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۷۷۷

۳۵۳۷۱..... حضرت بلال بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں زمانہ جاہلیت میں شام کی طرف تجارت کے لئے نکلا تو جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب کا ایک شخص ملا تو اس نے کہا تمہارے پاس کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہو میں نے کہا جی ہاں تو اس نے کہا کہ آپ اس کی طرف پہنچالیں گے اگر آپ اس کو دیکھیں میں نے کہا جی ہاں تو مجھے ایک کمرے میں داخل کیا جس میں تصویریں تھیں تو میں نے نبی کریم ﷺ کی تصویر نہ دیکھی اس دوران میں اسی طرح تھا کہ ان میں سے ایک شخص ہم پر داخل ہوا تم کس چیز میں پرے ہوئے ہو تو ہم نے اس کو بتا دیا تو وہ ہم کو اپنے گھر میں لے گیا سو جس گھڑی میں داخل ہوا تو میں نے نبی کریم ﷺ کی تصویر کی طرف دیکھا اور ایک شخص آپ ﷺ کو پیچھے کی جانب سے پکڑا ہوا تھا تو میں نے کہا وہ شخص کون ہے جو ان کے پیچھے کھڑا ہوا ہے اس نے کہا کوئی نبی ایسا نہیں مگر اس کے بعد نبی ہوتا ہے سوائے اس کے اس کے بعد کوئی نبی نہیں یہ اس کا خلیفہ ہے تو وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ کی صفت تھی۔ (طبرانی)

۳۵۳۷۲..... (مسند ثابت بن زید رضی اللہ عنہ) عبدالرحمن بن عائد سے روایت ہے ثابت بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میری ناک لنگڑی تھی زمین کو نہ چھو سکتی تھی رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے دعا کی تو وہ ٹھیک ہو گئی یہاں تک کہ دوسرے کی طرح برابر ہو گئی (الباوردی ابن مندہ اور فرمایا اس حدیث کو ہم اس طرق سے جانتے ہیں اور اس بات کا اجماع ہے کہ وہ انجاوریعہ ہے برائی مسند الشامین نے ابو نعیم اور فرمایا یہ حدیث غریب ہے اس طریق سے محفوظ ہے)

۳۵۳۸۳..... حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے کھانا تھا تو فرمایا اے جرہد! کھاؤ تو انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ کھانے کے لئے مبارک اور دائیں میں تکلیف تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھائے تو انہوں نے عرض کیا کہ اس میں تکلیف ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر پھونکا پھر اسکے بعد ان کو اس کی شکایت نہیں کی ابو نعیم)

۳۵۳۷۴..... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بکر میں ایک پتھر ہے ایک پتھر ہے جو مجھ پر ان راتوں میں سلام کرتا تھا جن میں میں مغوث ہوا جس کو پہچانتا ہوں جب میں اس کے پاس سے گزروں۔ (طحاوی، ابو نعیم)

۳۵۳۷۵..... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے قبل مجھ پر سلام کیا کرتا تھا ہیشک میں اس کو پہنچاتا ہوں۔ (ابو نعیم)

۳۵۳۷۶..... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی پس رسول اللہ ﷺ اپنے آگے اپنے ہاتھوں کے ساتھ اور وہ نماز میں تھے پس لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا جب وہ فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان مجھ پر آگ کی چنگاریاں ڈال رہا تھا کہ مجھ کو نماز سے غافل کر دے تو میں نے اس کو پکڑ لیا تو اگر میں اسکو پڑا لیتا تو وہ مجھ سے نہ بھاگتا یہاں تک کہ اس مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور دینے والوں کے بچے اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ (عب)

۳۵۳۷۷..... (مسند جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ) جب کعبہ بنایا گیا تو رسول اللہ ﷺ اور عباس رضی اللہ عنہ پتھر منتقل کر رہے تھے تو عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ نے عرض کیا پتھروں کی وجہ سے آپ اپنی ازار اپنی گردن پر رکھ لیں تو آپ نے ایسا کیا اور زمین پر گر گئے اور آپ کی آنکھیں آسمان کی طرف دیکھنے لگیں پھر کھڑے ہوئے فرمایا میری ازار میری ازار! تو آپ پر آپ کی ازار باندھ دی گئی عب۔

۳۵۳۷۸..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حدیبیہ کے دن لوگوں کو سخت پیاسی لگی تو لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف تو آپ نے اپنا ہاتھ چھوٹے برتن میں رکھا تو میں نے پانی کو چشموں کی طرف دیکھا عرض کیا گیا تم کتنے تھے تو انہوں نے کہا کہ ہم اگر ایک لاکھ بھی ہوتے تو یہ ہمیں کافی ہو جاتا ہم پندرہ سو تھے۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۳۷۹..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کے ساتھ کعبہ کے لئے پتھر منتقل کر رہے تھے اور اپنی پر از اڑھی تو آپ کے چچا عباس نے آپ سے کہا کہ بھئی! اگر آپ اپنی ازار کھول لیں اور اپنے دونوں پر اسکو پتھروں کے نیچے رکھ دیں تو فرمایا: تو آپ نے اس کو کھول اور اپنے کندھے پر ڈال لیا پس آپ بے ہوش ہو کر گر پڑے اس دن کے بعد آپ کو بھی عریاں نہیں دیکھا گیا۔ (ابو نعیم)

۳۵۳۸۰..... اہل قباء میں سے بدیح بن سررہ بن علی السلمی اپنے والد سے اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم نے قاحہ میں پڑاؤ ڈالا یہ وہ جگہ جسے آج سقیا کہا جاتا ہے جہاں پانی نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک میل پر نبی غفار کے پانی کی طرف بھیجا اور رسول اللہ ﷺ اس مسجد میں داخل ہو گئے جو کھیت میں ہے اور آپ کے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وادی کے درمیان میں لیٹ گئے پھر اپنے ہاتھ سے کشادہ نالے کو کھودا سو وہ تر ہو گیا۔ پھر پانی ابلنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا پس وہ سیراب ہوئے اور ان کے ساتھ جتنے لوگ تھے سارے سیراب ہو گئے پھر فرمایا یہ پن نا ہے جس سے اللہ عزوجل نے تم کو پلایا اس وقت سے اس کا سقیا نام رکھ دیا گیا۔ (الذہبی)

۳۵۳۸۱..... جد ہر نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ کے سامنے کھایا تھا تو انہوں نے بایاں ہاتھ کھانے کے لئے قریب کیا اور دائیں ہاتھ میں تکلیف تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس میں تکلیف ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کو پھونکا پھر ان کو موت تک یہ شکایت نہیں ہوئی (طبرانی بروایت جریر)

۳۵۳۸۲..... (مسند جعدہ بن خالد السحمی) ابو اسرائیل سے روایت ہے جو جعدہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک شخص کو لایا گیا پس عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھبرا نا نہیں گھبرانا نہیں اگر آپ نے یہ ارادہ کیا تو آپ کو اللہ میرے قتل یہ مسلط نہیں کرے گا۔ (طحاوی، احمد بن حنبل طبرانی ابو نعیم)

۳۵۳۸۳..... حضرت جعدہ حشمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس نے آپ کو قتل کرے کا ارادہ کیا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا گھبرانا نہیں گھبرانا نہیں اگر آپ نے یہ ارادہ کیا تو اللہ نے آپ کو مجھ پر مسلط نہ کرے گا۔

احمد بن حنبل زطبرانی

۳۵۳۸۴..... (مسند جعفر بن ابی الحکم) میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بعض غزوے میں جہاد کیا اور میں ایک کمزور دہلی گھوڑی پر تھا تو میں لوگوں کے آخر میں تھا تو رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ ملے فرمایا اے شہسوار! چل تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول دہلی اور کمزور تو رسول اللہ ﷺ نے جو آپ کے پاس کوڑا تھا اس کو اٹھایا پھر اس سے مارا اور فرمایا اے اللہ! اس کے لئے آس میں برکت عطا فرما تو میں نے اپنے آپکو دیکھا کہ میں اس کا سر نہیں پکڑ سکتا رہا تھا کہ وہ لوگوں سے آگے بڑھ جائے اور میں نے اس کے پیٹ سے بارہ ہزار گھوڑے نیچے۔

(طبرانی اور ابو نعیم بروایت جعیل اشجعی)

۳۵۳۸۵..... (مسند الجشیش بن النعمان الکندی) جشیش کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کندہ؟ سے ایک قوم رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے انہوں نے کہا: آپ ہم میں سے ہیں، اور اس کا دعویٰ کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہ اپنی والدہ کے بارے میں کچھ کہتے ہیں اور نہ اپنے والد سے نفی کرتے ہیں۔ ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں (طبرانی ابو نعیم)

۳۵۳۸۶..... حبیب بن فدیک سے مروی ہے کہ ان کے والد ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف نکلے اور ان کی آنکھیں بالکل سفید تھیں ان سے دیکھ نہیں سکتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے وہ تکلیف پوچھی جو ان کو پہنچی تو انہوں نے کہا: میں اپنے اونٹ کی کھان کو نرم کر رہا تھا کہ میں نے اپنا پاؤں سانپ کے انڈے پر رکھ دیا تو میری آنکھ خراب ہو گئی رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھ میں پھونکا تو وہ دیکھنے لگے پھر میں نے ان کو دیکھا کہ وہ سوئی میں دھا کہ ڈالتے اور ان کی عمر اسی سال تھی اور ان کی آنکھیں بالکل سفید تھیں۔ (ابو نعیم)

## عمان کے راہب کا تذکرہ

۳۵۳۸۷ ... حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مجھے رسول اللہ نے عمان پر والی بنا کر بھیجا میں وہاں آیا تو میری طرف ان کے پادری اور راہب لوگ نکلے انہوں نے کہا: آپ کون ہیں؟ میں عمرو بن العاص بن وائل السہمی قریش کا ایک شخص ہوں انہوں نے کہا اور آپ کو کسی نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کے رسول اللہ نے انہوں نے کہا: وہ کون ہیں؟ میں نے کہا: محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہم میں سے ایک شخص جن کو ہم پہچان لیا اور ان کے نسب کو جان لیا، ہمیں اچھے اخلاق کا حکم دیا اور بری عادتوں سے منع کیا اور ہمیں حکم دیا کہ صرف اللہ ہی کی عبادت کریں فرمایا: انہوں نے اپنے میں سے ایک شخص کو اپنا معاملہ حوالہ کر دیا اس نے مجھ سے کہا: کیا ان میں کوئی نشانی ہے میں نے کہا: جی ہاں! ان کے دونوں کندھوں کے درمیان جمع ہوا گوشت ہے جسے نبوت کی مہر کہا جاتا ہے، اس نے کہا: کیا وہ صدقہ کھاتے ہیں میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: تو کیا وہ ہدیہ قبول کرتے ہیں میں نے کہا: جی ہاں! اور اس پر بدلہ دیتے ہیں اس نے کہا: تو لڑائی ان کے اور ان کی قوم کے درمیان کس طرح ہے؟ میں نے کہا: ڈول ہے۔ (سجال) کبھی ان کے لئے فائدہ مند کبھی ان کے خلاف فرمایا: تو وہ مسلمان ہو گیا اور وہ لوگ بھی اسلام لے آئے پھر اس نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ نے مجھ سے سچ کہا ہی تو اس رات ان کا وصال ہو چکا ہے میں نے کہا: کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ نے سچ کہا ہے تو میں نے بھی سچ کہا: فرمایا: تو تھوڑے دن گزرے تو ایک سوار نے اپنا اونٹ بٹھایا پوچھ رہا تھا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں تو میں اس کی طرف گھبرائے ہوئے اٹھا اس نے مجھے ایک خط دیا، جس کا عنوان یہ تھا: رسول اللہ کے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی طرف۔

تو میں خط لیا اور گھر میں داخل ہو گیا، میں نے اس کو کھولا تو اس میں تھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے عمر بن العاص رضی اللہ عنہ کے نام اسلام علیکم! امام بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جب چاہا اپنے پیغمبر ﷺ کو مغوث فرمایا اور جب تک چاہا انہیں زندگی عطا فرمائی پھر جب ارادہ فرمایا تو انہیں موت دی اور تحقیق اللہ تعالیٰ اپنی سچی کتاب میں فرما چکا ہے کہ انک میت وانہم میتون اور بیشک مسلمانوں نے میری چاہت اور محبت کے بغیر ہی مجھے اس امت کی ذمہ داری سونپ دی ہے سواب میں اللہ ہی سے مدد اور توفیق کی درخواست کرتا ہوں تو جب آپ کے پاس میرا خط پہنچ جائے تو جس اسی کو رسول اللہ ﷺ نے باندھا ہے اس کو ہرگز نہ کھولنا اور جس رسی کو رسول اللہ ﷺ نے کھولا ہے اسے ہرگز نہ باندھنا فقط و اسلام۔

سو میں بہت رویا پھر میں لوگوں کے پاس گیا اور ان کو خبردار کیا تو وہ بھی روتے اور مجھے تسلی دی۔

تو میں نے کہا کہ یہی ہے وہ شخص جو رسول اللہ کے بعد ہمارا ولی (سرپرست) ہے اس کے بارے میں تم اپنی کتاب میں کیا پاتے ہو۔

کہنے لگا: یہ بھی اپنے نرم دل دوست کے طریقہ پر عمل کرے گا پھر اسے بھی موت آئے گی میں نے عرض کیا پھر کیا ہوگا۔ کہنے لگا: پھر لوہے کا پہاڑ تمہارا والی بنے گا تو وہ مشرق اور مغرب کو عدل اور نصاف سے بھر دے گا اللہ کے دین کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اس پر اثر انداز نہ ہوگی۔

میں عرض کیا: پھر کیا ہوگا؟ کہنے لگا پھر قتل کر دیا جائے میں نے حیرت سے پوچھا کیا قتل کر دیا جائے گا، کہنے لگا جی ہاں اللہ کی قسم قتل لیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا رو برو قتل کیا جائے گا یا کہ دھوکہ سے کہنے لگا کہ نہیں بلکہ دھوکہ سے تو یہ صورت مجھے ہکی لگی پھر میں نے عرض کیا کہ کیا ہوگا۔ (اس کے بعد شیخ کی کتاب میں عبارت منقطع ہے) ابن عساکر

۳۵۳۸۸ ... حبان بن صالح صداتی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میری قوم کافر ہو گئی تو میں نے انہیں بنایا کہ نبی ﷺ نے ان سے لڑنے کے لئے ایک لشکر تیار فرما دیا ہے پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ بیشک میری قوم اسلام پر قائم ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعہ

یوں ہی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں اور میں پوری رات صبح تک آپ کے پاس رہا پھر میں نے صبح کی اذان دی پھر صبح کو آپ علیہ السلام نے مجھے ایک برتن دیا تو میں نے اس سے وضو کر لیا پھر آپ ﷺ نے اپنی مبارک انگلیاں اس برتن میں ڈال دیں تو ان سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے جو وضو کرنا ہے تو وہ وضو کر لے تو میں نے وضو کر لے نماز پڑھ لی اور آپ علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم پر والی مقرر فرمایا اور مجھے ہی ان کے صدقات کے وصول کی ذمہ داری عطا فرمائی پھر ایک شخص آپ علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ فلاں مجھ پر ظلم و زیادتی کرتا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی مسلم مرد کے لیے امارت میں کوئی بھلائی نہیں پھر ایک شخص صدقہ مانگے کیلئے حاضر ہوا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ صدقہ پیٹ کا درد اور آگ اور مرض ہے تو میں نے آپ اپنی امارت اور صدقات کی صحیفے آپ علیہ السلام کے حوالے کر دیئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ کو کیا ہوگا؟ تو میں نے عرض کیا کہ میں کیسے اس عہدہ کو قبول کر سکتا ہوں حالانکہ میں آپ سے اس بارے ایسی سخت وعیدیں سن رہا ہوں؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں یہ بات ایسی ہے جیسا کہ آپ نے سنا۔ (طبرانی وابو نعیم)

۳۵۳۸۹..... مسند حذیفہ بن اسد الغفاری مین ابو طفیل سی اور وہ حذیفہ بن اسیدی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ آج کی رات اس درخت کی قریب مجھ پر میری پوری امت شروع سے لے کر آخر تک پیش کی گئی تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جو امت پیدا ہو چکی اس کا پیش کیا جانا تو معقول ہی لیکن جو ابھی تک پیدا ہی نہیں ہوتے انہیں کسی پیش کیا گیا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مٹی کی کے گارے مین میرے سامنے ان سب کی تصویریں بنا دی گئیں لہذا اب میں لوگوں میں سے ہر ایک کو اس کے ساتھی سے زیادہ اچھی طرح جانتا ہوں۔ (حسن بن صفیان طبرانی ضیاء مقدسی وابو نعیم)

## ایک عورت کے بچہ کا تذکرہ

۳۵۳۹۰..... غبلان بن سلمۃ اشقی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم نے آپ علیہ السلام سے عجیب اور دیکھے ہمارا گزرا ایک ایسی سر زمین پر ہوا جس میں کھجور کے چھوٹے چھوٹے بہت سے متفرق درخت تھے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے غبلان! ان دو درختوں کی قریب آؤ اور ان میں سے ایک کو حکم دو کہ وہ ساتھ والی دوسری لے درخت سے مل جائے تاکہ میتہ ان کی اور میں ہو کر وضو بنا سکوں۔ تو میں چلا گیا اور ان دونوں درختوں کی درمیان کھڑا ہو گیا پھر میں نے کہا کہ اللہ کا نبی ﷺ تم دونوں میں سے ایک کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ والی دوسرے درخت سے مل جائے تو میں سے ایک درخت دراز ہو کر زمین کو شق کرتے ہوئے اکھڑ کر دوسرے درخت کے ساتھ مل گیا پھر آپ علیہ السلام نیچے اترے اور ان کے پیچھے وضو بنایا پھر دوبارہ سواری پر سوار ہوئے اور وہ درخت زمین کو شق کرتے ہوئی دوبارہ اپنی جگہ ہر لوٹ آیا روای فرماتے ہیں کہ پھر کچھ مسافت کے بعد ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا تو ایک عورت دنیا جیسے اپنی ایک نیچے کوئی کرا آئی اور کہنے لگی اے اللہ کے نبی کہ پورے قبیلہ میں میری بچے سے زیادہ محبوب بچہ میرے نزدیک کوئی نہیں اور اب اسے مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو میں مجبوراً اس کے موت کی تمنا کرتی ہوں تو آپ اللہ تعالیٰ سے اس کی شفا یابی کے لئے دعا فرمائی اے اللہ کے نبی۔ راوی کہتا ہے تو آپ علیہ السلام نے اس بچے کو اپنی قریب فرمایا پھر بسم اللہ نارسل اللہ ﷺ اخرج عدو اللہ تین دفعہ پڑھ کر فرمایا اپنے بچے اب لے جاؤ انشاء اللہ آئندہ کبھی کوئی تکلیف نہ دیکھ پاؤ گی پھر آگے کوچلی اور ایک جگہ آپ علیہ السلام کے ساتھ پڑاؤ ڈالا تو ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرا ایک باغ تھا جس سے میرا اور میرے اہل و عیال کا گزارا وقت ہوتا تھا اور ابس باغ میں میرے دو اونٹ بھی تھے جو اب مت ہو چکے ہیں اور نہ تو اپنے آپ پر اور نہ ہی میرے باغ پر اور جو کچھ اس میں ہی اس پر قدرت دینے ہیں اور کوئی بھی ان کے قریب جانے کی قدرت بھی نہیں رکھتا تو آپ علیہ السلام ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ جلدی سے اٹھ کر باغ ہر پہنچے اور باغ کے مالک سے مفرایا: کہ دروازہ کھولو۔ تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ان دونوں اونٹوں کا معاملہ نہایت خط ناک سے آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ آپ دروازہ کھولیں تو جب مالک باغ نے چابی کے ذریعہ دروازہ کو کھولنے کے لیے ہلایا تو وہ دونوں اونٹ ان کی طرف سامنے سی آئی اور ان کی رفتار ہلکی ہو جیسی تھی تو جب باغ کے مالک نے دروازہ کھول کر دیا اور ان



دونوں اونٹوں کی نظر نبی علیہ السلام پر پڑ گئی تو وہ دونوں بیٹھ گئے پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کو سجدہ کیا تو آپ علیہ السلام نے ان دونوں کے سروں کو پکڑا پھر انہیں ان کی مالک کی ہوالہ کر دیا اور فرمایا کہ ان سے کام لو اور ان کی چارے کا خوب خیال رکھو تو ایک جماعت نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! جانور آپ کو سجدہ کرتے ہیں تو اللہ کی جو نعمتیں آپ کی بدولت ہم پر ہیں وہ اس سے کی گنا زیادہ ہمیں آپ نے ہمیں گمراہی سے بچالیا اور ہلاکت سے ہمیں چھڑالیا تو ہمیں اپنی آپ کو سجدہ کرنے کی اجازت کیوں نہیں دیتے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: قسم اپنے بھائی سے یہ معاملہ سے کرو گے جب وہ فوت ہو جائے گا کیا تم اس کے قبر کو سجدہ کرو گے؟ وہ کہنے لگی اے اللہ کے نبی ہم آپ کے حکم پیروی کرتے ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ بیشک سجدہ صرف اس ذات کو کیا جاسکتا ہے جو ہمیشہ زندہ ہے اور جسے موت نہیں آئے گی اگر میں اس امت میں سے کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے وادی کہتا ہے پھر ہم واپس لوٹے تو ہی عورت اپنے اس بچے کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا اب میرا وہ بچہ قبیلہ کے بچوں میں مل کر رہتا ہے اور آپ کی خدمت میں گھی اور دودھ اور گاجر پیش کئے تو آپ علیہ السلام نے گھی اور گاجر نہیں واپس لوٹا دیا اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دودھ پینے کا حکم دیا۔

ابن عساکر

۳۵۳۹۱۔ قباث بن آشیم سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے موقع پر مجھے شکست ہوئی تو میں نے اپنے دل ہی میں خیال کیا کہ اس جیسا دن تو میں نے کبھی نہیں دیکھا پھر جب لوگوں کو اماں دیا جانے لگا تو میں بھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ آپ علیہ السلام سے امان طلب کر سکوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: قباث! میں نے عرض کیا کہ اللہ کے اس فیصلے جیسا معاملہ میں نے کبھی نہیں دیکھا جس سے سوائے عورتوں کے سب بھاگ گئے پھر میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں میرے دونوں ہونٹوں نے یہ گواہی محض ایک کی وجہ سے دی جو دل میں پہلے سے ہی آچکی تھی: (ابن مندہ ابن عساکر)

۳۵۳۹۲۔ قباث بن آشیم سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے موقع ہر میں مشرکین کے ساتھ تھا اور میں محمد ﷺ کے اصحاب کی قلت اور اپنے جماعت کے گھوڑوں اور افراد کی کثرت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا پھر ایک دم میں نے شکست کھانے والوں کے ساتھ شکست کھائی تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں مشرکین کی طرف ملاحظہ سے دیکھ رہا تھا اور میں اپنے دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ میں نے اس جیسا معاملہ پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ جس سے سوائے عورتوں کے باقی سب بھاگ گئے پھر جب جنگ خندق کے بعد کا وقت ہوا تو میں نے کہا کہ اگر میں مدینہ گیا تو محمد ﷺ کے فرمودات کا مشاہدہ کروں گا فوراً میرے دل میں اسلام کی محبت جگہ کر چکی تھی پھر میں مدینہ آیا اور آپ علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے کہا آپ علیہ السلام وہ مسجد کے سایہ میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جماعت کے ساتھ میں تو آپ علیہ السلام پاس آیا اور اب تک میں ان حاضرین میں آپ علیہ السلام کو پہچانتا نہ تھا۔ پھر میں نے سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے قباث بن آشیم آپ ہی نے بدر کے موقع ہر کہا تھا کہ میں نے اس جیسا معاملہ پہلے کبھی نہیں دیکھا جس سے سوائے عورتوں باقی سب بھاگ نکلے؟ تو میں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور میرے اس معاملہ کی کسی کو بھی کبھی خبر نہ ہوئی اور میں نے شہادت محض ایک بات کی وجہ سے دی ہے جو میں اپنے دل میں پاتا ہوں کہ اگر آپ اللہ کے نبی نہ ہوتے تو اللہ آپ کو میرے دل کے اس خیال کی اطلاع نہ دیتا ہا تھا بڑھاپے تک میں آپ سے بیعت کر سکوں پس اس طرح مجھ پر سلام پیش کیا گیا اور میں مسلمان ہو گیا۔ (الواقفی ابن عساکر)

۳۵۳۹۳۔ اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروة نے عباس بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح سے اور انہوں نے قتادة بن نعمان سے روایت کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک تاریخ رات کو باہر نکلا پھر مجھے خیال آیا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ علیہ السلام کے ساتھ نماز میں ساتھ رہتا اور خود آپ کی اقتداء کرتا تو میں نے یہ کام کرنے کا فیصلہ کر لیا تو جب میں مسجد میں داخل ہوا تو آسمان پر بجلی چمکی تو نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا پھر فرمایا: اے قتادة کیا جلدی ہے آپ کو؟ تو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ کو مانوس کرنا چاہتا ہوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کھجور کی یہ شاخ ہاتھ میں لو اور اسے اپنے پہلو کے قریب رکھو اس لہنی کہ جب آپ یہاں سے نکلو گے تو یہ دس قدم تمہارے آگے اور دس قدم تمہارے پیچھے روشنی کرے پھر فرمایا کہ جب اپنے گھر میں داخل ہو جان تو گھر کے ہرون میں موجود سخت کھر درے پتھر

کی صورت کو اس سے مارو اس لئے کہ درحقیقت وہ شیطان ہے تو میں وہاں سے نکلا تو اس شاخ میرے واسطے روشنی کی پھر میں نے اس شاخ کھرورے پتھر کی صورت کو مارا لہذا وہ میرے گھر سے نکل گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۳۹۳..... عاصم بن عمر بن قتادہ اپنے والد سے اور وہ گان کے دادا قتادہ بن نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی آنکھ جنگ بدر کے موقع پر زخمی ہوئی تو ان کی آنکھ کی سیاہی ان کے رخسار پر بہہ بڑی تو ساتھیوں نے چاہا کہ اس کو کاٹ دیں تو انہوں نے اس بارے میں آپ علیہ السلام سے دریافت فرمایا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں بلایا اور ان کے آنکھ کی سیاہی کو اپنے دست مبارک سے نٹولا تو اس کی بعد پتہ نہ چلتا تھا کہ ان کی کونسی آنکھ زخمی ہوئی تھی۔ (ابو یعلیٰ ابن عدی بغوی بیہقی فی الدلدل ابن عساکر

۳۵۳۹۵..... قتادہ بن نعمان سے مروی ہے کہ ان کی آنکھ جنگ بدر کی موقع ہران کی رخسار پر بہہ پری تو آپ علیہ السلام نے اسے اپنی جگہ دوبارہ لگا دیا تو پھر وہ آنکھ دونوں آنکھوں میں ہی زیادہ صحیح آنکھ بنی۔ (البغوی ابن عساکر

۳۵۳۹۶

۳۵۳۹۷..... مسند حکم بن ابی العاص بن امیہ مین قیس بن جبیر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ بنت حکم کہتی ہیں کہ میں نے اپنے دادا حکم سے کہا اے بنو امیہ! میں نے رسول اللہ ﷺ کے معاملہ میں تم سے زیادہ کسی اور قوم کو زیادہ غالے بہت اور بری لاتے والد نہیں دیکھا کہنے لگے اے بنی ہمیں ملامت نہ کرو اس لئے کہ میں تجھ سے صرف رہی بیان کرتا ہوں جو میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے خود دیکھا ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم برابر قریش سے سنتے رہے کہ یہ مذہب سے پھر ہوا شخص ہماری مسجد میں نماز پڑھتا ہے اس کے واسطی ایک وقت طی کر لو تا کہ اس کو پکڑ سکو تم ہم نے اس کے پکڑنے کے لئے وقت مقرر کر لیا پھر جب ہم نے اس کو دیکھا تو ہم نے ایک آواز سنی جس سے ہمیں خیال ہوا کہ تہامہ میں کوئی پہاڑ نہ رہا مگر یہ کہ وہ ہم پر۔

پھر ہمارے حواس اس وقت درست ہوئے جب کہ وہ اپنی نماز پڑھ کر اپنے گھر جا چکا تھا پھر ہم نے ایک دوسری رات آپس کے مشورہ سے طے کی پھر جب وہ نماز پڑھنے کے لئے آیا تو ہم اس کی طرف جانے لگے تو میں نے صفا اور مروہ دیکھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے آپس میں مل گئے اور ہمارے اور ان کے درمیان حائل ہو گئے سو اللہ کی قسم اس معاملہ نے ہمیں اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا (طبرانی و ابو نعیم)

۳۵۳۹۸..... ابو طفیل سے مروی ہے کہ معاذ بن جبل انہیں خبر دی کہ وہ (صحابہ) نبی علیہ السلام کے ساتھ مقام بتوک کی طرف نکلے تو آپ علیہ السلام ظہر اور عصر اور نوب اور عشاء میں جمع فرماتے تھے سو ایک دن آپ علیہ السلام نے نماز مؤخر فرمائی پھر ظہر اور عصر کو ایک ساتھ پڑھا پھر دخل ہو گئے پھر نکلے پھر تو مقرب اور عشاء کو ایک ساتھ پڑھا پھر فرمایا: کل ان شاء اللہ تم بتوک کے چشمے پر پہنچو گے اور تم اس چشمہ ہر جاشت کے وقت پہنچو گے تو جو اس چشمہ پر آئے تو وہ میرے آنے تک اس کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے سو ہم اس چشمے پر پہنچ گئے اور ہم سے پہلے اس پر دو آدمی پہنچ چکے تھے اور وہ چشمہ تہہ جتنا تھا اور تھوڑے سے پانی کے ساتھ سفیدی دکھا رہا تھا تو نبی علیہ السلام نے آن دونوں سے پوچھا کیا تم نے اس چشمہ کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے؟ وہ دونوں بولے ہاں تو آپ علیہ السلام نے انہیں برا بھلا کہا اور ان سے کہا کہ اللہ وچ چاہتا ہے وہی فرمادیتا ہے پھر لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے اس چشمہ سے چلو بھرے یہاں تک کہ وہ پانی کسی چیز میں جمع ہو گیا پھر آپ علیہ السلام نے اس سے اپنا چہرہ انور اور اپنے ڈونوں ہاتھ دھوتے پھر اس پانی کو اس چشمہ میں دوبارہ ڈال دیا تو اس چشمہ سے بہت زیادہ پانی بہنے لگا تو تمام لوگ سیراب ہو گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا معاذ اگر تیری زندگی دراز ہوئی تو قریب ہے کہ تو دیکھے گا کہ اس چشمہ کے پانی سے کی باغ سیراب کئے جائیں گے۔

مالک و عبدالرزاق

۳۵۳۹۹..... مسند جناب بن ارت میں ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام نے مال غنیمت کے بارے میں کسی جگہ بھیاج پھر مجھ پر نبی علیہ السلام کا نذر ہو جب کہ میری اونٹنی بلد بچہ راستے میں بیٹھ گئی تھی اور میں اسے مار رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے مت مارو اور فرمایا اسے آزاد کر دو تو وہ اونٹنی کھڑے ہوئی اور قافلہ کے لوگوں کے ساتھ چلنے لگی۔ (طبرانی)

۳۵۴۰۰ حکم بن حارث سلمی ضاجی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم معاویہ بن ابی سفیان کی خدمت میں حاضر تھے تو لوگوں نے ذبیح کا تذکرہ شروع کر دیا تو ایک جماعت کہنے لگی کہ اسماعیل علیہ السلام ہی ذبیح ہیں اور دوسری جماعت کہنے لگی کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام ہی تھے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ اس بارے میں تمہارے واسطے ایک باخبر شخص سے پڑا ہے ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ علیہ السلام کے خدمت میں ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا اے دو ذبیحوں کے بیٹے فرماتے ہیں کہ اس پر آپ علیہ السلام نے مسکراہٹ فرمائی اور اس اعرابی پر کوئی لکیر نہیں فرمائی۔ پھر ہم نے کہا اے امیر المؤمنین دو ذبیحوں ہیں؛ فرمانے لگے کہ عبدالمطلب نے جب زمزم سے ہدائی کا ختم دیا تو اللہ کے واسطے انہوں نے منتمانی کہ اس کو اس کنویں کی ہدائی کا کام آسانی کے ساتھ سرانجام پایا تو اپنے کی ایک بیٹی کی قربانی دینے کے پھر انہوں نے اپنے بیٹوں کو باہر نکالا اور ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو قرعہ عبد اللہ کے نام نکلا تو انہوں نے ان کے ذبیح کا ارادہ فرمایا تو ہنوزوم میں سے ان کے ماموں نے انہیں روک دیا اور کہنے لگے کہ اپنے رب کو راضی کر لو اور اپنے بیٹے کا فد یہ حد سے دو تو عبدالمطلب نے اس کا فد یہ سوانٹ دیا لہذا ایک ذبیح تو یہی (عبد اللہ) ہوتے اور دوسرے ذبیح اسماعیل ہیں (ابن عساکر)

۳۵۴۰۱ مصرض بن عبد اللہ بن مصرض بن معقیب یمانی اپنے والد سے اور وہ اپنے والد مصرض بن معقیب سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کا حج کیا پھر میں مکہ میں ایک گھر میں داخل ہوا تو میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کا چہرہ گویا کہ چاند کا بالہ تھا اور میں نے آپ علیہ السلام سے ایک عجیب بات سنی، اہل یمامہ میں سے ایک شخص نے آپ کے بچہ کو اس کے پیدائش کے دن ہی ایک پیر سے میں لپٹا ہوا لایا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے لڑکے کے میں کون ہو کہنے لگا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو نے سچ کہا اللہ تجھے مبارک فرمائے راوی کہتا ہے کہ پھر وہ بچہ جواں ہونے سے پہلے نہیں بولا راوی کہتا ہے کہ میرے والد نے کہا کہ پھر ہم اس بچہ کو مبارک الحانہ کے نام سے پکارتے تھے۔ (ابن النجار و اسکین محمد بن یونس کدیلمی راوی ہے)

۳۵۴۰۲ واہلۃ بن الاسقع سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ صفحہ کے میں محافظین میں سے آپ ایک میں بھی تھا اور ہمیں بھوک ستا رہی تھی اور پوری جماعت میں کم عمر تھا تو مجھے ساتھیوں نے نبی علیہ السلام کے پاس اس حالت کی شکایت کے بھیجا تو آپ علیہ السلام اپنے گھر تشریف لے گئے اور پوچھا کہ کھانے کی کوئی چیز ہے انہوں نے ہاں اے اللہ کے نبی یہاں تھوڑے سی روٹی اور کچھ دودھ ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میرے پاس لے آؤ تو وہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا تو آپ علیہ السلام نے روٹی کے ٹکڑے کو ریزہ ریزہ کر دیا پھر اس پر دودھ واغذیل دیا پھر اس کو اپنے دست مبارک سے ملتے رہے یہاں تک کہ اسے مکھن کی طرح کر دیا اور میں کھڑا آپ علیہ السلام کو دیکھتا رہا پھر مجھ سے فرمایا اب واہلۃ میرے پاس اپنے ساتھیوں میں سے دس کو لے آؤ اور باقی دس مقررہ دیکھ کی جگہ پر رہیں تو مجھے دودھ کی قلت کی وجہ سے اس پر تعجب ہوا پھر میں حفاظت گاہ آیا اور دس ساتھیوں کو میں نے بلایا تو آپ علیہ السلام نے انہیں اس کھانے پر بٹھا دیا پھر شریہ (کے برتن) کا ایک سر اپنے ہاتھ سے پکڑا پھر فرمایا شروع کرو اور ایک روایت میں ہے کہ کھاؤ اللہ کا نام لے کر اطراف اور کناروں سے اور اس کے درمیان سے درگزر کرو اس لئے کہ برکت اس میں اس کے اوہر سے آتی ہے اور بیشک یہ کھانا بڑھتا ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا اپنے ساتھیوں کو کہ وہ کھا رہے ہیں اور اپنی انگلیوں کو چاٹ رہے ہیں یہاں تک کہ وہ سب خوب تن کر سیر ہو گئے اور شریہ میرے خیال میں اب بھی اتنا ہی تھا اور آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اب اللہ کا نام لے کر اپنے حفاظت گاہوں کو جاؤ اور اپنے ساتھیوں کو بھیجو تو وہ چلے گئے اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھے اس معاملہ میں حوریت کرتے ہوتے کھڑا تھا اور آپ علیہ السلام دوسرے دس اصحاب کی طرف متوجہ ہوتے اور انہیں ہتھی و ہی فرمایا جو ان کے سابقہ ساتھیوں سے فرمایا تھا اور ان سے بھی وہی باتیں فرمائیں جو ان کے ساتھیوں سے فرمائی تھیں سوان سب نے بھی خوب سیر ہو کر کھایا یہاں تک کہ سب فرخ ہو گئے اور اب بھی برتن میں کچھ شریہ پچی ہوئی تھی۔ (ابن عساکر و ابن النجار)

۳۵۴۰۳ یزید بن اسود سے مروی ہے کہ ان دو آدمیوں میں سے ایک نے جنتوں نے اپنی قبامگاہ میں نماز پڑھی تھی نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میرے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا کیجئے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ آپ کی مغفرت فرماتے راوی کہتا ہے کہ آپ علیہ السلام نے اپنا دست مبارک کو لیا اور اسے میرے سینے پر رکھ دیا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنی پیٹھ میں محسوس کی اور راوی کہتا ہے کہ میں نے

آپ علیہ السلام کے دست مبارک سے زیادہ عمدہ خوشبو والی چیز کبھی نہیں سونگھی اور تحقیق آپ علیہ السلام کا دست مبارک برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔ (یعنی بن مخلد)

۳۵۴۰۴..... یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص اہل شام میں یثرب والوں میں سے کسی یہودی کا مہمان بنا تو اس یہودی نے اس شامی کی مہمانواری کی اور خوب اکرام کیا تو شامی نے کہا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جو اچھا سلوک آپ نے میرے ساتھ کیا ہے میں اس کا کیا بدلہ دوں البتہ میں آپ کا اکرام ایک قیمتی بات ہے کرتا ہوں جو ابھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں سو آپ اسے صحیح سے یاد کر لیں وہ یہ کہ عرب کی سر زمین پر ایک نبی ظاہر ہونے والا ہے تو اگر آپ اس کو پاؤ تو اس کی پیروی کرو اور اگر آپ سے یہ نہ ہو سکے تو آپ کے اور اس کے درمیان پھر کچھ عرصہ رہے پھر جب نبی علیہ السلام نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہ یہودی آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ علیہ السلام نے اسے فرمایا کہ پھر میری اتباع کرو تو یہودی نے کہا کہ میں اپنا دین نہیں چھوڑ سکتا لیکن میرے پاس کھجور کے ایک ہزار درخت ہیں جس میں سے ایک سو وقت میں آپ کو ہر سال ادا کروں گا اور میں اپنے اہل دعیال کے لئے امان بھی طلب کرتا ہوں لہذا آپ میرے واسطے ایک نوشتہ لکھوادیتے تو نبی علیہ السلام نے اس کے لئے دستاویز لکھوائی۔

۳۵۴۰۵..... مسند رفاعہ بن دادا جہنی میں ابو الحارث محمد بن الحارث بن ہانی بن مدح بن مقداد بن زمل بن عمرو العذری سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اور وہ اپنے داد سے اور وہ اپنے والد سے اور وہ زمل بن عمرو العذری سے نقل کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ بنو عذرہ کا ایک بت تھا جسے حمام کہا جاتا تھا۔ اور اس کا مجاور ایک شخص تھا جس کو طاق کہا جاتا تھا تو جب نبی علیہ السلام کا ظہور ہوا تو ہم نے ایک آواز سنی کہ اے بنو ہند بن حرام حق ظاہر ہو چکا اور حمام ہلاک ہو چکا اور اسلام نے شرک کو ختم کر دیا تو ہم اس سے خوفزدہ اور دہشت زدہ ہو گئے پھر کچھ دن ہم ٹہرے تو پھر ہم نے ایک آواز سنی اور وہ کہہ دیا تھا کہ اے طارق اے طارق حق و باطل بیان کرے والی وحی کے ساتھ سچا پیغمبر مبعوث ہو چکا تھا مہم کی سر زمین پر حق کو کھول کر بیان کرنے والے نے حق کو واضح کر دیا اس کے مدگاروں کے لئے سلامی اور اس کے مخالفین کے لئے پشیمانی بنے یہ پیغام میری طرف سے قیامت تک ہے پھر وہ بت اپنے منہ کے بل گر گیا زمل رلوی کہتا ہے کہ میں نے فوراً سواری لی اور نکل پڑا یہاں تک کہ اپنی قوم کے کی ایک جماعت کے ساتھ آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کی خدمت میں میں نے چند اشعار پیش کئے۔

الیکت رسول الله اعملت نصتها لا نصر خیر الناس نصر اموزرا واشهد ان الله لاشی غیر اکلفها حزنا

وقوزا من الرمل واعقد حبلا من حبالک فی حبلی ادین له ما اثقلت قدمی نعلی

اے اللہ کے رسول! میں اونٹنی کو انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ اور اسے مشقتوں میں ڈال کر تجھ تک پہنچا ہوں تاکہ لوگوں میں بہترین شخص کی مضبوط مدد کروں اور اپنا تعلق آپ کے ساتھ جوڑ دوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جب تک میرے پاؤں جوتوں میں رہے میں اسی دین و عقیدہ پر ہی رہوں گا راوی کہتا ہے کہ پھر میں اسلام لے آیا اور میں نے بیعت بھی کر لی اور ہم نے آپ علیہ السلام کو ان باتوں کی بھی جو ہم نے غائبانہ سنی تھیں خبر دی۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ جنات کا کلام تھا پھر فرمایا: اے جماعت عرب! بیشک میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا فرستادہ و پیغمبر ہوں میں انہیں ایک اللہ کی عبادت کی طرف بلاتا ہوں اور اس بات کی طرف کہ میں بیشک اس کا رسول اور بندہ ہوں اور اس بات کی طرف کہ تم بیت اللہ کا حج کرو اور بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ روزے رکھو اور وہ رمضان کا مہینہ ہے تو جو میری بات مانے گا تو اس کے لئے ٹھکانا اور بدلہ جنت ہے اور جو میری نافرمانی کرے گا تو جہنم اس کے لئے کی جگہ ہوگی راوی کہتا ہے پھر ہم سب نے اسلام لایا اور آپ علیہ السلام نے پھر ہمارے لئے ایک جھنڈا تیار فرمایا اور ہمارے واسطے ایک نوشتہ لکھوایا جس کا مضمون یہ تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے زمل بن عمرو اور ان کے ساتھ مسلمان ہونے والوں کے نام۔

بیشک میں اس کو اس کی پوری قوم کی طرف بھیجتا ہوں تو جو اسلام لے آئے گا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی جماعت میں ہوگا اور جو انکار کرے گا تو اس کے لئے صرف مہینے کا امان ہے گواہ علی بن ابی طالب اور محمد بن مسلمہ نصاری ہیں (ابن عسا کر اور انہوں نے کہا کہ

غریب جدا)

۳۵۴۰۶ ابوالمہدی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ کسی نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ کے نبوت کی ابتداء کی حقیقت کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کی دعا اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی بشارت اور میری ماں نے خواب دیکھا کہ اس کے جسم سے ایک نور نکلا جس نے شام کے مخلات کو روشن کر دیا۔ (ابن نجار)

۳۵۴۰۷ ابوالمہدی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شام کو میرے سامنے رکھا اور یمن کو میرے پشت کی جانب رکھا پھر فرمایا اے محمد جو چیز آپ کے آگے ہے اس کو میں نے آپ کے لئے غنیمت اور روزی ہما دی ہے اور جو آپ کے پیچھے ہے اس میں نے آپ کی مدد بنا دیا ہے (پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ برابر اسلام اور اہل اسلام کو بڑھاتا ہی رہے گا اور شرک اور اہل شرک کو کم کرتا رہے گا یہاں تک دو نطفوں کے درمیان سفر کرتے والے کو صرف بادشاہ کے ظلم ہی کا اندیشہ ہوگا عرض کیا گیا یا رسول اللہ دو نطفوں سے کیا مراد ہے فرمایا کہ مشرق اور مغرب کا سمندر اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ یہ دین ہر اس جگہ پہنچ کر رہے گا جہاں بھی رات آتی ہو۔ (ابن عساکر اور ابن بخار)

۳۴۷۰۸ ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ نبی ہیں حتیٰ کہ آپ کو اپنے نبی ہونے کا یقین ہو گیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر میرے پاس دو فرشتے آتے اور میں مکہ کی کسی پتھر ملی جگہ تھا یمن سے ایک فرشتہ زمین پر آیا اور دوسرا آسمان اور زمین کے درمیان فضا میں رہا پھر ایک نے دوسرے سے پوچھا کیا وہ بندہ یہی ہے؟ دوسرے نے کہا ہاں یہی وہ بندہ ہے پھر کہا کہ اس کو ایک آدمی کے ساتھ تو اوپر مجھے ایک آدمی کے ساتھ تو لا گیا تو میں اس سے وزنی تھا پھر کہا کہ اس آدمی کے ساتھ تو لو پھر ان دونوں نے مجھے دس کے ساتھ تو لا تو میں ان دس سے بھی وزنی نکلا۔ پھر کہا کہ اسے سو کے ساتھ تو لا تو ان دونوں نے مجھے سو اڑھیسوں کے ساتھ تو لا تو میں ان سے بھی وزنی نکلا پھر کہا کہ اسے ہزار کے ساتھ تو لو پھر مجھے ایک ہزار کے ساتھ ان دونوں نے تو لا تو میں ان سے قحی وزن میں زیادہ تھا اور وہ لوگ ترازو کے پلڑے سے بکھر کر مجھے گرنے لگے پھر ان دونوں فرشتوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر آپ اسے اس کی پوری امت سے بھی وزن کر لو گے تو یہ ان سب سے وزنی ہوگا پھر ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا پیٹ چاک کرو تو اس نے میرا پیٹ چاک کیا پھر ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا دل باہر نکالو تو اس نے میرا دل بھی چاک کیا اور اس سے شیطان کے دوسرے ڈالنے کی جگہ نکال دی اور جما ہوا خون بھی پھر ان دونوں کو پھینک دیا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کا پیٹ رتن کی طرح اور اس کا دل کپڑے کی طرح دھونو پھر ایک چھری منگوائی گئی تو یا کہ وہ بالکل نئی ساف شفاف سفیدی چھری تھی پھر وہ کھدی میں سے دل میں داخل ہوئی گئی پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس پیٹ سے لو تو اس نے میرا پیٹ ہی لیا پھر ان دونوں نے میری نبوت یہ دونوں اندھوں کے درمیان لگایا پھر چاک وہ دونوں میرے پاس سے چلے گئے اور یہ سارا معاملہ گویا آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔

دارمی والرا دیانی والحبانی فی فوائدها بن عساکر وابن النجار سعید بن مسیب عن سوید بن یزید العمی

## ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا تذکرہ

۳۵۴۰۹ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بات دیکھنے کے بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا صرف ذکر خیر کے ساتھ ہی تذکرہ کروں گا میں ایک ایسا شخص تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی خلوتوں اور تنہائیوں کی جستجو میں رہتا تھا تا کہ میں آپ علیہ السلام سے کچھ سیکھوں تو میں نے ایک دن آپ علیہ السلام کو تنہا دیکھا تو میں نے آپ علیہ السلام کی تنہائی کو غنیمت سمجھا اور آپ کے قریب آ گیا تو آپ علیہ السلام نے پوچھا اے ابوذر تجھے کیا چیز لانی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اور سلام کیا پھر وہ آپ علیہ السلام کے ذمے جانے بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابو بکر آپ تجھے کیا چیز لے کر آتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اور سلام

کیا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دائیں جانب بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے پوچھا اے عمر تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور سلام کیا پھر وہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دائیں جانب بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے عثمان تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول اور آپ علیہ السلام کے سامنے نو کنکریاں تھیں تو آپ علیہ السلام نے انہیں لیا اور اپنے ہتیلی ہر رکھا تو وہ کنکریاں تسبیح کرنے لگیں یہاں تک میں نے خود شہد کی مکھی کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ سنی پھر آپ علیہ السلام نے انہیں واپس رکھا تو وہ خاموش ہو گئیں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں دوبارہ لیا اور انہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دونوں ہاتھوں میں رکھا تو وہ پھر تسبیح کرنے لگیں یہاں تک کہ میں نے شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ خود سنی پھر انہوں نے بھی انہیں واپس زمین پر رکھا تو وہ خاموش ہو گئیں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں انہیں رکھا تو وہ تسبیح کرنے لگیں یہاں تک کہ میں نے شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ سنی پھر انہوں نے بھی انہیں واپس رکھا تو وہ خاموش ہو گئیں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہی نبوت کی خلافت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۲۱۰..... عاصم بن حمید ابو ذر سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے بعض باغات میں نبی علیہ السلام کو تلاش کرنے کے لئے چلا تو اچانک آپ علیہ السلام کو میں نے کھجور کے درختوں کے نیچے بیٹھے ہوتے پایا تو میں آگے بڑھا اور نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ کو کیا چیز لے کر آئی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے اللہ لے کر آیا ہے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: بیٹھ جاؤ تو میں بیٹھو گیا پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ کاش ہمارے پاس کوئی اور صالح آدمی بھی آجاتا ہے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور سلام کیا نبی علیہ السلام کو تو آپ علیہ السلام نے انہیں سلام کا جواب دیا پھر فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ مجھے اللہ لے کر آیا ہے اور میں اس کا رسول تلاش کر رہا تھا پھر آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم میں ایک چوتھا نیک شخص بھی ہونا چاہتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے اور نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے لے کر آتے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم میں ایک پانچواں نیک شخص بھی ہونا چاہیے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور آپ علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے انہیں سلام کا جواب دیا پھر فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے لے کر آتے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے ان کے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے تو عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے لے آئے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا پھر آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے اور آپ علیہ السلام کے پاس کچھ کنکریاں تھیں جو تسبیح کر رہی تھیں آپ کے دست مبارک میں تو آپ نے وہ کنکریاں ابو بکر رضی اللہ عنہ دیں تو وہ ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھتی ہیں پھر آپ علیہ السلام نے وہ ان سے واپس لے لیں پھر وہ کنکریاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہاتھ میں دین تو ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھتی رہیں پھر ان سے بھی واپس لے لیں پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پکڑائیں تو ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح کرتی ہیں پھر ان سے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پکڑوائیں تو کنکریوں نے تسبیح نہ کی اور بلکہ خاموش ہو گئیں۔ رواہ ابن عساکر

## امیہ بن ابی الصلت کا تذکرہ

۳۵۲۱۱..... ابوسفیان فرماتے ہیں کہ امیہ بن ابی الصلت ایک جنگ میں ان کے ساتھ تھے تو امیہ بن ابی الصلت نے ان سے کہا کہ اے ابوسفیان مجھے عقبہ بن ربیعہ کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کرو تو میں نے کہا کہ وہ (ماں باپ) دونوں طرف سے اچھے نوز خاندان اور نسب والا ہے مظالم اور

حرام کاموں سے بچتا ہے اور اچھے اخلاق والا ہے اور بڑے عمر کا ہے امیہ کہنے لگا کہ میں اپنی کتابوں میں ایک نبی کے بارے میں پاتا تھا کہ وہ ہماری سرزمین سے مبعوث ہوگا تو میرا خیال یہی تھا کہ وہ میں ہی ہوں گا پھر جب اہل عراق سے میں نے علم سیکھا تو مجھے پتا چلا کہ وہ بنو عبد مناف سے ہوگا پھر میں نے بنو عبد مناف پر نظر ڈالی تو میں نے عتبہ بن ربیعہ کے علاوہ اس منصب کے لائق کسی کو نہ پایا پھر اب جب آپ نے اس کے عمر کی مجھے خبر دی تو مجھے پتا چلا وہ بھی اس کے مصداق نہیں اس لئے کہ ان کی عمر چالیس سے تجاوز کر چکی لیکن ابھی تک ان کے پاس وحی نہیں آتی ابو سفیان کہتے ہیں کہ پھر اس بعد کچھ عرصہ گزرا اور آپ علیہ السلام کو وحی کی گئی اور میں تجارۃ کے عرض سے یمن کا قصد کرتے ہوئے قریش کے ایک قافلہ میں نکلا تو میرا گزر رملۃ ابن ابی الصلت پر ہوا تو میں نے مذاق میں کہا کہ اے میہ وہ نبی جس کا جو انتظار کرتا تھا تحقیق وہ ظاہر ہو چکا ہے امیہ نے کہا کہ اگر واقعہ وہ سچا ہے تو خود اس کی پیروی کر میں نے کہا اس کی پیروی کرنے سے تجھے کیا چیز مانع ہے؟ کہنے لگا ثقیف قبیلہ کی عورتوں سے صداہ مجھے منع کر رہی ہے اس لئے کہ میں پہلے انہیں خود بتلاتا تھا کہ میں ہی وہی نبی ہوں پھر اب وہ مجھے بنو عبد مناف کے ایک لڑکے کا تابعدار دیکھیں گے پھر امیہ نے کہا اے ابو سفیان میرا خیال ہے کہ اگر تو نے اس پیغمبر کی مخالفت کی تو مجھے بکری کے بچے کی طرح رسی سے باندھ اس کے سامنے پیش کیا جائے گا پھر وہ تیرے بارے میں جو چاہے گا فیصلہ کرے گا۔

۳۵۳۱۲ ..... ابو مریم کندی فرماتے ہیں کہ برکاء ایک اعرابی آپ علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا کہ آپ علیہ السلام تشریف فرما تھے اور آپ کے آرد گرد لوگوں کو ایک حلقہ تھا تو اس اعرابی نے کہا کہ آپ مجھے وہ باتیں کیوں نہیں سکھائے جو آپ کو معلوم ہیں اور مجھے معلوم نہیں اور ان کا بتانا مجھے فائدہ دہنگی اور آپ کا نقصان بھی نہ ہوگا؟ تو لوگوں نے کہا خاموش خاموش بیٹھ جا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ چھوڑ دو اسے اس لئے کہ وہ جاننے کے لئے سوال کر رہا ہے سو اس کو جگہ دو لہذا وہ بیٹھ گیا پھر اس نے پوچھا کہ آپ کی نبوت کی ابتداء کا پس منظر کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی ویسا ہی ہی عہد لیا جس طرح کہ اس نے دوسرے نبیوں سے عہد لیا ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی و منک ومن نوح و ابراہیم و موسیٰ علیہ السلام ابن مریم (واخذنا منهم ميثاقاً غليظاً) اور میں عیسیٰ ابن مریم کی بشارت ہوں اور رسول کی والدہ نے خواب میں ڈیکھا کہ اس دونوں پاؤں کے درمیان چراغ جیسی روشنی نکلی جس سے شام کے محلات روشنی ہو گئے تو اعرابی نے کہا اور اپنا سر آپ علیہ السلام کے قریب کیا اور اس کی سماعت میں کچھ فرق تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے علاوہ بھی کچھ باتیں ہیں اور اس کے علاوہ بھی کچھ باتیں دو دفعہ یا تین مرتبہ (طبرانی وابن مردويه وابونعیم فی الدلیل وابن عساکر)

۳۵۳۱۳ ..... عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ وہ اپنی پھوپھی کے ہاں ٹھہرے ہوتے تھے تو وہ ان کے لیے تازہ کھجوریں توڑنے کے لئے نکلے تو ان کی ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی پیٹھ کی طرف مڑ مڑ کر دیکھنے لگے تو آپ علیہ السلام سمجھ گئے کہ یہ مہر نبوت کو دیکھنا چاہتا ہے تو آپ علیہ السلام نے اپنی چادر اتاری تو عبد اللہ بن سلام آپ علیہ السلام کی تصدیق کی اور آپ سے مزید تین نشانیوں کے بارے میں دریافت کیا۔

رواہ ابن عساکر

## عبد اللہ بن سلام کے اسلام لانے کا تذکرہ

۳۵۳۱۴ ..... محمد بن حمزہ بن عبد اللہ بن سلام اپنے دادا عبد اللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جب مکہ میں نبی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں سنا تو وہ گھر سے نکلے تو آپ علیہ السلام سے ملاقات ہو گئی تو آپ علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا آپ ہی اہل یثرب کے عالم کے بیٹے ہیں؟ تو اس نے کہا کہ ہاں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ جس نے طور سینا پر توراہ کو نازل فرمایا کیا آپ نے میری صفات اس کتاب میں جس کو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا پائی ہیں تو عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ اے محمد آپ اپنے رب کا نسب ہمارے سامنے بیان کر دیں تو ایک دم آپ علیہ السلام ہر لرزہ طاری ہو گیا اور جبریل امین نے آپ علیہ السلام سے کہا قل هو اللہ احد اللہ احد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفو احد۔ تو عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور بیشک اللہ آپ کو

ہاک کرنے والا ہے اور آپ کے دین کو تمام ادیاں پر غالب کرنے والا ہے اور میں نے یقیناً آپ کی صفات اللہ کی کتاب میں پاتی ہیں (یا ایہا الکنبی انارسلنا شاہد و مہشراؤنذیرا) آپ میرے بندے اور میرے رسول ہیں اور میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے جو نہ تو سخت گوے اور نہ ہی سخت اخلاق والا ہے اور نہ ہی لے ضرورت بازاروں میں گھومنے والا اور برائیکابدلہ برائی سے نہیں دیتا لیکن معاف کردیتا ہے اور درگزر کردیتا ہے اور اللہ اس کو اس وقت تک موت نہ دے گا جب تک اس کے ذریعہ دین و مذہب کی کجی کو دور نہ کریں یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہنے لگیں اور اللہ اس کے ذریعہ اندھی آنکھیں اور بہرے کان اور پردے میں لپٹے دل کھول دے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت نے نبی علیہ السلام کو ایک بھنی ہوئی بکری پدیر پیش کی تو آپ علیہ السلام نے اس میں سے کچھ کھالیا پھر فرمایا کہ اس عورت نے مجھے بتایا کہ اس بکری میں زہر ملا یا گیا تھا تو بشر بن براء اس کی وجہ سے فوت ہو گئے تو آپ علیہ السلام نے اس سے پوچھوایا کہ تجھے تیرے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ کہنے لگی میرا ارادہ تھا کہ میں جان سکوں کہ اگر آپ نبی ہوتے تو آپ کو زہر نقصان نہ دے گا اور اگر آپ بادشاہت کے طالب ہوتے میری وجہ سے لوگ آپ سے چھوٹ جائینگے تو آپ علیہ السلام نے اس کے قتل کا حکم دیا تو وہ قتل کر دی گئی۔ (طبرانی)

۳۵۴۱۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام ابوسفیان بن آپ سے طواف کے دوران ملے تو فرمایا اے ابوسفیان تیرے اور ہندہ کے درمیان یوں یوں معاملہ ہوا ہے تو سفیان بولا ہند نے میرے راز فاش کر دیتے تو اب میں اس کو کابدلہ چکاؤں گا پھر آپ علیہ السلام جب اپنے طواف فارغ ہوتے تو ابوسفیان کے پاس گئے اور فرمایا کہ اے ابوسفیان ہند سے کچھ نہ کہنا اس لئے کہ اس نے تیرا کوئی رمانش نہیں کیا تو ابوسفیان ابولا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تو آپ اللہ کے رسول ہیں ہند کے بارے میں میرا خیال تھا کہ اس نے میرے دل کی باتیں آپ کو بتا کر میرے راز فاش کر دیتے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۷۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ قریش کے لوگ ایک کاہنہ عورت کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ہمیں بتاؤ کہ ہم میں سے کون اس مقام والے یعنی ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ ماہر ہے تو اس عورت کے کہا کہ اتر تم اس نرم منی پر ایک چادر کو کھینچو گے اور پھر اس ہر چلو گے تو میں تمہیں بتا دوں گی لہذا انہوں نے چادر بھی کھینچی اور پھر اس ہر چلے بھی تو اس عورت نے حضرت محمد ﷺ کے چلنے کے نشانات کو دیکھا اور کہا کہ یہ شخص تم سب میں سے اس کے زیادہ مشابہ ہے پھر اس واقعہ کے بیس سال بعد یا جو مقدمہ اللہ کو منظور تھی اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۸۔ مسند رجال لم یسمو میں ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایسے شخص نے جو ہتم نہیں حسن بن ابی الحسن البصری کے واسطے سے اصحاب رسول سے روایت کیا کہ ان اصحاب رسول اللہ ﷺ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کے متعلق کسری پر اللہ تعالیٰ کی کیا حجت قائم ہوئی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا جس نے اپنا ہاتھ اس گھر کے مضبوط دیوار میں سے جس میں وہ کسری رہتا تھا روشنی سے چمکتا ہوا نکالا تو جو کسری نے اس کو دیکھا تو گھبرا گیا تو فرشتہ نے کہا کہ اے کسری نہ ڈر بیشک اللہ نے ایک اسول مبعوث فرمایا ہے اور اس پر ایک کتاب بھی اتار ہے سو تو اس کی پیروی کرو تو تیری دینا و آخرت دونوں محفوظ ہو جائے گی کہتے لگا کہ میں غور کرتا ہوں۔ (ابن النجار)

۳۵۴۲۰۔ عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں اور نبی علیہ السلام ہم عمر ہیں اور میری ماں شفا جو عمر بن عوف کی بہن ہیں ہم سے نبی علیہ السلام کی والدہ آمنہ بنت وہب کے معلوم واقعات بتلائی تھی ایک دفعہ فرمانے لگی کہ جب آمنہ نے محمد کو جنا تو وہ میرے ہاتھوں میں آئے پھر زور سے چلا تے تو میں نے ایک کہنے کو یہ کہتے بولتے سنا کہ اللہ تجھ ہر رح کر لے اور تیرا رب تجھ پر رحم کرے شفا فرمائی ہیں کہ پھر مشرق اور مغرب کے درمیان کا تمام علیقہ میرے سامنے روشن ہو گیا یہاں تک کہ میں روم کے بعض محلات تک کو دیکھا فرمائی ہے کہ پھر میں نے اس کو چٹ لٹا دیا پھر فوراً تاریکی اور صہبت نے مجھے گھیر لیا پھر میرے دائیں جانب روشنی ہوئی پھر میں نے ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ اس بچے کو کہاں لے گئے؟ جواب میں کہا کہ میں اسے مغرب لے گیا کہتی ہیں کہ اور پھر مجھ سے یہ کیفیت مدد ہوئی پھر دوبارہ صہبت اور تاریکی نے مجھے بائیں جانب سے گھیر لیا پھر میں نے کسی کہنے والے کو یہ کہتے بولتے سنا کہ تو اسے کہاں لے گیا جواب میں کہا کہ میں اسے مشرق لے گیا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ



واقعہ برابر میں میرے دل میں رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مبعوث فرمادیا سو میں لوگوں سب سے پہلے اسلام لے آیا۔

ابو نعیم فی الدلائل

## سب سے پہلے ہلاک ہونے والے

۳۵۴۲۱..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سب سے پہلے تیری قوم ہلاک ہوگی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان ہو جاؤں کیا بنو تمیم؟ فرمایا نہیں بلکہ یہ قریش کا قبیلہ (ابن جریر)

۳۵۴۲۲..... حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو ایک شخص کے جنت میں داخل کرنے کے لئے ایک رنبہ بھیجا تو آپ علیہ السلام کا گزر یہودیوں کے عبادت خانوں میں سے ایک عبادت خانے پر ہوا تو آپ علیہ السلام ان کے پاس تشریف لے گئے جب کہ وہ لوگ اپنی کتاب کو پڑھ رہے تھے تو جب انہوں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا تو کتابوں کو بند کر لیا اور نکل گئے اور عبادت خانے کے ایک کونے میں ایک شخص مرنے کے قریب حالت میں تھا تو آپ علیہ السلام اس کے پاس تشریف لائے تو اس شخص نے کہا کہ آپ کے آنے نے ان کو پڑھنے سے روک دیا اور وہ لوگ ایک ایسے نبی کی صفات پڑھ رہے تھے جو تمام آپ میں پائی جاتی ہیں پھر وہ کتاب کے قریب آیا اور اسے کھولا پھر پڑھا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں پھر اس کی روح قبض کر لی گئی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو لو اور اسے غسل دو اور کفن بھی دو اور اسے خوشبو بھی لگاؤ پھر آپ علیہ السلام نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ (ابن شیبہ)

۳۵۴۲۳..... حضرت حسن ہی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے واسطے کی اوقیہ سونا نبی علیہ السلام کو قتل کے کرنے کے عوض مقرر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی تو آپ علیہ السلام نے اس کو سولی دینے کا حکم دیا لہذا اسے سولی دی گئی اور یہ پہلا شخص تھا جس کو اسلام میں سولی دی گئی۔ (ابن شیبہ ابن جریر)

۳۵۴۲۴..... حضرت حسن ہی فرماتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلے جس شخص کو سولی دی گئی وہ نبولیت کا ایک شخص تھا جس کے لئے قریش نے آپ علیہ السلام کے قتل کے عوض کی اوقیہ سونا مقرر کیا تھا۔ تو جبریل علیہ السلام آپ کے پاس حاضر ہوئے اور اس معاملہ کی اطلاع آپ کو دی تو آپ علیہ السلام نے اس کے طرف پکڑنے کے لئے لوگ بھیجے اور پھر حکم کے کرا سے سولی دلوائی۔ (ابن شیبہ)

۳۵۴۲۵..... حضرت حسن سے مروی ہے کہ قریش کے کچھ لوگ جوگ بدر کے بعد دیہاتوں میں جا کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ جنگ بدر میں ہمارے آباء و اجداد کے قتل ہونے کے بعد ہماری زندگی بے مزہ ہو گئی ہے اے کاش کہ ہمیں کوئی ایسا آدمی ملے جو محمد ﷺ کو قتل کر دے اور ہم اس کے لئے انعام بھی مقرر کریں گے تو ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم میں بلند ہمت مضبوط باز والا اور عمدہ تلوار باز ہوں میں اسے قتل کر دوں گا تو قریش چار افراد میں سے ہر ایک فرد نے اس کے لئے چند اوقیہ سونا مقرر کر لیا پھر وہ نکلا یہاں تک کہ مدینہ پہنچ گیا اور وہاں اپنے قوم کے کسی مسلمان شخص کے پاس بطور مہمان کے قیام کیا تو اس مسلمان نے اس سے پوچھا کہ تو کیوں آیا ہے؟ کہنے لگا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اس لئے یہاں آیا ہوں راوی کہتا ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو اس کے دل کے ارادے پر مطلع فرمایا تو آپ علیہ السلام نے اس شخص کے پاس جس کے ہاں یہ شخص مہمان ٹہرا ہوا تھا پیچھا مہمیا کہ اس کو اپنے نظر میں رکھو اور اس کو مضبوط باندھ لو اور پھر اسے میرے پاس بھیج دو راوی کہتا ہے کہ کہ پھر لوگ اس کو نکال کر لے جانے لگے تو وہ زور زور سے پکارنے لگا کہ تم لوگ اپنے پیروکاروں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہو اور جو شخص تمہارا مذہب اختیار کرے تو تم اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے ہو تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تو میری بات کی تصدیق کر یہاں تک لوگوں کو خیال ہوا کہ اگر وہ آپ علیہ السلام کی تصدیق کرے گا تو آپ علیہ السلام اسے چھوڑ دینگے تو اس نے کہا کہ میں اسلام لانے ہی کے لئے آیا ہوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو چھوٹا ہے پھر آپ علیہ السلام نے اس کا اپنی قوم کے ہاتھی طے ہونے والا معاملہ بیان فرمایا تو اس نے اس سے انکار کیا تو آپ علیہ السلام نے صادر فرمایا کہ تو اس کو ذباب پہاڑ ہر سولی دی گئی اور یہ اسلام میں پہلا مصوب (سولی دیا گیا) شخص تھا۔ (ابن جریر)

۳۵۳۲۶..... مسند عقبہ میں ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کہ میری پرورش کرنے والی بنو سعد بن ابی بکر میں تھی تو میں اور اس کا ایک بیٹا اپنے چوپانے چرانے کے لیے نکلے اور ہم نے اپنے ساتھ ز اور اونہ لیا تھا تو میں نے کہا اے میرے بھائی جاؤ اپنی اماں سے ہمارے لئے کچھ تو خذو ز اور اہلے آؤ تو وہ میرا بھائی چلا گیا اور میں چویا یوں کے ساتھ ٹہر گیا تو گدھ کے مانند دو سفید پرندے سامنے سے آئے پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا یہی ہے وہ؟ دوسرے نے کہا کہ ہاں پھر وہ دونوں آگے بڑھے اور مجھے پکڑا پھر مجھے گدی کے بل لٹا دیا اور میرے پیٹ و چاک کیا پھر میرے دل کو نکال دیا پھر اس کو بھی چاک کیا اور اس سے خون کے دو سیاہ ٹکڑے نکالے پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میرے پاس سچ ٹھنڈا پانی لے کر آؤ پھر ان دونوں سے میرے پیٹ کا اندرونی حصہ دھویا پھر کہا کہ ٹھنڈا پانی کر آؤ پھر انہوں نے میرے دل کو دھویا پھر کہا کہ سینہ لے آؤ پھر انہوں نے اسے میرے دل میں بکھیر دیا پھر اپنے ساتھی سے کہا کہ اسے سی لو اور اس بر نبوت کے مہر کے ذریعہ مہر لگا دو پھر ان دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دو اور دوسرے پلڑے میں اس کی امت کے ایک ہزار آدمی رکھ دو تو اچانک مجھے اپنے سے اوپر ایک ہزار آدمی دکھائی دیتے اور مجھے ڈرتھا کہ کہیں وہ مجھ پر گرنے جائیں پھر کہا کہ اگر اس کو اپنی پوری امت کے ساتھی جسی تو لوگ تو یہ ان سب سے بھی بھاری ہوگا پھر دو دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے اور مجھے بہت زیادہ ڈر لگا پھر میں اپنی رانسی امی کے پاس چلا گیا اور اسے اپنے اوپر گزرنے والے پورے واقعہ سے خبردار کر دیا تو وہ ڈر گئی کہ نہیں بیری دماغی حالت بگڑ گئی ہے تو اس نے کہا کہ میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں پھر اس نے اپنا ایک اونٹ لیا اور مجھے کجاوہ ہر بیٹھا دیا اور خود میرے پیچھے بیٹھ گئی یہاں تک کہ مجھے میرے والدہ کے حوالہ کر دیا اور کہا کہ میں نے اپنی ذمہ داری جو چیز اور امانت واپس کر دی اور مجھ پر گزرنے والے واقعہ سے اس کو بھی مطلع کر دیا اور اس سے میری کوئی خوف نہ ہو اور کہا کہ میں نے بھی خواب میں اس کے پیدائش کے وقت اپنے آپ سے ایک نور نکلتا دیکھا تھا جس سے شام خللات روشن ہو گئے۔

مسند احمد، ابو یعلیٰ مستدرک حاکم ابن عساکر عن عبد بن عبد

۳۵۳۲۷ خلیفہ بن عبدالمعز فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عدی بن ربیعہ بنسولتہ بن حشم بن سعد سے دریافت کیا کہ آپ کے والد نے جاہلیت میں آپ کا نام محمد کیسے رکھ دیا؟ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اپنے والد سے یہی سوال کیا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبوکیم میں سے چار افراد جن میں سے ایک میں تھا اور سفیان بن مجاشع اور یزید بن عمرو بن ربیعہ بن حقوق بن مازن اور اسامہ بن مالک بن جندب بن غمر تھے ہم چاروں شام میں یزید بن خنفہ غسانی سے ملنے کے لئے نکلے تو جب ہم شام پہنچے تو ہم نے ایک کنویں ہر پڑاؤ والا جس کے ارد گرد بہت سے دوخت تھے اور اس کے قریب ہی راہوں کے علاقے کا ایک شخص بھی کھڑا تھا۔ تو ہم نے آپس میں کہا کہ اگر ہم اس پانی میں غسل کر کے تیل لگا کر اپنے کپڑے پہن لیں اور پھر مطلوبہ شخصیت سے ملیں تو اچھا ہوگا تو راہوں کے علاقے کا وہ شخص ہماری طرف متوجہ ہو کر بولا کہ یہ زبان اس علاقے والوں کی زبان تو نہیں ہم نے کہا کہ ہاں ہم مضرقوم کے ہیں۔ کہنے لگا کون سا مضرقوم؟ ہم نے کہا مضرقوم تو اس نے کہا کہ عنقریب جلد ہی تم میں ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے شو جلد کرو اور اس سے اپنا حصہ ہدایت لو تا کہ تم رشدہ ہدایت پا لو اس لئے کہ وہ خاتم النبیین ہے ہم نے کہا کہ اس کا نام کیا ہے؟ کہنے لگا کہ محمد پھر جب ہم ابن خنفہ کے پاس سے ہو کر واپس لوٹے تو ہم میں سے ہر ایک کے ہاں ایک لڑکا ہوا اور ہر ایک نے اس کا نام محمد اسی وجہ سے رکھا (نبیہتی والباروادی وابن مندہء وابن اسکن وابن شامین وطبرانی فی الدوسط والنبییم وابن عساکر)

۳۵۳۲۸ ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھ سے یزید بن زیاد مولیٰ نبی ہاشم نے بیان کیا اور ان سے محمد بن کعب القرظی نے بیان کیا فرماتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ عقبہ بن ربیعہ نے جو کہ ایک متحمل مزاج سردار ایک دن کہا جب کہ وہ قریش کی مجلس میں بیٹھا ہوا اور آپ علیہ السلام تنہا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اے جماعت قریش کیا میں اس شخص کے پاس جا کر اس کے سامنے چند باتیں پیش نہ کروں شاید کہ ان میں سے کسی ایک بات کو قبول کر لے اور ہم ان باتوں میں سے جس کو وہ چاہے اس کا اختیار دے دیں اور اس طرح وہ ہم سے باز آ جائے گا اور یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ حمزہ بن عبدالمطلب اسلام لائے تھے اور قریش دکھ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام کے شاگردوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ زیادہ ہوتے چلے جا رہے ہیں تو وہ قریش والے کہنے لگے کہ کیوں نہیں اے ابوالولید جا اور اس سے بات کر تو عقبہ کھڑا ہوا اور آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پھر عرض کیا کہ اے پیغمبر جیسا کہ تجھے معلوم ہے کہ یقیناً خاندان کی دعوت اور نسب کے بلندی کے لحاظ سے تو ہم سب

میں بڑھ کر ہے اور یقیناً تو نے اپنے قوم کے سامنے ایک بہت بڑا مطالبہ پیش کیا ہے جس سے تو نے ان کی اتحاد جماعت میں تفرقہ ڈال دیا ہے اور ان کے عقلمندوں کی بیوقوفی واضح کر دی ہے اور ان کے معبودوں اور مذہب کی تو نے عیوب بیان کر دیے اور ان کے گزر ہوئے باپ داروں کو تو نے کافر قرار دیا ہے تو میں میری بات سن میں تیرے سامنے چند باتیں پیش کرتا ہوں تاکہ تو ان میں غور کر شاید کے تو ان میں سے کسی ایک کو قبول کر سکے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ اے ابوالولید تو بول میں سن رہا ہوں تو اس نے کہا کہ اے کھینچے! اگر تیرا مقصد اپنی ان باتوں سے مال حاصل کرنا ہے تو ہم تیرے واسطے بہت سارا مال جمع کر لیتے ہیں لہذا تو ہم سب میں زیادہ مالدار ہو جائے گا اور اگر تیرا مقصد جاہ و شرافت ہے تو ہم تجھے اپنا بڑا بنا لگے اور کبھی تیری بزرگی ختم نہ ہوگی اور اگر تیرا مقصد سرداری و یادشاہت ہے تو ہم تجھے اپنا سردار بنا لینگے اور اگر تیرے پاس غیب کی خبریں لائے الا کوئی جن ہے جسے تو دیکھتا ہے اور اپنے سے دور نہیں کر سکتا تو ہم تیرے علاج کے لیے طیب بلا لیتے ہیں اور اس بارے میں اپنے الموال خرچ کر ڈالیں گے اس کے کبھی کوئی جن انسان پر غالب آجاتا ہے اور پھر علاج اور دوا یہی سے بچتا ہے اور یا کہ شاید جو باتیں تو پیش کرتا ہے وہ اشعار ہوں جو تیرے سینے میں موجزن ہوتے ہوں اور میری زندگی کی قسم اے بنو عبدالمطلب تم ایسے ایسے کاموں ہر قدرت رکھتے ہو شاید کہ کوئی اور اس ہر قدرت رکھے لہذا جب وہ خاموش ہو اور آپ علیہ السلام اس کی باتیں سن رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوالولید کیا تو فارغ ہو چکا؟ پھر فرمایا کہ اب میری باتیں سن۔ اس نے کہا کہ میں سن رہا ہوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا بسم اللہ الرحمن الرحیم حم تنزيل من الرحمن الرحیم کتاب فصلت ایاتہ قرآن عربی القوم یعلمون آپ علیہ السلام نے تلاوت جاری رکھی اور پوری سورت اس کو سنائی جب عقبہ اسے سنا تو ایک دم خاموش رہا اور اپنا ہاتھ اپنی پینٹ کے پیچھے رکھ کر اس کا سہارا لیا اور آپ علیہ السلام کی تلاوت سنتا رہا حتیٰ کہ نبی علیہ السلام آیت سجدہ ہر پہنچ گئے اور پھر سجدہ فرمایا پھر فرمایا کہ اے ابوالولید! یہ جو آپ نے سنا ہے اس کے بارے میں ایصلہ کر عقبہ کھڑا ہو کر اپنے ساتھیوں کے آپس چل گیا تو اس کے ساتھیوں میں سے بعض نے کہا کہ اللہ کی قسم ابوالولید کوئی اور نبی بات لے کر آ رہا ہے پھر جب وہ ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا تو وہ کہنے لگے کہ اے ابوالولید تیرے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا تو اس نے کہا کہ اللہ کی قسم میں نے ایک ایسا کلام سنا ہے جس کے مثل کلام میں نے کبھی نہیں سنا اللہ کی قسم وہ نہ تو شعر ہے نہ جادو اور نہ ہی کہانت اے جماعت قریش اس بارے میں میری بات کو تسلیم کرو اور اس شخص کو اس کے کام کو اپنے حال ہر چھوڑ دو اور اس سے دور رہو۔ سو اللہ کی قسم اس کی جو باتیں میں نے سنی ہیں اس کی یقیناً ایک حقیقت ہے سو اگر عرب نے اسے تکلیف دی تو اس کا کام تمہارے بغیر بھی پورا ہوگا اور اگر یہ عرب پر غالب آ گیا تو اس کی سرداری تمہاری سرداری ہوگی اور اس کی عزت ہماری عزت ہوگی اور تم اس کی وجہ سے تمام لوگوں زیادہ نیک بخت ہو جاؤ گے کہنے لگے اے ابوالولید اللہ کی قسم اس نے اپنی زبان سے تجھ پر جادو کر دیا ہے اس نے کہا کہ یہ تو میری رائے تھی تمہارے لئے سواب تم جو جا ہو کرو۔ (بیہقی فی الدلدل ابن عساکر)

## درخت اور پتھروں کا سلام کرنا

۳۵۳۲۹..... مسند علی میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا تو آپ علیہ السلام کا گزر کسی بھی پتھریا درخت پر ہوتا تو وہ آپ علیہ السلام کو سلام کرتا۔ (طبرانی فی الاوسط)

۳۵۳۳۰..... مسند ابی بن کعب میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے ایسے چیزوں کے بارے میں بھی پوچھنے کی جرات کرتے تھے کہ جس کے پوچھنے کی جرات کوئی اور نہ کرتا تھا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پوچھا کہ اے اللہ کے رسول میں کیا ہوں کہ آپ علیہ السلام نے اپنی نبوت کی کوئی علامت و نشانی دیکھی؟ تو آپ علیہ السلام سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ اے ابو ہریرہ تو نے سوال کر ہی لیا ہے۔ بیشک میں دس مہینے اور دس سال کا تھا کہ میں ایک جنگل میں چل رہا تھا اچانک میرے سر کے اوپر دو آدمی تھے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا یہی ہے وہ؟ دوسرے نے کہا کہ ہاں پھر انہوں نے مجھے پکڑا اور پشت کی جانب پر لٹا دیا اور پھر میرا پیٹ چاک کیا تو گویا کہ ایک سونے کے برتن میں پانی ل رہا تھا اور دوسرا میرے پیٹ کا اندرونی حصہ دھور ہا تھا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کا سیلہ کھولو تو ایک دم میرا سینہ میرے خیال میں لپٹ دیا

گیا تھا اور مجھے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہو رہی تھی پھر فرمایا کہ اس کے دل کو چاک کرو تو اس نے میرا دل چاک کیا پھر فرمایا کہ اس سے خیانت اور حسد کو نکال دو تو اس نے جھے ہوئے حتیٰ کی طرح ایک چیز نکال کر پھینک دی پھر فرمایا کہ اب اس کے دل میں نرمی اور مہربانی ڈال دو تو اس نے چاندی کی طرح کوئی چیز اندر ڈال دی پھر ایک دواء نکالی اور اسے اس سے ہر چھڑک دیا پھر میرے آنسو ٹھٹھے کو داما پھر کہا ہو جا تو میرے اندر بچوں کے لئے مہربانی اور بڑوں کے لئے نرمی کا وصف آگے (زیادات مسند احمد وابن حبان و مستدرک حاکم والحاکمی والبیہقی فی الدلیل وابن عساکر و صیقا مقدسی)

۳۵۳۹۶۔ فضل بن عاصم بن عمر بن قتادہ بن نعمان فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اور ان سے ان کے والد عمر سے اور ان سے ان سے والد قتادہ بن نعمان نے بیان فرمایا کہ آپ علیہ السلام کو ایک کمان ہدیہ ملی تو آپ علیہا السلام نے وہ کمان جنگ احد کے موقع پر مجھے دے دی۔ تو میں نے اس کمان کے ذریعہ آپ علیہ السلام کے آگے کھڑے ہو کر تیر اندازی کی آخر وہ نوٹ گئی اور میں برابر اپنی جگہ پر آپ علیہ السلام کے چہرے کے سامنے کھڑا رہا اور تیروں کو اپنے چہرے کے ذریعہ سہتا رہا۔ جب بھی تیروں میں سے کوئی تیر نبی علیہ السلام کے چہرے کی طرف آتا تو میں اپنا سراہی طرف جھکا دیتا تا کہ تیر چلا تے بغیر میں نبی علیہ السلام کے چہرہ انور کی حفاظت کر سکوں آخر میں ایک تیر میری آنکھ کی سیاہی پھوڑ دی جو میرے گال پہ گئی اور لشکر بکھر گیا تو میں نے اپنی آنکھ کی سیاہ ڈھیلے کو اپنے ہاتھ میں لے کر آپ علیہ السلام کی خدمت میں دوڑ کر حاضر واجب آپ علیہ السلام نے اسے دیکھا تو آپ علیہ السلام کے دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا کہ اے اللہ قتادہ نے تو نبی کی چہرے ہر اپنا چہرہ قربان کر دیا تو بھی اس کی اس آنکھ کو دونوں آنکھ میں سے حسین اور خوبصورت آنکھ بنا دے اور دونوں میں سے تیر انداز دان آنکھ بنا دے تو پھر وہ آنکھوں میں سے زیادہ خوبصورت اور زیادہ تیز نظر والی آنکھ تھی۔ (رواد ابن عساکر)

۳۵۳۳۱۔ انہوں نے فرمایا: کہ کوئی ستارہ نہیں مارا گیا تھا جب سے حضرت علیہ السلام اسماں پر اٹھائے ہیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ستارے مارا جانا پھر سے شروع ہوا اس بناء پر قریش نے ایک عجیب کا مشاہدہ کیا جو اس سے پہلے انہوں نے نہیں کیا تھا تو انہوں نے جانوروں کو کھلا چھوڑنا شروع کیا اور غلاموں کو آزاد کرنا شروع کیا ان کا یہ خیال بن گیا کہ بس یہاں کی فناء کا وقت ہے قریش کے بعد ثقیف قبیلے نے بھی یہ کام شروع کیا چلتے چلتے یہ خبر عبد یاسیل کو پہنچی تو اس نے کہا کہ جلدی سے کا منہ لیں اور انتظار کریں دیکھیں اگر یہ ستارے (جو مارے جائے ہیں) معروف و مشہور ستارے ہیں تو پھر یہ لوگوں اور عالم کے ختم ہونے کا وقت ہے لیکن اگر یہ معروف و مشہور ستارے نہیں ہیں تو پھر کوئی غیر معمولی چیز جو ر میں آچکی ہے یہ اس کی وجہ سے ہے جب انہوں نے غور لے مشاہدہ کیا تو یہ ستارے معروف و مشہور ستارے ہیں تھے اسوں نے عبد یاسیل کو یہ حقیقت بتائی تو اس نے کہا کہ یہ علامات کسی نبی کے ظاہر ہونے کی ہیں اس کے بعد کوئی زیادہ منہ و کندر نہیں تھا کہ طائب میں ابوسفیان بن حرب آئے اور اس نے یہ خبر دی کہ محمد بن عبد اللہ کا ظہور ہو چکا ہے اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ایک پرستارہ اور پیغمبر ہے تو اس پر عبد یاسیل نے کہا کہ یہ اسی وجہ سے ستارے مارے جانا شروع ہو گیا تھا۔ (ابو نعیم فی الدلائل)

## رسول اللہ ﷺ کا لعاب شفا

۳۵۳۳۲۔ حضرت عبد اللہ بن ابراہیم نے اپنے والد سے (جو صحابی تھے) روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ذی قردن کہ یہ یہاں دن ہے کہ جس میں عیب نے مجھ سے استقام لیا۔ (خلیفہ بن حناط کی تاریخ اور بخوی ابن قاسم ابو نعیم)

۳۵۳۳۳۔ (از مسند اسامة) کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے موقع پر نکلے جب ہم مطمئن روحا میں اتر گئے تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک عورت آئی جس نے اپنا ایک بچہ اٹھایا ہوا تھا اس نے حضور پر سلام کیا حضور گئے تو اس خاتون نے عرض لیا کہ اے اللہ کے رسول ایسے بیٹا ہے اور اس ذات قسم جس نے آپ کو حق رسول بنا کر بھیجا ہے میرا یہ بچہ دائمی طور پر سانس گھٹنے کی تکلیف میں مبتلا ہے ایسا اس طرح کی طرف بات اس خاتون نے کہی) یہ تکلیف اس کی ولادت کے وقت سے اب تک موجود ہے تو رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہو گئے تو کاتھ پھیل گیا اور بچہ وہاں اور اسے اپنے اور کجاوہ کے کنارے کے درمیان ہاتھ میں پکڑا اور اس کے منہ میں لعاب مبارک ڈال دیا اور فرمایا: نقل جو اللہ کے آسمان کی نعمتیں

اللہ کا رسول ہوں اور پھر یہ بچہ اس خاتون کو واپس دیا اور فرمایا یہ لے لو اس کے بعد آپ اس بچے کے متعلق کوئی ایسی چیز نہیں دیکھ پائیں گے جو آپ کو پریشان کرے۔ ہم نے جمع مکمل کیا اور پھر واپس لوٹے جب ہم روجاء میں پہنچ گئے تو وہ خاتون (بچے کی حال) سامنے آئے اور ایک بچی ہوئی بکری لائی تو اس خاتون نے کہا اے اللہ کے رسول! میں اس بچے کی ماں ہو جو میں آپ کے سامنے لائی تھی اس ذات کی قسم جس نے حق پر تجھے بھیجا ہے میں نے اس بچے میں اب تک کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جو مجھے پریشان کرے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اواسم! مجھے اس بکری کا آگے والا پایا دو تو میں نے ایک پایا نکال کر انہیں دیا تو اس کو تناول فرما کر فرمایا اور اسیم! دوسری پایا بھی دیں تو میں نے دوسرا پایا بھی نکال کر دیا پھر فرمایا: اواسم! ایک اور پایا دیں تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ نے پہلے فرمایا کہ ایک پایا دیں تو میں نے دیا جو آپ نے تناول فرمایا پھر آپ نے فرمایا کہ ایک اور پایا دیں تو میں نے دوسرا بھی آپ نے تناول فرمایا پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایک آگے والا پایا دو جب کہ ایک بکری میں تو دو آگے والے پائے ہوتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آپ جھک جاتے او پایا اٹھانے کی کوشش کرتے تو آپ کو ایک پایا ملتا رہتا جب تک میرا مطالبہ جاری رہتا۔ پھر فرمایا: اے اواسم! اٹھو اور نکلو اور دیکھو کوئی ایسی جگہ ہے جو اللہ کے رسول کے لئے پردہ پوشی کا کام دے؟ تو میں نکلا اور چل پڑا حتیٰ کہ میں تھک گیا۔ میں نے لوگوں کو عبور کیا اور نہ میں نے کوئی ایسی جگہ دیکھی جو کسی کی پردہ پوش کا انتظام کر سکے کیونکہ لوگوں نے دو پہاڑوں کے درمیان پورا علاقہ بھر چکا تھا مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا کوئی درخت یا پتھر آپ نے دیکھا میں نے کہا: ہاں کچھ چھوٹے کھجور کے درخت نظر آئے جب کہ ان کے کناروں پر پتھر بھی پڑے ہوئے ہیں تو حضور نے فرمایا: اواسم! ان کھجوروں کے پس جا کر انہیں کہو کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک پردہ دار جگہ بناؤ اور اس طرح پتھروں کو بھی یہ حکم دو تو میں کھجوروں کے پاس آیا اور میں نے انہیں وہ الفاظ سنائے جو مجھے حضور نے ارشاد فرمائے تھے اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ یہ کھجوریں اپنی جڑوں اور مٹی سمیت اپنی جگہوں سے ہٹنا شروع ہو گئے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک درخت کی طرح نب گئے اور میں نے جب پتھروں کو حضور کا حکم سنایا تو اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ ہر پتھر اپنی جگہ کے کھسک کر ایک دوسرے کے اوپر ہوتے گئے اور ایک دیوار کی طرح بن گئے اس کے بعد میں حضور کے سامنے آیا اور انہیں اس ماجرا کی خبر دی تو حضور نے فرمایا کہ لوٹا اٹھاؤ تو میں نے اٹھایا اور چل پڑے جب ہم ان درختوں کے قریب آ گئے میں حضور سے ذرا آگے چلا اور لوٹا وہاں رکھا پھر واپس لوٹا تو پھر حضور چلے گئے اور قضائے حاجت کے بعد لوٹ آئے اور لوٹا بھی ہاتھ میں تھا میں نے ان سے لوٹا لیا اور واپس اپنی جگہ آ گئے جب ہم خیمہ میں داخل ہوئے تو مجھے کہا: اواسم! درختوں کے پاس واپس جاؤ اور انہیں بتا دو کہ حضور کا حکم ہے کہ ہر درخت اپنی اپنی جگہ واپس جائے اور پتھروں کو بھی ایسا ہی کہہ دو میں درختوں کے پاس آیا انہیں ایسا ہی کہا تو اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ وہ اپنی جڑوں اور مٹی سمیت الگ ہونے لگے اور ہر درخت اپنی جگہ واپس چلی گئی اس طرح میں نے پتھروں کو بھی یہی کہا تو اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ ایک ایک پتھر الگ ہو کر اپنی اپنی جگہ پر واپس آ گیا۔ میں نے حضور کے پاس پھر واپس آ گیا۔ (مسند ابی یعلیٰ، ابو نعیم، بیہقی فی الدلدل ابن حجر نے المطاہر العالیہ میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے اور امام بوسیری نے بھی زوائد العشر گامیں ایسا فرمایا ہے)

۳۵۴۳۲ ... محمد بن اسود بن خلف بن عبد یغوث نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ انہیں مقام ابراہیم کے پیچھے سے ایک خط ملا تو قریش نے حمید قبیلے کے ایک آدمی کو بلا کر وہ خط پڑھوایا اس شخص نے کہا کہ اس خط میں یہ ایک ایسی حق بات ہے کہ اگر میں آپ کو بتا دوں تو تم مجھے قتل کرو گے مذکورہ راوی نے کہا کہ ہم سمجھ گئے کہ اس میں محمد رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ ہے تو ہم نے اس کو چھپایا۔ (تاریخ امام بخاری)

۳۵۴۳۵ ... اقرع بن شفیق سے روایت ہے کہ میرے ہاں حضور ﷺ تشریف لائے جب کہ میں بیمار تھا وہ عیادت کے لئے آئے تھے تو میں نے کہا کہ میرا خیلا ہے میں مرجاؤں گا اپنی اسی بیماری کی وجہ سے تو حضور نے فرمایا کہ قطعاً نہیں۔ آپ زندہ رہیں گے اور شام کی طرف ہجرت کریں اور فلسطین میں ابوہ میں آپ کا انتقال اور دفن ہوگا۔ یہ صحابی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں فوت ہوئے اور ابوہ میں انہیں دفن کیا گیا۔ (ابن سکن ابن مندہ ابو داؤد طیالسی بیہقی ابو نعیم ابن عساکر)

۳۵۴۳۶ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ میں اور حضور ﷺ ایک وادی میں چلے گئے ہم جہاں بھی کسی درخت یا پتھر کے ہاں سے گذرے تو اس نے السلام علیک یا رسول اللہ کہا اور میں یہ سنتا رہا۔ (بیہقی فی الدلدل)

۳۵۴۳۷..... حضرت عبداللہ بن زریغافقی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب سے فرماتے ہوئے سنا کہ اے اہل عراق! آپ میں سے سات لوگ دو سو کو دلا کر مارے جائیں گے اور یہ لوگ خندق والوں کی طرح ہوں گے اس کے بعد حرج اور اس کے ساتھی مارے گئے۔ (تاریخ یعقوب بن سفیان بیہقی فی الدلدل امام بیہقی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ حضرت علی ایسی بات حضرت سے سنے بغیر نہیں کہہ سکتا)

۳۵۴۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور سے فرماتے ہوئے سنا کہ میں عورتوں سے متعلق عرب کے مروجہ امور میں سے کسی کام کا قصد نہیں کیا البتہ دوراتوں میں کچھ ایسا ہونے لگا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے بچایا ایک تو وہ رات تھی جب مکہ کے بعض نوجوان جمع ہو گئے تھے میں نے اپنے ساتھی سے کہا جب کہ ہم بکریاں چرا ہے تھے کہ میرے جانوروں کا خیال رکھنا میں مکہ جا کر نوجوانوں کے ساتھ رات کی قصہ گوئی میں شریک ہونا چاہتا ہوں تو میرے ساتھی نے کہا ٹھیک ہے میں مکہ میں چلا گیا جب میں پہلے گھر میں آیا تو میں نے آلات ہوسیتی کی آواز جھکنارسی تو میں نے کہا کہ یہ کیا ہوا رہا ہے؟ جو اب ملا کہ فلاں شخص کی فلاں عورت پر شادی ہے تو میں بھی بیٹھ گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے میرے کانوں پر بندش لگائی اللہ کی قسم مجھے کچھ پتہ نہیں چلا اور میں دھوپ کی گرمی سے جاگ اٹھا میں اپنے ساتھی کے ہاں آیا اس نے پوچھا کیا کچھ کیا میں نے کہا کچھ بھی نہیں پھر میں نے اس کو آنکھوں دیکھا ہوا حال سنایا پھر کسی اور ان میں نے اے کہا کہ میری بکریوں کا خیال رکھا کرو میں مکہ جانا چاہتا ہوں اس نے حآمی بھرتی تو میں چلا گیا جب میں مکہ آیا تو اس سابقہ رات کی طرح آوازیں سننے میں آئیں میں نے پوچھا تو بتایا گیا کہ فلاں مرد و عورت کی شادی ہو رہی ہے میں بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے کانوں پر بندش لگادی اللہ کی قسم مجھے نہیں جگایا مگر سورج کی روشنی نے میں اپنے ساتھی کے پاس واپس آ گیا اس نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کچھ بھی نہیں پھر میں نے اس کو پورا واقعہ سنایا۔ اللہ کی قسم اس کے بعد میں نے کس ایسی چیز کا ارادہ نہیں کیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نبوت داے اعزاز بخشا۔

(ابن اسحاق، ابن راہو یہ بزار مستدرک حاکم بیہقی فی الدلدل ابن عساکر سنن سعید ابن منصور)

۳۵۴۳۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ نے کسی بت کا پوجا کیا ہے؟ فرمایا: نہیں پھر لوگوں نے پوچھا کبھی آپ نے شراب پیا ہے؟ فرمایا نہیں (اور یہ بھی فرمایا) کہ میں ابتداء سے یہ سمجھ رہا تھا کہ جس دین پر یہ لوگ قائم ہیں وہ کفر ہے جب کہ اس وقت تک مجھے کتاب (قرآن) اور ایمان کی تفصیلات معلوم نہ تھیں۔ (ابو نعیم فی الدلدل)

۳۵۴۴۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے ہمارے سامنے ایک مجلس میں وہ ساری باتیں جو قیامت تک وجوہ میں آئیں گی بیان فرمادی۔ (الحاکم فی المکنی)

۳۵۴۴۱..... حضرت حسن نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے کہ حضور نے زمین سے سات کنکریاں اٹھائیں تو وہ ان کے ہاتھ میں تسبیح پڑھنے لگیں پھر انہیں حضرت ابو بکر کو یا تو ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھنے لگیں پھر حضرت عمر کو ای تو ان کے ہاتھ میں تسبیح پڑھنے لگیں جیسا کہ حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں پڑھی تھیں پھر حضرت عثمان کو دین اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھنے لگیں جیسا کہ حضرت عمر و ابو بکر کے ہاتھ میں پڑھی تھیں۔ رواہ ابن عساکر

## کنکریوں کا دست مبارک میں تسبیح پڑھنا

۳۵۴۴۲..... حضرت ثابت بنانی نے حضرت انس سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ کنکریاں اٹھائیں اور وہ وضو کے ہاتھ میں تسبیح پڑھنے لگیں حتیٰ کہ ہم نے تسبیح کی آواز سن لی پھر حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں دی اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھنے لگیں جس کی آواز ہم نے سنی پھر حضرت عمر کو ای اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھی اور ہم نے سن لی پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں دی اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھی حتیٰ کہ ہم نے سن لی پھر اس کے بعد ہم میں سے ہر ایک آدمی کے ہاتھ میں نمبر واردی لیکن کسی بھی کنکری سے تسبیح کی آواز نہیں سنی گئی۔ (ابن عساکر)

۳۵۴۴۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی تھا جس کا نام جریرہ تھا اس کے حضور کے اوپر کچھ دینار کا قرضہ تھا تو اس نے

حضور سے مطالبہ کیا حضور نے فرمایا کہ میرے پاس دینے کو کچھ نہیں ہے اس پر یہودی نے کہا کہ میں آپ سے اس وقت تک الگ نہیں ہوں گا جب تک آپ مجھے ادائیگی نہ کر دیں اس پر حضور نے فرمایا: ٹھیک ہے میں آپ کے پاس بیٹھا رہوں گا پھر بیٹھے رہے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور دوسری صبح کی نماز بھی اس کے ہاں پڑھی دوسری طرف بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس یہودی کو دھمکیاں دیتے رہے حضور نے یہ صورت حال دیکھ کر سمجھ گئے تو پوچھا کہ آپ لوگ اس یہودی سے کیا مانگتے آئے ہوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ ایک یہودی اب کو جس میں رکھے یہ کیسا ہو سکتا ہے؟ حضور نے جواب میں فرمایا: میرے رب نے مجھے اس سے روکا ہے کہ میں کسی معاہدہ (ذمی) یا کسی اور پر ظلم کروں کہ جب دوسرا دن طلوع ہوا تو یہودی نے کہا: اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمداً عبده و رسوله (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہی ہے اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں) یہ بھی کہا کہ میرے حال کا آدھا اللہ کے راستے میں صدقہ ہے اللہ کی قسم میں نے یہ جو کچھ کیا محض اس لئے کیا کہ میں یہ تصدیق کر سکوں کہ آپ میں تو رات والی صفات موجود ہیں جو کہ کچھ یوں ہیں: محمد بن عبد اللہ مکہ میں پیدا ہوں گے اور طیبہ (مدینہ) ان کی ہجرت کی جگہ ہوگی اس کی بادشاہی شام تک جائے گی نہ بد زبان ہوگا اور نہ سخت دل نہ بازاروں میں شور مچانے والا نہ فحش باتوں میں ملعوث ہوگا لہذا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہی ہے اور آپ کے ان کے رسول ہیں، یہ میرا حال ہے اس میں آپ اپنی مرضی کا فیصلہ کر لیجئے (راوی کہتا ہے) یہ یہودی بہت مالدار بھی تھا۔

(بیہقی فی الدلائل ابن عساکر علامہ ابن حجر نے اطراف میں فرمایا: ہے کہ اس حدیث پر کوئی کلام نہیں اور اس کی سند میں ابو علی محمد بن محمد الاشعث الکوفی ہے جس کی ایک جماعت نے تکذیب کی ہے)

۳۵۲۳۳... ابو محمد حسن بن احمد مغلدی فرماتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی۔ ابو العباس محمد بن اسحاق السراج نے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کیا قتیبہ بن سعید نے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کیا ابو ہاشم کثیر بن عبد اللہ اریلی سے وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ معاویہ بن قرظہ کے سامنے یہ حدیث سنا رہے تھے: حضور ﷺ آئے جب کہ میں آٹھ سال کا بچہ تھا میرا والد فوت ہو گیا تھا اور میری والدہ نے ابو طلحہ کے ساتھ نکاح کیا تھا جب کہ ابو طلحہ اس وقت میں بہت فقیر تھے بسا اوقات ہم ایک دورا تیں ایسا بھی گزارا کرتے تھے کہ رات کا کھانا نہیں ملتا تھا ایک مرتبہ ہمیں ایک مٹھی جوہلی میں نے اسے پیس کر آنا بنا کر دو روٹیاں بنا کیں اور والدہ کی ایک انصاری پڑوسی سے کچھ دودھ مانگا جس کو میں نے ان روٹیوں کے اوپر ڈال دیا والدہ نے کہا جاؤ ابو طلحہ کو بھی بلاؤ اور دونوں مل کر کھاؤ میں نکلا اور خوشی سے دوڑ رہا تھا کہ اب ہم مل کر یہ چیز کھا کیں گے اچانک میری ملاقات حضور ﷺ سے ہوئی جو چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے میں حضور کے قریب گیا اور کہا کہ میری والدہ آپ کو بلا رہی ہے حضور اٹھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا اٹھو چلتے چلتے ہمارے گھر کے قریب پہنچ گئے تو ابو طلحہ سے کہنے لگے کہ کیا آپ نے کوئی کھانا تیار کیا ہے جو ہمیں آپ نے بلایا ہے ابو طلحہ نے جواب میں عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق رسول بنا کر بھیجا ہے کہ میری منہ میں کل سے کوئی نوالہ نہیں اترا ہے اس پر حضور نے فرمایا کہ پھر ام سلیم نے کیوں ہمیں بلایا ہے جا کر دیکھ لو اور جائزہ لو حضرت ابو طلحہ اندر گئے اور پوچھا: ام سلیم! آپ نے حضور کو کس مقصد کے لئے بلایا ہے؟ ام سلیم نے جواب دیا کچھ اور نہیں صرف اتنی بات تھی کہ میں نے جو کی دو روٹیاں بنائی تھیں اور اپنی انصاری پڑوسن سے کچھ دودھ مانگ کر اس پر ڈال دیا تھا میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ جا ابو طلحہ کو بلاؤ اور دونوں مل کر کھاؤ۔ حضرت ابو طلحہ نکلے اور حضور کو یہ سارا ماجرا سنایا۔ حضور نے فرمایا: انس! ہمیں اندر لے جاؤ تو حضور اندر گئے میں اور ابو طلحہ بھی اندر گئے حضور نے فرمایا: ام سلیم! اپنی روٹیاں لے دو وہ لائی اور حضور کے سامنے رکھ دیں حضور نے اپنے ہاتھ مبارک روٹیوں کے اوپر پھیلا کر رکھ دی اور انگلیاں ملائی پھر فرمایا: ابو طلحہ! جا اور دس صحابہ کو بلاؤ انہوں نے دس صحابہ کو بلایا حضور نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور اللہ کا نام لے کر میرا انگلیوں کے درمیان سے کھانا شروع کرو وہ بیٹھ گئے اور اللہ کا نام لے کر حضور کی انگلیوں کے درمیان سے کھانا شروع کیا اور سیر ہو کر کہا کہ بس ہم سیر ہو گئے حضور نے فرمایا اب تم جاؤ پھر ابو طلحہ سے فرمایا: دس اور کو بلاؤ اس طرح وہ ہر بار میں دس دس کو بلاتا رہا حتیٰ کہ تہتر ۳۷ آدمیوں نے سیر ہو کر کھایا پھر فرمایا اے ابو طلحہ اور انس تم آ جاؤ تو حضور نے اور ابو طلحہ اور میں نے مل کر کھایا ہم بھی سیر ہو گئے پھر حضور نے وہ اور روٹیاں اٹھوائیں اور فرمایا: ام سلیم خود بھی کھاؤ اور جسے مرضی ہو اس کو بھی کھلاؤ جب ام سلیم نے یہ صورت حال دیکھی تو اس پر ایک رعب طاری ہوا یعنی تعجب کی وجہ سے۔ (حافظ ابن حجر نے عشاریات میں اس حدیث کی

روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث حضرت انس کے خالہ سے مشہور ہے لیکن غریب ہے اور کثیر بن عبداللہ راوی کی وجہ سے اس سند میں کمزوری ہے لیکن دوسری طرف یہ راوی (کثیر) اس میں اکیلا نہیں ہے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہؓ بھی اس کا ساتھ دیا ہے امام بخاری نے بھی اس حدیث کی تخریج کی ہے)

۳۵۴۳۵..... حضرت اہبان بن اروس اسلمی سے روایت ہے کہ میں اپنی بکروں کے ساتھ تھا کہ ایک بھیڑیا نے ایک بکری پر حملہ کیا تو چرواہے نے اس پر چیخ ماری تو وہ بھیڑیا اپنے دم کے بل بیٹھ گیا اور مجھے مخاطب ہو کر کہا: جس دن آپ کی توجہ نہیں ہوگی اس دن کون ان بکریوں کی حفاظت کرے گا؟ کیا آپ مجھے اس رزق سے محروم کرنا چاہتے ہیں جو اللہ مجھے دے رہا ہے! میں تالی بجا کر کہا کہ اللہ کی قسم اس سے زیادہ تعجب والی چیز تو میں نے نہیں دیکھی! بھیڑیا نے کہا: آپ تعجب کا اظہار کر رہے ہیں جب کہ اللہ کا رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں میں موجود ہیں یہ کہہ اس بھیڑیا نے مدینہ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا (وہ رسول ایسے ہیں کہ لوگوں کو گذشتہ چیزوں کی خبریں بھی بتاتا ہے اور آنے والی چیزوں کا بھی وہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں اور اللہ کی عبادت کی ترغیب دیتے ہیں اہبان پھر حضور کے پاس آئے اور اپنا اور بھیڑیا کا یہ مذکورہ قصہ سنایا اور مسلمان ہو گیا۔ (بخاری نے اپنی تاریخ میں اس کی روایت کی ہے اور فرمایا ہے اس کا مسند قوی نہیں ہے ابو نعیم نے بھی اس کی روایت کی ہے۔)

## حنین الجذع

### کھجور کے تنے کا رونا

۳۵۴۳۶..... (مسند ابی) جب مسجد نبوی ﷺ جب کھجور کی ٹہنیوں کی بنی ہوئی تھی اس وقت آپ علیہ السلام ایک تنے کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے اور خطبہ بھی دیتے تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے کہا کیا ہم آپ کے لئے کوئی ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ کھڑے ہو کر جمعہ کے دن خطبہ دیا کریں اور لوگ آپ کو دیکھ سکیں آپ ان کو اپنا خطبہ سنائیں آپ علیہ السلام نے ہاں فرمایا تو منبر کے تین درجات بنا دیئے جب منبر پر تیار ہو گیا تو اس جگہ رکھ دیا گیا جہاں منبر تھا جب آپ علیہ السلام نے اس پر کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو اس تنے کے پاس سے گذر جس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے جب آگے پڑھ گئے تو تنے نے چیخ ماری اور پھٹ گیا رسول اللہ ﷺ نے جب اس کی آواز سنی تو منبر سے اتر کر اپنا دست مبارک اس پر پھیرا یہاں تک اسکو سکوں میں آگیا پھر واپس منبر پر آگئے جب آپ نماز پڑھتے تو اس کے قریب جا کر نماز پڑھتے۔ (الشافعی داری ابن ماجہ، نسائی، سعید بن منصور عبد اللہ بن احمد بن اور اضافہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اگر تو چاہے تو تجھے جنت میں لا دیا جائے تاکہ صالحین تیرا پھل کھائے اگر چاہو تو تمہیں دوبارہ تازہ درخت بنا دیا جائے تو تنے نے آخرت نے درخت بننے کو ترجیح دی۔

## المعراج

۳۵۴۳۷..... عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے معراج کی رات مسجد کے سامنے کے حصہ میں نماز پڑھی پھر صخرہ میں داخل ہوا تو دیکھا ایک فرشتہ کھڑا ہے اور ان کے ساتھ تین برتن میں میں نے شہدہ کا برتن لیا اور اس میں سے تھوڑا سا پیا پھر دوسرا لیا اس میں سے پیا یہاں تک سیر ہو گیا وہ دودھ کا برتن تھا فرشتہ نے کہا تیرے برتن سے بھی پی لیں وہ شراب کا برتن تھا میں نے کہا میں سیر ہو گیا ہوں تو فرشتہ نے کہا اگر آپ اس شراب کے برتن سے پی لیتے تو آپ کی امت کبھی بھی فصرا ت پڑ جمع نہ ہوتی، پھر مجھے آسمانوں لے جایا گیا اور مجھ پر نماز فرض کی گئی پھر میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس پہنچ گیا کبھی بشریر کروٹ بھی نہ بدلہ تھا۔ (ابن مردویہ)

۳۵۴۳۸..... محمد بن عمیر بن عطاء بن حاجب تمیمی نے اپنے والد سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میں ایک درخت ہر تھا جبرائیل علیہ السلام دوسرے درخت پر تھے اللہ کے حکم سے ہم بر جلی ہوئی جبرائیل علیہ السلام تو بیہوشی سے گریر اور میں اپنی جگہ قائم رہا تو میں نے



جبرائیل علیہ السلام کے ایمان کی اپنے ایمان پر فضیلت کو جان لیا۔ رواہ ابن عساکر  
 ۳۵۴۳۹..... محمد بن عمیر بن عطاء نے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں تھے جبرائیل علیہ السلام آیا اور میں  
 ان کے چھپے روانہ ہوا مجھے ایک درخت پر لے گیا اس میں پرندہ کے گھوسل کی طرح بنے ہوتے تھا ایک ہر میں بیٹھ گیا دوسرے میں وہ بیٹھ گیا پھر  
 پروں کو پھیلا یا یہاں تک پورے افق کو بھر دیا اور کہا اگر میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا دوں تو آسمان کو ہاتھ لگا لوں مجھے جب بتایا اتنے نور ظاہر  
 ہوا جبرائیل علیہ السلام بیہوش ہو کر گر بڑا گوبا کہ ایک ناٹ ہے مجھے اندازہ پھر گیا کہ ان کا خوف مجھ سے بڑا ہوا ہے میرے پاس وحی آئی کہ  
 بادشاہت والی نسبت پسند ہے یا عملات والی جو بھی قبول ہوا آپ کو جنت ملے گی جبرائیل علیہ السلام نے میری طرف اشارہ فرمایا تو اضع اختیار  
 کریں تو میں نے جواب دیا: عبدیت والی نبوت پسند ہے۔ (الحسن بن سفیان ابو نعیم کی المعرفۃ ابن عساکر ج ۱۰ ثقات)

۳۵۴۵۰..... ابو انعمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے معراج کی رات اس طرح دیکھا۔  
 ۳۵۴۵۱..... مسند ابی سعید میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ معراج کی رات مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں پھر کم ہوتی گئیں یہاں تک  
 اس کو پانچ نمازیں بنا دیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کہ تمہارے لئے پانچ میں پچاس نمازوں کا ثواب ہے اس طرح کہ ہر نیکی کا دس ثواب ہے۔

عبدالرزاق

۳۵۴۵۲..... مسند شداد بن اوس میں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے مکہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو عشاء کی نماز پڑھائی عشاء کے وقت  
 میں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک سفید رنگ کا جانور لے کر آیا تو گدھا سے ذرا بڑھا اور خچر سے تھوڑا چھوٹا تھا اس پر سوار ہوتا  
 میرے دشوار تھا جبرائیل نے کان سے پکڑا سکو گیا اور مجھے اس پر سوار کروا دیا وہ ہمیں لے کر چل پڑا منجنا نظر پر قدم رکھتا تھا یہاں تک ہم ایک  
 نخلستان والی سرزمین پر پہنچے تو کہا اتریں میں اتر گیا کہا نماز پڑھیں میں نے نماز پڑھی پھر ہم سوار ہو گئے پوچھا معلوم ہے آپ نے کس جگہ نماز  
 پڑھی میں نے کہا اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے تو بتایا آپ نے مدین میں شجرۃ موسیٰ کی جگہ پر نماز پڑھی ہے پھر ہمیں لے کر چل پڑا منجنا نظر پر قدم  
 رکھتا رہا پھر بلند ہونا کہا اتریں میں اتر گیا ہاں نماز پڑھیں میں نے نماز پڑھی پوچھا معلوم بھی ہے کہا بن نماز پڑھی میں نے کہا اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے  
 بتایا گیا کہ آپ نے بہت اللہم میں نماز جو عیسیٰ بن مریم کی جائے پیدائش ہے پھر مجھے لے کر روانہ ہوا یہاں تک ہم شہر میں بابہ کمانی سے داخل  
 ہوئے مسجد کے قبلہ کی جانب آیا اور جانور کو باندھ دیا اور ہم مسجد میں اس دروازے سے داخل ہوئے جس پر چاند و سورج سیدھا نہیں گذرتا بلکہ مائل  
 ہو کر گذرتا ہے میں نے مسجد میں نماز پڑھی جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ایک میں دودھ تھا دوسرے میں شہد دونوں  
 میرے پاس بھیجا گیا میں نے دونوں میں موازنہ کیا اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی فرمائی میں نے دودھ کو اختیار کیا اس میں سے پیا اور خوب سیر ہو کر  
 بیا میرے سامنے ایک شیخ فیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا آپ کے ساتھی نے نصراب کو اختیار کیا ہے پھر مجھے لے چلا یہاں تک ہم شہر کے  
 ایک وادی میں پہنچے وہاں جنم منکشف ہوئی جس کی آگ زرابی کی طرح سرخ تھی پھر صہمرا را گذر قریش کے ایک قافلہ پر ہوا جو فلاں فلاں مقام پر  
 تھا وہ اپنے ایک اونٹ کھوچکا تھا میں نے ان کو سلام کیا تو انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے کہا یہ تو محمد (ﷺ) کی آواز ہے پھر میں صبح ہونے  
 سے پہلے اپنے صحابہ کے پاس مکہ پہنچ گیا ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آیا اور پوچھا یا رسول اللہ آپ رات کہاں تھے میں آپ کو اپنی جگہ تلاش کیا  
 آپ نہ مل سکے میں نے کہا میں آپ کو بتاتا ہوں میں بیت المقدس گیا تھا عرض کیا رسول اللہ ﷺ وہ تو ایک ماہکی مساوت پر ہے آپ اس کے او  
 صاف مجھے بتادیں تو میرے لئے راستہ کھول دیا گیا گویا کہ میں بیت المقدس کو دیکھ رہا ہوں مجھ سے اس بارے میں جو سوال دت ہونے گئے میں د  
 کچھ کر دیکھ بتاتا گیا۔ (المزرا بن بی حاتم طبانی ابن مردویہ بیہقی فی الدلائل وصحیہ)

۳۵۴۵۳..... معانی بن زکریا جریری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کیا محمد بن حمدان حمدان صبد لانی نے کہ ہم سے  
 حدیث بیان کیا محمد بن مسلمہ واسطی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ہے یزید بن ہارون نے انہوں نے کہا کہ ہمیں خبر دی ہے خالد  
 حذاء نے ابی قلند بہ سے انہوں نے روایت کی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کو فضیلت دی ہے  
 مقرب فرشتوں پر جب میں ساتویں آسمان پر پہنچا تو ایک فرشتہ ملا نور کے سر پر میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اللہ تعالیٰ نے

ان کی طرف وحی بھیجا کہ تم کو سلام کیا ہے میرے منتخب نبی نے تم ان سے ملنے کے لئے کھڑے ہی نہیں ہوئے میرے عزت و جلال کی قسم تم اب کھڑے ہی رہو گے قیامت تک نہیں بیٹھ سکتے۔ (خطیب دیلمی مفنی میں روایت ہے محمد بن سلمہ واسنی نے یزید سے روایت کی ہے ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ضعیف قرار دیا ہے)

۳۵۴۵۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ جنت میں داخل ہوئے تو جنت کی ایک جانب کسی کے چلنے کی آواز سنائی دی تو پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے بتایا بلال مؤذن ہیں رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کے پاس واپس آئے تو فرمایا کہ بلال کامیاب ہو گیا میں نے ان کا مقام اس طرح دیکھا ہے بتایا موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا مرحبا بالنبی الامی وہ ایک گندمی رنگ کا انسان ہے قد طویل ہے بال کانوں تک یا اس سے نیچے تک میں پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں بتایا یہ موسیٰ علیہ السلام میں بھر آگے چلے ایک اور شخص سے ملاقات ہوئی پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں تو جبرائیل علیہا السلام نے بتایا عیسیٰ علیہ السلام میں پھر آگے چلے تو ایک بارعب شیخ سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا سلام کیا ہر ایک ان کو سلام کرتے ہیں پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں بتایا یہ آپ کے والد ابراہیم ہیں آگ کی طرف دیکھا تو اس میں ایک قوم مردار کھانے میں مشغول تھے پوچھا اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں بتایا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں لوگوں کے گوشت کھاتے تھے (یعنی غیبت کرتے تھے) ایک زرد رنگ کا شخص دیکھا جنکے کنگر یا لے بال تھے اور پراگندہ حال جب تم اس کو دیکھو پوچھا یہ کون ہیں بتایا یہ نامہ صالح کی پاؤں کا نٹے والا ہے جب آپ علیہ السلام مسجد اقصیٰ میں داخل ہوتے تو نماز پڑھی اس کے بعد جب فارغ ہوئے تو دیکھا کہ تمام نبیاء آپ کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو دو پیالہ لایا گیا ایک دائیں طرف دوسرا بائیں طرف ایک میں دودھ تھا دوسرے میں شہد آپ علیہ السلام دودھ کا برتن لیا اس کو پنا جن کے ہاتھ میں پیالہ تھا بتایا کہ آپ نے فطرات کے تقاضہ پر عمل کیا ہے (نبیہتی نے بعت میں نقل کیا اس میں قابوس بن ابی ظبیان ضعیف ہے)

۳۵۴۵۵..... عبدالرحمن بن قرط سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے جانے سے پہلے مقام ابراہیم اور زمزم کے درمیان آرام فرماتے تھے جبرائیل آپ کے دائیں طرف اور میکائیل بائیں طرف ان کو اڑا کر لے گئے یہاں تک ساتویں آسمان کے اوپر پہنچے جب واپس پر میں نے اوپر والے آسمان تسبیح سنی بہت سی تسبیحات کے ساتھ اوپر والے آسمان سے تسبیح کی دیا کی بیان ایسی ذات کی جو پوست والی ہے جو درنہ والے ہیں بلند والے سے جب اوپر کو چڑھا پاک ہے وہ ذات جب بہت بلند و بالا ہیں پاک میں اللہ تعالیٰ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۵۶..... مسند انس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آیا اور میرے دونوں کندھوں کے درمیان جھکا دیا میں ایک درخت پر چڑھ گیا جس پرندوں کے گھونسلہ نما جگہ نبی ہوئی تھی ایک میں وہ خود بیٹھ گئے اور دوسری میں میں بیٹھ گیا میں سو گیا بلند ہوا۔ یہاں تک آسمان کے دونوں کنارے بھر دیا میں اپنی آنکھیں الٹ پلٹ کر رہا تھا اگر میں چاہتا تو آسمان کو ہاتھ لگا لیتا میں جبرائیل علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا تو وہ گویا کہ ٹاٹ ہے جس کو میں روند دوں مجھے معلوم ہو گیا کہ جبرائیل کو مجھ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے میرے لئے آسمان کا ایک دروازہ کھولا گیا میں نے اس میں نور اعظم کو دیکھا میرے سامنے پردہ ڈالا گیا جو موتی اور یاقوت کا بنا ہوا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی جو کچھ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا۔

(ابن سعد، بزار، ابن خزیمہ طبرانی فی الد ووسط ابو الشخ فی الفطحہ بیہقی بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۵۴۵۷..... عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ معراج کی رات آپ علیہ السلام کا جس آسمان پر بھی گذر ہوا آپ کو فرشتوں نے سلام کیا یہاں تک جب چھٹے آسمان پر پہنچا تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ ایک فرشتہ ہیں آپ ان کو سلام کریں تو فرشتہ نے سبقت کر کے آپ علیہ السلام کو پہلے سلام کیا آپ علیہ السلام نے فرمایا میری یاہت تھی کہ میں سلام میں پہل کرتا جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو جبرائیل رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ صلاۃ پڑھتے ہیں آپ علیہ السلام پوچھا کیا اللہ تعالیٰ بھی صلوٰۃ پڑھتے ہیں بتایا ہاں پوچھا اللہ تعالیٰ کا صلوا کس طرح ہے بتایا گیا اللہ تعالیٰ پڑھتے ہیں سبوح قدوس رب الملائکة والروح سبقت رحمتی غضبی۔ (عبدالرزاق)

۳۵۴۵۸..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام براق لے کر آیا ابو بکر رضی اللہ عنہ

نے کہا میں نے اس کو دیکھا ہے یا رسول اللہ ﷺ تو فرمایا اس کے اوصاف بیان کریں ابو بکر نے کہا وہ جاندار ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا آپ نے سچ کہا ہے اے ابو بکر آپ نے اس کو دیکھا ہے۔ (ابن النجار)

## فضائل متفرقہ

### آپ علیہ السلام کے متفرق فضائل

۳۵۴۵۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو طالب صبح کے وقت کھانے کے برتن کو اپنے بچوں کے قریب کرتا بچے چاروں طرف بیٹھ جاتے چھینا چھٹی کرتے لیکن آپ علیہ السلام اپنا ہاتھ روک رکھتے ان کے ساتھ برتن میں چھینا چھٹی نہیں کرتے جب چچانے یہ کیفیت دیکھی تو آپ علیہ السلام کو الگ برتن کھانا بنا شروع کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۶۰..... عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو کسی عورت کے پاس بھیجا۔

۳۵۴۶۱..... ”مسند الصدیق“ میں ہے کہ بکیر بن اخص ایک شخص سے وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت دی ہے کہ میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے ان کے دل ایک آدمی کے دل کی طرح جوڑے ہوئے ہوں گے میں نے زیادتی کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مزید عطا فرمایا کہ ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ڈیکھا یہ بستی والوں پر آنے والا ہے اور کچھ گاؤں والوں کا بھی حصہ ہوگا (احمد، حکیم، ابو یعلیٰ ابن کثیر نے کہا بکیر بن اخص ثقہ ہے وہ مسلم شریف کے راویوں میں سے ہیں انہوں نے اپنے شیخ کا نام نہیں لیا وہ مبہم اس جیسی روایت سے حلال و حرام کے معاملہ میں استدلال نہیں کیا جاسکتا ہے البتہ ترغیب اور فہمائل میں قابل قبول ہے ممکن ہے ثقہ ہو اور اس طرح کی روایت میں غلبہ ظن ہو کیونکہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے غالباً صحابی میں یا کبار تابعین میں سے اور سب کے سب ائمہین حدیث ہیں اتنی۔

۳۵۴۶۲..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ ہم میں فصیح اللسان ہیں حالانکہ آپ ہم سے نہیں نکلے فرمایا اسماعیل کی زبان مت چکی تھی اس کو جبرائیل علیہ السلام لے کر آیا میں نے یاد کر لی۔ (الفطریقی فی جزء)

۳۵۴۶۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لڑائی کا میدان گرم ہو جانا اور دشمن سے مقابلہ سخت ہونا ہم رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ اپنی بچاؤ کرتے تھے وہ ہم میں دشمن کے سب سے زیادہ قریب ہوتے تھے۔

مستدرک حاکم ابن ابی شیبہ احمد و ابو عبید فی القریب نسائی ابو یعلیٰ حارث ابن جریر و صحیحہ بیہقی فی الدلائل ۳۵۴۶۴..... (مسند عمر) اسلام سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب جب رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ فرماتے تو روپرتے رسول اللہ ﷺ لوگوں پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے تھے وہ یتیم کے لئے والد کی جگہ تھے عورت کے لئے شریف شوہر کی طرح اور دل کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ بہادر اور چہرہ کے لحاظ سے سب سے روشن اور خوشبو کے اعتبار سے سب سے پاکیزہ اور چہرے کے اعتبار سے سب سے روشن اور خوشبو کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ اور حسب کے اعتبار سے سب سے شریف آپ جیسے اوصاف والے اولین و آخرین میں موجود نہیں (ابو العباس ولید بن احمد الزورنی نے کتاب شجرة العقل میں نقل کیا ہے اس کی سند میں حبیب بن رزین ہے احمد نے فرمایا جھوٹ بولتا تھا ابوداؤد نے کہا حدیث گھڑتا تھا)

۳۵۴۶۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جس نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دی تھی آپ نے اس کو قتل کر دیا پھر فرمایا جو شخص رسول اللہ ﷺ کو یا کسی بھی نبی کو گالی دے اس کو قتل کر دو (ابو الحسن بن رملہ اصفہانی نے اپنی امالی میں روایت کی اور اس کی سند صحیح ہے)

## حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کا علاج

۳۵۲۶۶..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سے رسول اللہ ﷺ نے میری آنکھ میں تھوک مبارک لگایا کبھی بھی دوبارہ تکلیف نہیں ہوگی۔

احمد ابو یعلیٰ ضیاء مقدسی

۳۵۲۶۷..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خیبر کے اور جو آپ علیہ السلام مجھے جھنڈا دیا اس کے بعد سے نہ کبھی میری آنکھ میں تکلیف ہوگی

نہ ہی سر میں درد ہوا۔ (ابو داؤد الطیالسی بیہقی فی الد لندل)

۳۵۲۶۸..... اسی طرح علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے روز جس وقت مجھے جھنڈا دیا اور آپ ﷺ

نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور میری آنکھوں لعاب مبارک لگایا نہ کبھی سر میں درد ہوا نہ آنکھ میں۔ (ابن ابی شیبہ ابن جریر نے نقل کر کے صلح قرار دیا ابو یعلیٰ سعید بن منصور)

۳۵۲۶۹..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میں خطبہ دینے ہمیں عذاب الہی کا زمانہ یاد دلاتے یہاں تک خوف کے اتار چہرہ مبارک پر

ظاہر ہوگا گویا کہ وہ قوم کو اس دشمن سے ڈرانے والے ہیں جو صبح کے وقت حملہ اور ہونے والا ہے اور جب جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہو تو تبسم نہ فرماتے۔ ہنستے ہوئے یہاں آثار ختم ہوتا۔ (الحاکم فی الکنی وابن مردویہ)

۳۵۲۷۰..... مسند انس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ابن النجار نے معمر بن محمد اصہبانی کو لکھا کہ ابو نصر محمد بن براہیم یونانی نے ان کو خبر دی ہے اپنے مجرم

میں بتایا کہ میں نے شریف واضح بن ابی تمام زبکی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے بوعلی بن تومہ سے سنا ہے یہ کہتے ہوئے کہ ایک سافر قوم ابو

حفص بن شاہین کے پاس جمع ہوئی اور ان سے درخواست کی کہ اپنے پاس سے کوئی عمدہ حدیث سنائے چنانچہ انہوں نے کہا میں نے تمہیں عمدہ

حدیث سناؤں گا پھر بیان کیا کہ حدیث بیان کی ہے عبد اللہ بن محمد بعوی نے اور انہوں نے کہا ہم سے حدیث بیان کی شیبان بن فرخ ابلی نے

انہوں نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے نافع ابو ہریرہ بخستانی نے انہوں نے کہا میں نے اس بن مالک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: میری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے اور میری موت بھی تمہارے لئے بہتر ہے۔

۳۵۲۷۱..... بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عرب کے فصیح انسان تھے وہ گفتگو فرماتے ان کو پتہ نہ چلتا یہاں تک خود ہی بتا

دیتے۔ (العسکری فی الامثال اس میں حسان بن مصک متروک میں)

۳۵۲۷۲..... مسند جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فرض نماز پڑھی آپ نے نماز میں ہاتھوں کو ملایا جب نماز

سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نئی بات پیش آئی ہے؟ فرمایا نہیں البتہ شیطان نماز میں میرے سامنے سے گزرنا

چاہتا تھا میں نے اس کی گردیں دبا دی حتیٰ اس کی زبان کی ٹھنڈک میرے ہاتھوں میں محسوس ہوئی اللہ کی قسم اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوئی تو

میں اس کو مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا حتیٰ کہ مدینہ منورہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے (طبرانی)

۳۵۲۷۳..... ابن عساکر نے کہا کہ ابو القاسم ہبہ اللہ بن عبد اللہ نے مجھے خبر دی کہ انہوں نے کہا مجھے خبر دی ہے ابو بکر خطیب نے انہوں نے

کہا مجھے خبر دی ہے ابو بکر محمد بن عمر بن اسماعیل داودی نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی ہے ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن فتح صیرفی نے انہوں نے بتایا کہ

مجھے خبر دی ہے ابن ابی داؤد نے انہوں نے بتایا مجھے خبر دی ہے محمد بن قہراد نے انہوں نے کہا مجھے حدیث بیان کی ہے سلمہ بن سلیمان نے انہوں

نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے عبد اللہ بن مبارک نے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے عمر بن سلمہ بن ابی زید نے اپنے والد جابر

بن عبد اللہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک ٹب میں وضوء فرمایا اور میں نے وضوء کا پانی لے کر ہمارے ایک کنواں میں ڈالا ابو بکر بن ابی داؤد نے کہا

میرے والد نے مجھ سے تین حدیثیں نقل کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے یہ حدیث مجھ سے سنی ہے وہ کہا کرتے تھے مجھ سے حدیث بیان کی

ہے ابن قہرار نے۔

## جنت میں رسول اللہ ﷺ کی معیت

۳۵۳۷۴..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مسجد نبوی ﷺ میں بیان فرمایا تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنت کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جس نے ہم سے محبت رکھی اور ہماری محبت کی وجہ سے آزمائش میں ڈالے گئے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ہماری مصیبت نصیب فرمائیں گے پھر آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی:

فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر . الدیلمی

۳۵۳۷۵..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا پر اونٹ کے دن کی ایک چادر دیکھی وہ آٹا پیس رہی تھی آپ علیہ السلام روپڑے اور فرمایا اے فاطمہ دنیا کی سختی پر صبر کرو کل آخرت کی نعمت حاصل کرنے کے لئے اور یہ آیت نازل ہوئی:

ولسو يعطیک ربک فترضی

۳۵۳۷۶..... مسند ابی ایوب رضی اللہ عنہ میں ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ان کے بقدر کھانا تیار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جاؤ انصار کے تیس سرداروں کو بلا کر لاؤ مجھ پر شاق گذرا میں نے کہا میرے پاس اس سے زائد نہیں ہے گویا کہ میں نے بلانے میں غفلت برتا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس انصار کے تیس سرداروں کو بلا کر لاؤ میں نے ان کو بلا یا وہ سب آگئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کھاؤ انہوں نے کھایا سیر ہو کر پھر انہوں نے اسالت کی گواہی دی پھر گھر سے نکلنے سے پہلے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی پھر فرمایا جاؤ میرے پاس انصار کے ساتھ سرداروں کو بلا لاؤ واللہ میں ساتھ کو تیس سے زیادہ خوشدلی کے ساتھ بلا لایا انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے پھر انہوں نے بھی آپ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دی اور نکلنے سے پہلے بیعت کی پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا انصار میں سے نوے افراد کو بلا کر لاؤ میں ساتھ کے مقابلہ میں نوے کو خوشی کے ساتھ بلا کر لایا انہوں نے سیر ہو کر کھایا اور آپ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دی پھر نکلنے سے پہلے بیعت کی اس طرح میرے کھانے سے انصار کے ایک سو اسی افراد نے کھایا۔ (طبرانی)

۳۵۳۷۷..... ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے شق صدر کے موقع پر آپ علیہ السلام کا خنثہ بھی کیا۔ رواہ ابن عساکر  
۳۵۳۷۸..... ابو ذر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں چھوڑا کہ اگر کوئی پرندہ ہوا میں پروں کو حرکت دے آپ ہمیں اس سے بھی کوئی تعلیم دیتے تھے آپ علیہ السلام نے فرمایا بروہ عمل جنت کے قریب کرنے والا ہو اور جہنم سے دور کرنے والا ہو وہ تمہارے سامنے بیان کر دیا گیا ہے۔ (طبرانی)

۳۵۳۷۹..... عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ اپنے نفس کے بارے میں بتائے تو فرمایا ہاں میں ابراہیم علیہ السلام کی عاء کا نتیجہ ہوں اور اخدی نبی جس کے متعلق عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی۔ رواہ ابن عساکر  
۳۵۳۸۰..... ابو الطفیل سے روایت ہے کہ جب بیت اللہ کی تعمیر ہوئی تو لوگ پتھر اٹھا اٹھا کر لارہے تھے آپ علیہ السلام بھی ان کے ساتھ پتھر اٹھا کر لائے تھے آپ علیہ السلام نے چادر کا کنارہ کندے پر رکھا تو نبی آواز آئی کہ خبردار ستر کھلے نہ پائے تو آپ علیہ السلام نے پتھر پھینک کر لباس کو اچھی طرح پہنچا۔ (عبدالرزاق)

۳۵۳۸۱..... مسند ابی طلحہ رضی اللہ عنہ میں ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر بھوک کے آثار محسوس کیا ام سلمہ سے پوچھا تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ تو انہوں نے تھیلی سے اشارہ کر کے کہا کچھ ہے میں نے کہا جلدی سے تیار کروں اور انس رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر کان میں بتا دو انکو کھانے کے لئے بلاؤ جب انس رضی اللہ عنہ پہنچا تو آپ ﷺ نے اہل مجلس سے فرمایا کہ یہ تمہیں کچھ بتانے آیا ہے کہ پوچھا کیا تمہارے آبانے بلانے بھیجا ہے انس نے رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں تو آپ علیہ السلام نے اعلان فرمایا کہ اٹھو بسم اللہ انس رضی اللہ عنہ دوڑتے ہو ابو طلحہ کے پاس پہنچا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی جماعت لے کر آ رہا ہے میں آگے پڑھا اور دروازے کے

بارہ بار کراٹنگ کی اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ہمارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ میں نے تو آپ کے چہرہ انور پر بھوک کے آثار دیکھا کہ صرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا گھر کے اندر جا کر بشارت دو آپ علیہ السلام داخل ہوئے برتن آپ کے سامنے پیش کیا گیا آپ نے اپنے ہاتھ سے کھانے کو برابر کیا پوچھا کچھ سالن بھی ہے نہوں نے گھی کا دبہ پیش کر دیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا دس دس افراد کو دشمنوں خواہ پر بیٹھانے جاؤ کل سو کے قریب افراد تھے وہ داخل ہوئے گئے کھانے سے فارغ ہوئے گئے آپ علیہ السلام نے بچے کھانے کے متعلق فرمایا کہ تم اور تمہارے گھر والے کھاتے انہوں نے بھی پیٹ بھر کر کھایا۔ (طبرانی)

۳۵۲۸۲..... ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھے لوگوں کو بھوک نے ستایا لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی کہ سواری کے بعض جانور کو ذبح کیا جائے آپ علیہ السلام نے اجازت دینے کا ارادہ کیا تھا لیکن عمر بن خطاب نے کہا یا رسول اللہ اگر ہم نے سواری کے جانور ذبح کر ڈالا کل کو پھر کسی دشمن سے مقابلہ ہو جائے اور ہم بھوکے ہوں تو ہمارا کیا حال ہوگا تو آپ علیہ السلام نے پوچھا اے عمر آپ کا کیا مشورہ ہے تو عرض کیا کہ لوگوں کو حکم دیں کہ ان کے پاس کھانے جو سامان باقی ہیں ان کو ایک جگہ جمع کریں پھر آپ ہمارے حق میں برکت کی دعا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کی برکت سے منزل تک پہنچا دے غان شاء اللہ تعالیٰ چنانچہ آپ نے ایک چادر منگوا کر بچھائی پھر لوگوں کو حکم دیا کہ کھانے پینے کے سامان اس میں جمع کر دیں وہ اپنے پاس بچھے ہوئے سامان لے آئے بعض تو ایک مٹھی جو لایا بعض انڈے برابر پھر آپ علیہ السلام نے اپنی انگشت مبارک اس میں رکھ دیا پھر اس میں برکت کی دعا کی اور جو کچھ عرض کرنا تھا کر دیا پھر لشکر میں جمع ہوئی کے لئے ندا کروایا پھر آپ نے کھانے کا حکم فرمایا سب نے پیٹ بھر کر کھایا اپنے برتن اور مشکیرے بھر لئے پھر آپ علیہ السلام کے سامنے ایک برتن رکھا گیا پھر آپ نے پانی مانگو اس میں ڈالا پھر اس میں کلی فرمایا پھر اللہ تعالیٰ سے حسب مناء عرض و معروض کیا پھر نبی ﷺ نے انگلی اس میں ڈال دی میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے بہتے دیکھا پھر آپ نے لوگوں کو پانی لینے کا حکم فرمایا لوگوں نے سیر ہو کر پیا انہوں نے اپنے مشکیرے اور برتنوں کو بھر لیا پھر آپ علیہ السلام ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کے نواجذ مبارک نظر آئے پھر فرمایا: اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له و اشهد ان محمد عبده و رسوله جو شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ان دونوں شہادتوں کے ساتھ ملاقات کرے وہ جنت میں داخل ہوگا کتنا ہی گناہگار کیوں نہ ہو۔ (طبرانی)

۳۵۲۸۳..... یزید بن ابی مریم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہا ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہو اور قیامت تک پیش آنے والے واقعات کو بیان فرمایا (البغوی ابن عساکر)

## آپ علیہ السلام کی نبوت کی ابتداء

۳۵۲۸۴..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آپ کی نبوت کب سے ثابت ہے؟ فرمایا جس وقت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اور ان میں روح ڈالی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۲۸۵..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منقون پیدا ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۲۸۶..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا ساتھیوں کو بلا لوانہل صفہ میں سے میں ایک آدمی پاس گیا اور ان سب کو جمع کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر پہنچ گئے اور اندر آئے کی اجازت مانگی تو آپ نے اجازت دے دی ہمارے سامنے ایک برتن رکھا گیا جس میں میرے خیال کے مطابق ایک مد جو ہوگی رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک اس برتن میں ڈالا پھر فرمایا لو کھاؤ بسم اللہ ہم نے خوب پیٹ بھر کر کھایا پھر ہاتھ کھینچ لیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت آپ کے سامنے برتن رکھا گیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے ان محمد کے پاس شام وقت اس کھانے علاوہ کوئی چیز نہیں جس کو تم دیکھ رہے ہو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اس وقت تم کھانے سے فارغ ہوئے کھانا کتنی مقدار میں باقی تھا فرمایا جتنا شروع کرنے کے وقت تھا البتہ اس میں انگلیوں کے نشانات نظر

آ رہے تھے۔ (بزاز)

۳۵۲۸۷۔ خالد بن عبدالغفر بن سلامہ خزاعی سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بکری ذبح کی خالد کے بال بچے زیادہ اگر وہ ایک بکری ذبح کرتا تو ان سب کو ایک ایک ہڈی بھی نہیں ملتی نبی کریم ﷺ نے اس بکری کا کچھ حصہ تناول فرمایا بھر فرمایا اے ابوحنس اپنا ڈول قریب کرو پھر اس میں بکر کا بچا ہوا حصہ ڈالایا اور دعا فرمائی اے اللہ ابوحنس کے لئے برکت نازل فرما وہ لے کر واپ لوٹا ان کے سامنے پھیلا دیا اور کہا وسعت کے ساتھ کھاؤ اس میں گھروالوں کھایا اور بچا بھی لیا۔ الحسن بن سفیان

۳۵۲۸۸۔ مسند سلمہ بن نفیل السکونی میں ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کہا آپ کے پاس آسمان سے کھانا لایا گیا تو فرمایا ہاں۔ رواہ ابن عساکر

## آپ علیہ السلام کا پشت در پشت آنا

۳۵۲۸۹۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان جس وقت آدم علیہ السلام جنت میں تھے آپ کہاں تھے آپ علیہ السلام ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کے نواجذ ظاہر ہو گئے فرمایا ان کی پشت پر تھا اور میں کشتی میں شوار ہوا اپنے والد نوح علیہ السلام کی پشت میں اور اپنے والد ابراہیم کی پشت میں مجھے اگر میں ڈالا گیا میری نسل میں ماں دونوں کبھی زنا کاری پر جمع نہ ہوئے اللہ تعالیٰ مجھے مسلسل نیک پشتوں سے پاکیزہ رحموں میں منتقل فرماتے رہے جو منتخب شائستہ ہیں جب بھی قوم دو شاخوں میں تقسیم ہوئی میں ان میں بہتر میں تھا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے میری نسبت کا وعدہ اور اسلام کا عہد لیا اور توراہ و انجیل میں میرے تذکرہ کیا ہر نبی نے میرا اوصاف بیان کیا کہ زمین پر نور سے منور ہوگی اور بادل میرے چہرے سے مجھے اپنی کتاب کی تعلیم دی اور مجھے آسمانوں کا سیر کرایا اور میرے لئے اپنے نام سے نام کا انتخاب کیا پس عرش کا مالک محمود ہیں اور میں محمد ہوں اور مجھے اس وعدہ فرمایا کہ مجھے حوض کوثر عطا ہوگا اور مجھے اپنے دربار کا سب سے پہلا شفاء کار بنائے پھر مجھے اپنی امت کے خیر الفرون میں پیدا فرمایا وہ اللہ کی بہت تعریف کرنے والے امد بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی شان میں اشعار کہے:

نبی کریم ﷺ نے یہ اشعار سن کر فرمایا اللہ تعالیٰ حسان پر رحم فرمائے یہ سن کر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم حسان کے لئے جنت واجب ہو چکی ہے۔ (ابن عساکر نے یہ حدیث روایت کر کے کہا بہت غریب ہے صحیح یہ ہے کہ یہ اشعار عباس رضی اللہ عنہ کے ہیں میں نے شیخ جلال الدین سیوطی سے کہا کہ اس کی سند میں سلام بن سلیمان المدائنی بھی ہیں تو فرمایا کہ ان کے عام مرویات قابل اتباع نہیں ہیں۔)

۳۵۲۹۰۔ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اب ولہب نے اپنی باندی کو آزاد کیا جس کا نام ثویبہ تھا جس نے نبی کریم ﷺ کو دودھ بلایا ابولہب کو گھر کے بعض افراد نے خواب میں دیکھا اس سے پوچھا کیا حال ہے تو اس نے بتایا تم سے جدائی (یعنی موت) کے بعد سے کبھی نہیں ملی سوائے اس انگلی کے جس سے ثویبہ کو آزاد کرنے کے لئے اشارہ کیا تھا (عبدالرزاق)

۳۵۳۷۹۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی حطمہ کی ایک عورت نے نبی کریم ﷺ کا ہجو کیا جب آپ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ علیہ السلام کو سخت غصہ آیا اور فرمایا اس سے میرا انتقام کون لے گا؟ تو اس کی قوم کا ایک شخص کھڑا ہو گیا اور عرض کیا میں تیار ہوں وہ عورت کھجور کا تاجرتھی اس کے پاس پہنچا اور پوچھا تمہارے پاس کھجور ہے اس نے کہا ہے اس نے ایک قسم کی کھجور کھلا یا اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا اس سے عمدہ کی تلاش سے اب وہ ان کو کھجوریں دکھانے کے لئے گھر کے اندر داخل ہوئی یہ بھی ساتھ داخل ہو گیا دائیں بائیں دیکھا دسترخوان کے علاوہ کوئی چیز نظر نہ آئی تو اس کے سر پر حملہ کیا اور دماغ کا بیجہ باہر نکال دیا پھر رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کی طرف سے کافی ہو گیا ہوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ دو بکرے سینگ مارنے میں ایک ساتھ کامیاب نہیں ہو سکتے بعد میں یہ قول ایک ضرب المثل بن گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۳۹۲..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ میں نے حفصہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہا سے ایک سوئی رعایت پر لی تھی جس سے رسول اللہ ﷺ کا کپڑا سیا کرتی تھی مجھ سے وہ سوئی گر گئی۔ میں نے اسے ڈھونڈا، لیکن اسے نہ پاسکی۔ اتنے میں حضور ﷺ داخل ہوئے۔ آپ کے چہرہ انور کی روشنی میں مجھے سوئی نظر آ گئی تو میں ہنسی، آپ ﷺ نے پوچھا: کیوں ہنسی اے حمیرا؟ تو میں نے سارا معاملہ بتا دیا تو آپ ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا کہ ہلاکت ہے ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جو اس چہرے کی طرف دیکھنے سے محروم کر دیا گیا، کوئی مومن اور کافر ایسا نہیں جو اس چہرے کو دیکھنے کی خواہش اور تمننا نہ رکھتا ہو۔ الدیلمی ابن عساکر

۳۵۳۹۳..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا تو مجھے خیال ہوا کہ آپ اپنی جا رہے مایہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لئے گئے میں دیوار کو ٹنول رہی تھی تو آپ کو نماز کی حالت میں پایا میں نے اپنی انگلیاں آپ کے بالوں میں داخل کیا تاکہ دیکھو آپ نے غسل فرمایا نہیں تو آپ علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا مجھے تیرے شیطان نے پکڑا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے بھی شیطان ہے فرمایا ہاں میں نے پوچھا تمام نبی آدم کے شیطان ہیں فرمایا ہاں میں نے پوچھا آپ کے ساتھی بھی کوئی شیطان ہے فرمایا ہاں لیکن اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی ہے وہ مسلمان ہو گیا۔ (ابن النجار)

۳۵۳۹۴..... "مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ علیہ السلام کی حرمت کرنے لگے جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے ان کے پاس پہنچے اور ارشاد فرمایا کہ آج کی رات مجھے پانچ چیزیں عطا ہوئی ہیں جو مجھ سے پہلی کسی نبی کو بھی نہیں ملیں (۱) مجھے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے جب کہ مجھ سے پہلے انبیاء کس، خاص قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا (۲) دشمنوں کے خلاف رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی ہے اگرچہ میرے اور دشمن کے درمیان ایک مہینہ کی مسافت ہو وہ میرے رعب سے مرعوب ہو جاتا ہے (۳) میرے لئے مال غنیمت کو حلال کیا گیا مجھ سے پہلے اس کی تعظیم کرتے تھے لیکن اس سے محروم تھے (۴) میرے لئے زمین کو مسجد بنائی گئی اور پاکی حال کرنے کا آلہ کجیاں بھی نماز کا وقت آ جائے مسح کر کے نماز پڑھ لیتا ہوں جب کہ مجھ سے پہلے یہ بری بات تھی وہ صرف اپنے کسناؤں اور گرجوں میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ (۵) مجھ سے کہا گیا سوال کرو کیونکہ ہر ایک کے سوال کو لیا لیکن میں نے اپنے سوال کو قیامت کے دن کے لئے محفوظ رکھا وہ سوال تمہارے حق میں اور ہر اس شخص کے حق میں ہوگا جو اس بات کی گواہی دے۔ اشہد ان الا الہ الا اللہ (بن النجار)

۳۵۳۹۵..... سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ۴۵ آدمیوں کی قوت عطا ہوئی تھی وہ کسی بیوی کے پاس پورے ایک دن نہیں ٹہرتے تھے کچھ وقت ان کے پاس اور کچھ وقت ان کے پاس ان کے درمیان باری باری تشریف فرما ہوتے دن کے وقت البتہ رات ہر ایک کے پاس اس کی باری میں پوری رات گزارتے۔ (عبدالرزاق)

۳۵۳۹۶..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معجزات کا ذکر کرتے تھے برکت کے طور پر اور تم ذکر کرتے ہو درانے کے لئے ایک موقع پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہمارے پاس پانی نہیں تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تلاش کرو اگر کسی کے پاس پانی بچا ہوا ہو چنانچہ پانی لے آیا گیا اس کو ایک برتن میں ڈالا یا پھر آپ علیہ السلام نے اس میں اپنا دست مبارک ڈالا تو پانی آپ کی انگلیوں سے



درمیان سے ان کے لگا پھر فرمایا: آ جاؤ مبارک پانی کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ہے ہم نے پیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم تو کھانے کی تسبیح سنتے تھے جس وقت اس کو کھایا جا رہا ہوتا۔ (ابو داؤد، ابن عساکر عبد الرزاق)

۳۵۳۹۷..... معمر ابن طاؤس سے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جماع میں چالیس یا پینتالیس آدمی کی قوت دی گئی تھی۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۳۹۸..... شعسی رحمہ اللہ سے روایت کیا عبدالمطلب کی تمام اولاد لڑکا ہو یا لڑکی شعر گوئی کرتی تھی سوائے محمد ﷺ کے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۳۹۹..... عبدالرحمن بن غنم سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہمارے ساتھ مدینہ منورہ کے کچھ لوگ اور بھی تھے جو نفاق والے تھے تو اچانک ایک بدلی ظاہر ہوئی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک فرشتہ نے سلام کیا پھر کہا۔ میں اللہ تعالیٰ سے مسلسل اجازت مانگتا رہا آپ سے ملاقات کی اب مجھے اجازت ملی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ سے زیادہ مکرم کوئی نہیں ہے۔ (ابن مندہ ویلیبی ابن عساکر)

۳۵۴۰۰..... عطاء سے روایت ہے کہ موت سے پہلے پہلے آپ علیہ السلام کے لئے جتنے چاہے نکاح کرنے کی اجازت ہو گئی تھی۔

عبد الرزاق

۳۵۵۰۱..... علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام پر مکہ میں وحی نازل ہونے سے پہلے بکثرت نظر لگ جاتی تھی خدیجہ رضی اللہ عنہا مکہ کی پڑھی عورتوں میں کسی کے پاس بھیج دیتی تھی جو آپ پر دم کرنی آپ کو موافق آجاتا جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا اور آپ پر وحی نازل ہوئی بھر دوبارہ نظر لگنے کی تکلیف محسوس ہوئی تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا میں آپ کو کسی بڑھیا کے پاس نہ بھیج دوں جو آپ پر دم کریں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اب ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ (ابن جریر)

۳۵۵۰۲..... مسند العریاض میں ہے کہ واقدی نے روایت کی ہے کہ مجھ سے ابن ابی ہریرہ نے روایت کی انہوں نے موسیٰ بن سعد سے انہوں نے عریاض بن ساریہ سے کہ میں سفر و حضر میں رسول اللہ ﷺ کے ڈروازہ پر ہوتا تھا ایک رات میں نے دیکھا جب کہ ہم تبوک میں تھے ہم کسی ضرورت سے گئے ہوئے تھے پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی جگہ واپس ہوئے آپ اور آپ علیہ السلام کے مہمان رات کے کھانے سے فارغ ہو چکے تھے آپ علیہ السلام قبہ میں داخل ہونے کا ارادہ کر رہے تھے آپ کے ساتھ ازواج مطہرات میں سے ام سلمہ تھیں جب میں آپ کے سامنے آیا تو آپ نے پوچھا رات اس وقت تک کہاں تھے؟ میں نے بات بتلا دی اتنے میں جعال بن سراقہ اور عبد اللہ بن مغفل مزنی بھی آگئے ہم تینوں بھوک کی حالت میں تھے اور رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر تھے آپ علیہ السلام گھر میں داخل ہوئے ہمارے کھانے کے لئے کچھ طلب کیا لیکن نہ مل سکا پھر آپ ہمارے پاس واپس تشریف لائے اور بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دکر پوچھا اے بلال ان حضرات کے کھانے کے لئے کچھ ہے؟ عرض یا نہیں ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہم نے اپنی ہتھیلی اور برتن صاف کر لئے فرمایا دیکھ لو ہو سکتا ہے کوئی چیز بچائے تو انہوں نے ایک ایک ہتھیلی کو جھاننا شروع کیا تو ایک ایک دو دو کھجوریں گرنے لگیں یہاں تک میں نے دیکھا آپ علیہ السلام کے شانے سات کھجوریں جمع ہو گئیں پھر ایک برتن منگوا کر اس میں کھجوریں رکھیں پھر ہاتھیں پر دست مبارک رکھ کر بسم اللہ پڑھی اور فرمایا کھاؤ بسم اللہ ہم نے کھانا شروع کیا میں نے گنا کہ میں نے اکیلے نے ۲۵ کھجوریں کھائیں میں گنتا جاتا تھا اور ہتھیلی دوسرے ہاتھ میں رکھتا میرے دونوں ہاتھوں نے بھی میری طرح کیا اور ہمارا پیٹ بھر گیا انہوں نے بچاس بچاس کھجوریں کھائیں اب ہم نے ہاتھ کھینچ لیا لیکن سات کھجوریں اس طرح رکھی ہوئی تھیں فرمایا اب اے بلال ان کو اٹھا کر اپنی ہتھیلی میں بھر لو ان میں سے جو بھی کھائے گا اس کا پیٹ بھر جائے گا ہم رات آپ کے قبہ کے پاس گذاری آپ علیہ السلام کو تہجد کے لئے بیدار ہوتے تھے اس رات بھی اٹھ کر نماز پڑھنے لگے جب فجر طلوع ہو گئی واپس ہو کر فجر کی دو رکعت سنت ادا کی بلال رضی اللہ عنہ نے اذان و اقامت کہی آپ علیہ السلام نے لوگوں کی نماز پڑھائی بھر قبہ کے صحن میں تشریف لائے آپ علیہ السلام بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے گرد دس فقراء مسلمین بیٹھ گئے آپ علیہ السلام نے ہم نے پوچھا کیا تمہارے پاس دو پرہر کے کھانے کے لئے کچھ ہے عریاض نے کہا میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کھانے کی کیا چیز ہوگی؟ آپ علیہ السلام نے بلال رضی اللہ عنہ کو کھجوریں لانے کا حکم فرمایا

آپ علیہ السلام نے ان پر اپنا دست مبارک رکھ دیا اور فرمایا: کھاؤ بسم اللہ ہم نے کھایا قسم ہے جس ذات کی جس نے آپ علیہ السلام کو حق دے کر مبعوث فرمایا ہم دس کے پس نے پیٹ بھر کر کھایا پھر پیٹ بھرنے کی وجہ سے سب نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور کھجوریں اتنی ہیں تھیں آپ علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے رب کریم سے شرم نہ آتی ہم سب ان کھجوریں کو مدینہ منورہ پہنچے تک کھاتے ایک دیہاتی بچہ نظر آیا آپ علیہ السلام نے کھجوریں ہاتھ میں لے کر اس کو دے دیں، وہ کھاتا ہوا واپس چلا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۰۳..... قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض غزوات میں فرمایا کہ انا النبی لا کذب یعنی میں جھوٹا نہیں ہوں انا ابن عبدالمطلب میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں میں عوانک کا بیٹا ہوں (یعنی ایک دادی کا نام عاتکہ ہے) ابن عساکر ابن جری اور عبد اللہ بن مسلم بن قتیہ نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ان ابن العوانک من سلیم کے متعلق کہا ہے کہ وہ نبی سلیم کی تین عورتیں تھیں عاتکہ بنت ہلال جو عبد مناف کی ماں ہے عاتکہ بنت مرہ بن ہلال جو ہاشم بن عبد مناف کی ماں ہے عاتکہ بنت اوقص ابن عمرہ بن ہلال ام وہب جو آمنہ کے والد آپ علیہ السلام کی والد عوانک میں سے پہلی درمیانی کی پھوپھی ہے اور درمیان آخری کی پھوپھی (ابن عساکر) ابو عبد اللہ طالبی عدوی نے کہا کہ عوانک چودہ عورتیں ہیں تین قریشی چار سلیمی دو عدوانیہ ایک ہذلیہ ایک قضا عیہ ایک انقیفیہ ایک اسدیہ جو خزیمہ کا اسد سے قریشیات آپ علیہ السلام کی ماں کی طرف سے آمنہ بنت وہب ہے ان کی ماں ربطہ بنت عبد الفرری بن عثمان بن عبدالدار بن قصی اور ان کی ماں ام حبیب وہ عاتکہ بنت اسد بن عبد العزی بن قصی ان کی ماں ابطہ بنت کعب بن تیم بن مرہ بن کعب ربطہ پہلی قریشی خاتون ہے جس نے سوق ذی الحجاز میں کھال کا قبہ گاڑا ان کی ماں قلامہ بنت حذامہ بن جمح الخطب ہضیا بھی کہا گیا ہے داؤد بن مسور مخزومی کہتے ہیں کہ خطباء کلام کے طریق پر ہے دوسرے لوگ خطیبا کہتے ہیں حظوۃ سے ماخوذ کر کے ان کی ماں آمنہ بنت عامر جان بن ملک بن اقصی بن حارثہ بن خذامہ اور عامر جان کو عامر بن نبثان قبیلہ خذامہ کا بھی کہا گیا ہے ان کی ماں عاتکہ بنت ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر اور اہیب کی ماں ضبہ بن حارث بن فہر مخشیہ بہت خاراب بن فہر ان کی ماں عاتکہ بنت مخلد بن نصر بن کنانہ وہ تیری ہے اور سلیمات مہیمدا ہونیں ہاشم بن عبد مناف بن قصی کی طرف سے اور وہب بن عبد مناف بن زہرہ ام ہاشمہ بن عبد مناف عاتکہ بنت مرہ بن ہلال بن فالح بن ذکوان بن زکوان کی ماں عاتکہ بنت مرہ بن عدی بن اسلم بن اقصی خزاعہ سے اور کہا گیا مرہ بن ہلال بن فالح بن ذکوان کی ماں کو عاتکہ بنت جابر بن قنفذ بن مالک بن نوف بن امراء القیس نبی سلیم سے یہ دوسری عاتکہ ہے اور ام ہلال بن فالح بن ذکوان عاتکہ بنت الخارت بن بیہ بن سلیم بن منصور اور ام وہب بن عبد مناف بن رھقہ عاتکہ بنت اور قصی بن ہلال بن فالح بن ذکوان یہ عوانک سلمیات ہیں اور عدوانیات بجیاں ہیں باپ کی طرف سے مالک بن نصر اور جو آپ علیہ السلام کے باپ کی طرف سے عبد اللہ بن عبدالمطلب وہ ساتویں ہیں ماں کی طرف سے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ پانچویں ہیں عاتکہ بنت عبد اللہ بن ضراب بن حارث چد یہ عدوانی اور جس نے کہا ساتویں میں وہ عاتکہ بنت عامر بن ظروب بن عمرو بن عائد بن لشکر العدوانی وہ ماں ہے ہند بنت مالک بن کنانہ امی قیس بن نبیلان ہند بنت مالک فاطمہ بنت عبد اللہ بن طرب بن حارث بن واثلہ عدوانی اور فاطمہ سلمہ بنت عامر بن عمیرہ اور سلمی ام خمر بنت عبد بن قصی اور کجہ ام سحرہ بنت عبد اللہ بن عمران اور سحرہ ام فاطمہ بنت عمرو بن عائد بن عمران بن مخزوم اور فاطمہ بنت عمرو بن عائد بن عمران بن مخزوم ام عبد اللہ بن عبدالمطلب اور مالک بن نصر بن کنانہ کی طرف سے مالک بن نصر کی ماں عاتکہ بنت عمرو بن عدوان بن عمرو بن قیس بن عیلان اور عاتکہ ہذلیہ اس کی ولادت ہاشم بن عبد مناف کی طرف سے ہاشم کی ماں عاتکہ بنت مرہ بن ہلال بن فالح اس کی ماں ماریہ بنت حرزہ بن عمرو بن صعصعہ بن بکر بن ہوازن اور ام معاویہ بن بکر بن ہوازن عاتکہ بنت سعد بن اہل بن ہذیل ابن فہر ہذیلہ عاتکہ اسدیہ اس کی ولادت ہوئی کلاب بن مرہ کی طرف سے وہ تیسری ہے اور اس کی ماں میں سے ہیں وہ عاتکہ بنت دوان بن اسد بن خزیمہ عاتکہ ثقفیہ وہ عاتکہ بنت عمرو بن سعد بن اسلم بن عوف ثقفی وہ ماں ہے عبد العزی بن عثمان بن عبدالدار بن قصی اور عبد العزی دادا ہے آمنہ بنت وہب کا اور آمنہ بنت وہب کی ماں برہ بنت عبد الضری بن عثمان بن عبدالدار بن قصی اور عاتکہ قطحانیہ اس کی دلدادت ہوئی ہے غالب بن فہر سے ام غالب بن فہر لیلی بنت سعدان بن ہذیل ہے اور ان کی ماں سلمی بنت طانجہ بن الیاس بن مضراور سلمی کی ماں عاتکہ بنت اسد بن غوث اور یہ عاتکہ نصر کی ماؤں میں تیسری ہیں اور عاتکہ قضا عیہ اس کی ولدن ہوگی کعب بن لوی کی طرف سے وہ تیسری ان کی ماؤں میں سے وہ عاتکہ بنت اشدان ابن قیس بن

تہہ بن زید بن سود بن اسلم بن قہاآء امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ ساری باتیں بعض طالیس نے مجھے بتلایا ہے اور اس کو عبد اللہ عدوی سے میرے لئے روایت کی ہے۔

۳۵۵۰۴۔۔۔ سیالہ بنت عاصم سلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا میں عواتک کا بیٹا ہوں (سعید بن منصور ابن مندہ بغوی نے نقل کر کے کہا سیارہ مجھے اس کے علاوہ اور کوئی حدیث معلوم نہیں ابن عساکر ابن النجار۔ بعض نے روایت کی ہے کہ اور کہا کہ خبیر کے دن آپ علیہ السلام نے یہ فرمایا ابن عساکر نے کہا خبیر والی روایت غریب ہے محفوظ یوم حنین ہی ہے۔

## رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا قبول ہونا

۳۵۵۰۵۔۔۔ مسند بلال بن ابی رباح میں ہے کہ محمد بن منکر رجاہ سے وہ ابی بکر سے وہ بلال سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سخت ٹھنڈی رات میں اذان کہی نماز کے لئے کوئی نہیں آیا پھر میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا تین مرتبہ ایسا ہوا نبی کریم ﷺ نے اس کی وجہ پوچھا تو میں نے کہا سخت سردی نے ان کو روکا ہے تو آپ علیہ السلام نے دعا کی اے اللہ ان سے سردی کو روک لے یا فرمایا سردی کو دور فرما دے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو دیکھا کہ صبح کے وقت گرمی کی وجہ سے پگھلا چلا رہے تھے۔ (طبرانی، ابو نعیم)

۳۵۵۰۶۔۔۔ ہبار بن اسود سے روایت ہے کہ فرمایا بولھب اور ان کا بیٹا عتیبہ بن ابی لھب نے شام جانے کی تیاری کی میں بھی ان کے ساتھ تیار ہو گیا تو اس کے بیٹے عتیبہ نے کہا واللہ میں محمد (ﷺ) کے پاس جاؤنگا اور انکو رب سبحان تعالیٰ کے بارے میں اذیت دوں گا وہ گیا اور آپ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور کہا اے محمد وہ انکار کرتا ہے اس ذات کی الذی دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی آپ علیہ السلام نے دعا کی۔ یا اللہ اپنے کتوں میں سے کسی کو اس پر چھوڑ دے وہ آپ علیہ السلام کے پاس سے جب اپنے باپ کے پاس پہنچا تو باپ نے کہا اے بیٹے تم نے محمد سے کیا کہا تو اس نے اپنی بات دہرائی بھر پوچھا محمد (ﷺ) نے جواب میں کیا کہا اس نے بتایا یوں کہا ہے اے اللہ اس پر اپنے کتوں میں سے کسی کو مسلط فرمایا تو بولھب نے کہا اے بیٹے میں تم پر ان کی دعا سے مالون نہیں ہوں ہم شام کے لئے روانہ ہوئے مقام سراقہ میں نزول کیا وہ شیروں کے رہنے کی جگہ ہے ہم ایک راہب کے گرجے میں گئے راہب نے کہا اے عرب کی جماعت تم اس شہر میں کیسے اتر گئے اس میں شیر اس طرح چرتے ہیں جس طرح بکریاں چرتی ہیں بولھب نے کہا تم نے میرے بولھب اور میرے حق کو پہنچانتے ہو ہم نے کہا ضرور اے بولھب تو کہا اس شخص (یعنی محمد ﷺ) نے میرے بیٹے کے خلاف بددعا کی سبب میں اس کے متعلق مطمئن نہیں ہوں لہذا اپنا سامان اس گرجے میں جمع کرو میرے بیٹے کے لئے اس پر بستر بچھاؤ پھر تم اپنا سراسر اس کے گرد بچھاؤ ہم نے ایسا ہی کیا اپنا سامان جمع کیا پھر اس کے لئے سامان پر بستر بچھایا اور اپنے بستر اس کے گرد بچھایا ہم اس دوران کے ہم اس کے گرد تھے اور بولھب بھی ہمارے ساتھ نیچے تھا وہ لڑکا خود سامان کے اوپر سو رہا تھا شیر آیا اور ہمارے چہروں کو سونگھا جو اس کو مطلوبہ چیز نہ ملی تو اس نے ایک جھلانگ لگایا اور وہ سامان کے اور تھا اس کا چہرہ سونگھا اور اس پر نیچہ مارا اس کے سر کو ٹکڑا کر رہا ابو لھب نے کہا مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ یہ محمد (ﷺ) کی بددعا سے نہیں بچے گا۔ رواہ ابن عساکر

## ثرید و گوشت کا ملنا

۳۵۵۰۷۔۔۔ وائلہ سے روایت ہے کہ میں اصحابہ صفہ میں سے تھا ایک انصاری شخص ہمیشہ میرے پاس آتا مجھے اور میرے ساتھی کو ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لیجاتا ایک وہ ہمارے پاس نہیں آیا میں نے اپنے ساتھی سے کہا اگر ہم صبح روزہ رکھ لیا تو ہم ہلاک ہو جائیں گے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس چلتے ہیں ہو سکتا ہے وہاں کھانا مل جائے ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا کر بھوک کی شکایت کی اور یہ بتایا کہ ہمارے انصاف ساتھی جو ہر رات آتا تھا وہ نہیں آیا رسول اللہ ﷺ نے تمام ازواج مطہرات کے پاس بھیجا کھانا تلاش ہر جگہ سے یہی جواب آیا کہ یا رسول اللہ شام کی وقت

ہمارے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے رسول اللہ ﷺ نے دست مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور دعا اللھم اننا نسئلك من فضلک ورحمتک وانا الیک راغبون اے اللہ ہم آپ سے آپ کا فضل اور رحمت طلب کرتے ہم آپ ہی کی طرف رغبت رکھتے ہیں ابھی آپ علیہ السلام نے دونوں ہاتھوں کو ملایا ہی نہ تھا کہ ایک انصاری صحابی کھانے کی ایک بڑی پلیٹ لے کر آپ کے سامنے کھڑا ہوا اس میں ٹرید اور گوشت تھا آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کا فضل تمہارے لئے آیا ہے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اپنی رحمت کو واجب کر لیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۵۰۸..... یزید بن نمران سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو آپ علیہ السلام کے سامنے بیٹھا ہوا دیکھا اس نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گدھے پر سوار ہو کر گذرا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا اے اللہ اس کے اثر کو ختم فرما دے چنانچہ آگے نہ چل سکا۔

ابن ابی شیبہ

۳۵۵۰۹..... عقیل بن ابی طالب سے روایت ہے کہ قریش ابی طالب کے پس آیا اور کہا کہ تمہارا بھتیجا ہمیں ایذا دیتا ہے مسجد میں مجالس میں اس کو ہمیں ایذا پہنچانے سے روکیں تو ابوطالب نے کہا اے عقیل محمد (ﷺ) کو میرے پاس بلائیں میں جا کر بلا کر لایا تو پھر ابوطالب نے کہا اے میرے بھتیجا آپ کے خاندان والوں کا خیال یہ ہے کہ آپ ان کو مجالس میں مسجد میں تکالیف پہنچاتے ہیں اس لئے ایذا دینے سے باز رہیں آپ علیہ السلام نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا تم اس سورج کو دیکھتے ہو لوگوں نے کہا ہاں تو فرمایا میں اس پر قادر نہیں ہوں کہ تمہارے وجہ سے دین کو چھوڑ دوں اس کے عوض تم اس کا شعلہ مجھے لہ کر دو ابوطالب نے کہا میرے بھتیجا سچ کہتا ہے لہذا تم واپس چلے جاؤ۔

ابو یعلیٰ و ابو نعیم ابن عساکر

نسب ﷺ

## رسول اللہ ﷺ کا نسب

۳۵۵۱۱..... مسند عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا نسب بیان فرماتے تو معد بن عدنان بن ادد سے آگے تجاوز نہ فرماتے۔

ابن سعد

۳۵۵۱۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نسب کے بیان میں معد بن عدنان تک پہنچے تو روک جاتے اور فرماتے نسب بیان کرنے والوں نے جھوٹ بولا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے وقر ونا بین ذلک کثیر اگر آپ علیہ السلام آگے کا نسب معلوم کرنا چاہتے تو معلوم کر سکتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ابن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادد بن ہمسج بن شحب بن بنت بن نسل بن قیداء بن اسماعیل بن ابراہیم بن تارخ بن نحر بن نحر بن اشوع بن ارعوش بن فافع بن عامر وھو ھود النبی علیہ السلام ابن سلخ بن ارفخشذ بن سام بن نوح بن لمک بن متوخ بن اخنوخ وہ اور لیس علیہا السلام بن ازد بن قینان بن انوش بن شیبث بن آدم علیہ السلام (الدیلیمی اس روایت اسماعیل بن یحییٰ کذاب ہے)

۳۵۵۱۳..... (مسند الاشعث) اشعث میں قیس سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کندہ کے ایک وفد کے ساتھ یا رسول اللہ آپ کا یہ خیال ہے کہ آپ کا تعلق ہمارے قبیلہ ہے فرمایا ہاں ہم بنو نضر بن کنانہ ہیں نہ اپنی ماں پر تہمت رکھتے ہیں نہ اپنے باپ کے نسب کا انکار کرتے ہیں۔ (ابو داؤد والطیالسی ابن سعد احمد والحارث والباوردی سمو یہ ابن فافع طبرانی ابو نعیم حنیاء مقدسی)

## ابواء ﷺ

## رسول اللہ ﷺ کے والدین

۳۵۵۱۳..... بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے اور اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی ہزار زہرہ یوسوں میں اس دن سے زیادہ روتے ہوئے آپ کو نہیں دیکھا گیا۔ (بیہقی)

۳۵۵۱۵..... عبدالرحمن بن میمون اپنے والد سے روایت کرتا ہے میں نے زید بن ارقم سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ کا کیا نام ہے بتایا آمنہ بنت وہب۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۶..... مسند زید بن خطاب میں ہے کہ عبدالرحمن بن زید بن خطاب اپنے والد سے روایت کرتا ہے کہ ہم فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبرستان کی زیارت کے لئے آپ علیہ السلام ایک قبر کے قریب بیٹھ گئے ہم نے دیکھا گویا کہ آپ کچھ سرگوشی فرما رہے ہیں رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کھڑے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے ملاقات کی وہ ہم میں سب سے پہلے ملاقات کرنے والے تھے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو کیا چیز آپ کو رولا رہی ہے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی کہ میں اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کروں ان کا میرے اوپر حق ہے میں ان کے لئے استغفار کروں مجھے اس سے روک دیا گیا پھر ہماری طرف اشارہ فرمایا کہ بیٹھ جاؤ ہم بیٹھ گئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں زیارت قبر سے روکا اب جو زیارت کرنا چاہے کرے اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت جمع رکھنے سے منع کیا تھا اب کھاؤ اور جتنے دن کے لئے چاہو ذخیرہ اندوزی کرو میں نے تمہیں چند برتنوں کے استعمال سے روکا تھا اور کچھ کا حکم دیا تھا اب ہر برتن میں نیند بنا سکتے ہو کیونکہ برتن نہ تو کسی چیز کو حلال کرتا ہے نہ حرام ہر نشہ آور چیز کے استعمال سے ہر ہیز کرو۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۷..... ابو الطفیل سے روایت ہے کہ میں لڑکا تھا اونٹ کا ایک حصہ اٹھا کر لے جا رہا تھا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ حیرانہ کے مقام پر گوشت تقسیم فرما رہے ہیں ایک بدوی عورت آئی جب وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب آئی آپ علیہ السلام نے ان کے لئے اپنی چادر مبارک بچھادی وہ اس پر بیٹھ گئی میں پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا ان کی رضائی ماں ہیں جنہوں نے دودھ پلایا تھا۔ (ابو یعلیٰ بن عساکر)

## ولادت محمد ﷺ

۳۵۵۱۸..... حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ والد میں ایک قریب البلوغ لڑکا تھا میری عمر سات یا آٹھ سال کی جو بات سنا اس کو سمجھ لیتا میں نیا ایک یہودی زوردار آواز سنی جو مدینہ النورہ کی دیوار پر چڑھ کر آواز لگا رہا تھا اے یہودی جماعت رات کو احمد کا ستارہ طلوع ہو گیا ہے جس میں وہ پیدا ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۹..... عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ السلام مختون اور مسرور پیدا ہوا عبدالمطلب کو اس تعجب ہوا اپنے دل میں اپنا نصیب والد ہونا خیال کیا اور کہا میرے اس بیٹے کی عنقریب شان ظاہر ہوگی چنانچہ ایسا سطر۔ ابن سعد

۳۵۵۲۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی تو عبدالمطلب نے ایک دنبہ عقیقہ میں ذبح کیا ان کا نام محمد رکھا ان سے پوچھا گیا اے اوالجارت آپ نے ان نام محمد کیوں رکھا ہے یا اب دادا میں سے کسی کے نام پر نہیں رکھا تو بتایا میں نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ آسمان میں ان کی تعریف کرے اور لوگ زمین میں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسرور اور مختون پیدا ہوا۔ (عدی، ابن عساکر)

- ۳۵۵۲۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے نبی پیر کے دن پیدا ہوا اور ان کو نبوت ملی پیر کے دن ہجرت کے لئے مکہ مکرمہ سے نکلے پیر کو ان اور مدینہ منورہ میں داخل ہوئے پیر کے دن مکہ مکرمہ فتح ہوا پیر کے دن سورۃ مائدہ آیت نازل ہوئی۔ پیر کے دن الیوم السمکت حکم دینکم حجر اسود کو اپنے مقام پر رکھا پیر کے دن وفات پائی پیر کے دن۔ رواہ ابن عساکر
- ۳۵۵۲۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت پیر کے دن ہوئی وفات بھی پیر دن کے ہوئی اور منگل کی رات کو دفن کیا گیا۔ رواہ ابن عساکر
- ۳۵۵۲۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن پیدا ہوا اور ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن ہجرت فرمائی اور ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن وفات پائی۔ رواہ ابن عساکر
- ۳۵۵۲۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوا۔ رواہ ابن عساکر
- ۳۵۵۲۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو عبدالمطلب پر آگندہ صورت میں پیدا ہوئے جب کہ رسول اللہ ﷺ صاف ستھرے سر پر تیل لگائے ہوئے حالت میں پیدا ہوئے۔ رواہ ابن عساکر
- ۳۵۵۲۷..... ابو عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مخنون اور مسرور پیدا ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

## بدء الوحی..... وحی کی ابتداء

- ۳۵۵۲۸..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی روک لی گئی رسول اللہ ﷺ سے ابتداء میں تو تنہائی آپ کے لئے محبوب بنا دی گئی وہ تنہائی کے اوقات غار حراء میں گذرتے تھے اس دوران کے وہ حراء سے آرہے تھے تو فرمایا کہ میں نے اچانک اوپر کی جانب سے آواز محسوس کی میں نے سر اوپر اٹھایا تو مجھے کرسی پر بیٹھی ہوئی شخصیت نظر آئی جب میں نے ان کی طرف تو خوف کے مارے میں زمین کی طرف جھک گیا اور تیزی کے ساتھ گھر پہنچ گیا اور میں نے کہا چادر اُردو چادر اُردو اور جبرائیل علیہ السلام نے آ کر یہ آیت تلاوت کی۔ رواہ ابن عساکر
- ۳۵۵۲۹..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حج کے موسم میں اپنے نفس کو قبال یہ پیش فرماتے اور کہتے کہ کیا کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھے اپنی قوم کے پاس لیجائے کیونکہ مجھے قریش نے روک دیا ہے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے ان کے پاس ایک ہمدانی شخص آیا پوچھا آپ کہاں سے بتایا ہمدان سے پوچھا تمہاری قوم کے پاس حفاظتی قوت ہے بتایا ہاں وہ شخص چلا گیا پھر واپس آیا اس کو خوف لاحق پھر کہیں ایسا نہ وہاں اس کی قوم اس کے عہد و پیمان کے لحاظ نہ کرے اس لئے کہا کہ میں جا کر اپنی قوم کے سامنے بات رکھتا ہوں ایندہ سال بھر آپ کے پاس ہوں گا چنانچہ چل گیا اس کے بعد انصار کے وفود آئے رجب میں۔ (ابن ابی شیبہ)
- ۳۵۵۳۰..... ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حارث بن ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے فرمایا کبھی تو گھنٹی کی آواز سنائی دیتی ہے پھر بند ہو جاتی ہے اور اس میں جو بات کہی جاتی ہے یاد کر لیتا ہوں یہ حالت مجھ پر سخت ہوتی ہے کبھی ایک فرشتہ انسانی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے اور میں اس کی باتوں کو یاد کر لیتا ہوں۔ (ابو نعیم)
- ۳۵۵۳۱..... حسن سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام وحی آئی جب کہ آپ کی عمر مبارک چالیس تھی مکہ مکرمہ میں دس سال مقیم رہے اور مدینہ منورہ میں دس سال۔ (ابن ابی شیبہ)
- ۳۵۵۳۲..... ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل کی گفتگو تو سنائی دیتی تھی لیکن وہ نظر نہیں آتے تھے۔

ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن عساکر

- ۳۵۵۳۳..... مسند علی رضی اللہ عنہ میں ہے کہ عبد اللہ بن سلمہ علی بن ابی طالب یا زبیر بن عوام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطیبہ دیتے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا تذکرہ فرماتے حتیٰ آپ کے چہرہ انور خوف کے آثار ظاہر ہوئے گویا کہ اس قوم کا تذکرہ ہو رہا ہے جن پر صبح کے

وقت پاشام کے وقت ہی عذاب آیا جبرائیل علیہ السلام ملاقات کے بعد قریب کے وقت میں ہنستے ہوئے تبسم نہ فرماتے آہستہ آہستہ حالت رفع ہو جاتی۔ (ابن ابی الخوارزم)

۳۵۵۳۴ (مسند الزیر) میں ہے کہ عبد اللہ بن سلمہ زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میں خطبہ دیا کرتے تھے اور ہمیں نصیحت فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کے عذاب کا دن یاد آ کر اس کے آثار آپ کے چہرہ پر بھی ظاہر ہوتا تھا گویا کہ کوئی شخص خوف زدہ ہے کہ صبح کے وقت عذاب آنے والا ہے اور جب جبرائیل سے نئی ملاقات ہوتی تو ہنستے ہوئے تبسم نہیں فرماتے یہاں تک وہ حلات رفع ہو جاتی ابو نعیم نے روایت کی اور کہا حجاج میں نصر نے اس حدیث میں متابعت کی ہے اس کی سند میں وہب بن جریر سے پس کہا علی رضی اللہ عنہ سے یا زبیر رضی اللہ عنہ سے اس کو اسحاق بن راہویہ نے اپنی سند میں سبک کے ساتھ روایت کی ہے اس کو روایت کی حجاب بن نصیر نے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا بغیر شک کے کہا ابو عبد اللہ بن سلمہ نے اگر علی و سعد و ابن مسعود کی رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی ہو تو وہ مراد ہی جملی ہے اتمی

۳۵۵۳۵ ..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل آیا اس حال میں کہ آپ بچوں کے ساتھ ٹھیل کر رہے تھے آپ کو پکڑا اور سینہ مبارک کو شق کر کے سیاہ لوٹرا ان کا لد اور کہا یہ شیطان کا حصہ ہے پھر اس کو سونے کے برتن میں رکھ کر زمزم کے پانی کے ساتھ زخم کو دھویا بھرا اپنی جگہ لوٹا دیا اور بچے دوز تھے ہوئے اپنی ماں کے پاس آئے یعنی دانہ کے پاس اور کہا محمد ﷺ کو قتل کر دیا گیا وہ ڈرتے ہوئے گئے آپ کا رنگ اڑ چکا تھا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اس سینے کے نشانات آپ کے سینہ مبارک پر دیکھتا تھا۔

ابن ابی شیبہ مسلمہ

۳۵۵۳۶ ..... (ایضاً) نماز مکہ مکرمہ میں فرض ہوئی کہ دو فرشتے آپ کے پاس آئے اور آپ کو اٹھا کر زمزم کے پاس لے گئے پیٹ چاک کر کے اندر کے چیزوں کو سونے کے برتن میں نکالا پھر اسکو زمزم کے پانی سے دھویا بھرا آپ کے سینہ مبارک میں علم و حکمت بھر دیا۔ (نسائی ابن عساکر)

۳۵۵۳۷ مسند انیس بن جنادہ القعدی میں ہے کہ ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا ایک بھائی تھا اس کو انیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا وہ اور ایک دوسرا شاعر سفر پر نکلے مکہ مکرمہ پہنچے اس کے بعد انیس واپس چلے گیا اور کہا اے بھائی میں نے مکہ میں ایک شخص کو دیکھا ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ نبی ہیں اور وہ آپ کے دین پر ہیں۔ (حسن بن سفیان ابو نعیم)

## صبرہ علی ﷺ ذی المشرکین

### رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کی ایذا پر صبر کرنا

۳۵۵۳۸ ..... ”مسند طارق بن عبد اللہ الحجری طارق الحاربی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوق ذی الحجاز میں دیکھا وہاں سے گذرے آپ کے جسم پر ایک سرخ رنگ کا جبہ تھا وہ بلند آواز سے پکار رہے تھے ”یا ایہا الناس قولوا لا الہ الا اللہ تفلحون“ اے لوگو! کلمہ الا الہ الا اللہ کا اقرار کرو کابی حاصل ہوگی اور ایک شخص پتھر لے کر آپ کا پچھا کر رہا تھا اور آپ کے پاؤں مبارک کو لہو لہان کر دیا اور کہہ رہا تھا لوگوں ان کی بات مت سنو کیونکہ یہ جھوٹا ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا قریشی نوجوان عبد المطلب کا بیٹا ہے میں نے پوچھا پیچھے سے پتھراؤ کرنے والو کون؟ لوگوں نے بتایا یہ اس کا چچا عبد العزی وہ ابو لہب ہے۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۵۳۹ ..... حارث بن حارث غامدی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا اس حال میں کہ ہم منیٰ میں تھے یہ کونسی جماعت ہے؟ بتایا یہ قوم ایک صابی کے گرد جمع ہوئی ہے وہ ہمارے سامنے آئے تو رسول اللہ ﷺ لوگوں کو توحید کی دعوت دیے رہے تھے اور اللہ پر ایمان کی اور لوگ آپ کی دعوت کو مٹھا رہے تھے اور آپ کو ایذا پہنچا رہے تھے یہاں تک دن بلند ہو گیا اور لوگ ہٹ گئے ایک عورت آئی حلق ظاہر تھا اور رو رہی تھی اور ایک پیالہ اٹھا کر یا جس میں پانی اور رومال تھا وہ پانی اس سے لے لیا کچھ پیا اور وضو فرمایا بھرا سکی طرف سر اٹھایا اور فرمایا اے نبی اپنے حلق کو

ڈھانپ لے اور اپنے والد پر خوب کاغلبہ مت کرو نہ ذلت کا میں نے کہا یہ کون ہے؟ بتایا یہ زبنت آپ علیہ السلام کی صاحبزادی میں (بخاری نے اپنی تاریخ میں طبرانی اور ابو نعیم نے ابن عساکر نے اور ابو زرہ مشقی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے)

۳۵۵۲۰..... ولید بن عبد الرحمن جرشی مددک بن حارث غامدی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا جب ہم منیٰ میں تھے تو دیکھا ایک جماعت ایک شخص کے پیچھے ہیں میں نے پوچھا ابو جان یہ کون سی جماعت ہے؟ بتایا یہ وہ شخص میں جس نے اپنے ابائی دین کو چھوڑ کر صابی ہو گیا پھر میرے والد بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا اپنی اونٹنی پر میں بھی جا کر ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا اپنی اونٹنی پر تو دیکھا آپ علیہ السلام بات کرتے تھے وہ مدد کرتے تھے میرے باپ برابر اس جگہ کھڑے رہے یہاں تک وہ لوگ وہاں سے ہٹ گئے اکتنا ہٹ اور سورج بلند ہونے کی وجہ سے ایک لڑکی آئی اس کے ہاتھ میں پانی کا پیالہ تھا اور اس کا گلا کھولا ہوا تھا لوگوں نے بتایا یہ ان کی بیٹی زینب ہے وہ پانی کا پیالہ آپ کو دیدیا اور وہ رو رہی تھی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اپنے گلے کو ڈھانپ لے بیٹی اپنے والد پر غلبہ اور ذلت کا خوف مت کرو واہ ابن عساکر

۳۵۵۲۱..... منیب بن مددک بن سنیب اپنے والد اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمانہ جاہلیت میں دیکھا کہ وہ لوگوں سے کہہ رہے یا ایہا الناس قولوا لا الہ الا اللہ تفلحون بعض آپ نے چہرے پر بھوکتا بعض آپ پر مٹی ڈالتا بعض آپ کو گالی دیتا تو آپ لڑکی آئی پانی کا ایک پیالہ لے کر اور آپ کے ہاتھ اور چہرے کو دھویا اور فرمایا اے بیٹی صبر کر اپنے وادل پر تمکن مت ہو غلبہ یا ذلت کے خوف سے میں نے پوچھا یہ کون بتایا زینب بنت رسول اللہ ﷺ ہے یہ لڑکی ہے یا کیزہ برگزیدہ۔ رواہ ابن عساکر

## الخصائص

### رسول اللہ ﷺ کے بعض مخصوص حالات

۳۵۵۲۲..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) میں ہے کہ ابو النجری سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے ایک حدیث سنی جو مجھے پسند آئی میں نے کہا مجھے لکھائے تو میرے پاس لکھ کر لایا کہا کہ عباس اور علی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ڈونوں ایک مسئلہ میں جھگڑ رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس طلحہ اور زبیر سعد عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبی کا تمام ترکہ صدقہ ہے سوائے اس مال جو اپنے گھر والوں کو کھانے اور پہننے کے لئے دیدیا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی سب نے کہا ہمیں پر حدیث معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے بقیہ صدقہ کر دیتے تھے۔ (ابو داؤد الطیالسی)

۳۵۵۲۳..... (مسند بشر بن حزن النصری رضی اللہ عنہ) ہم سے حدیث بیان کی ہے شعبہ نے ابی اسحاق سے انہوں نے بشر بن حزن نصری سے کہ انہوں نے کہا کہ اونٹ اور بکریوں کے مالک نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فخر جتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذفراو علیہ السلام مبعوث ہوئے وہ بکریاں چرانے والے تھے موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے وہ بکریاں چرانے والے تھے اور میں مبعوث ہوا ہوں میں بھی بکریاں چرانے والا ہوں اپنے خاندان کی محلہ جیاد میں۔ (البغوی ابن مندہ و ابو نعیم ابن عساکر) ابو نعیم نے کہا ابو داؤد نے اس کو روایت کیا ہے دوسری متابعت کے ساتھ اس کے لئے ابن ابی عدی وغیرہ نے روایت کی ہے اتعبہ عن ابی اسحاق عن عبدہ بن حذن اور وہ صحیح ہے نوری اور زتریا بن ابی زائدہ نے اور اسرائیل وغیرہ ان کی ہر افقت کی ہے اور بندار اسکو روایت کی ہے ابن ابی عدی سے اور ابو داؤد نے شعبہ عن ابی اسحاق عن عبدہ بن حذن

۳۵۵۲۴..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وفات سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے لئے حلال کر دیا گیا کہ چھٹی عورت سے چاہے نکاح کرے۔



## نبوہ ﷺ

## رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے

۳۵۵۳۵ (مسند برائی بن عازب) میں ہے کہ شعی نے براء سے روایت کی ابراہیم رضی اللہ عنہ بن رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی وہ سولہ مہینے کا بچہ تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کو بقیع میں دفن کر دو کیونکہ ان کا داعیہ موجود ہے جو اسکو جنت میں دودھ پلانے گی۔

عبد الرزاق و ابو نعیم فی المعروفہ

۳۵۵۳۶ عدی بن ثابت براء سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ علیہ السلام کا صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کا مرضعہ ہے جو ان کو جنت میں دودھ پلانے گی۔ بخاری مسلم، ابو داؤد ترمذی نسائی ابو عوانہ ابن حبان حاکم و ابو نعیم

۳۵۵۳۷ بریدہ سے روایت ہے کہ امیر القبط نے رسول اللہ ﷺ کو ایک سفید و سیاہ رنگ کا خچر اور دو باندیاں ہدیہ میں پیش کیا آپ علیہ السلام نے خچر پر سواری فرماتے اور ایک باندی حسان بن ثابت رضی اللہ عنہا کو سوار کر دیا اور دوسری کو ام وارثا یا ان سے آپ علیہ السلام کا صاحبزادہ پیدا ہوا۔

ابو نعیم

۳۵۵۳۸ عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی آپ نے فرمایا ان کی بقیہ رضاعت جنت میں مکمل ہوگی۔ (ابو نعیم)

۳۵۵۳۹ اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کا صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ان کا تو بچپن میں انتقال ہو گیا تھا اگر آپ کے بعد کسی کے لئے نبوت مقدر ہوتی تو وہ نبی ہوتا۔ (ابو نعیم)

۳۵۵۴۰ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام ابراہیم ماریہ قبلیہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے وہ حاملہ تھی ابراہیم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے پاس ان کا ایک دشتہ دار بھی تھا جو مصر سے آیا ہوا تھا وہ مسلمان ہو گیا اور اچھا اسلام تھا ان کا وہ ام ابراہیم رضی اللہ عنہا کے پاس اکثر آتا تھا اس نے اپنے کو مجرب بنا لیا تھا یعنی الہ تامل کو جر سے کاٹ دیا تھا رسول اللہ ﷺ ایک دن ام ابراہیم کے پاس آیا تو ان کے پاس اس رشتہ دار کو پایا آپ علیہ السلام اس مسئلہ سے پریشان ہوا جیسا کہ ایسے موقع پر لوگوں کے دلوں میں وسوسہ آیا کرتا ہے آپ واپس لوٹ گئے رنگ آپ کا بدل چکا تھا راستہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے آپ کے چہرہ مبارک کے تغیر کو سمجھ لیا پوچھا کیا وجہ ہے یا رسول اللہ آپ کے چہرہ رنگ بدل گیا ہے؟ تو آپ نے نبلا یا ماریہ کے رشتہ دار کے بارے جو کچھ دل میں پیدا ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ تلوار لے کر چل پڑا اس رشتہ دار کو ماریہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پایا تو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے یہ حالت دیکھ کر اپنا ستر کھول کر اپنی حالت دکھادی تو عمر رضی اللہ عنہ واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا گیا آپ علیہ السلام کو واقعہ کی اطلاع دی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آیا تھا مجھے بتلایا اللہ تعالیٰ نے ماریہ رضی اللہ عنہا کو بری قرار دیا اور اس کے رشتہ دار کو اس بات سے جو میرے دل میں آیا، اور مجھے بشارت دی ہے کہ ان کے پیٹ میں میری طرف سے حمل ہے اور وہ مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہے اگر مجھے یہ بات ناپسند نہ ہو کرتی ہو کہ مشہور کنیت کو بدل لوں تو میں اپنی کنیت ابو ابراہیم رکھتا جیسے جبرائیل علیہ السلام نے میری کنیت ابو ابراہیم رکھا۔ (ابن عساکر اور اس کی سند حسن ہے)

۳۵۵۵۱ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے کہا اے ابو ابراہیم اللہ تعالیٰ کی طرف آپ سلام قبول کریں تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ہاں میں ابو ابراہیم ہوں ابراہیم ہمارے دادا ہیں انہی سے ہمارا پہچان ہے اللہ تعالیٰ اپنی محکم کتاب میں فرمایا مملکتیکم ابراہیم ہوسا کم المسلمین (عدی، ابن عساکر دونوں نے کہا اس کی سند میں صحیح بن عبد اللہ کوئی جو کہ حاجی کے نام سے معروف ہے وہ باطل احادیث روایت کرتا ہے)

- ۳۵۵۵۳..... مسند انس رضی اللہ عنہ سدی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ابراہیم ابن رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا اس وقت ان کی عمر سو لہ مہینہ تھی آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو بقیع میں دفن کروان کا داتیہ ہے جو جنت میں ان کی رضاعت کی مدت پوری کرے گی۔ (ابو نعیم)
- ۳۵۵۵۳..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابراہیم بن نبی ﷺ کا انتقال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابراہیم میرا بیٹا ہے اس کا گود میں انتقال ہوا اس کے لئے جنت میں دو مرضعہ میں جو اس کی رضاعت کی مدت کو پوری کریں گی۔ (ابو نعیم)
- ۳۵۵۵۵..... مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ جب ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا آپ علیہ السلام نے جنازہ پڑھا، اور فرمایا ان کے لئے جنت میں مرضعیہ ہے اور فرمایا اگر یہ زندہ انا تو اپنے ماموں کو قبٹیوں سے آزاد کرالینا کوئی قبٹی غلام نہ رہتا ابو نعیم الاسرار المرفوعہ (۳۷۹)
- ۳۵۵۵۶..... مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ قاسم بن رسول اللہ ﷺ سات دن زندہ رہ کر وفات پا گیا۔ (عبد الرزاق)
- ۳۵۵۵۷..... ابو جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آپ کا صاحبزادہ ابراہیم زندہ رہتا تو پر قبٹی سے جزیہ ساقط ہو جاتا۔

باو نعیم فی المعرفہ

## جامع الدلائل و اعلام النبوة

### نبوت کے علامات و دلائل

۳۵۵۵۸..... مسند شداو بن اوس میں کہ ولید بن مسلم نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ہے ہمارا ایک ساتھی نے عبد اللہ بن مسلم سے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے عبادہ بن نسی نے انہوں نے کہا میں نے سنا ابو العجفاء سے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی شداو بن اوس نے کہ بنی عامر کا ایک شخص آیا بوڑھا شیخ اپنی لاشی پر فیک لگائے یہاں تک سامنے آئے رسول اللہ ﷺ کے، اور کہا اے محمد (ﷺ) آپ زبان سے بڑی بات نکالتے ہیں آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا جیسا کہ موسیٰ بن عمران اور سلیٰ ابن مریم اور ان سے پہلے انبیاء کو بھیجا تھا آپ تو عربی ہیں آپ کا نبوت سے کیا واسطہ؟ لیکن قول کی ایک حقیقت ہوتی ہے ہر ظاہر والی چیز کی ایک شان ہوتی ہے اپنے قول اور ظہور شان کی حقیقت سے مطلع کریں رسول اللہ ﷺ عظیم تھے جہالت کا اظہار نہیں کرتے تو آپ نے فرمایا اے بنی عامر کے بھائی جو بات آپ نے ہے اس کی ایک لمبی کہانی اور خبر ہے بیٹھ جائیں تاکہ اپنے قول کی حقیقت اور ظہور شان بیان کروں عامری رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا تو آپ علیہ السلام نے بتایا میرے والد کے ملاپ کے بعد جب میری والدہ حاملہ ہوئیں تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے پیٹ سے ایک نور نکلا وہ اس نور کو دیکھتی رہی یہاں تک نور نے آسمان وزمین کے درمیان کے حصے کو نور سے بھر دیا میری والدہ نے یہ بات خاندان کے ایک سمجھدار شخص کو بتائی تو انہوں نے تعبیر بتلائی کہ اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہارا ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کا تذکرہ آسمان وزمین کو بھر دے گا یہ بنی سعد بن ہوازن کا وہ قبیلہ تھا جس کی عورتیں باری باری مکہ آئیں اور ان کی اولاد کی پرورش کرنے اور ان کے مال سے منتفع ہوتیں میری والدہ نے مجھے اسی سال جنا جس سال وہ آئی تھیں میرے والد صاحب وفات پا چکے تھے میں اپنے چچا ابو طالب کی گود میں یتیم تھا عورتیں مجھے چھوڑ جاتی تھیں اور کسی کہتی کہ یہ کمزور بچہ ہے اس کے والد نہیں ہو سکتا ہے ہمیں کچھ مال و انعام نہ ملے اور ان میں ایک عورت تھی جس کو ام کبشہ ابنہ الحارث کہا جاتا اس نے کہا واللہ اس سال خالی ہاتھ ناکام واپس نہیں لوٹوں گی تو اس نے مجھے اٹھالیا اور اپنے سینہ سے لگایا تو نور اودھ سے ان کی چھاتی پڑ ہو گئی انہوں نے میری پرورش کی جب میرے چچا کو یہ خبر پہنچی تو ان کے لئے اونٹ اور کچھ کپڑے بھیج دیئے میرے چچاؤں میں سے ہر ایک نے اونٹ اور کپڑا اس عورت کو دیا جب عورتوں کو یہ خبر پہنچی تو وہ کہنے لگیں اے ام کبشہ اگر ہمیں اس برکت کا علم ہوتا تو، تو ہم سے اس بچہ کی طرف سبقت نہ کر سکتی میری شعر نما ہوئی میں بڑا ہوا قریش اور عرب کے بت مجھے بہت مبغوض تھی نہ میں ان بتوں کے قریب جاتا نہ تعظیم کرتا یہاں ایک زمانہ کے بعد میں اپنے ہم عمر عرب لڑکوں کے ساتھ نکلا یعنی پھینک رہے تھے اچانک تین آدمی سامنے سے آئے ان کے ساتھ ایک

برتن تھا جو برف سے بھرا ہوا تھا اور لڑکوں کے درمیان سے مجھے پکڑ لیا جب لڑکوں نے یہ دیکھا تو وہ بھاگ گئے پھر واپس ہو کر اے لوگو یہ لڑکانہ ہم میں سے ہے نہ عرب ہے یہ قریش کے سردار کا بیٹا ہے بڑی عزت و شرف کا مالک ہے عرب کا کوئی قبیلہ ایسا نہیں جس کی گردن پر ان کے ابا و اجداد کا بڑا احسان نہ ہو لہذا اس لڑکے کو بے فائدہ قتل مت کرو اگر تمہیں ضرور قتل ہی کرنا ہے تو اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو قتل کرو انہوں نے میرے بدلہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیا وہ لڑکے چلے گئے اور مجھے ان کا حوالہ کر دیا ان میں سے ایک نے مجھے پکڑا اور اکرام سے لٹا دیا پھر میرے سینے سے لے کر ناف تک کے حصے کو چیر دیا اس میں سے سیاہ بدبودار ٹکڑا نکالا اور اس کو پھینک دیا پھر اس کو اس برتن میں برف کے پانی سے دھویا پھر پیٹ کے اندر داخل کر دیا پھر دوسرا شخص آیا اس نے میرے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کو جوڑ دیا پھر تیسرا آیا اس کے ہاتھ میں فہر تھا جس میں شفاعت ہے اس کو میرے کندھوں اور ہڈیوں کے درمیان رکھ دیا ایک زمانہ تک اس مہربوت کی ٹھنڈک محسوس کرتا تھا بھر وہ لوگ چلے گئے اور قبیلہ والے پورے کے پورے جمع ہو گئے ان کے ساتھ میری اضاآئی ماں بھی آگئی جب میری حالت دیکھی تو مجھے اپنے سینہ سے لگا لیا اور کہا اے محمد تمہارے اکیلا اور یتیم ہونے کی وجہ سے قبیلہ والے میرے پیشانی پر جو مادے رہے تھے اور کہہ رہے تھے محمد تمہارا اکیلا اور یتیم ہونے کی وجہ ان کو گھر والوں کے پاس پہنچا دو کہیں ہمارے ہاں انتقال نہ ہو جائے وہ اٹھا کر میرے گھر والوں کے پاس لے آئی جب میرے چچا ابوطالب نے مجھے دیکھا تو کہا قسم ہے آس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرا بھتیجے کو اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک تمام عرب کا سردار نہ بن جائے اس کو اٹھا کر کاہن کے پاس لے چلو مجھے اٹھا کر کاہن کے پاس لے جایا گیا مجھے ڈیکھنے کے بعد کہا اے محمد مجھے بتائیں آپ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا میں نے پورا واقعہ سنا شروع کیا جب پوری بات سن لی تو س اچھل کر مجھے اپنے سینہ سے لگا لیا اور کہا اے عرب کے باشندوں کو قتل کر دو قسم سے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر یہ جوانی تک زندہ رہا تو تمہارے مردوں کو گالیاں دین گے اور تمہارے دین مذہب کے متعلق تمہیں بے وقوف ٹھہرائیں گے اور تمہارے پاس ایک ایسا نیا دین لے کر آئیں تم نے ہرگز اس جیسا دین نہ سنا ہوگا تو اس پر میرے رضائی کو دیری اور کہا اگر تمہارے نفس کو غم لاحق ہو گیا ہے تو ان کے لئے قاتل تلاش کر لو میں اس لڑکے کو قتل نہیں کر سکتی یہ ہے میری شان کا ظہور اور میرے قول کی حقیقت عامری نے پوچھا مجھے کیا حکم دیتے ہیں تو ارشاد فرمایا اس کلمہ کا اقرار کر لو لا الہ الا اللہ وان محمداً عبده ورسوله، اور پانچ کی نمازیں ادا کرو رمضان کے روزے اگر طاقت ہو بہت اللہ کا حج کرو اور مال کی زکوٰۃ ادا کرو پوچھا اگر میں نے یہ کام کر لیا تو مجھے کیا اجر ملے گا؟ تو فرمایا جنت کے باغات جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بدلہ ہے پاکیزہ لوگوں کا پوچھا اے محمد کس وقت کی دعا جلدی قبول ہوتی ہے فرمایا آدھی رات کی جب ٹھنڈے ہو جائیں اللہ تعالیٰ حی اور قیوم اعلان فرماتے ہیں کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے میں اس کی توبہ قبول کروں کیا کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے میں اس کی مغفرت کر دوں کیا کوئی سوال کرنے والا ہے میں اس کے سوال و پورا کر دوں عامری نے جلدی سے پڑھا اشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدًا رسول اللہ (ابن عساکر نے روایت کر کے کہا یہ حدیث غریب ہے اس میں مجہول راوی ہیں شراد سے دوسری طریق سے بھی مروی ہے جس میں انقطاع ہے)

۳۵۵۹..... عمر بن صحیح ثور بن یزید سے وہ مکحول سے وہ شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ اس دور ان کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے؟ بنی عامر کا ایک شخص آیا وہ قوم کا سردار ان کا بڑا اور انہیں تھا اپنی لاشی پر ٹیک لگایا ہوا تھا کرنی کریم ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور نبی کریم ﷺ کا نسب دادا تک پہنچایا اور کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے مجھے خبر دی گئی کہ تمہارا خیال ہے کہ تم تمام لوگوں کی طرف اللہ کے رسول ہو ایسی ہی رسالت کے دیکر بھیجے گئے جو ابراہیم موسیٰ عیسیٰ علیہم السلام وغیرہ انبیاء کو دے کر بھیجے گئے تھے سن لو تم نے زبان سے بہت بری بات کہی ہے انبیاء اور پادشاہ بنی اسرائیل کے دو گھرانہ منیں ہوئے ایک نبوت کا گھرانہ اور ایک بادشاہ کا گھرانہ آپ نہ ان میں سے میں نہ ان میں سے آپ تو ایک عربی شخص ہیں آپ کا نبوت سے کیا واسطہ لیکن ہر بات کی ایک حقیقت اور شان ہوتی ہے اپنے قول اور شان کی حقیقت بتائیں نبی کریم ﷺ کو اس کے سوال پر تعجب ہوا پھر فرمایا اے نبی عامر کے بھائی جو بات پوچھنا چاہتے اس کا عباداستان ہے آپ بیٹھیں انہوں نے پاؤں موڑ لئے ایسے بیٹھ گئے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عامری بھائی میری قول اور ظہور شان کی حقیقت میرے والد ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے اور میرے بھائی عیسیٰ بن مریم کی بشارت ہے میں اپنی والدہ کا پہلا بیٹا ہوں جب میری والدہ حاملہ تھی ان کو بھی دوسری عورتوں کی طرح حمل کا بوجھ محسوس ہوا اور میری والدہ نے ایک خواب دیکھا کہ جو حمل ان کے پیٹ میں ہے وہ نور ہے میں نور کو دیکھنے لگی تو نور میری حد نظر سے آگے نکل

گیا یہاں تک میرے لئے مشرق و مغرب منور ہو گیا جب میں بڑا ہوا تو بتوں سے مجھے بغض ہو گیا اسی طرح استعار سے بھی اور مجھے دودھ پلایا گیا نبی خاتم بن بکر میں اس دوران کہ میں اپنے ہم لڑکوں کے ساتھ ایک وادی میں تھا اچانک تین آدمیوں کی جماعت سے ملاقات ہوئی ان کے ساتھ سونے کی پلیٹ تھی جو برف سے ہماری ہوتی انہوں نے ساتھیوں کے درمیان سے مجھے پکڑ لیا میرے ساتھی باگ کروادی کے کنارے تک پہنچ گئے پھر اس جماعت کے پاس واپس آئے اور پوچھا تم اس لڑکے کو کیوں قتل کرنا چاہتے ہو یہ تو ہمارے قبیلہ کا نہیں ہے بلکہ قریش کے سردار کا بیٹا ہے وہ ہمارے قبیلہ میں دودھ پلایا گیا ہے وہ اور یتیم ہے ان کا والد نہیں ان کے قتل کا کیا فائدہ ہوگا اگر تم نے قتل کرنا ہی ہے تو ہم میں سے جس کو جانیں بکرو لیں ان کی جگہ قتل کریں اور اس لڑکے کو چھوڑ دیں انہوں نے اس بات کو قبول نہیں کیا جب لڑکوں نے دیکھا کہ ان لوگوں ان کی کوئی بات قبول نہیں کی تو تیزی کے ساتھ بھاگ کر قبیلہ والوں کے پاس پہنچ گئے تاکہ ان کو مطلع کریں اس کے لئے قوم کو زور سے آواز دی تو اس جماعت میں سے ایک نے مجھے آرام سے زمین پر لٹا دیا پھر میرے سینہ کو ناف تک چیرا میں اس کو دیکھتا رہا اس کو چیرا اور اس میں سیاہ لونڈا نکلا اور اسکو پھینک دیا پھر پیٹ کی انتڑیوں کو باہر نکالا ان کو برف کے پانی سے دھویا اور بہت اچھی طرح دھویا پھر ان کی اپنی جگہ لونڈا دیا پھر دوسرا آگے بڑھا اپنے ساتھی کو ایک طرف ہونے کو کہا اس نے میرے پیٹ میں ہاتھ ڈالا اور میرے دل کو نکالا اور میں دیکھتا رہا اس کو چیرا اور اس میں سیاہ لونڈا نکلا اور اسکو پھینک دیا پھر ہاتھ پھیلا یا گیا کہ کوئی چیز لے رہا ہے تو دیکھا ان کے ہاتھ میں ایک انگٹھی ہے نور کی جو دیکھنے والی کی نظر کو آچک نے اس سے میرے دل پر مہر لگادی اب میرا دل نور اور حکمت سے بھر گیا پھر اس کو اپنی جگہ لونڈا دیا پھر اس مہر کی ٹھنڈک ایک زمانہ تک محسوس کرتا تھا پھر تیسرا کھڑا ہو گیا پہلے دونوں ایک طرف ہو گئے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے پورے زخم پر پھیرا اور اللہ کے حکم سے اس چیز کو جوڑ دیا سینہ سے ناف تک پھر میرا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دیا اپنی جگہ سے کہ بہت ہلکا زخم ہے پہلا جس نے میرے پیٹ کو چیرا لگایا کہا ان کو اپنی امت کے دس افراد کے ساتھ وزن کرو وزن کیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا سو کے مقابلہ میں وزن کرو وزن کیا گیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا ہزار کے مقابلہ میں وزن کرو انہوں نے وزن کیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا چھوڑ دو اگر پوری امت سے بھی موازنہ کیا جائے تب بھی یہ بھاری نکلے گا پھر کھڑے ہو گئے مجھے اپنے سینہ سے لگایا اور میرے سر اور بٹانی کا بوسہ لیا پھر کہا اے حبیبی گھبراؤ نہیں اگر آپ کو معلوم ہو جائے آپ کے ساتھ کس بھلائی کا ارادہ کیا گیا آپ کی آنکھیں ٹھنڈے ہو جائیں، ہم اسی حالت میں تھے کہ قبیلہ والے اکٹھے ہو کر آگئے اور میری دائیہ بھی تھیں جو قبیلہ والوں کے آگے بلند آواز سے پکار رہی تھیں ہائے کمزور اب سب سے مجھے جو مادیا اور کہہ رہے ہائے خوش نصیبی تم کمزور ہو پھر میری رضاعی ماں نے کہا ہائے اکیلا پھر مجھے اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا کیا اچھی بات ہے کہ تم اکیلے ہو تم اکیلے نہیں ہو تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ فرشتے اور زمین کے مؤمنین ہیں پھر کہا اے یتیم آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں کتنے کریم ہیں؟ کاش تمہیں معلوم ہوتا جو تمہارے ساتھ خیر کا ارادہ ہوا مجھے لے کر وادی کے کنارہ تک پہنچ گئے جب میری دائیہ نے مجھے دیکھا تو کہا اے بیٹے کیا میں آپ کو زندہ نہیں دیکھوں گی؟ وہ آئی اور مجھے اٹھا کر اپنے سینہ سے لگایا تم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کی گود میں تھا انہوں نے مجھے اپنے سینہ سے لگایا اور میرا دوسروں کے ہاتھ میں تھا میرے خیال یہ ہے لوگ انکو دیکھ رہے تھے لیکن دیکھ نہ پائے قبیلہ کے بعض لوگ آئے انہوں نے کہا اس لڑکے پر جنون یا جنات کے اثرات میں کوئی کاہن دیکھو جو اسکو دیکھے اور اس کا علاج کرے میں نے کہا اے شخص مجھ میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جو تم کہہ رہے ہو میرا نفس سلیم ہے دل صحیح ہے مجھے کوئی تردد یا دہم نہیں ہے میرے رضاعی والد نے کہا کیا تم نہیں دیکھتے ہو یہ صحیح گفتگو کر رہے ہیں مجھے امید ہے کہ میرے بیٹے کو ایسی کوئی تکلیف نہیں ہے باہر قوم کا اتفاق بھرا کہ مجھے کاہن کے پاس لے جایا جائے مجھے اٹھا کر کاہن کے پاس لے گئے اور اس کو واقعہ سنایا اس نے کہا تم لوگ خاموش رہو میں خود اس لڑکے سے براہ راست سنتا ہوں کیونکہ وہ اپنے واقعہ خود جانتا ہے چنانچہ میں نیشروع سے آخر تک پورا واقعہ سنایا جب اس نے میری بات سنی اس نے مجھ کو اپنے سینہ سے لگایا اور زور سے کہا اے عرب والوں اس لڑکے کو قتل کرو اور مجھے بھی اس کے ساتھ قتل کر دو لات وعزی کی قسم اگر تم اس کو چھوڑ دیا تو یہ تمہارے ابائی دین کو بدل دے غا تمہاری اور تمہارے ابا و اجداد کی عقلموں کو بے وقوف ٹھہرائے گا اور تمہارے پاس ایسا دین لے کر آئے گا جو تم پہلے کبھی نہ سنا ہوگا میری دائیہ نے مجھ اس کے ہاتھ سے چھین لیا اور کہا تم ان سے زیادہ سرکش اور زیادہ مجنون معلوم ہوتا اگر مجھے آسکا علم ہوتا تمہارے پاس لے کر نہ آئی پھر مجھے اٹھا کر لایا اور اپنے گھر والوں کو واپس کر دیا میں غمگین ہوا اس سے جو میرے ساتھ واقعہ پیش آیا اور شق کرنے نشان بڑا گیا سینہ لے کر ناف کے نیچے تک گویا کہ

تسمہ ہے یہ ہے کہ میرے قول کی حقیقت اور میری شان کا ظہور عامری نے یہ سن کر کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ وان امر اک حق مجھے کچھ باتیں بتلائیں جو میں تجھ سے پوچھتا ہوں کہا سل عنک اس سے پہلے تک سائل کو سل مابداء لک کہا جاتا تھا اس دن عامری کو سل عنک “ فرمایا: کیونکہ یہ بنی عامر کی لغت ہے ان سے ان کی معروف زبان میں بات کی تو عامری نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے شری میں کیا چیز اضافہ کرتی ہے بتایا سر کسی پوچھا کیا گناہ کے بعد نیکی فائدہ دیتی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں تو بہ گناہ کو دھو دیتی ہے اور نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہے جب بندہ اللہ تعالیٰ کو خوشی کی حالت میں یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بری حالت میں اس کی مدد فرماتا ہے عامری نے پوچھا وہ کیسے اے عبدالمطلب کے بیٹے نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ اس طرح اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں اپنے بندوں کے لئے دو امن اور دو خوف کو جمع نہیں کر اگر وہ دنیا میں مجھ سے مامون رہا آخرت میں خوف زدہ ہوگا جس دن میں اپنے بندوں کو جمع کروں گا اگر وہ دنیا میں مجھ سے خائف رہا آخرت میں اس کو امن دوں گا جس میں بندوں کو حظیرۃ القدس میں جمع کروں گا اس کا امن دائمی ہوگا جن کو مٹاؤں گا ان کے ساتھ ان کو نہیں مٹاؤں گا عامری نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے کن باتوں کی طرف آپ دعوت دیتے ہیں فرمایا ایک اللہ کی عبادت کی طرف جس کے ساتھ کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تمام شرکاء کا انکار کرے اور لدت و عزی سے انکار کرے اور اقرار کرے اس کتاب و رسول کا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا اور پانچ وقت کی نماز ان کے حقوق کے ساتھ کے ادا کریں اور سال میں ایک ماہ کا روزہ رکھیں اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کریں اللہ تعالیٰ کے ذریعہ تمہیں پاک فرمائے گا تمہارا مال بھی پاکیزہ ہو جائے گا اور بیت اللہ کا حج کروا کر وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہو اور جنابت کا غسل کریں اور موت کے بعد اٹھائے جانے کا اور جنت و جہنم کا اقرار کریں کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے اگر میں نے یہ کام کر لیا تو مجھے کیا اجر ملے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمیشہ رہنے کے باغات جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بدلہ ہے اس کا جس نے گناہوں سے پاکی حاصل کر لی کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے کیا اس کے ساتھ دنیا کی اور کوئی کیونکہ مجھے زندگی میں وسعت پسند ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں فتح اور شہروں پر غلبہ حاصل کرنا عامری نے ابن کو قبول کر اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوا۔ (ابو یعلیٰ ابو نعیم فی الدلائل اور کہا مکحول نے کی شداد سے ملاقات ثابت نہیں)

## ملک روم کو دعوت اسلام

۳۵۵۶۰ معافی بن زکریا قاضی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے حسن بن علی بن زکریا عدنی ابو عبید بنسری نے انہوں نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے احمد بن محمد بن محمد بن ابوبکر نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے عبد الرحمن مدینی نے محمد بن عبد الواحد مدنی سے انہوں نے کہا ہمیں حدیث بیان کی ہے محمد بن ابی بکر انصار نے عبادہ بن صامت و بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے اور یقیناً میں سے تھے انہوں نے کہا ابوبکر نے مجھے ملک روم کے پاس بھیجا اس کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے اور اس کی رغبت دلانے کے لئے اور میرے ساتھ عمرو بن العاص بن وائل سہمی بھی تھے اور ہشام بن العاص ابن وائل سہمی اور عدی بن کعب اور نعیم بن عبد اللہ انجبار بھی ہم لوگ نکلے یہاں دمشق میں جب کہ بن ابہم کے پس پہنچے ہمیں انہوں نے اپنا بادشاہ رومی کے پاس لے گیا وہ اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے وزراء کے ساتھ ہمیں بیٹھایا اور ہمارے پاس اپنا بندہ بھیجا ہم سے کہا کہ ہم اس سے بات کریں ہم نے واللہ ہمارے درمیان قاصد کے ذریعہ گفتگو نہ ہوگی اگر اس کو ہم سے بات کرنے کی ضرورت تو ہمیں اپنے قریب کرے تو سیرھی کا حکم دیا جو رکھی گئی اس کے بعد اپنی تخت سے زمین پر نیچے اتر آیا اور ہمارے قریب آیا تو اس پر سیاہ تیل ملا ہوا لیکرا تھا تو اس سے ہشام بن عاص بن وائل نے کہا یہ تجھ پر سیاہ کپڑا کیوں ہے تو اس نے جواب دیا یہ میں نے پہنا ہے اس کا نذرمان کر کر تمہیں شام سے نکالنے تک نہیں اتاروں گا ہم نے کہا کہ قاضی نے کہا ہے اس کے بعد ایک لام زکر کیا جس کا معنی میری میں مجھ پر مخفی رہ گیا بلکہ ہم تمہاری تخت اس کے بعد تمہارے عظیم ملک کا مالک ہوں گے اللہ کی قسم ہم ضرور اسکو لیں گے کیونکہ ہمارے نبی صادق ﷺ نے ہمیں اس کی خبر دی ہے اس نے کہا پھر تو تم سمراء ہو ہم نے سمراء کیا چیز ہے؟ کہا تم ان میں سے نہیں ہو ہم نے کہا وہ کون لوگ ہیں اس نے کہا جو لوگ رات کو قیام کریں گے اور دن کو روزہ رکھیں گے ہم نے کہا ہم ہی ہیں وہ اس نے پوچھا تمہارے روزے اور نماز کیسی اور تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے اس سے اپنے حالات بیان کر

دیا اس نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا اور اس میں بات چیت کی اور ہم سے کہا یہاں سے نکل جاؤ پھر اس کے چہرے پر سیاہی چڑھ گئی گویا کہ وہ ٹاٹ کا ٹکڑا ہے سخت سیاہ ہونے کی وجہ سے آؤ ہمارے ساتھ ایک قاصد بھیجا ان کے ملک اعظم کی طرف جو کہ قسطنطنیہ میں تھا ہم وہاں سے نکل کر ان کے شہر تک پہنچے ہم اپنی سواریوں پر تھے ہمارے سروں پر یگریاں اور ہاتھوں میں تلوار جو لوگ ہمارے ساتھ انہوں نے کہا تمہارے یہ جانور بادشاہ کے شہر میں داخل نہیں ہو سکتے اگر تم چاہو تو ہم تمہارے لئے گھوڑے اور خیر آتے ہیں ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم تو انہی سواریوں پر داخل ہوں گے تو انہوں نے قاصد بھیجا اجازت لینے کے لئے تو اس نے پیغام ان کا راستہ چھوڑ دو یعنی آنے کی اجازت دیدو ہم اپنی سواریوں پر سوار ہو کر اس کمرہ تک پہنچ گئے جس کا دروازہ کھولا ہوا تھا وہ اس میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا تھا راوی نے کہا کہ ہم اپنے اونٹ نیچے بیٹھا دیئے بھر ہم نے کہا لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ پل گیا گویا کہ وہ کھجور کا درخت ہے جس کو ہوانے حرکت دی پھر ہمارے پاس قاصد بھیجا کہ تمہیں حق نہیں پہنچا کہ تم ہمارے ملک میں اپنے دین کا اعلان کرو اور ہمارے متعلق حکم دیا کہ ہمیں ان کے پاس پہنچایا جائے وہ اپنے وزیر اعظم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور اس پر سرخ لباس تھا اس کا فرش اور ارگرد کا حصہ بھی سرخ تھا تو دیکھا ایک شخص فصیح عربی بولنے والا لکھ رہا تھا ہماری طرف اشارہ کیا ہم ایک جانب بیٹھ گئے ہم سے ہنستے ہوئے کہا کیا وجہ ہے کہ جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرتے ہو مجھے اس طرح سلام نہیں کیا؟ اس کے ذریعہ ہم آپ سے اعراض کرتے ہیں اور جس سلام سے تم راضی ہوئے ہو وہ ہمارے لئے حلال نہیں پوچھا تمہارے آپس کا سلام کس طرح ہے؟ ہم نے کہا السلام علیکم پوچھا کہ تم اپنے نبی کو کس طرح سلام کرتے تھے ہم نے کہا انہی الفاظ کے ذریعہ پوچھا وہ تمہیں کس طرح سلام کرتے تھے؟ ہم نے کہا انہی الفاظ کے ذریعہ پوچھا تم اب اپنے بادشاہ کو کس طرح سلام کرتے ہو ہم نے کہا انہی الفاظ سے پوچھا وہ کس طرح جواب دیتے ہیں ہم نے کہا انہی الفاظ سے پوچھا تمہارے نبی تمہارا کس طرح وارث بنتے ہیں ہم نے کہا وارثت تو صرف قرابتداری کی بنیاد پر ہے اس طرح اس وقت کے بادشاہ بھی ہم نے کہا پوچھا تمہارا سب سے معظم کلام کیا ہے ہم نے کہا لا الہ الا اللہ راوی نے کہا کہ اللہ جانتا ہے کہ اس نے پھر پھڑایا گویا وہ پروں والی پرندہ ہے عمدہ لباس کی وجہ سے پھر ہمارے سامنے اپنی آنکھیں کھولیں پوچھا یہ وہی کلمہ ہے جو تم نے سواری سے اترتے ہوئے میری تخت کے نیچے کہا ہم نے کہا ہاں پوچھا کیا اس طرح تم اس کلمہ کو کہتے ہو تمہارے گھر کی چھت متلی ہے تو ہم نے واللہ کبھی ہم نے اس طرح ملتے ہوئے نہیں دیکھا مگر تمہارے پاس اس کی وجہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ماں ایک بات منظور ہوئی ہے کیا کہتی سچی بات ہے واللہ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ میں اپنا ادھا ملک چھوڑ دوں اس بات پر کہ تم اس کلمہ کو کسی ایسی چیز پر مت پڑھو ہلنے لگے ہم نے کہا اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا یہ اس کی شان کے مناسب ہے لائق ہے کہ نبوت میں سے نہ ہو بلکہ بنی آدم کے حلیوں میں سے ہو اور کہا تم کیا کہتے ہو جب تم شہروں و اور قلعوں کو فتح کرتے ہو ہم نے کہا، ہم کہتے ہیں لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پوچھا تم لا الہ الا اللہ کہتے اس کے علاوہ کوئی اور کلمہ نہیں کہتے؟ ہم نے جواب دیا ہاں اس نے اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا ان سے گفتگو کی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کیا تم جانتے ہو میں نے ان سے کیا کہا، میں نے کہا کس قدر آپس میں اختلاط ہے؟ ہمارے قیام گاہ کا حکم دیا اور ضیافت کا انتظام کیا ہم اپنی قیام گاہ میں شہرے صبح و شام اس کی طرف سے ضیافت ہوتی تھی پھر ہمارے پاس پیغام بھیجا ہم رات کے وقت اس کے پاس پہنچے اس کے ساتھ کوئی اور نہ تھا ہم سے مکرر گفتگو کی ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، پھر کوئی چیز انگوائں جو برتن کی شکل میں بھاری تھی اور سونے کا پانی اس پر چڑھایا ہوا تھا اس کے سامنے لا کر رکھ دی پھر اس کو کھولا تو اس میں چھوٹے چھوٹے گھرنوے ہوئے تھے اور ان پر دروازے بھی لگے ہوئے تھے ان میں سے ایک دروازہ کھولا اس میں سیاہ رنگ کے ریشم کا ایک ٹکڑا نکالا اسکو پھیلا یا تو اس میں سرخ رنگ کی تصویر تھی اس میں ایک موٹی آنکھوں والا چوڑا سر بن والا شخص تھا کسی کے جسم میں اس کے جیسے لمبے پانی نہیں دیکھے گئے ہم سے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے ہم نے کہا نہیں اس نے کہا آدم علیہ السلام ہیں اس نے اسکو دوبارہ لوٹ دیا پھر دوسرا دروازہ کھولا اس میں سے ایک سیاہ ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلا یا تو اس میں ایک سفید تصویر تھی؟ اس میں ایک شخص جس کے بال فیٹوں کی طرح زیادہ گھنے میں قاضی نے کہا میرے خیال میں موٹی آنکھوں والا دونوں منڈوں کے درمیان فاصلہ والد اور بڑی کھوڑی والا پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟ ہم نے بتایا نہیں تو اس نے کہا یہ نوح علیہ السلام ہیں بھرا اسکو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس سے ایک شہزاد رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک انتہائی سفید تصویر ہے جس کا چہرہ حسین آنکھیں حسین اونچی ناک قدرے لمبے رخسار اور ڈارھی کے بالی سفید گویا زندہ ہے اور سانس لے رہا ہے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟

ہم نے کہا نہیں پھر بتایا یہ ابراہیم علیہ السلام میں اسکو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس میں ایک سبز رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں محمد ﷺ کی تصویر تھی پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں ہم نے کہا یہ محمد ﷺ ہیں ہم رو بڑے پوچھا کیا تمہارے لئے واضح ہوئی کہ محمد ﷺ کی تصویر ہے ہم نے کہا واضح ہو گئی گویا ہم ان کی طرف زندگی میں دیکھ رہے ہیں کچھ دیر روک گیا اس کے بعد دو آدمی کے ہمارے کھڑا ہوا پھر بیٹھ گیا کافی دیر تک بیٹھا رہا پھر ہمارے چہروں کو دیکھا پھر کہا یہ آخری گھر ہے لیکن میں نے جلدی تاکہ تاکہ تمہاری رائے معلوم کروں اسکو لوٹا دیا پھر بعد ایک اور دروازہ کھولا اس سے میز ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک شخص کی تصویر تھی جو گنگر یا لے بھالوں والے تھے آنکھیں گہری تیز نگاہ والے مہلا کپڑے اور تہ بند دانت مسکرائے ہوئے ہونٹ والے گویا کہ یہ ہاتی آدمی ہے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟ ہم نے کہا بتایا یہ موسیٰ علیہ السلام سب ان کے برابر میں ایک تصویر ہے جو مردوں کے مشابہ ہے گول سروالے چوڑی پیشانی آنکھوں میں سیاہی غالب پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا یہ ہارون علیہ السلام میں اس کو اپنے جگہ لوٹا دیا اس کے بعد ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے ایک سبز ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلا یا اس میں ایک سفید تصویر تھی اس میں ایک شخص عورتوں کے مشابہ دوسرے بن رو پنڈلی والے پوچھا جانتے ہوں یہ کون ہیں ہم نے کہا یہ بتایا یہ داؤد علیہ السلام میں پھر اسکو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے سبز رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلا یا اس میں ایک سفید تصویر تھی اس میں ایک شخص سب بیٹھ مختصر ناگلین قدرے لمبے ایک گھوڑے پر اس کی ہر چیز کے بازو تھے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا یہ سلمان علیہ السلام ہیں یہ وان کو اٹھا رہی ہے پھر اس کو اپنی جگہ لوٹا دیا اور ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے سبز ریشم کا ٹکڑا نکالا اسکو پھیلا یا اس میں ایک سفید صورت بھی اس میں ایک جوان خوبصورت چہرے والا حسین آنکھوں سیاہ ڈاڑھی جو ایک دوسرے کے سایہ میں پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا عیسیٰ بن مریم میں اس کو اپنی جگہ لوٹا دیا اور چوتھے کو بند کر دیا ہم نے کہا ان تصویروں کی حالت بتاؤ یہ کیا ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں یہ صورتیں ان کے مشابہ ہیں جنکی صورت تو نے بنائی ہے کیونکہ ہم نے اپنے نبی کو دیکھا ہے اسی کے مشابہ میں جو صورت تم نے بنائی ہے تو بتایا کہ آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ تمام انبیاء کی صورتیں ان کو دیکھانے اللہ تعالیٰ نے ان پر صورتیں اتا دیں ذوالقرنین نے ان کو نکالا ہے آدم علیہ السلام کے خزانہ سے جو کہ سورج غروب ہونے جگہ پر ہے دانیال علیہ السلام نے ان کی صورتیں بنائیں ریشم کے ٹکڑوں میں انہی صورتوں پر یہ بعینہ وہی ہیں اللہ کی قسم اگر میرا نفس اس بات پر خوش ہوتا کہ میں اپنی حکومت چھوڑوں میں تمہاری پیروی میں تمہارے دین کو قبول کر لیتا۔

اس نے ہمیں تحفہ دیا اور بڑا لیکن میرا نفس اس پر خوش نہیں ہے عمدہ تحفہ دیا اور ہمارے ساتھ بھیجا جو ہمیں امن کی جگہ تک پہنچا دے ہم اپنے کجاوا تک پہنچ گئے قاضی نے کہا ہمیں یہ خیر دوسرے طریق سے بھی لکھوائی گئی دونوں روایتوں کے مفہوم قریب قریب ہیں جب یہ خبر ہمیں اس طریق سے پہنچی ہے ہم نے اس کو یہاں لکھ دی ہے یہ خبر متضمن ہے جو ہمارے نبی کی تصدیق اور نبوت کی صحت پر دلالت کرتی ہے بکثرت خبریں اور روایات ان میں کتب سابقہ کی تصدیق اور اللہ تعالیٰ کی آپ علیہ السلام کی تائید ان معجزات کے ذریعہ جو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کے دست مبارک پر ظاہر فرمایا: اسی طرح جو علامات جو آپ علیہ السلام کے لئے شاہد ہیں۔ ابن عساکر

۳۵۵۶..... عباس بن مرداس سلمی سے روایت ہے کہ وہ اپنے اونٹوں میں تھے نصف النہار کے وقت ان کے سامنے سفید رنگ کا ایک شتر مرغ ظاہر ہوا اس پر ایک سواں میں جو دودھ کی طرح سفید لباس پہنچا ہوا تھا کہا اے عباس بن مرداس تم نہیں دیکھتے ہو کہ آسمان اپنے حارسوں کو روک لیا ہے لڑائی سانس لے رہی ہے اور گھوڑوں نے اپنے ناک رکھ دیا اور دین نیکی تقویٰ کے ساتھ اتر رہے پیر کے دن منگل کی رات کو ناقہ قصویٰ کے مالک کے ساتھ میں گھبرا کر نکلا مجھے خوف زدہ کر دیا اس چیز نے جو میں نے دیکھا اور سنا یہاں تک میں اپنے بت کے پس آیا ہمارے نام سے موسوم تھا ہم اس کی عبادت کرتے تھے وہ اپنی پیٹ سے باتیں کرتا تھا میں اس کے گردے کی جگہ کی صفائی کی پھر اس پر ہاتھ اسکو بوسہ دیا تو اس کے پیٹ سے ایک آواز آئی۔

قل للقبائل من سلیم کلھا

هلک الضمار وفاز اهل المسجد

هلک الضمار وکان یبعد مرة

قبل الصلاة مع النبی محمد

ان الذی بالقول ارسل واهدی

بعد ابن مریم من قریش مہتد.

ترجمہ:..... بنی سلیم کے تمام قبائل سے کہہ دی کہ شمار ہلاک ہو گیا اور اہل مسجد کامیاب ہو گیا شمار ہلاک ہو گیا اور اس کی عبادت کی جاتی تھی کہا محمد ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جائے وہ شخص جس کو قول اور ہدایت دیکر بھیجا گیا۔ ابن مریم کے بعد قریش سے ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔

بتایا کہ میں گھرا کر نکلا یہاں قوم کے پاس آیا اور انکو پورا قصہ سنایا اور پوری خبر بتائی تو میں اپنی قوم بنی حارثہ کے تین سوا افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ مدینہ منورہ میں تھے میں مسجد میں داخل ہوا جب نبی کریم ﷺ نے مجھے دیکھا مجھ سے بہت خوش ہوا اور پوچھا عباس تمہارے اسلام قبول کرنے کا واقعہ کیا پیش آیا میں نے پورا قصہ بیان کیا آپ علیہ السلام اس سے خوش ہوئے اور فرمایا کہ تم نے سچ بولا میں اور میری اسلام میں داخل ہوئے۔ (الخرائطی فی الھوائف ابن عساکر اور اس کی سند ضعیف ہے)

۳۵۵۶۲..... (مسند ایمن بن خرمیم) میں ہے ابو بکر بن عباس سے روایت ہے کہ مجھ سے حدیث بیان کی سفیان بن زیاد اسدی نے ایمن بن خرمیم اسدی سے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ایمن تمہاری قوم عرب میں سب سے پہلے ہلاک ہوگی۔ (الحسن بن سفیان ابن مندہ ابن عساکر ابن عساکر نے کہا کہ سفیان بن زیاد نے ایمن سے نہیں سنا ابو بکر بن عباس معنی میں کہا صدوق امام اسکو محمد بن عبد اللہ بن غیر اور یحییٰ القطانے ضعیف قرار دیا ہے اور ابن معین نے کہا ثقہ ہے۔

## باب فی فضائل الانبیاء جامع الانبیاء

۳۵۵۶۳..... ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ انبیاء میں سب سے اول کون ہے فرمایا آدم علیہ السلام میں نے پوچھا وہ نبی تھے؟ فرمایا نبی متکلم تھے میں نے پوچھا رسولوں کی تعداد کتنی ہے فرمایا تین سو پندرہ کی بڑی تعداد ہے۔ (ابن سعد، ابن ابی شیبہ)

۳۵۵۶۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ قہقہے کے لئے جاتے ہیں ہمیں اس جگہ فضلہ نظر نہیں بلکہ وہاں سے مشک کی خوشبو آتی ہے تو فرمایا کہ ہم انبیاء کی جماعت ہمارے جسم اہل جنت کی روحوں سے اگتے ہیں زمین کو حکم دیا گیا کہ فضلات کو نگل جائے۔ (الدیلی، اس روایت میں غلبہ بن عبد الرحمن متروک ہے محمد بن زاذان سے مروی ہے کہ بخاری نے کہا کہ اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی)

۳۵۵۶۶..... ابراہیم سے روایت ہے کہ ہر نبی کو پہلے نبی کی آدمی عمر ملتی ہے عیسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں چالیس سال زندہ رہے۔ (ابن عبد البر)

## آدم علیہ السلام

۳۵۵۶۷..... (مسند انس رضی اللہ عنہ) سعید بن میرہ سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدم وحواء دونوں دنیا میں اس حالت میں اتارے گئے کہ ان سے جنتی لباس اتار لیا گیا تھا اور ان کے جسم پر جنت کے لیتے چپکے ہوئے تھے ان کو گرمی محسوس ہوئی بیٹھ کر رونے لگے اور فرمانے لگے اے حواء مجھے گرمی سے تکلیف ہو رہی ہے جبرائیل علیہ السلام کچھ روٹی لے کر حاضر ہوئے حواء کو حکم دیا اس کا سوت کا تے اور کپڑا بنے اور آدم علیہ السلام کو حکم دیا اس کو سیتے اور ان کو حکم دیا اور سکھلایا کہ کپڑا بنے آدم علیہ السلام کو جنت میں اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کا موقع نہیں ملا یہاں تک اتر آئے اس گناہ کی وجہ سے جو ان سے درخت کھانے کی صورت میں صادر ہوا ہر ایک الگ الگ سوتے تھے



ایک بٹھا، میں دوسرا دوسری جانب یہاں تک ان کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے ان کو حکم دیا گھر والوں سے ملا ب کریں اور ملا ب کا طریقہ بھی سکھا دیا ہمبستری کے بعد جبرائیل نے پوچھا اپنی بیوی کو کیسے پایا؟ انہوں نے بتایا نیک صالح۔  
(ابن عساکر رعدی نے کہا سعید بن مسیرہ انس سے روایت کرنے ہیں مظلم الاثر ہے)

## ابراہیم علیہ السلام

۳۵۵۶۸ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے روز مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا جو قبضہ کا لباس ہوگا پھر نبی کریم ﷺ کو چادر کا جوڑا وہ عرش کے دائیں جانب ہوگا۔

ابن ابی شیبہ ابن راہویہ ابو یعلی دارقطنی فی الافراد بیہقی فی الد سماء و الصنات سعید بن منصور  
۳۵۵۶۹ (مسند حیدہ) حبیب بن حسان بن طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حیدہ سے سنا انہوں نے نبی کریم ﷺ سے کہ تم قیامت کے روز ننگے پاؤں ننگے جسم اور غری مخنوں اٹھائے جاؤ گے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑا پہنایا جائے گا اللہ فرمائے میرے خلیل ابراہیم کو کپڑا پہناؤ تاکہ لوگوں کو ان کا فضل معلوم سے پھر لوگوں کو ان کے اعمال کے بقدر لباس پہنچایا جائے گا۔ (ابو نعیم)  
۳۵۵۷۰ عثمانہ بن قیس بجلی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہم شک کے ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ حقدار ہیں اللہ تعالیٰ کی مغفرت فرماتے کہ انہوں نے رکن شمدید کی پناہ طلب کی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۷۱ مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔ (ابن ابی شیبہ)  
۳۵۵۷۲ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا یا خیر الناس تو آپ علیہ السلام نے فرمایا وہ تو ابراہیم علیہ السلام میں پھر اس نے کہا یا عبد الناس اے سب سے زیادہ عبادت گزار تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو داؤد علیہ السلام ہیں۔  
رواہ ابن عساکر

## نوح علیہ السلام

۳۵۵۷۳ مجاہد سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نوح علیہ السلام اپنی قوم کتنے عرصہ رہے؟ میں نے عرض کیا ہاں ساڑھے تو سو سال فرمایا پہلے لوگوں کی عمریں طویل ہوتی تھیں پھر لوگ خلق اور خلق میں اور اجل میں کم ہوئے گئے یہاں تک آج یہ زمانہ آ گیا۔ (نعیم بن حماد فی الفتن)

## موسیٰ علیہ السلام

۳۵۵۷۴ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تو آواز دی گئی کہ ہرگز نہیں کرے گا تو پوچھا پھر تبلیغ کا کیا فائدہ؟ تو بتایا علماء ملائکہ میں سے بارہ فرشتوں نے آواز دی کہ تمہیں جس کا حکم دیا گیا اس کو پرا کرو کیونکہ ہم نے کوشش کی کہ اس کی حکمت معلوم کریں لیکن ہمیں معلوم نہ ہو سکا۔ (ابن جریر)

## یونس علیہ السلام کا تذکرہ

۳۵۵۷۵ علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ فرمایا کہ کسی شخص کے لئے یا بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ یو

نس بن متی سے بہتر ہے انہوں نے اللہ کی تسبیح بیان کی اندھیروں (مچھلی کے پیٹ)۔ (ابن ابی شیبہ بند بن حمید ابن مردویہ ابن عساکر) ۳۵۵۷۶..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کا خیال ہوا تو ان الفاظ سے دعا لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین دعا عرش الہی کی طرف متوجہ ہوئی فرشتوں نے کہا اے رب یہ کمزور معروف آواز عجیب و غریب شہر سے آرہی ہے ارشاد خداوندی ہو کہ کیا تم نہیں جانتے اسکو؟ انہوں نے عرض کیا کون ہے وہ؟ یہ میرا بندہ یونس علیہ السلام میں ان کا عمل مسلسل اٹھایا جاتا رہا ان کی دعا قبول ہوتی رہی تو عرض کیا اے رب کیا جو خوشحالی میں آپ کو پکارتا رہا کیا مصیبت میں ان کی دعا قبول نہیں فرمائیں گے! اللہ تعالیٰ نے فرمایا ضرور مچھلی کو حکم دیا اس کو عراء (سائل) پر پھینک دیا۔ (ابن ابی الدنیا القدسیہ الضعیفہ ۳۳)

## داؤد علیہ السلام

۳۵۵۷۷..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب داؤد علیہ السلام نے عورت کی طرف دیکھا اور ارادہ کیا بنی اسرائیل کا راستہ بند ہو گیا لشکر کو کمانڈ کو حکم دیا کہا جب دشمن سامنے آئے تو فلاں کو تابوت کے قریب کر دینا اس زمانہ میں تابوت کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی جاتی تھی جو بھی تابوت کے سامنے آئے وہ واپس نہیں لوٹا یہاں تک قتل ہو جائے یا لشکر شکست کھائے۔ اس عورت کا شوہر قتل کیا گیا داؤد علیہ السلام کے پاس آ کر اس کی شہادت کا قصہ سنانے لگا داؤد علیہ السلام سمجھ گئے اس لئے وہ سجدہ میں گر گئے چالیس سال تک سجدہ میں گرے رہے یہاں تک ان کے آنسو سے ان کے سر پر گھاس اُگ گئے اور ان کے اخیار کو زمین کھائی وہ سجدہ میں کبر رہتے تھے داؤد علیہ السلام ایک مرتبہ پھیلا جس سے مشرق و مغرب کی دوری ہو گئی اے رب اگر آپ داؤد کی کمزوری پر رحم نہیں فرمائیں گے ان کا کناہ معاف نہیں فرمائیں گے تو ان کا گناہ بعد میں آنے والوں میں موضوع بحث بن جائے گا چالیس سال کے بعد جبرائیل علیہ السلام ان کے پاس آیا اور کہا اے داؤد اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس گناہ کا ارادہ (گناہ کا ارادہ) کو معاف فرمادیا تو داؤد علیہ السلام نے فرمایا مجھے یقین ہے اس گناہ کے معاف کرنے پر قادر ہے مجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ انصاف فرمانے والا ہے ظلم نہیں فرماتے فلاں کا کیا حال ہوگا جب اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا وہ کہے گا اے رب میرا خون داؤد پر ہے جبرائیل نے کہا میں نے رب تعالیٰ سے اس بارے میں نہیں پوچھا ہے اگر چار میں تو پوچھ کر آتا ہوں تو فرمایا ہاں پوچھ لیں جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے دربار میں گئے اور داؤد علیہ السلام بھر سجدہ میں گر گئے پھر جبرائیل علیہ السلام نے اگر بتایا کہ اے داؤد تمہارے مسئلہ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا ہے تو باری تعالیٰ کا ارشاد ہوا کہ داؤد سے کہو اللہ تعالیٰ تم دونوں کو قیامت کے دن جمع فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے تمہارا خون جو داؤد کے ذمہ ہے وہ مجھے ہبہ کر دو وہ مقتول کہے گا کہ میں نے ہبہ کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے تمہارے لئے جنت میں اس کے بدلہ میں ہر طرح کی نعمتیں ہونگی جو تمہارا دل چاہے۔ رواہ ابن عساکر

## یوسف علیہ السلام

۳۵۵۷۸..... ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ کیا تو بنی اسرائیل کی سے بڑھیا کی مثل ہونے سے عاجز ہو گیا موسیٰ علیہ السلام نے جب بنی اسرائیل کو لے کر سفر کرنے کا ارادہ کیا راستہ بھول گیا بنی اسرائیل سے پوچھا یہ کونسی جگہ ہے علماء بنی اسرائیل نے کہا یوسف علیہ السلام نے موت کے وقت ہم سے اللہ کا عہد لیا تھا کہ ہم مصر سے منتقل ہوتے وقت ان کا تابوت ساتھ لیجائیں گے تم میں سے کسی کو یوسف علیہ السلام کی قبر معلوم ہے علماء بنی اسرائیل نے کہا ہمیں تو معلوم نہیں لیکن بنی اسرائیل کی ایک بڑھیا کو معلوم ہے موسیٰ علیہ السلام نے اس کو بلوایا اس سے کہا یوسف علیہ السلام کی قبر کا پتہ بتلاؤ تو اس نے کہا اور اس وقت تک نہیں بتلاؤ گی جب تک میرا مطالبہ پورا نہیں کرتے پوچھا تمہارا کیا مطالبہ ہے بتایا کہ میں جنت میں تمہاری معیت چاہتا ہوں آپ علیہ السلام پر یہ مطالبہ بھاری گذر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ملا ان کا مطالبہ مان لو چنانچہ مان لیا گیا ان کو لے کر وہ دریاؤں کے پانی ملنے کی جگہ پطری گئی کہنے اس پانی کے اترنے کا انتظ (آ کر رو جب پانی اتر گیا تو کہا اس جگہ کھدائی کرو جب کھدائی کی یوسف علیہ

السلام کی ہڈیاں نکل آئیں جب یوسف علیہ السلام کی ہڈیوں کو غسل کر دیا اب لفرکارا راستہ یا نکل واضح ہو گیا۔

طبرانی، حاکم بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

## ہود علیہ السلام

۳۵۵۷۹..... اصح بن نباشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت موت سے آ کر علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت ہو گئے علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تم احقاق کو جانتے ہوئے اس شخص نے کہا شاید آپ ہود علیہ السلام کی قبر کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں تو اس نے بتایا ہاں جانتا ہوں میں عین جونی کے زمانہ میں اپنے گاؤں کے چند لڑکوں کے ساتھ نکلا ہم ان کی قبر پر جانا چاہتے تھے ان کے کا زمانہ پورا ہونے کے باوجود ان کا تذکرہ ہوتا رہتا تھا چنانچہ چند دنوں میں ہم بلا و احتاف میں پہنچے ہم میں ایک شخص اس غار سے واقف تھا ہم ایک سرخ ٹیلے پر پہنچ گئے جس میں بہت سے غار تھے وہ شخص ہمیں ایک غار میں لے گئے ہم اس میں داخل ہوئے ہم نے دور تک نظر دوڑا کر دیکھا پھر ایک مقام پر پہنچے جہاں ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر رکھا ہوا اس میں ایک سوراخ تھا جس سے ایک کمزور آدمی گذر سکتا تھا چنانچہ میں اس سوراخ سے داخل ہو گیا میں نے اس میں پلنگ پر ایک شخص کو دیکھا جو سخت گندمی رنگ کا تھا چہرہ طویل داڑھی گھنی جو اپنی چار پائی پر سخت ہو گئے تھے جب میں جسم کے بعض حصہ کو ہاتھ لگا کر دیکھا اس سخت پایا اس میں کوئی تغیر نہیں آیا ان کے سر ہانے عربی زبان میں ایک کتاب تھی اس میں لکھا ہوا تھا میں ہوں جس کو قوم عاد پر فسوس ہے ان کے کفر پر اللہ تعالیٰ کے حکم کوئی ٹالنے والا نہیں علی رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ سے ہود علیہ السلام کے متعلق ایسا ہی سنا تھا۔ رواہ ابن عساکر

## شعیب علیہ السلام

۳۵۵۸۰..... (مسند شداد بن اوس) شعیب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی محبت میں روتے رہے حتیٰ کہ نابینا ہو گئے اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی واپس کر دی اور وحی فرمائی اے شعیب اس روتے کا سبب کیا ہے؟ جنت کا شوق ہے یا جہنم کا خوف؟ عرض کیا اے میرے معبود میرے مولیٰ آپ کو معلوم ہے نہ میں جنت کے شوق میں روتا ہوں نہ جہنم کے خوف سے لیکن میں نے اپنے دل میں آپ کی محبت کو جہدی ہے جب میں آپ کی طرف دیکھا ہوں مجھے معلوم نہیں آپ میرے ساتھ کیا معاملہ فرمانے والے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی اے شعیب اگر یہ بات حق ہے تو آپ کو میری ملاقات مبارک ہو اسی وجہ سے میں نے موسیٰ بن عمران کلیسی کو آپ کا خادم بنا دیا۔ (الخطیب و ابن عساکر بروایت شداد بن اوس اس میں اسماعیل بن علی بن بتدار بن شمی اسرا بادی و اعظا ابو سعید ہے خطیب نے کہا روایت میں ان پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا حدیث منکر ہے ذمہ نے میزان میں کہا یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں ابن عساکر نے کہا سکو واحدی نے ابوالفتح محمد بن علی کوفی سے آ نہو؟ بن علی بن حسن بن بتدار سے جیسے ان کے بیٹا اسماعیل نے ان سے روایت کی ہے لہذا اس کی ذمہ داری سے بری ہو گیا خطیب نے کہا اس لئے ذکر کیا کہ اس میں اسماعیل)

## دانیال علیہ السلام

۳۵۵۸۱..... قتادہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب ہم نے سوس کو فتح کیا تو ہم نے دانیال کو ایک گھر میں پایا ان جسم بالکل تروتازہ تھا جسم کا کوئی حصہ متغیر نہیں پھرا تھا ان کے پاس کمرہ میں کچھ بھی تھا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب نہ کے پاس خط لکھا عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا کہ ان کو غسل رو خوشبو لاؤ پھر کتنا کر نماز جنازہ پڑھو قتادہ نے کہا ان کو خبر پہنچی ہے کہ انہوں نے دعا کی تھی ان کا مال

مسلمانوں تک پہنچ جائے قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ مجھے روایت پہنچی ہے کہ زمین اس جسم کو نہیں کھائی جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔

السرور فی الجنان

۳۵۵۸۲..... ابی تمیم حنفی سے روایت ہے کہ ہمارے پاس عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ دانیال علیہ السلام کو پیری اور ایحان ملے ہوئی پانی سے غسل

دو۔ (المروزی)

۳۵۵۸۳..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب سوس فتح ہوا ان کے امیر ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے ایک کمرہ دنیا علیہ السلام ملے ان کے پہلو میں مال بھی رکھا ہوا تھا جو چاہے ایک مدت تک کے لئے فرض لے پھر اس مدت پر واپس کر دے ورنہ معاف کر دیتے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جب ان سے چمٹ گئے آوران کو بوسہ دیا کیا اب کعبہ کی قسم دانیال ہیں بھران کے متعلق عمر کو خط لکھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ان کو غسل رہا جائے حنوط لگایا جائے اس کے بعد نماز جنازہ پڑھ کر دفن کر دیں جیسے اور انبیاء علیہ السلام کو دفن کیا گیا ان کے مال کو بیت المال میں جمع کرو اور ان کو سفید فیاطلیں کفن دیا گیا اور نماز پڑھ کر دفن کر دیا گیا۔ (ابو عبید)

## سلیمان علیہ السلام

۳۵۵۸۴..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو عورتیں لیٹی ہوئی تھیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ان پر بھیڑیا نے حملہ کر دیا ایک عورت کے بچے کو لے گیا جو بچہ بیچ گیا اس کے متعلق فیصلہ کے لئے دونوں داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں تو انہوں نے بڑی کے لئے فیصلہ کر دیا دونوں وہاں سے نکلیں راستہ میں سلمان داؤد علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کیا فیصلہ کیا تم دونوں میں؟ صفری نے بتایا کبریٰ کے حق میں فیصلہ ہوا ہے تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ایک چھری لے کر ادا کر کہ اس بچے کو نکلا کر کے تم دونوں میں تقسیم کروں تو صفری نے کہا نہیں یہ بچہ کبریٰ کو دیدیں یہ اس کا بچہ ہے تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا نہیں بچہ تمہارا تم لیجاؤ یعنی جب بچہ پر اس کی شفقت کو دیکھا اس سے آواز لگا لیا یہ اسی کا ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے سکین کا لفظ اسی دن سنا ہے اس لئے ہم سکین کو مدیہ کہتے ہیں (عبد الرزاق)

## باب فضائل الصحابہ

### فصل فی فضلہم اجمالاً

۳۵۵۸۵..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) اشتر نخعی سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ ملک شام آئے تو منادی بھیجا کہ لوگوں میں اعلان کرے کہ نماز اور "باب الجابیہ" پر جماعت سے پڑھی جائے گی جب لوگوں نے صف بندی کر لی تو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ حمد و ثناء بیان کیا جس کا وہ اہل ہے اور رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا جس ذکر کا وہ حقدار ہیں پھر ان سے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد جماعت کے ساتھ ہے جماعت علیحدہ رہنے والا شیطان ہے دوسرے لفظ میں شیطان کے ساتھی ہے حق اس کی بیناد جنت میں ہے اور باطل اس کی بنیاد جہنم میں ہے سن لو میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تم میں سب سے بہتر ہیں ان کا اکرام کرو پھر وہ لوگ بہتر ہیں جن کا زمانہ صحابہ کے زمانہ سے متصل میں وہ لوگ جن کا زمانہ تابعین سے متصل میں پھر جنوں قتل و قتال کا فتنہ کا ظاہر ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۸۶..... زاذان سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس جابیہ میں تشریف لائے ایک اونٹ پر سوار ہو کر ان پر نصوصانی جبر تھا اور ہاتھ میں چھری فرمایا اے لوگو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرمائے ہوئے سنا پھر رو پرے بھر فرمایا میں نے اپنے حبیب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اے لوگو تم پر لازم ہے میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا احترام کرنا پھر ان کے بعد تابعین کا پھر ان کا بعد تبع تابعین کا ان تین زمانوں

کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جن میں کوئی خبر نہ ہوگی بغیر مطالبہ کے گواہی دیں گے وہ قسم کے مطالبہ کے بغیر قسمیں کھائیں گے جس کو جنت کے بیچ میں اترنے میں خوشی ہو وہ جماعت کا ساتھ دے گا اور اکیلا شخص شیطان ہے وہ شیطان دو کی جماعت سے دور بھاگتا ہے جس کو گناہ سے پریشانی ہو اور نیکی سے خوشی ہو وہ مؤمن ہے۔ (ابن عساکر)

۳۵۵۸۷..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مذمت کرنے سے روکتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہیں اور ان کے متعلق اپنی کتاب میں خیر کا تذکرہ کیا ہے میری خاطر میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لحاظ کرو کیونکہ مجھے ان کی وجہ سے اکثر فکر رہتی ہے لوگ مجھے اور بھی پھینکتے ہیں اور اپنے ساتھ ملاتے بھی ہیں لوگ مجھے جھٹلاتے بھی ہیں اور میری تکذیب بھی کرتے لوگ مجھ سے تال بھی کرتے ہیں اور میری مدد بھی کرتے ہیں پھر خاص طور پر انصار کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ ان کو میری طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے کیونکہ وہ میرے لئے شعار میں تار نہیں۔ (صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ)

۳۵۵۸۸..... براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ کوگالی مت دو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ان میں سے کسی کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کچھ ایر کا قیام تمہاری عمر بھر کی عبادت سے افضل ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۸۹..... (مسند ابن مسعود رضی اللہ عنہ) میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے زمانہ کے لوگ بھران کے بعد کے زمانہ والے پھران کے بعد کے زمانہ والے۔ (ابو نعیم فی المعرفہ)

۳۵۵۹۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں پر نظر ڈالی ان میں سے رسول اللہ ﷺ کو منتخب فرمایا اپنی رسالت کے ساتھ مبعوث فرمایا اور اپنے علم کے لئے منتخب فرمایا اس کے بعد لوگوں کے دلوں پر نظر فرمایا پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو منتخب فرمایا انکو دین کی مددگار اور نبی کے وزراء بنا دیئے جس کو مسلمان اچھا سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا ہے جس کو مسلمان قبیح سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبیح ہے۔ (ابو داؤد طبالیسی و ابو نعیم)

## صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

۳۵۵۹۱..... ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

میں نے کہا یہ کتنا عمدہ کلام ہے تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے موت کے وقت آپ سے کہیں گے۔ (الحکیم)

۳۵۵۹۲..... ابو جعفر سے روایت ہے کہ ابو بکر جبرائیل علیہ السلام کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سرگوشی کو سنتے تھے لیکن دیکھتے نہیں تھے۔

ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن عساکر

۳۵۵۹۳..... ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غار نور کی رات کے بعد مجھے کسی چیز سے دریا دین بے متعلق کوئی وحشت نہیں رہی کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جب میری آپ اور دین پر خوف کھانے کو دیکھا تو آپ نے فرمایا اپنا غم ہلکا رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دین کی مدد کرنے کے اور اس کو مکمل کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۹۴..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کے موت کا وقت قریب ہوا تو فرمایا: اے میری بیٹی تمہارا غمی ہونا مجھے سب سے زیادہ پسند ہے نیز تمہارا نظر مجھ پر شاق ہے میں نے تمہیں عابہ کی زمین کی بیس و سق کھجور ہبہ کیا تا اگر تم اس کو توڑ لیتی وہ تمہاری ہو جاتی جب ایسا نہیں کیا اس میں تمام درتہ کا حق ہو گیا وہ تمہارے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں میں نے کہا وہ ام عبد اللہ ہی ہے فرمایا ہاں خارجہ کی بیٹی جو حاملہ ہے میرے خیال میں وہ لڑکی ہوگی لہذا ان کے ساتھ حسن سلوک کرو تا وہ کلثوم پیدا ہوئی۔ (عبد الرزاق ابن سعد ابن ابی شیبہ بیہقی)

۳۵۵۹۵..... قاسم بن محمد سے روایات ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے بیٹی! میں نے تمہیں خیبر کی تو کچھ کھجوریں عطیہ کیا تھا مجھے یہ خیال ہوا کہ میں نے تمہیں اوروں پر ترجیح دی ہے تم اس کو ابھی درختوں سے اتارنا نہیں لہذا اس کو میرے بچوں کو لوٹا دو تو

عرض ککیا اباجان اگر خیبر میں کھجوریں اتری ہوئی بھی ہوتیں تب بھی اس کو واپس کر دیتا۔ (عبدالرزاق)  
 ۳۵۵۹۶..... اح بن حمید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ مال جو عالیہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کو عطیہ دیا گیا تھا وہ بنی نضیر کے مال میں سے حجر کا  
 کنواں تھا آپ علیہ السلام نے یہ مال ابو بکر رضی اللہ عنہ کو عطیہ دیا تھا اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کو درست کیا اس میں پھر کھجور کے  
 چھوٹے درخت اگائے۔ ابن سعد

## صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق

۳۵۵۹۷..... مسروق سے روایت ہے کہ صہیب رضی اللہ عنہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے قریب سے گذرے تو ان سے اعراض کیا پوچھا کیا وجہ ہے تم  
 نے مجھ سے اعراض کیا کیا تمہیں میری طرف شے کوئی ناپسندیدہ بات پہنچی ہے؟ عرض کیا نہیں ایک میں نے آپ کے متعلق دیکھا اس کو میں نے نا  
 پسند کیا پوچھا کیا خواب دیکھا عرض کیا کہ میں نے دیکھا کہ آپ کے ہاتھ آپ کی گردن کے ساتھ بندی ہوئی ہے ایک انصاری کے دروازے پر  
 جس کا نام ابو الحشر ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا اللہ تعالیٰ نے میری دین کو قیامت تک کے لئے جمع فرمایا۔

ابن ابی شیبہ

۳۵۵۹۸..... ابو العالیہ رباحی سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا آپ نے کبھی اور جاہلیت میں شراب پیا ہے تو فرمایا  
 نہیں اللہ کی پناہ پوچھا گیا کیوں نہیں پیا فرمایا میں نے اپنی عزت بجانے مروت کی حفاظت کے لئے ایسا کیا کیونکہ جو بھی شراب پیتا ہے وہ اپنی  
 عزت و مروت کو ضائع کر دیتا ہے یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو دو مرتبہ ارشاد فرمایا کہ ابو بکر نے سچ فرمایا ہے۔ (ابو نعیم فی المعرفہ ابن عساکر)  
 ۳۵۵۹۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ نے جاہلیت یا اسلام میں کبھی شراب نہیں پیا۔

الد نیوری فی المجالسہ

۳۵۶۰۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وفاص ہوا تو منافقین نے سرکشی کی عرب مرتد ہو گئے انصار الگ اکٹھے  
 ہوئے میرے والا ہر جو مصائب جمع ہوئے وہ اگر کسی پہاڑ پر گرنے تو پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے جہاں بھی کسی مسئلہ پر اختلاف میرے والد  
 صاحب رہاں اٹھ کر جائے اور فیصلہ فرمائے چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے دن کا مسئلہ پیدا ہو کہاں دن کیا جائے کسی کے پاس اس کے متعلق علم نہیں  
 تھا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرمائے ہوئے سنا کہ ہر نبی کو اسی جگہ دن کیا جاتا ہے جہاں ان کا انتقال ہوا پھر آپ علیہ  
 السلام کی میراث کے متعلق اختلاف ہوا کسی کے پاس اس بارے میں علم نہیں تھا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے  
 ہوئے سنا کہ ہم انبیاء کی جماعت ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہونی جو کچھ مال وہ جائے وہ صدقہ ہوتا ہے۔

ابو القاسم البغوی و ابو بکر فی الفیلانیات ابن عساکر

۳۵۶۰۱..... زہری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگوں میں کسی شخص کی خیر خاہی تم سے زیادہ محبوب نہیں فرمایا  
 تمہارے نفس سے بھی فرمایا بعض امور میں۔ (احمد بن زہد میں نقل کیا)

۳۵۶۰۲..... عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا ابو بکر در منبر پر تھے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ خبر کے  
 کاموں میں سبقت کرنے والے آگے بڑھنے والے تھے۔ (ابن ابی شیبہ احمد، و خیشمۃ الا طرابلوسی فی فضائل الصحابہ)

۳۵۶۰۳..... سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر نہیں متوجہ ہوتے تھے۔ (احمد فیہ)

۳۵۶۰۴..... معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ دنیا ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف رخ نہیں کیا اور ابو بکر نے دنیا کی طرف رخ نہیں کیا دنیا نے  
 ابن خطاب کا رخ کیا تھا لیکن ابن خطاب نے دنیا کو من نہیں لگایا۔ (احمد)

۳۵۶۰۵..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ اسلام میں کبھی کوئی شعر نہیں کہا یہاں تک دنیا سے رخصت ہو گئے

انہوں نے ارعشان غنی رضی اللہ عنہ نے اور جاہلیت ہی میں شراب کو حرام کر لیا تھا۔ (ابن ابی عاصم فی السنہ)  
 ۳۵۶۰۶..... زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ کہتے ہیں میں نے  
 ابوالخسین بن علی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابوبکر رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص کون ہے  
 مجھ سے فرمایا تمہارے والد میں نے اپنے والد علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص کون ہے؟ فرمایا ابوبکر رضی  
 اللہ عنہ ہیں۔ (الد غولی ابن عساکر)

۳۵۶۰۷..... ابوصالح غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلکہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے بعض اطراف میں ایک نابینا بڑھیا کی  
 خدمت کرتے تھے رات اس کا پانی بھر اور اس کی ضروریات پوری کر دینا لیکن جب بھی وہاں آئے تو دیکھتے کسی نے پہلے ہی آ کر یہ کام پورا کر دیا  
 ہے کئی مرتبہ کوشش کی ان سے آگے کوئی نہ پڑھ خود کام کرے لیکن ایسا نہ ہو سکا ایک مرتبہ تاک میں بیٹھے تاکہ معلوم ہو سکے یہ خدمت کون انجام  
 دیتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جو یہ کام پورا کر جاتا ہے ہیں حالانکہ اس وہ خلیفہ تھے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم آپ ہی  
 اس کا حقدار تھے۔ (خطیب بغدادی)

۳۵۶۰۸..... مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں ایک شخص نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ایک ضرورت سے بلایا کہ ان  
 کے ساتھ چلے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو عادی راستہ چھوڑ کر دوسرے رستے پہ چلتے لگے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس راستہ پر کہاں جانا چاہتے ہیں بتایا  
 اس راستہ پر کچھ لوگ ہیں ان کے سامنے سے گزرنے میں شرم آتی ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اے راستہ پر چلنے کی دعوت دے رہے  
 ہو جس سے شرم مانتے ہو میں تمہارے ساتھ کہیں جاؤں گا اس کے ساتھ جان سے انکار کر دیا۔ (الزبیر ابن نجرار)

۳۵۶۰۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں شراب کو اپنے اوپر حرام کر لیا چنانچہ انہوں نے جاہلیت  
 کے زمانہ میں اور سلام میں کبھی شراب نہیں پیا اس کی وجہ یہ ہوئی ان کا شرابی پر گذر ہوا جو نشہ کی حالت میں تھا وہ پانچخانہ میں ہاتھ مار کر اپنے منہ کے  
 قریب کر رہا تھا جب اس کی بو آتی اس سے اعراض کرتا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس مسکین کو معلوم کیا کرتا ہے اس لئے شراب کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔

حلیۃ الاولیاء

## صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سخاوت

۳۵۶۱۰..... ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل میں یہ بات داخل ہے کہ انہوں نے کبھی ایک طلحہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا  
 انکار نہیں کیا۔ (الانکائی)

۳۵۶۱۱..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اتفاق سے اس دن میرے پاس مال تھا میں نے اپنے دل میں  
 کہا آج میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھ جاؤنگا چنانچہ میں اوجھ مال لے کر حاضر ہوا رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا گھر والوں کے  
 لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے کہا ان کے لئے چھوڑ آیا ہوں پوچھا کتنا چھوڑ آئے؟ میں نے کہا جتنے یہاں لایا تھا گھر چھوڑا ہوں ابوبکر رضی اللہ عنہ  
 نے اپنے پاس جو کچھ تھا سب لا کر حاضر کر دیا پوچھا اے ابوبکر گھر والوں کے لئے کیا چھوڑ آئے ہو عرض کیا ان کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول  
 کو چھوڑ کر آیا ہوں اس نے وقت میں نے کہا میں ان سے کبھی سبقت نہیں کر سکتا۔ (الد ارمی ابو داؤد ترمذی اور کہا پر حدیث حسن ہے وانسانی

ابن ابی عاصم ابن شاہین فی السنہ حاکم جلیۃ الاولیاء بیہقی ضیاء مقدسی)

۳۵۶۱۲..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا ابوبکر ہمارے سردار ہیں ہم میں بہتر ہیں ہم میں رسول اللہ  
 ﷺ کے نزدیک سب سے محبوب ہیں (ترمذی نے نقل کر کے کہا یہ حدیث صحیح ہے غریب ہے۔ ابن ابی عاصم ابن حقان حاکم سعید بن منصور  
 ۳۵۶۱۳..... محمد بن سیر بن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کچھ لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا گویا کہ انہوں نے عمر

رضی اللہ عنہ کو ابو بکر رضی اللہ عنہ پر قوفیت دی اس کی عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی تو فرمایا واللہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ایک رات عمر کے خاندان سے افضل ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایک دن خاندان عمر رضی اللہ عنہ سے افضل ہے رسول اللہ ﷺ غار نور کے لئے مکہ نکلے ان کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے وہ کچھ دیر آگے چلتے کچھ دیر پیچھے یہاں تک رسول اللہ ﷺ سمجھ گئے پوچھا ابو بکر کیا وجہ ہے کچھ دیر مجھ سے آگے چلتے ہو کچھ دیر پیچھے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ تلاش کرنے والوں کا خیال ہوتا ہے پیچھے چلتا ہوں ناک میں بیٹھنے والوں کا خیال ہوتا ہے آگے چلتا ہوں پوچھا ابو بکر کیا تم چاہتے ہو کوئی حادثہ تمہیں پیش آئے مجھے پیش نہ آئے عرض کیا ہاں قسم ہے آس ذات جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے جو بھی حادثہ پیش آئے وہ مجھے پیش آئے آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچے جب غار تک پہنچے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ ٹھہر جائیں یہاں تک میں آپ کے لئے غار کو صاف کر لو خود غار میں داخل ہوئے اس کو صاف کیا جب اوپر گئے یاد آیا نیچے کا ایک سوراخ صاف نہیں کیا پھر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ رک جائیں نیچے کا سوراخ بھی صاف کر لوں داخل ہوئے اس کو بھی صاف کیا پھر عرض کیا اب اتریں اے اللہ کے رسول پھر آپ علیہ السلام غار میں اترے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ رات خاندان عمر کے اعمال سے افضل ہے۔

حاکم، بیہقی دلائل النبوة

۳۵۶۱۴..... ہز یل بن شریمل سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمای اگر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ایمان تمام زمین والوں کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کا ایمان سب سے بڑ جائے گا۔

معاذ فی زیادات مسند مسد والحکیم وحسن فی فضائل الصحابہ استہ فی الدیمان بیہقی مشف الخفاء ۲۱۳۰

## ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک رات

۳۵۶۱۵..... ضبہ بن محض عنزی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب سے پوچھا آپ بہتر ہیں یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے پھر فرمایا اللہ کی قسم ابو بکر کی ایک رات اور ایک دن عمر اور عمر کے خاندان سے افضل ہے کیا میں تمہیں ان کی رات اور دن کے متعلق بیان کروں؟ میں نے عرض کیا ضرور امیر المؤمنین تو فرمایا رات تو وہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت کے ارادہ سے نکلے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے کبھی آگے چلتے کبھی پیچھے کبھی رائیں کبھی بائیں آپ علیہ السلام نے پوچھا ابو بکر ایسا کرنے کی وجہ کیا ہے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ تاک میں بیٹھنے والوں کا خیال ہوتا ہے تو آگے چلتا ہوں پیچھا کرنے والوں کا خیال آتا ہے تو پیچھے کی جانب آجاتا ہوں اور کبھی دائیں اور کبھی بائیں ہوتا ہوں کیونکہ آپ پر امن نہیں ہوتا۔ اس رات آپ علیہ السلام انگلیوں کے سروں پر چلتے رہے یہاں تک انگلیاں گھس گھس گئیں جب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ پاؤں کی انگلیاں گھس رہی ہیں تو آپ علیہ السلام کو اپنے کندھے پر اٹھالیا بہت محنت مشقت برداشت کر کے غار کے منہ تک لے آیا وہاں اتارا پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا آپ اس وقت داخل ہوں پہلے میں داخل ہو کر دیکھ لوں اگر اس کے اندر کوئی چیز ہوگی وہ میرے اوپر گرے گی داخل ہوا اس میں کوئی چیز نظر نہیں آئی تو آپ کو اٹھا کر اندر داخل کیا غار کے اندر ایک سوراخ تھا اس میں سانپ اور اردھا تھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خوف ہوا ان میں سے کوئی چیز نکل کر رسول اللہ ﷺ کو ڈس نہ لے ان سوراخ کے منہ میں پاؤں رکھ دیا اب سانپ نے ڈسنا شروع کیا کاٹنا شروع کیا اور خون بہنے لگا رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے ”لا تحزن ان اللہ مضاً“ گھبرا نہیں نہیں اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ نے ابو بکر پر سکون اور طمانیت اتار دیا ابو بکر کی رات ہے اور ان کا دن جب رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا عرب قبائل مرتد ہوئے بعض نے کہا نماز پڑھیں گے زکوٰۃ نہیں دیں گے بعض نے کہا نہ نماز پڑھیں گے نہ زکوٰۃ دین گے میں ان کے پاس آیا نصیحت کی طرف دھیان دینے بغیر اور کہا اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ لوگوں کے ساتھ تالیف قلوب کا معاملہ کریں نرمی کریں تو مجھے جواب تم جاہلیت میں سخت گیر تھے اب اسلام میں کمزوری دیکھانے ہو کس چیز میں تالیف کروں بے ہوئے بالوں میں یا جھوٹا جادو میں رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہو گیا وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا اللہ کی قسم اگر رسول اللہ ﷺ کے زمانہ زکوٰۃ میں دی جانے والی ایک اسی کا بھی انکار کرے میں ان سے قتال کرو



نگاہم نے ان کے ساتھ ملکر قتال کیا واللہ وہ اس معاملہ میں حق پر تھے یہ ان کا دن ہے۔

الدينورى فى المجالسة و ابو الحسن ابن بشران فى فوائدہ بيهقى فى الدلائل والالكانى فى السنه

۳۵۶۱۶..... سالم بن عبیدہ سے روایت ہے کہ اور وہ اہل صفہ میں سے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا یہ تین نضا

نکل کس کو حاصل ہیں (۱) اذ یقول لصاحبہ یہ کون صحابی مراد ہیں (۲) اذہما فی الغار یہ دو کون ہیں لا تحزون اللہ معنا۔ (ابن ابی حاتم)

۳۵۶۱۷..... میمون سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ جیسا کسی کو نہیں دیکھا پوچھا تم نے آبو بکر

رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے بتایا نہیں تو فرمایا تم ہاں کہتے تو میں تمہیں درہ سے سزا دیتا یعنی وہ مجھ سے بہتر تھے۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۶۱۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو کوئی مجھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر فوقیت دے گا اس کو چالیس

کوڑے لاؤنگا۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۶۱۹..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں ایسا مقام چاہتا ہوں جہاں سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی زیارت ہو سکے۔

(ابن ابی شیبہ)

۳۵۶۲۰..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور ہمارے سردار (یعنی بلال حبشی رضی اللہ عنہ) کو آزاد کیا۔

ابن سعد ابن ابی شیبہ بخاری حاکم خرائطحی سے مکادم اخلاق میں ابو نعیم

۳۵۶۲۱..... عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے جب

ابو بکر رضی اللہ عنہ سے سابقہ کی کوشش کی اب بکر رضی اللہ عنہ آگے پڑھ گئے۔ (الد یلمی ابن عساکر)

۳۵۶۲۲..... ابن ابی اجاء سے روایت ہے کہ میں مدینہ منورہ آیا دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے رہے تھے۔ (ابن

السمعانی فی الذیل)

۳۵۶۲۳..... زیادہ بن علاقہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ (یعنی عمر رضی اللہ عنہ) نبی علیہ السلام کے

بعد امت میں سب سے افضل ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو درہ سے مارنا شرع کیا دوسرے نے جھوٹ بولا ہے ابو بکر تو مجھ سے میرے باپ سے

مجھ سے تیرے باپ سے بہتر ہے۔ (خشیمہ فی فضائل الصحابہ)

۳۵۶۲۴..... یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل ذکر کیا ان کے مناقب ذکر کرنا شروع کیا پھر فرمایا یہ

ہمارے سردار ہیں اور بلال رضی اللہ عنہ بھی ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ہیں۔ (ابو نعیم)

۳۵۶۲۵..... حسن بن ابی رجا عطار سے روایت ہے کہ میں مدینہ آیا لوگ جمع تھے تو درمیان میں ایک شخص دوسرے شخص کے سر کا بوسہ لے رہے

تھے اور کہہ رہے تھے میں تجھ پر فدا ہوں اگر آپ نہ ہوتے ہم ہلاک ہو جانے میں نے لوگوں سے پوچھا یہ بوسہ لینے والا کون اور جس کا بوسہ لیا

جار ہا ہے وہ کون؟ تو بتایا یہ عمر رضی اللہ عنہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے رہے ہیں اس مرتدین اور مانعین زکوٰۃ سے قرال کر رہے ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا

۳۵۶۲۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت میری تمنا تو یہ ہے کہ کاش میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینہ کا ایک بال ہوتا۔ مسدد

۳۵۶۲۷..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں جو میری موجودگی کے

اس کے خلاف کہے وہ بہتان باندھے والا ہوگا اور اس پر بہتان باندھنے کی سزا ہوگی۔ (الد لکانی)

۳۵۶۲۸..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے کچھ جاسوس تھے لوگوں میں تو وہ خبر لے کر آئے کہ ایک قوم کا اجتماع ہوا اس میں انہوں نے عمر

رضی اللہ عنہ کو ابو بکر رضی اللہ عنہ ہر فوقیت دی ہے ناراض ہوئے اور ان کو بلوایا جب ان کو لایا گیا تو فرمایا یہ قوم کے بدترین لوگ اے قبیلہ کے بدترین اے گھوڑوں کے سردار لوگوں نے پوچھا اے میرا مؤمنین آپ ایسا کیوں فرما رہے ہیں؟ ہم سے کیا غلطی ہو گئی تین مرتبہ یہ الفاظ ان کو سنائے اس کے بعد فرمایا تم نے مجھ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ میں کیوں فرق کیا؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری تو پہنچی خواہش ہے کہ جنت میں وہ مقام ملے جہاں سید ورتک ابو بکر رضی اللہ عنہ کی زیارت ہو سکے۔ (اسد بن موسیٰ فی فضائل الشخین)

۳۵۶۲۹..... جبر بن نفیر سے روایت ہے کہ ایک جماعت نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ واللہ ہم نے کسی شخص کو آپ سے زیادہ انصاف کرنے والا زیادہ حق گو اور منافقین پر آپ سے زیادہ سخت نہیں دیکھا آپ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر ہیں عوف بن مالک نے کہا واللہ تم نے جھوٹ بولا ہے واللہ ہم نے آپ علیہ السلام کے ان سے بہتر شخص کو دیکھا ہے پوچھا کون ہے اے عوف؟ بتایا ابو بکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عوف نے سچ بولا تم نے جھوٹ بولا اللہ کی قسم ابو بکر مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ اور میں اپنے گھر والوں کے اونٹ سے زیادہ بھٹکا ہوا۔ ابو نعیم فی فضائل الصحابہ ابن کثیر نے کہا اس کی سند صحیح ہے

۳۵۶۳۰..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین نے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو مارا جس سے وہ بیہوش ہو گئے ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے فرمایا سبحان قسم ایک ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے لوگوں نے پوچھا پر کون ہے بتایا گیا ابن ابی قحافہ مجنون ہے۔

ابو یعلیٰ ابن ماجہ

## جن پر سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے افضل

۳۵۶۳۱..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو الدرداء کو دیکھا کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آگے چل رہا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جس سے بہتر شخص پر سورج طلوع نہیں ہو اس کے بعد ابو الدرداء کو کبھی ابو بکر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے نہیں دیکھا گیا۔ (اسراج)

۳۵۶۳۲..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جس نے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبانی آپ رضی اللہ عنہ کا نام صدیق رکھا۔ (ابو نعیم فی المعرفہ)

۳۵۶۳۳..... (ایضاً) ابی یحییٰ سے روایت ہے کہ میں نے علی کو اللہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام صدیق رکھا۔ (طبرانی حاکم و ابو طالب ایساری فی فضائل الصدیق و ابو الحسن البغدادی فی فضائل ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہ)

۳۵۶۳۴..... شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے رب تعالیٰ سے شرم آتی ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی مخالفت کروں۔ (العشاری)

۳۵۶۳۵..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہم میں حدیث کے لحاظ سے سب سے افضل ہیں۔ (العشاری)

۳۵۶۳۶..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک ہوں۔ (العشاری)

۳۵۶۳۷..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صالح شخص نے خواب دیکھا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے، اور عمر رضی اللہ عنہ کے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور عثمان رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہم کھرے ہوئے تو ہم نے کہا رجل صالح آپ علیہ السلام میں اور یہ سب کے آپ کے بعد خلفاء ہیں۔ (نعیم بن حماد فی الفتن)

۳۵۶۳۸..... ابو عبد الرحمن ازدی سے روایت ہے کہ جب اونٹ ہلاک ہو گیا عاشر رضی اللہ عنہ کھڑی ہوئی اور گفتگو کی کہ اے لوگوں میرا تم پر ماں ہونے کا حق ہے نصیحت کا حق ہے کہ مجھ پر وہی تہمت رکھ سکتا ہے جو اپنے رب کا نافرمان ہو رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا ان کا سر میرے گود میں تھا اور میں جنت میں ان کی ازواج میں سے ایک ہوں۔

میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنین اور منافقین میں فرق کیا میری وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے پاک مٹی پر تیمم کی اجازت دی میرا والد اسلام قبول کرنے والوں میں چوتھا شخص ہیں اور سب سے پہلے آپ کا نام صدیق رکھا گیا رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے اور ان کی گزرتی دن پر امامت کی ذمہ داری ڈالی گئی پھر دین کی اسی مضطرب ہوئی انہوں نے سیدھا سالم راستہ تمہارے لئے نکالا اس طرح نفاق دب گیا اور روت کا جوش ٹھنڈا ہو گیا اور یہودی کی جلائی ہوئی آگ بجھ گئی تم اس وقت تک باندھ کر دشمن کا انتظار کر رہے تھے تم دور کی آواز کو قراب کی سنتے تھے اور شکیزہ کس دئے گئے تھے اور خوب مشقت برداشت کی اور دین کو عام کیا اللہ تعالیٰ نے ان کی دستگیری فرمائی اور نفاق کی کھوپڑی پر مشرکین کی لڑائی کی آگ جلائی وہ اسلام کی مدد میں بیدار اور جاہلوں سے عفو درگزر کرنے والے۔ (الزبیر بن بکر)

۳۵۶۳۹..... عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا آپ گولوگوں میں محبوب کون ہے؟ فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھا مردوں میں فرمایا ان کے والد سے پوچھا پھر کون؟ فرمایا پھر ابو عبیدہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۳۰..... عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کو دارلسلاسل بھیجا تو لشکر کے شرکاء نے آگ جلانے کی اجازت مانگی رات کے وقت ان کو منع کر دیا انہوں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بات کی کہ عمرو بن عاص سے اس سلسلہ میں بات کریں تو انہوں نے فرمایا جی عمرو بن عاص نے پیغام بھیجا ہے کہ لشکر میں سے جو بھی رات کے وقت آگ جلانے کا اسکو آگ میں ڈالا یا جائے گا پھر دشمن سے مقابلہ ہوا اس میں دشمن کو شکست ہوئی مجاہدین دشمن کا تعاقب کرنا چاہا تو منع کر دیا جب لشکر واپس آیا تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی تو عمرو بن عاص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے آگ جلانے کی اجازت میں اس لئے تامل ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں آگ جلائیں اور دشمن کو ہماری قلت تعداد کا علم ہو جائے اور تعاقب سے اس لئے روکائیں ایسا نہ ہو یہ تعاقب کرتے ہوئے آگ بڑھانے کے تاک میں لگے ہوئے لوگ سمجھے سے حملہ اور ہو جائیں فرمایا آپ علیہ السلام نے روایاتوں ان کی تعریف کی پھر آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا لوگوں میں آپ کو محبوب کون ہے؟ پوچھا کیوں پوچھے ہو بتایا تاکہ جس سے آپ محبت فرماتے ہیں میں بھی محبت کروں فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھا مردوں میں کون؟ فرمایا ابو بکر رضی اللہ عنہ۔

ابو یعلیٰ ابن عساکر

## میرا خلیل ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں

۳۵۶۳۱..... کعب بن مالک سے روایت ہے کہ مجھے تمہارے نبی کی وفات سے پانچ دن پہلے ساتھ رہنے کا موقع ملا میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نبی کا اپنی امت میں ایک خلیل ہوتا ہے اور میرا خلیل تم میں ابو بکر بن ابی قحافہ ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو اپنا خلیل بنایا ہے تم سے پہلے لوگوں نے انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا ہے میں تمہیں اس سے روکتا ہوں تین مرتبہ فرمایا پھر ان پر بیہوشی طاری ہوئی جب ہوش میں آیا تو فرمایا اپنے مچلو کہ غلاموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو جو خود کھائے ہو ان کو بھی کھلاؤ جو خود پہنتے ہو ان کو بھی پہناؤ اور ان کے ساتھ نرم گفتگو کرو۔ (ابو سعید ابن لاعرابی فی معجمہ والنشاشی ابن کثیر رضی اللہ عنہ نے کہا غریب ہے اور سند ضعیف ہے)

۳۵۶۳۲..... زہری ایوب بن بشیر بن اکال سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر مختلف کنوں کا سات مشکیزہ سے پانی بہا دوتا کہ میں لوگوں کے پاس نکل کر ایک عہد نامہ لکھواؤں آپ سر پر پٹی باندھ کر نکلے یہاں تک منبر پر تشریف لے آئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندہ کو اختیار دیا دینا رہتے یا اللہ تعالیٰ کے پاس موجود نعمت کو اختیار کرنے کے درمیان انہوں جو اللہ تعالیٰ کے پاس نعمت ہے اس کو اختیار کیا کسی کو سمجھ نہ آیا سوائے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے وہ روپڑے اور عرض کیا ہم اپنے ماں باپ اور اولاد کو آپ پر قربان کرتے ہیں آپ اپنی جگہ قائم رہیں لوگوں میں میرے نزدیک سب سے افضل صحبت اور ہاتھ کے مال کے اعتبار سے ابن ابی قحافہ ہیں دیکھو یہ دوازے جو مسجد کی طرف کھلے ہوئے ہیں ان سب کو بند کرو سوائے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دروازہ کے کیونکہ مجھے اس پر نور نظر آیا (طبرانی فی الاوسط ابن عساکر اور کہا یہ وہم ہے کیونکہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث

روایت نہیں کی بلکہ زہری ایوب بن نعمان جو معاویہ رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں ان سے روایت کی ہے۔ تو انہوں نے بنو معاویہ کو معاند سمجھ لیا تو انہوں نے حدیثی کو سمعت سے بدل دیا اور معاویہ کو ابی سفیان کی طرف منسوب کر رہا۔

۳۵۶۳..... (مسند ربیعہ بن کعب الاسلمی) میں نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا تھا مجھے ایک زمین عطیہ میں دی گئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ایک زمین دی گئی دنیا گئی ہم نے آپس میں اختلاف کیا ایک کھجور پر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ میری حد میں ہے میں نے کہا میری حد میں میرے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ آوازیں بلند ہو گئیں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک ناپسندیدہ کہا پھر اس پر نادم ہوئے مجھ سے فرمایا اے ربیعہ تو جی مجھے ایسا کلمہ کہدے تاکہ بدلہ برابر ہو جائے میں نے کہا میں ایسا نہیں کرونگا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا با تو بدلہ لے لے یا میں رسول اللہ ﷺ کو تمہارے پاس بلا کر لاؤنگا میں نے کہا میں ایسا نہیں کرونگا بیان کیا ابو بکر رضی اللہ عنہ زمین چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں بھی ان کے پیچھے پیچھے پہنچ گیا بنو اسلم کے بھی کچھ لوگ حاضر ہوئے انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ ابو بکر پر رحم فرمائے کس نبیاد پر رسول اللہ ﷺ سے تمہارے خلاف مدد طلب کر رہا ہے انہوں نے خود ہی تو جو کچھ کہنا تھا کہد یا میں نے کہا جانتے بھی ہو یہ کون ہیں؟ یہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں وہ ثانی اشین ہیں وہ اسلام میں سب سے قدیم ہیں تو احتیاط کو اگر وہ دیکھے کہ تم ان کے خلاف میری مدد کر رہے ہو تو وہ ناراض ہوں گے ان کے ناراض ہونے سے رسول اللہ ﷺ ناراض ہوں گے اور ان دونوں کے ناراض ہونے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا اس طرح ربیعہ ہلاک ہو جائے گا انہوں نے کہا آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کیا تم واپس چلے جاؤ ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے میں بھی اکیلا پیچھے پیچھے پہنچ ہو گیا انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے میری طرف سر اٹھایا اور پوچھا اے ربیعہ تمہارا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسا ایسا ہوا اس دور انہوں نے مجھے ایک ناپسندیدہ کلمہ کہا پھر مجھ سے فرمایا تم بھی مجھے ایسے اکبر لو تاکہ بدلہ ہو جائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ہاں تمہیں جواب میں ویسا کلمہ نہیں کہنا چاہئے البتہ کہو غفر اللہ لک یا ابا بکر اے ابو بکر اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے ابو بکر رضی اللہ عنہ روئے ہوئے واپس چلے گئے۔ (طبرانی بروایت ربیعہ اسلمی)

۳۵۶۴..... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آگے چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ ان تمام لوگوں میں بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غریب ہوتا ہے۔ (ابن عساکر اور اس کی سند جس ہے)

۳۵۶۵..... سہل بن یوسف بن سہل بن مالک اپنے والد سے اپنے دادا سے جو کعب بن مالک کے بھائی تھے نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع سے واپس تشریف لائے منبر پر تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کبھی میرے ساتھ کوئی برائی نہیں کی۔ (ابن مندہ نے نقل کر کے کہا غریب ہے۔ للا نفر فہ الا من الوجہ ابن عساکر)

۳۵۶۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے کہا تم جانتے ہوئے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو عقیق کیوں کہا جاتا ہے ان کی ذاتی شرافت یا خاندانی شرافت کی بناء پر فرمایا نہیں بلکہ جاہلیت کے زمانہ میں جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا وہ زندہ نہیں بچتا اس لئے جب ابو بکر رضی اللہ عنہ پیدا ہوا تو ان کو کعب کے پاس لے کر آئی اور دعا کی یا الہی التعیق لا الہ الا انت ہب لی من الموت بتایا اس وقت سونے کی ایک تھیلی ظاہر جس پر کنگن نہیں تھے اس وقت ایک قائل کہہ رہا تھا۔

## فزت بحمل الولد العتیق يعرف فی التوراة بالصدیق

تو ولد عتیق کے حمل سے کامیاب ہے جو توراة میں صدیق کے نام سے معروف ہے اللہ تعالیٰ اس کو (بچپن میں) موت سے بچایا اور ان کو زمین کے شب سے بہتر شخص کا وزیر بنایا دونوں نہ زندگی میں جدا ہوں گے نہ موت کے بعد نہ کل قیامت کو اللہ کے سامنے جدا ہوں گے۔

ابو علی حسن بن احمد البناء فی مشیختہ وابن نجار و سندہ جید

## ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ ہے

۳۵۶۲۷۔ عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ بن عثمان تھا جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو بشارت دی کہ انت عتیق اللہ من النار تو ان کا نام عتیق ہو گیا۔ (ابو نعیم ابن کثیر نے کہا اس کی سند بید ہے)

۳۵۶۲۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے جتنا فائدہ پہنچایا کسی اور کے مال نے اتنا فائدہ نہیں دیا یہ سن کر ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا یا رسول اللہ ﷺ میں اور میرا مال تو آپ ہی کا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۲۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تھے آپ علیہ السلام نے توجہ فرمایا آپ کے دائیں طرف ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے اے ابو بکر آپ کو مبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو سلام کہا گیا ہے جبرائیل علیہ السلام نے اتر کر کہا اے محمد یہ آپ کے دائیں جانب چادر میں ملبوس کون ہے میں نے کہا ابو بکر جس نے مجھ پر مال خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور میری تصدیق کی اور اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی۔ فرمایا اے محمد اس کو سلام سناؤ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور ان سے پوچھو اپنے اس فقیر کی میں مجھ سے راضی ہیں یا ناراض ابو بکر رضی اللہ عنہ بہت دیر تک روتے رہے پھر کہا یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر پر راضی ہوں۔ ابو نعیم نے فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ابن کثیر نے کہا اس میں شدید غرابت ہے طبرانی کا شیخ عبد الرحمن معاویہ القسبی ان کا شیخ محمد بن نصر الفارسی کا کسی اور نے ذکر نہیں کیا۔

۳۵۶۵۰۔ موسیٰ بن عبد الرحمن الصنعانی نے ابن جریج سے روایت کی انہوں نے عطاء سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی صحبت اختیار کی وہ اس وقت اٹھارہ سال کے تھے اور نبی کریم ﷺ بیس سال کے وہ دونوں تجارت کی غرض سے ملک شام جا رہے تھے ایک مقام پر اترے وہاں بیری کا ایک درخت تھا رسول اللہ ﷺ اس کے سایہ میں بیٹھ گئے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک راہب کے پاس گئے جس کا نام بحیر تھا ایک بات پوچھنے کے لئے تو راہب نے پوچھا درخت کے سایہ میں کون بیٹھا ہے؟ بتایا یہ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب ہیں تو راہب نے کہا اللہ کی قسم یہ نبی ہیں اس درخت کے سایہ میں عیسیٰ بن مریم کے بعد محمد ﷺ کے علاوہ کوئی اور نہیں بیٹھا اس وقت سے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دل میں یقین اور تصدیق بیٹھ گئی جب نبی ہونے کی خبر دی تو آپ کی بیوی شروع کر دی۔ (ابن مندہ ابن عساکر مغنی میں کہا ہے موسیٰ بن عبد الرحمن الصنعانی و جال ہے ابن حبان نے کہا کہ وضع علی ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس کتاب فی التفسیر)

۳۵۶۵۱۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عراق سے ایک شخص آیا اس کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان عورتوں کی طرف سے رشتہ داری تھی آپ علیہ السلام نے فرمایا مرحبا اس شخص کو مبارک ہو جس نے مال غنیمت حاصل کیا اور سلامت رہا کہا یا رسول اللہ آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا وہ آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں۔ عرض کیا میرا مقصد عورتوں کے متعلق سوال نہیں بلکہ مردوں کے متعلق سوال ہے تو فرمایا پھر ان کے والد۔ (یہ روایت ۳۵۶۲۸ پر آ رہی ہے بروایت نسائی)

۳۵۶۵۲۔ ابو داؤد روایت کرتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے ستون جنت میں ہیں اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو دنیا کی نعمتوں اور حکومت یا آخرت کے درمیان اختیار دیا گیا ہے تو انہوں نے آخرت کو اختیار کیا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم آپ پر اپنی جان مال قربان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو اپنا خلیل بنا تا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بنا تا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔

رواہ ابو نعیم

۳۵۶۵۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی مصاحبت اختیار کی وہ اٹھارہ سال کے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ بیس سال کے وہ ملک شام تجارتی غرض سے جا رہے تھے راستہ میں ایک مقام پر قیام کیا اس جگہ بیری کا درخت تھا رسول اللہ ﷺ اس کے سایہ میں بیٹھ گئے ابو بکر رضی اللہ عنہ بحیر راہب سے ایک بات پوچھنے کے لئے گئے تو راہب نے پوچھا درخت کے سایہ میں کون شخص ہے؟ بتایا وہ محمد بن عبد اللہ ہے تو راہب نے کہا اللہ کی قسم یہ نبی ہیں اس درخت کے سایہ میں عیسیٰ علیہ السلام کے بعد محمد ﷺ کے علاوہ کوئی نہیں بیٹھا

اس واقعہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دل میں تصدیق اور یقین بیٹھا دیا جب نبی ﷺ نے نبوت کی اطلاع دی تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پیروی شروع کر دی۔ (ابونعیم)

## صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت

۳۵۶۵۴..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ایک دن بیٹھی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے میرے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا اس وقت میرے والد تشریف لائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چاہے یا جس کو اس بات سے خوشی ہو کہ ایسے شخص کو دیکھے جو جہنم سے آزاد ہے وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھے ان کا نام ولادت کے وقت ان کے گھر والوں نے عبد اللہ بن عثمان رکھا تھا لیکن ان پر عتیق نام غالب آ گیا۔ (ابو یعلیٰ و ابو نعیم فی المعرفہ اس میں صالح بن موسیٰ صلحی ضعیف ہیں)

۳۵۶۵۵..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابو بکر "عتیق اللہ من النار ہیں" اسی دن سے ان کا نام عتیق پڑ گیا۔

ترمذی اور کہا یہ غریب ہے اس سند میں اسحاق مذکور ہیں۔ طبرانی حاکم ابن مندہ

۳۵۶۵۷..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسراء و معراج کی رات کے بعد صبح کو لوگوں نے اس موضوع پر گفتگو شروع کی کچھ وہ لوگ بھی مرتد ہو گئے جو آپ پر ایمان لائے تھے وہ فتنہ میں مبتلا ہو گئے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو اس سے بھی بعید باتوں کی تصدیق کرتا ہوں صبح و شام آسمانی خبر آنے کی تصدیق کرتا ہوں اس وجہ سے ان کا نام صدیق رکھا گیا۔ (ابونعیم اس میں محمد بن کثیر مصیصی اس کو امام احمد نے انتہائی ضعیف قرار دیا ہے۔ (ابن معین نے صدوق کہا ہے نسائی وغیرہ نے کہا لیس بالقوی)

۳۵۶۵۸..... (مسند عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) اس دوران کہ نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی تھے ان پر ایک عبا تھا جس کے دونوں اطراف کو لکڑی سے جوڑا گیا اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا اور پوچھا یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ پر عبا ہے جس کو سینہ پر لکڑی سے جوڑا گیا فرمایا اے جبرائیل انہوں نے اپنا مال مجھ پر خرچ کیا مکہ سے پہلے تو کہا ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام پہنچا دو اور کہو کہ رب تعالیٰ پوچھ رہا ہے کہ اس فقر کی حالت میں مجھ سے راضی ہیں یا ناراض تو ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہا کیا میں اپنے رب پر ناراض ہوں گا میں اپنے رب سے راضی ہوں میں اپنے رب سے راضی ہوں۔

ابونعیم فی فضائل الصحابہ

۳۵۶۵۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو اختیار دیا کہ جو نعمت اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کرے یا دنیا کو تو انہوں نے جو اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کیا تو اس بات کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی نے نہیں سمجھا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے آپ علیہ السلام نے فرمایا صبر کرو اب ابو بکر مسجد میں کھولنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے ابو بکر کے دروازے کے میرے علم میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ابو بکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کا مجھ پر احسان نہیں۔ (یحییٰ بن سعید الاموی فی مغاریہ)

۳۵۶۶۰..... اسحاق بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا ان کے پاس عائشہ بنت طلحہ بھی تھیں وہ اپنی ماں ام کلثوم بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے کہہ رہی تھی میں تجھ سے بہتر ہوں اور میرے باپ تیرے باپ سے بہتر ہیں ماں اس کو ڈانٹنے لگی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا میں تم دونوں کے درمیان فیصلہ کروں؟ انہوں نے کہا ہاں ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: انت عتیق اللہ من النار یعنی تم اللہ کی طرف سے آگ سے آزاد ہو اسی دن سے ان کا نام عتیق ہو گیا اور طلحہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا تم اے طلحہ ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے شہادت کا مرتبہ حاصل کر لیا۔ (ابن مندہ ابن عساکر)

۳۵۶۶۱..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ایک شانہ کی ہڈی لے آؤ تاکہ اس پر ابو بکر کے لئے تخریر لکھ دوں تاکہ میرے بعد اس پر اختلاف نہ ہو جب عبد الرحمن کھڑے ہوئے تو ارشاد

فرمایا اللہ اور مؤمنین ابو بکر کے بارے میں اختلاف کرنے سے انکار کر دیں گے۔ (بخاری)

۳۵۶۶۲..... حبیب بن ابی ثابت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں آپ کے محبوب

کون ہے تو فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا کہا گیا مردوں کے متعلق سوال ہے تو فرمایا ان کے والد۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۶۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہا تو رسول اللہ ﷺ نے سن لیا تو غصہ سے سراٹھا کر دیکھا اور فرمایا ابن

ابی قحافہ کہاں ہے۔ (تومذی، ابن عساکر)

## اللہ تعالیٰ نے صدیق نام رکھا

۳۵۶۶۴..... (مسند ربیعہ) ابو صالح مولیٰ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام ہانی رضی اللہ عنہا نے بیان کیا مجھ سے ربیعہ نے بیان کیا کہ

رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام صدیق رکھا ہے۔ (مسند فردوس)

۳۵۶۶۵..... ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات کے بعد میں قریش کو معراج کی خبر دینے کے

لئے نکلا تو انہوں نے میری تکذیب کی جب کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی اس دن سے ان کا نام صدیق ہو گیا۔ (ابو نعیم فی المعرفہ اس میں

عبدالاعلیٰ ابن ابی مساور متروک ہے)

۳۵۶۶۶..... حسن سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں صدقہ لائے آپ نے قبول کر لیا اور کہا یا رسول اللہ میرا صدقہ

ہے اللہ کے لئے دوبارہ صدقہ کرنا بھی میرے اوپر لازم ہے اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ لایا اس کو ظاہر کیا اور کہا یا رسول اللہ (ﷺ) میرا

صدقہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس اعادہ ہے اے عمر تم نے اپنے مکان میں تائت لگایا بے جوڑ تم دونوں کے صدقہ میں وہی فرق ہے جو تم

دونوں کے کلمہ میں ہے (حلیۃ الاولیاء، ابن کثیر نے کہا اس کی سند جید ہے اور اسکو مرسلات میں سے شمار کیا گیا ہے)

۳۵۶۶۷..... (مسند عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ) دیلمی نے مسند فردوس میں کہا ہمیں ابو المنصور بن خیبروں نے خبر دی ان کو خبر دی ابو بکر احمد

بن علی بن ثابت الجاحظ نے ان کو خبر دی ابو العلاء الواسطی نے ان کو خبر دی احمد بن عمرو نے ان کو حدیث بیان کی محمد بن جعفر بن احمد بن لیث نے

ان کو خبر دی عبد اللہ بن جعفر ہمدانی نے ان کو خبر دی عبد اللہ بن محمد جہان نے ان کو حدیث بیان کی عبد اللہ بن بکر بن اسلمی نے ان کو حدیث بیان کی

مبارک بن فضالہ نے ان کو حدیث بیان کی ثابت بیانی نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے انہوں نے عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق سے رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا۔

۳۵۶۶۸..... عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز سے فارغ ہو کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی

طرف متوجہ ہوئے پوچھا آج کے دن کس نے روزہ رکھا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ان کو روزہ کا خیال نہ رہا اس لئے صبح بغیر روزہ کے

ہوں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں رات کو روزہ کی نیت کی تھی اس لئے روزہ سے ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج تم میں سے کسی نے کسی بیمار کی

عیادت کی ہے؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم تو نماز کے بعد یہیں پر ہیں عیادت کیسے کرتے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے رات خبر ملی تھی عبد الرحمن

بن عوف بیمار ہیں اس لئے میں اس راستہ پر آیا تاکہ صبح کے وقت ان کے حالات معلوم کروں رسول اللہ ﷺ نے پوچھا آج تم میں سے کسی نے

کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے عمر رضی اللہ عنہ کے کہا ہم تو نماز کے بعد سے یہیں ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں مسجد میں داخل ہوا ایک سائل

تھا عبد الرحمن کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا وہ لے کر میں نے سائل کو دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں جنت کی بشارت ہو عمر رضی اللہ عنہ نے

سانس لیا ہائے جنت تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایک کلمہ ہے جس سے عمر رضی اللہ عنہ راضی ہو گیا ان کا خیال یہ ہے کہ انہوں نے بھی کسی خبر کا

ارادہ کیا ابو بکر رضی اللہ عنہ اس میں سبقت لے گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۶۹..... حارث سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا مزدوں میں سب سے پہلے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول

کیا سب سے پہلے جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ رواہ ابن عساکر  
۳۵۶۷۰..... حسن رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا میں وہاں  
موجود تھا نہ غائب تھا نہ مجھے کوئی بیماری لاحق تھی ہم نے اپنی دنیا کے لئے اسی کو پسند کیا جس کو رسول اللہ ﷺ نے ہمارے دین کے لئے پسند کیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۶۷۱..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے وہ علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے بارے میں تین مرتبہ منازعت کی اللہ تعالیٰ نے انکار کیا مگر یہ کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو مقدم کیا جائے۔ (ابن النجار)  
۳۵۶۷۲..... محمد بن کعب قرظی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ معراج سے واپسی پر ذاطویٰ تک پہنچے تو کہا اے جبرائیل مجھے ان کی تکذیب کا  
اندیشہ ہے تو جبرائیل نے جواب دیا کہ وہ کیسے جھٹلائیں گے جب کہ ان میں ابو بکر رضی اللہ عنہ موجود ہیں۔ (الزبیر ابن نجار)  
۳۵۶۷۳..... زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے  
بارے میں بھی کوئی شعر کہا ہے؟ عرض کیا ہاں فرمایا سناؤ تاکہ میں سنوں تو کہا۔

وثانی اثین فی المغار المنیف وقد  
کاف العدو به اذ یصعد الجبل  
وکان دف رسول الله قد علموا  
من البر به لم یعدل به املا

یعنی وہ دو میں دوسرا تھا جب دونوں غار حراء میں دشمنوں نے ان پر چکر لگایا جب پہاڑ پر چڑھے ہوئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے ردیف تھے  
لیکن ان سب کو معلوم تھا کہ مرتبہ میں مخلوق میں سے کوئی ان کا برابر نہیں۔

یہ اشعار سن کر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے یہاں آپ کے نواجذ ظاہر ہو گئے اور فرمایا تم نے سچ کہا وہ ایسا ہی ہے جیسے تم نے کہا۔ (ابن النجار)  
۳۵۶۷۴..... یزید بن اہم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں بڑا ہوں یا تم؟ تو عرض کیا آپ بڑے ہیں مکرم  
ہیں البتہ عمر میں میں بڑا ہوں (خلیفہ بن خیاط ابن کثیر نے کہا یہ روایت انتہائی غریب ہے مشہور اسکے خلاف ہے یعنی یہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ  
کے متعلق ہے کیونکہ ابو بکر رضی اللہ عنہ عمر میں آپ سے چھوٹے تھے ابن ابی شیبہ)  
۳۵۶۷۵..... صلہ بن زفر سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے سامنے جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوتا تو فرماتے سابق بالخیر کا تذکرہ ہو رہا  
ہے سابق کا تذکرہ ہو رہا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب بھی کسی خیر کے کام میں مسابقت ہوئی تو ابو بکر رضی اللہ  
عنہ ہم سے آگے بڑھ گئے۔ (طبرانی الاوسط)

## حضرت علی رضی اللہ عنہ کی گواہی

۳۵۶۷۶..... ابوالزنا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا اے امیر المؤمنین کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو بکر رضی اللہ عنہ  
کو مقدم رکھتے ہیں حالانکہ آپ کے مناقب ان سے زیادہ ہیں آپ ان سے پہلے مسلمان ہوئے اور بھی آپ کو سبقت حاصل ہے علی رضی اللہ عنہ  
نے فرمایا اگر تم قریشی ہو تو میرے خیال میں تمہارا تعلق ”عائدہ“ سے ہے اس نے اقرار کیا ہاں فرمایا اگر مؤمن اللہ تعالیٰ کی پناہ میں نہ ہوتا تو میں  
تجھے قتل کر دیتا اگر تو زندہ رہا تو تجھے میری طرف سے تنبیہ ہوگی ارے تیرا ناس ہو کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ مجھ سے چار دفعہ سبقت لے گئے امامت میں  
سبقت لے گئے امامت کی تقدیم ہجرت کی تقدیم ہے اور غار میں سبقت کی اور ابتداء اسلام میں سبقت ہے ارے تیرا ناس ہو اللہ تعالیٰ نے تمام  
لوگوں کی مذمت کی مگر ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی۔ (خیشمہ ابن عساکر)



## رسول اللہ ﷺ کا جنازہ

۳۵۶۷۷..... جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ دونوں نماز جنازہ کے لئے حاضر ہوئے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے علی ابن ابی طالب سے فرمایا آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں تو فرمایا آپ خلیفہ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہوئے میں آگے نہیں بڑھ سکتا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی۔ (خطیب فی رواہ مالک)

۳۵۶۷۸..... (مسند انس رضی اللہ عنہ) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی وہ سلام کے پھیرنے کے بعد کھڑے ہوئے تھے پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھی وہ سلام کے بعد فوراً اس طرح کھڑے ہوئے گویا کہ گرم ریت پر کھڑے ہیں۔

عند المرزاق

۳۵۶۷۹..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) اللہ تعالیٰ نے مجھے اور مجھ پر ایمان لانے والوں کا اجر و ثواب عطا فرمایا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لے کر قیامت تک اے ابو بکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اجر و ثواب عطا فرمایا مجھ پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔

الذنیوری فی المعجالسہ والعشاری فی فضائل الصدیق والنخعی خطیب والدیلمی ابن الجوزی فی الواہیات

۳۵۶۸۰..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے آپ کی تقدیم کے لئے تین مرتبہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے انکار کیا (ابو طالب العشاری فی فضائل الصدیق خط و ابن الجوزی فی الواہیات ابن عساکر میزان میں کہا یہ باطل ہے)

۳۵۶۸۱..... ابوالواکب سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کیا آپ خلیفہ نہیں بنے؟ فرمایا نہیں کیونکہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ نہیں بنایا جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو ان کو خیر پر جمع فرمادیتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے بعد لوگوں کو خیر پر متفق فرمادیا۔

ابن ابی عاصم عقیلی و ابو الشیخ فی الوصایا العشاری فی فضائل الصدیق بیہقی

۳۵۶۸۲..... حارث علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب میں نے ابو جہل بن ہشام کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو رسول اللہ ﷺ کو ایک طرح کا غمگین پایا جو میں نے آپ کے چہرہ پر محسوس کیا تو میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اتے ہوئے دیکھا آپ کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے چہرہ پر کچھ ناپسندیدگی کے آثار ظاہر تھے جب آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ کا چہرہ کھل گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو دیکھ کر چہرہ کھلنے سے کیا چیز مانع ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا سب سے پہلے ایمان لایا اور سب سے زیادہ خاموش رہنے والے ہیں اور سب سے زیادہ مناقب والے ہیں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت میں میرے ساتھ غار کی وحشت میں انس پہنچانے والے تھے اس کے بعد قبر میں بھی میرے ساتھ ہوں گے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر خوشی سے میرا چہرہ چمکدار کیسے نہ ہوگا۔ (الزوزنی)

۳۵۶۸۳..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس امت میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ مکرم نبی کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں اور بلند درجات والے ہیں قرآن کریم کو جمع کرنے کی وجہ سے اور اللہ کے دین کو قائم کرنے کی وجہ سے اس کے ساتھ پہلے سے اسلام پر سبقت حاصل کرنے کے اور دیگر فضائل کی وجہ سے۔ (الزوزنی)

۳۵۶۸۴..... ابان بن عثمان الاحمر ابان بن تغلب سے وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا کہ اپنے آپ کو قبائل کے سامنے پیش کریں یعنی ان سے اپنی حفاظت و نصرت طلب کریں تو آپ علیہ السلام نکلے میں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے ہم عرب کی مجالس میں سے ایک مجلس میں گئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے پڑھے وہ ہر خبر کے کام میں آگے بڑھنے والے تھے اور وہ نسب جاننے والے شخص تھے جا کر سلام کیا اور پوچھا کس قبیلہ سے تعلق ہے

لوگوں نے بتایا بیعت سے پوچھا بیعت کی کس شاخ سے تعلق ہے؟ ہام سے یا ہازم سے لوگوں نے بتایا ہامتہ العظمیٰ سے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کس حملتہ العظمیٰ سے تعلق ہے لوگوں نے بتایا ذہل اکبر سے پوچھا کیا وہ عوف جس کو لوگ وادی کا سب سے قابل شخص بتاتے ہیں اس کا تعلق تمہارے قبیلہ سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں پوچھا کیا جس اس ابن مرہ جو نگرانی کرنے والا پڑوس کی حفاظت کرنے والا ہے اس کا تعلق تمہارے قبیلہ سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں کیا بطام بن قیس جو صاحب جھنڈا ہے اور قبیلہ کا سردار ہے اس کا تعلق تم سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں کیا حوفزان جو بادشاہوں کا قاتل ہے اور ان کے نفوس چھیننے والا اس کا تعلق تم سے ہے لوگوں نے بتایا نہیں پوچھا مردلف جو یکتا عمامہ کا مالک ہے اس کا تعلق تم سے ہے ان لوگوں نے بتایا نہیں پوچھا کیا کندہ کے بادشاہوں کے ماموں کا تعلق تم سے ہے بتایا نہیں پوچھا تم کے بادشاہوں سسرال تم میں سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا تعلق ذہل اکبر سے نہیں بلکہ ذہل الفر سے ہے تو نبی شیبان کا ایک لڑکا جس کی ابھی داڑھی نکل رہی تھی وہ کھڑا ہوا اور کہا۔

ان علی سائلنا ان نساله والعیب لا تعرفه او تحمله

اے شخص تم نے ہم سے تفصیلات معلوم کیں ہم نے تفصیلات بتا دی ہیں کوئی چیز ہم نے نہیں چھپائی آپ بتائیں آپ کون ہیں بتایا میں ابو بکر ہوں قریش سے میرا تعلق ہے اس جوان نے کہا بس بس شرافت والے ہو اور ریاست والے جوان نے پوچھا قریش کی کس شاخ سے آپ کا تعلق ہے بتایا ہم ابن مرہ سے جوان نے کہا واللہ تمہیں تو دانت کے درمیان تیر پھینکنے پر قدرت حاصل ہے پوچھا قصی تم ہی میں سے ہے جس نے فہر کے قبائل کو جمع کیا جس کو قریش مجعاع کے نام سے یاد کرتے ہیں کہا نہیں پھر پوچھا ہاشم جو قوم کے لئے شریک بنا کر تھاجب کہ اہل قحط سالی اور تنگ دستی میں بتانا تھے ان کا تعلق تم سے ہے بتایا نہیں پھر پوچھا شیبہ الحمد عبدالمطلب جو آسمان پر زندہ و غذا کھلتا جس کا چہرہ چاند کی طرح ہے یعنی اندھیرے کی رات میں چمکتا ہے ان کا تعلق تم سے ہے بتایا نہیں پوچھا کیا تمہارا تعلق اہل حجاب سے ہے فرمایا نہیں پوچھا تمہارا تعلق اہل سقایہ سے ہے بتایا نہیں کیا اہل نذہق سے تمہارا تعلق ہے؟ بتایا نہیں پوچھا اہل رفادہ سے تمہارا تعلق ہے بتایا نہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا لگام پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کی طرف لے جانا چاہا تو ان کے نے کہا۔

صاذف درء السیل دراء بھضہ حینا و حینا لیصدعہ تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر وہ ٹھہر جاتا تو اس کو یا رسول اللہ آپ کے بارے میں بتاتا آپ کا تعلق قریش سے ہے رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو بکر آپ کو بہت ہوشیار بدوی سے سابقہ پڑا ہے تو فرمایا ہاں اے ابوالحسن ہر بڑی اہم بات پر مطلع ہونا یہ ایک مستقل مصیبت ہے بلاء بندھی ہوئی ہے گویائی کے ساتھ پھر ہم دوسری مجلس کی طرف جن پر سکینت اور وقار چھایا ہوا تھا گئے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور پوچھا آپ کہاں کے ہیں بتایا ہمارا تعلق شیبان ثعلبہ سے ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہو کر کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ شریف لوگ ہیں ان میں مفروق بن عمرو، بھائی بن قبیصہ، ثنی بن حارثہ، نعمان بن شریک، مفروق حسن جمال اور فصاحت لسانی کے لحاظ سے ان پر فائق تھا ان کے بالوں کے دو لٹھے تھے جو سینہ پر گرتے تھے اور قوم کی مجلس کے آخر میں بیٹھے ہوئے ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہاری تعداد کتنی ہے؟ مفروق نے کہا ہماری تعداد ہزار سے زیادہ ہے ایک ہزار قلت کی وجہ سے شکست نہیں کھاتے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارا حفاظت کا نظام کیسا؟ مفروق نے کہا ہم اس کی خاطر مشقت برداشت کرتے ہیں جب کہ ہر قوم کوشش کرتی ہے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اور تمہارے دشمنوں سے لڑائی کا کیا حال ہے؟ مفروق نے کہا ہم مقابلہ کے وقت سخت غضبناک ہوتے ہیں اور ہم غصہ کے وقت سخت مقابلہ کرتے ہیں اور ہم عمدہ گھوڑوں کو اپنی اولاد پر ترجیح دیتے ہیں اسلحہ کو دودھ والی اونٹنی پر اور اللہ کی مدد کبھی ہمیں غالب کرتی ہے اور کبھی ہم مغلوب ہوتے ہیں شاید آپ قریشی بھائی ہیں؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں خبر پہنچی ہے کہ اللہ کا رسول مبعوث ہوا ہے وہ یہ ہیں رسول اللہ ﷺ کے بڑھے اور بیٹھے گئے ابو بکر رضی اللہ عنہ ان پر اپنے کپڑے سے سنا یہ کئے ہوئے تھے رسول اللہ نے فرمایا میں تمہیں دعوت دیتا ہوں اس کی شہادت دو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبده ورسوله اور اس کی دعوت دیتا ہوں مجھے پناہ دو اور میری مدد کرو کیونکہ قریش نے تو اللہ کے حکم کا مقابلہ کیا اور اللہ کے رسول کو جھٹلایا اور باطل کو لے کر حق سے استغناء ظاہر کیا اللہ تعالیٰ ہی غنی اور حمید ہے مفروق بن عمر نے پوچھا آپ کن باتوں کی طرف دعوت دیتے ہیں اے قریشی بھائی اللہ کی

قسم میں نے اس کلام سے عمدہ کلام نہیں سنا رسول اللہ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

قل تعالوا اقل ما حرم ربکم علیکم..... (الی) فتفرق بکم عن سبیلہ ذالکم وصاکم بہ لعلکم تتقون  
مفروق نے کہا کن باتوں پر عمل کی دعوت دیتے ہیں اے قریشی بھائی؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

ان الله بامر لعدل والاحسان الی قوله لعلکم تذکرون

تو مفروق بن عمرو نے کہا اے قریشی بھائی واللہ تم تو عمدہ اخلاق والے اعمال کی دعوت دیتے ہو اس قوم نے بہتان یا ندھا جنہوں نے آپ کو جھٹلایا اور آپ کی مخالفت کی مفروق نے اس بات کو پسند کیا کہ ہانی بن قبیصہ کو بھی اس کلام میں شریک کیا جائے کہا یہ حانی ہمارے شیخ اور آپ ہمارے ساتھی ہیں بھائی نے کہا اے قریشی بھائی میں نے آپ کا کلام سنا ہے میرا خیال یہ ہے کہ اگر ہم نے اپنا دین چھوڑ کر آپ کی اتباع کی صرف ایک مجلس سے جو اول اور آخری نہیں ہے تو یہ رائے میں لغذرا سے انجام پر قلت نظر ہوگی جلد بازی میں نظرش ہوتی ہے ہمارے علاوہ بھی قوم کے افراد ہیں ایک دم سے ان کو کسی راستے پر باندھ دینا پسندیدہ بات نہیں لیکن آپ بھی لوٹ جائیں ہم بھی لوٹ جاتے ہیں ہم بھی سوچیں آپ بھی سوچیں وہ شیخ کو بھی شریک کرنا چاہتے تھے کہا یہ شیخ بن حارثہ ہے جو ہمارے شیخ ہیں اور ہماری لڑائی کے امور کے ماہر ہیں۔ شیخ بن حارثہ نے کہا اے قریشی بھائی میں نے آپ کی گفتگو سنی ہے میرا بھی وہی جواب ہے جو ہانی بن قبیصہ کا ہے اگر ہم نے اپنا دین چھوڑ کر آپ کا دین اختیار کر لیا تو گویا کہ ہم نے اپنے آپ کو سامہ اور سامہ کے دو ضربتیں میں اتار دیا رسول اللہ نے پوچھا ضربتان کیا چیز ہے بتایا کسریٰ کی نہر اور عرب کے پانی کا چشمہ جو انہار کسریٰ میں سے ہے اس گناہ کے مرتکب کی مغفرت نہ ہوگی اور اس کا عذر مقبول نہ ہوگا اور عرب کے چشمہ کے قریب ہے اس گناہ کے مرتکب کی مغفرت بھی ہوگی اور اس کا عذر قبول بھی ہوگا ہم ایک معاہدہ پر قائم ہیں نہ کوئی بنا حادثہ واقع کریں گے نہ ہی کسی نئے حادثہ والے کو اپنے ہاں جگہ دیں گے میرے خیال میں جس امر کی آپ دعوت دے رہے ہیں اس بات کو بادشاہ لوگ ناپسند کریں گے اگر آپ اس بات کو پسند کریں کہ ہم آپ کو ٹھکانہ دیں اور آپ کی مدد کریں میاہ عرب کے متصل علاقوں میں تو ہم ایسا کر سکتے ہیں تو رسول اللہ نے فرمایا تم نے کوئی برا نہیں کیا جب تم نے سچ بولا اللہ تعالیٰ کے دین کی وہی مدد کر سکتا ہے جو تمام جو انب سے اس کا احاطہ کرے بتلاؤ اگر بہت جلد تمہیں اللہ تعالیٰ زمین اور اس کے مال و دولت کا مالک بنا دے اور ان کی عورتوں کو تمہارے نکاح میں دیدے تو کیا تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرو گے؟ نعمان بن شریک نے کہا اے اللہ ضرور ہم ایسا کریں رسول اللہ اس نے یہ آیت کی تلاوت کی:

انا ارسلنک شاہداً ومبشراً و نذیراً وداعیاً الی اللہ باذنه و سر اجا منیراً

پھر رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پکڑ کر کھڑے ہوئے وہ یہ فرما رہے تھے جاہلیت کے دور میں بھی کیسے اخلاق ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کسی کو مشرف فرمائیں اللہ تعالیٰ بعض کی جنگ کو بعض سے دفع فرماتے ہیں اسی سے ایک دوسرے کو روکتے ہیں پھر ہم اوس اور خزرج کی مجلس میں حاضر ہوئے ہم مجلس ہی میں تھے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کر لی میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے نسب دانی پر خوش ہو رہے تھے (ابن اسحاق نے مبتداء عقیلی، ابو نعیم، بیہقی نے اس کٹھے دلائل میں خطیب نے متفق میں عقیلی نے کہا اس حدیث کے طویل الفاظ کی کوئی اصل نہیں اور کوئی چیز صحیح سند سے ثابت نہیں مگر بعض باتیں جو واقدی وغیرہ نے مرسل روایت کی ہے اور واقعہ عطاء نے ابن خثیم سے انہوں نے ابی الزبیر سے انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم ﷺ دس سال تک موسم حج میں وفود کے قیام مگاہوں میں جاتے رہے اور حدیث ذکر کی جو ابان بن عثمان کی روایت سے مختلف ہے انہی بیہقی نے کہا کہ حسن بن صاحب نے کہا کہ یہ روایت مجھ سے لکھی ابو حاتم رازی نے بیہقی نے کہا اس کو روایت کیا ہے محمد بن زکریا غلابی نے وہ متروک ہے شعیب بن واقد سے انہوں نے آبان بن عثمان سے اس کو اسی سند اور معنی کے ساتھ ذکر کیا۔ دوسری مہول سند کے ساتھ ابان بن تغلب سے مروی ہے اتھلی)

۳۵۶۸۵..... ابو عطف جزی نے زہری سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی کوئی شعر کہا ہے؟ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ فرمایا کہ ہوتا کہ میں سنوں۔

ثانی اثین فی الغار النیف وقد  
طاف العدو به اذ یصعد الجبال  
وکان حب رسول اللہ قد علموا  
من البرۃ لم یعدل بہ بدلا

یہ شعر سن کر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کے نواجذ ظاہر ہوئے اور فرمایا تم نے سچ کہا ہے اے حسان وہ ویسا ہی ہے جیسے تم نے بیان کیا (عدی اور دوسری سند سے زہری سے مرسل منقول ہے اور فرمایا، محمد بن ولید بن ابان کے علاوہ کسی نے محصلاً بیان نہیں کیا اور وہ ضعیف ہے حدیث میں سرقہ کے عادی تھے اور کہا یہ محصلاً اور مرسل دونوں طرق سے منکر ہے بلاء اس میں ابو حطوف کی طرف سے ہے۔

ذخیرۃ الالفاظ: ۱۴۹۲

۳۵۶۸۶..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا پھر ارشاد فرمایا کہ مسجد کی طرف کھٹنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے ابوبکر کے ڈروازے کے کیونکہ میرے علم میں صحبت اور مال کے ذریعہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ مجھے فائدہ پہنچانے والا کوئی نہیں بعض راویوں نے یہ روایت کی ہے کہ تمام دروازے بند کر دو سوائے میرے خلیل کے ڈروازے کے کیونکہ میں دوسرے دروازوں پر ظلمت اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ڈروازے پر نور دیکھا ہے تو آخر کا جملہ ان پر پہلے جملہ سے زیادہ بھاری تھا۔ (عدی)

۳۵۶۸۷..... انس سے روایت ہے کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہیں، تو آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھا مردوں میں کون ہیں فرمایا پھر ان کے والد۔ (نسائی)

۳۵۶۸۸..... ابوالخثری طائی سے مروی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا بتایا ابوبکر وہ آپ کے بعد آپ کی امت کے امور کا ذمہ دار بھی ہوگا وہ امت کے افضل اور ارفع بھی ہیں۔ (ابن عساکر نے روایت کر کے کہا غریب جدا اس روایت کے علاوہ ان سے کوئی روایت نہیں)

۳۵۶۸۹..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا کہ آج تم میں کون روزہ دار ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں پوچھا آج تم میں سے کس نے بیمار کی عیادت کی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے پوچھا آج تم میں سے کون جنازہ کے ساتھ گیا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو ارشاد فرمایا تمہارے لئے جنت واجب ہو چکی ہے۔ (ابن النجار)

۳۵۶۹۰..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) محمد بن عقیل سے روایت ہے کہ علی ابن ابی طالب نے ہمیں خطبہ دیا اس میں فرمایا اے لوگو! مجھے بتاؤ تم سب سے بہادر کون ہے؟ لوگوں نے بتایا آپ اے امیر المؤمنین! میں تو جس سے بھی مقابلہ کرتا ہوں اس کے آدھا ہوتا ہوں لیکن تم بتاؤ سب سے بہادر کون ہے؟ لوگوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابوبکر ہیں غزوہ بدر کے دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کے لئے ایک چھپر بنایا تم نے کہا آپ علیہ السلام کے ساتھ کون ہوگا تا کہ کوئی مشرک آپ کی طرف نہ بڑھ سکے اللہ کی قسم ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی آپ کے سب سے زیادہ قریب تھے رسول اللہ ﷺ کے سر پر ننگی تلوار لے کر کھڑے رہے جب بھی کوئی آپ علیہ السلام کی طرف بڑھتا ابوبکر رضی اللہ عنہ اس طرف بڑھتے ہیں لوگوں میں سب سے بہادر ہیں میں نے دیکھا کہ قریش رسول اللہ ﷺ کو پکڑ لیتے کوئی مارتا کوئی منہ کے بل گراتا اور کہتے تم نے ہی تمام معبودوں کو ایک معبود قرار دیا اللہ کی قسم ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی ان کے قریب نہ جاتا وہ کسی کو مارتے کسی کو دھکادیتے اور کسی کو گراتے اور کہتے کہ تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے پھر علی رضی اللہ عنہ نے چادر اٹھا کر رونا شروع کیا یہاں تک داڑھی تر ہو گئی پھر فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ مؤمن آل فرعون بہتر تھا یا ابوبکر رضی اللہ عنہ قوم نے کوئی جواب نہیں دیا پوچھا کیا تم کوئی جواب نہیں دو گے پھر خود ہی فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک گھڑی آل مؤمن کے مثل سے بہتر ہے وہ شخص تو ایمان کو چھپاتا تھا اور یہ ابوبکر اپنے ایمان کا اعلان کرتا ہے۔ (البزار)

## ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عبادت

۳۵۶۹۱..... (مسند الصدیق) ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ گرمی کے زمانہ میں روزہ رکھتے اور سردی کے زمانے میں افطار کرتے تھے۔ (احمد بن الزہد)

۳۵۶۹۲..... مجاہد عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں اس طرح کھڑے ہوتے گویا کہ لکڑی ہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ اس طرح کرتے تھے یہ نماز میں خشوع ہے۔ (ابن سعد ابن ابی شیبہ)

## ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ

۳۵۶۹۳..... مسند الصدیق "محمد بن سیر بن سے روایت ہے کہ مجھے معلوم نہیں کسی نے کھانا کھا کر قصداً قے کر دیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کیونکہ ان کے پاس کھانا لایا گیا اس کو تناول فرمایا پھر کہا گیا کہ یہ ابن النعمان لایا ہے فرمایا تم مجھے ابن النعمان کی کہانت کا کھانا کھلاتے ہو پھر منہ میں ہاتھ داخل کر کے الٹی کر دی۔ (احمد بن الزہد)

۳۵۶۹۴..... زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کا دودھ پیا ان کو علم نہیں تھا پھر جب ان کو بتلایا گیا تو انہوں نے قے کر دی۔

رواد ابو نعیم

۳۵۶۹۵..... زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ؟ کا ایک غلام تھا جو کھانے کا سامان لایا کرتا تھا ایک رات کچھ کھانا لایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا تو غلام نے کہا کیا وجہ ہے کہ آپ ہر رات مجھ سے پوچھتے ہیں اور آج رات نہیں پوچھ رہے ہیں؟ فرمایا مجھے اس پر بھوک نے مجبور کیا ہے یہ کھانا کہاں سے لایا بتایا جاہلیت کے دور میں ایک قوم تھی میرا گذر ہوا میں نے ان کے لئے لعویذ کیا انہوں نے مجھ سے اجرت دینے کا وعدہ کر لیا تھا آج پھر میرا ان پر گذر ہوا تو ان کی ایک شادی تھی تو انہوں نے مجھے کھانا دیا ہے فرمایا تیرا ناس ہو قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا پھر اپنا ہاتھ حلق میں داخل کیا اور قہقہے کرنے کی کوشش کی لیکن نکل نہیں رہا تھا تو ان کو بتایا گیا کہ پانی کے بغیر یہ نہیں نکلے گا تو پانی کا پیالہ منگوا لیا تو پانی پیتا رہا اور قہقہے کرتا رہا یہاں تک کہ اس کو پھینک دیا ان سے کہا گیا کیا یہ سب کچھ اس لقمہ کی خاطر کیا ہے تو فرمایا اس کو نکالنے کے لئے جان بھی چلی جاتی تب بھی نکال کر ہی رہتا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہر جسم کا جو حصہ حرام سے پرورش پائے وہ آگ میں جلنے کا زیادہ حقدار ہے مجھے خطرہ لاحق ہوا کہیں ایسا نہ ہو میرے جسم کا کوئی حصہ اس لقمہ سے پرورش پائے۔

الحسن بن سفیان، حلیۃ الاولیاء والد بنوری فی المجالسۃ

۳۵۶۹۶..... زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان کے پاس غلام کھانا لے کر آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک لقمہ کی طرف ہاتھ بڑھایا اس کو کھایا پھر پوچھا کہاں سے لایا بتایا میں جاہلیت میں ایک قوم کا غلام تھا انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج وہ کھانا مجھے دیا ہے تو فرمایا میرے خیال میں تم نے مجھے وہ کھانا کھلایا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے پھر حلق میں انگلی داخل کر کے قے کر دی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حرام غذا سے گوشت کا جو ٹکڑا پرورش پائے آگ اس کی زیادہ حقدار ہے۔ (بیہقی)

۳۵۶۹۷..... عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے اور وہ صحابہ میں سے تھے وہ بد صورت تھے ان کے پاس ابن نعمان کی ایک قوم آئی اور کہا تمہارے پاس عورت کے بارے میں کوئی منتر ہے کہ اس کا علق نہیں ٹھہرتا؟ کہا ہاں ہے پوچھا کیا ہے؟ بتایا یہ منتر ہے۔

ایہا الرحم العقوق صہ لد اھا و فوق و تحرم من العروق یا لیتھا فی الرحم العقوق، لعلھا تعلق او تفتیق  
لوگوں نے اس کو کچھ بکریاں دیں تو اس کا بعض حصہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کھایا جب فارغ

ہوئے ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور قئی کر دی پھر فرمایا تم میں سے کوئی کھانے کی چیز لاتا ہے بتاتا بھی نہیں کہاں سے لایا۔ (البغوی، ابن کثیر نے کہا اس کی سند عمدہ اور حسن ہے)

## ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا

۳۵۶۹۸..... مسند الصدیق "حسن سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے درخت پر ایک پرندہ کو دیکھا کہا اے پرندہ تجھے مبارک ہو پھل کھاتا ہے درخت پر بیٹھتا ہے کاش کہ میں ایک پھل ہوتا کوئی پرندہ اس کو اچک لیتا۔ (ابن المبارک، بیہقی)

۳۵۶۹۹..... ضحاک سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ کو درخت پر بیٹھا ہوا دیکھا فرمایا تجھے مبارک ہو اے چڑیا واللہ کاش کہ میں بھی تیری طرح ہوتا درخت پر بیٹھتا ہے پھل کھاتا ہے پھر اڑ جاتا ہے تجھ پر نہ حساب ہے نہ عذاب کاش کہ میں ایک درخت ہوتا راستہ کے کنارے پر مجھے پراونٹ گذرتا مجھ اپنے منہ میں داخل کرتا خوب چباتا پھر مجھے ہضم کر لیتا پھر مجھے بیگنی بنا کر نکال دیتا میں انسان نہ ہوتا۔

ہناد، بیہقی

۳۵۹۷۰..... ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کاش میں کسی مؤمن کے جسم کا ایک بال ہوتا۔ (احمد بن الزهد)

۳۵۷۰۱..... معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک باغ میں داخل ہوئے تو ایک چھوٹے سے پرندہ کو ایک درخت کے سایہ میں دیکھا ایک سانس لیا اور کہا تجھے بشارت ہو اے پرندے تو درختوں کا پھل کھاتا ہے، درختوں کے سائے میں بیٹھتا ہے اور بغیر حساب کے اڑ جاتا ہے اے کاش کہ ابو بکر تیری طرح ہوتا۔ (ابو احمد، حاکم)

۳۵۷۰۲..... قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کاش میں ایک سبز گھاس ہوتا اور مجھے جانور کھا جاتا۔

ابن سعد

۳۵۷۰۳..... ضحاک بن مزاحم سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ کو دیکھ کر فرمایا اے پرندے! تمہیں مبارک ہو تو درختوں کا پھل کھاتا ہے اور درختوں پر اڑتا ہے نہ تجھ پر حساب ہے نہ عذاب واللہ میزی تو تمنا یہ ہے کاش کہ میں ایک مینڈھا ہوتا گھر والے اس کو خوب موٹا کرتے اور جب میں بڑا ہوتا اور خوب موٹا ہوتا تو اس وقت مجھے ذبح کرتے پھر بعض حصہ کو بھونتے اور بعض کو پکاتے پھر مجھے کھا کر گندگی بنا کر باغ میں ڈال دیتے کاش میں انسان ہی پیدا نہ ہوتا۔ (ابن فتحویہ فی الوجہ)

## ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اخلاق و عادات

۳۵۷۰۴..... (مسند الصدیق) اصمعی سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی جاتی تو کہتے اے اللہ میرے نفس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور میں اپنے نفس کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اے اللہ یہ میرے نفس کے متعلق جو گمان کر رہے ہیں ان کو خیر بنا دے اور یہ میرے جن نقائص کو نہیں جانتے ان کو معاف فرما دے اور یہ جو کچھ میری تعریف میں کہہ رہے ہیں ان پر میرا مواخذہ نہ فرما۔

العسکری فی المواعظ ابن عساکر

۳۵۷۰۵..... یزید بن اصم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں بڑا ہوں یا آپ بڑے ہیں؟ فرمایا آپ بڑے ہیں اور مکرم ہیں البتہ میں زیادہ عمر رسیدہ ہوں آپ سے۔ (احمد بن حنبلہ و خلیفہ بن خیاط، ابن عساکر، ابن کثیر نے کہا مرسل ہے بہت غریب ہے)

۳۵۷۰۶..... ایسہ سے روایت ہے کہ ہم محلے کی بچیاں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنی بکریاں لاتیں وہ فرماتے میں تمہارے لئے ابن عفراء کی طرح دودھ دھو کر دوں گا۔ ابن سعد

۳۵۷۰۷..... اسلم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خرید میں یہ وہ سال ہے جس میں اشعث بن قیس کو قیدی بنا کر لایا گیا میں ان کو لوہے کی زنجیر میں جکڑا ہوا دیکھ رہا تھا وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بات کر رہا تھا ابو بکر رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے کہ میں نے سن لیا میں نے سن لیا آخری مرتبہ اشعث بن قیس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے خلیفۃ الرسول مجھے اپنی جنگوں کے لئے زندہ چھوڑ دیں اور اپنی بہن میرے نکاح میں دے دی چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان پر احسان فرمایا اور اپنی بہن ام فروہ کو ان کے نکاح میں دے دیا۔ ابن سعد

۳۵۷۰۸..... ابن الاعرابی نے کہا کہ ایک بدوی ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور کہا آپ خلیفۃ الرسول ہیں؟ فرمایا نہیں پوچھا پھر آپ کون ہیں؟ فرمایا ان کی جگہ پر بیٹھا ہوا ہوں ان کے بعد۔ رواہ ابن عساکر

## ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وفات

۳۵۷۰۹..... (مسند الصدیق) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بیعت سے تمشل کیا جب کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب تھا۔

ابيض يستسقى الغمام بوجهه ثمال اليتامى عصمة للارامل

ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کے متعلق ہے۔ (ابن ابی شیبہ، احمد و ابن سعد)

۳۵۷۱۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے یہ شعر پڑھا: و ابيض يستسقى الغمام بوجهه: ثمال اليتامى عصمة للارامل ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ بلکہ موت کی سختی کا سچا وقت قریب آچکا ہے جس سے تو گھبراتا تھا اس روایت میں لفظ حق الموت پر مقدم کیا۔ (ابن سعد و ابو عبیدہ فی فضائل القرآن و ابن منذر اور ذکر کیا قرأت مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ اس میں رائے زنی نہیں ہو سکتی)

۳۵۷۱۱..... جمید بن عبد الرحمن بن عوف اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں مرض الموت میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کو سلام کیا فرمایا میں نے دنیا کو آتے ہوئے دیکھا ہے ابھی آئی نہیں وہ آنے ہی والی ہے تم ریشم کے پردے لٹکاؤ گے ریشمی غلاف اور ازری صوف کے بستر پر سونے سے تمہیں تکلیف ہوگی گویا کہ تم میں سے کوئی سعدان کے کانٹے پر سو رہا ہو اللہ کی قسم تم میں سے کسی کو پیش کیا جائے اور بغیر حد کے اس کی گردن مار دی جائے یہ اس کے حق میں بہتر ہے اس سے کہ وہ دنیا کے زعفران میں تیرے (طبرانی، حلیہ یہ مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ یہ آئندہ کی پیش گوئی ہے)

۳۵۷۱۲..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا جب موت کا وقت قریب ہوا پوچھا یہ کون سا دن ہے؟ بتایا گیا پیر کا دن ہے فرمایا رات کو میرا انتقال ہو جائے تو دفن کے لئے صبح ہونے کا انتظار نہ کرنا کیونکہ رات و دن میں وہ مجھے زیادہ محبوب ہے جو رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو۔ (احمد)

۳۵۷۱۳..... عبادہ بن نسی سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے ان دونوں کپڑوں کو دھو کر ان میں کفن دینا کیونکہ تمہارے والد کا قبر میں دو حال میں سے ایک ہو گا یا تو عمدہ لباس پہنایا جائے گا یا بری طرح لباس اتار لیا جائے گا۔ (احمد فی الزہد)

۳۵۷۱۴..... ابوالسفر سے روایت ہے کہ کچھ لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس بیماری میں عبادت کیلئے آئے انہوں نے کہا اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ کیا طبیب نہ بلا لیں جو آپ کا علاج کرے؟ فرمایا ڈاکٹر نے آکر مجھے دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا کیا بتایا؟ فرمایا اس نے کہا ہے انی فعال لما ارید۔

ابن سعد، ابن ابی شیبہ، احمد فی الزہد، حلیہ و ہناد

۳۵۷۱۵..... عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا ان کے مرض موت میں فرمایا میں نے تمہارے لئے اپنے بعد ایک عہد نامہ لکھ دیا ہے اور تمہارے امور کے لئے اپنے بعد ایسے شخص کو منتخب کیا ہے جو میرے گمان کے مطابق تم میں سب سے بہتر ہے تم میں سے ہر ایک اپنی ناک پھولایگا اس امید پر کہ معاملہ اس کے سپرد ہوگا میں نے دنیا کو آتے ہوئے دیکھا ہے لیکن ابھی تک آئی نہیں آنے والی ہے تم اپنے گھروں میں ریشم کے پردے لٹکاؤ گے اور دیباچ کے غلاف اور تمہیں ازری اون کا بستر تکلیف پہنچائے گا تم میں سے کسی کی گردن بغیر حد کے مار دی جائے یہ اس کے حق میں بہتر ہوگا اس سے کہ وہ دنیا کے زعفران میں تیرے۔ (عقیلی، طبرانی، حلیہ)

۳۵۷۱۶..... بقادہ، حسن، ابی قلابہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے مال کے پانچویں حصہ کی وصیت کی اور فرمایا کہ کیا میں اس پر راضی نہ ہوں جس پر اللہ غنائم میں سے اپنے لئے حصہ پر راضی ہو پھر یہ آیت تلاوت کی۔  
دوسرے لفظ میں ہے کہ میں اپنے مال سے اتنا حصہ لوں جتنا اللہ تعالیٰ نے مال فقی میں سے لیا ہے۔

عبد الرزاق، ابن سعد، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۳۵۷۱۷..... عبدالرحمن بن سابط زبید بن حارث اور مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی جب وفات کا وقت قریب ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا اے عمر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا جان لو اللہ کے لئے کچھ عمل دن کے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو رات میں قبول نہیں فرماتے اور کچھ عمل رات کے ہیں ان کو دن میں قبول نہیں فرماتے وہ نفل کو اس وقت تک قبول نہیں فرماتے یہاں تک کہ فرض ادا کرے قیامت کے دن جن لوگوں کے میزان عمل وزنی ہوگا وہ دنیا میں حق کی اتباع سے ہوگا اور ان پر بھاری ہونے کی وجہ سے ہوگا اور میزان کا حق ہے کہ جب اس پر حق رکھا جائے تو بھاری ہو جائے اور جتنے ترازوں ہلکے ہو گئے وہ ان کے باطل کی اتباع کی وجہ سے ہوگا اور ترازو کے ان پر ہلکا ہونے کی وجہ سے ہوگا اور ترازو کا حق ہے وہ ہلکا ہو جب اس پر باطل رکھا جائے اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کا تذکرہ فرمایا ہے ان کا تذکرہ ان کے اعمال حسنہ اور برائیوں سے درگزر کرنے کی وجہ سے ہے جب میں ان کو یاد کرتا ہوں تو یہی تو مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ میں ان سے مل سکوں گا اور اللہ تعالیٰ نے اہل جہنم کا تذکرہ فرمایا ان کے برے اعمال کا تذکرہ فرمایا اور ان پر رد فرمایا اچھی طرح رد کرنا جب میں ان کو یاد کرتا ہوں تو مجھے یہی اندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں ان کی طرح نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے آیت رحمت اور آیت عذاب کو ذکر فرمایا تاکہ بندہ اللہ کی رحمت کی طرف رغبت کرے اور اللہ کے عذاب سے خوف کھائے اللہ تعالیٰ سے ناحق تمنا نہ کرے اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو اور اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالے اگر آپ نے میری وصیت یاد کرنی تو موت سے زیادہ کوئی غائب چیز تجھے محبوب نہ ہوگی وہ موت تجھ کو آنے والی ہے اور اگر آپ نے میری وصیت کو ضائع کر دیا تو کوئی غائب چیز موت سے زیادہ مبغوض نہ ہوگی اور آپ موت کو عاجز نہیں کر سکتے۔

ابن المبارک، ابن ابی شیبہ، ہناد، ابن جریر، حلیہ الا ولیاء

۳۵۷۱۸..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کو موت حاضر ہوئی تو میں نے کہا۔

لعمرك ما يغني الشراء عن الفتى

اذا حشر جت يو ما وضاق بها الصدر

تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا اے بیٹی اس طرح مت کہو:

اور فرمایا کہ میرے ان دونوں کپڑوں کو لے لو ان کو دھولو پھر ان میں مجھے کفن دو اور زندہ لوگ نئے کپڑوں کے مردوں سے زیادہ حقدار ہیں یہ

تو پیپ وغیرہ کے لئے ہے۔ (احمد فی الزهد و ابن سعد و ابو العباس ابن محمد بن عبد الرحمن الدغولی فی معجم الصحابہ، بیہقی)

۳۵۷۱۹..... عبداللہ بن شداد اور ابن ابی ملیکہ وغیرہ سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب ہوا تو اسماء بنت عمیس کو وصیت کی کہ وہ غسل دے وہ روزہ کی حالت میں تھی ان سے وعدہ لیا کہ ضرور افطار کر لو کیونکہ غسل میں تمہارے لئے زیادہ اجر ہے۔

ابن سعد، ابن ابی شیبہ و المروزی فی الجنائز



## صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وصیت

۳۵۷۲۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مرض الموت میں فرمایا کہ دیکھو خلافت کے بعد سے میری ملک میں جو مال آیا ہے اس کو میرے بعد کے خلیفہ کے پاس بھیج دینا جب ان کا انتقال ہو تو ہم دیکھا ایک غلام ہے جو پریشان حال تھا ایک بچہ کو اٹھایا ہوا تھا اور ایک اونٹ تھا جس پر پانی لایا کرتا تھا ہم نے دونوں کو عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیج دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے انہوں نے اپنے بعد آنے والوں کو بہت زیادہ مشقت میں ڈال دیا۔ (ابن سعد، ابن ابی شیبہ، ابو عوانہ، بیہقی)

۳۵۷۲۱..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کا مرض بڑھ گیا تو فلاں فلاں آئے اور کہا اے خلیفہ الرسول آپ کل کو اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دینگے وہ یہ کہ آپ نے ابن الخطاب کو ہم خلیفہ مقرر کر دیا فرمایا کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ سے ڈراتے ہو میں نے تو امت پر ان میں سب سے بہتر شخص کو خلیفہ مقرر کیا ہے۔ (ابن سعد، بیہقی)

۳۵۷۲۲..... یوسف بن محمد سے روایت ہے کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض موت میں وصیت کی اور عثمان غنی سے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ وہ عہد نامہ ہے جس کو ابو بکر بن ابی قحافہ نے دنیا سے جانے کے آخری وقت اور آخرت میں داخل ہونے کے اول وقت میں لکھوایا جس وقت جھوٹا شخص بھی سچ بولتا ہے اور خیانت کرنے والا بھی حق ادا کر دیتا ہے اور کافر ایمان لے آتا ہے یہ کہ میں نے اپنے بعد عمر بن خطاب کو خلیفہ مقرر کر دیا اگر وہ انصاف قائم کرے یہ میرا ان کے متعلق گمان اور امید ہے اور اگر اسکو بدل دے اور ظلم کرنے لگے تو مجھے علم غیب حاصل نہیں ہر شخص سے اسی کا سوال ہوگا جو اس نے ارتکاب کیا آیت ہے وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون (بیہقی)

۳۵۷۲۳..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیماری بڑھ گئی میں اس پر روئی ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو میں نے کہا۔

من لا یزال دمعہ مقنعا فانہ من دفعہ مدفوف

جس کا آنسو نہ تھمے قناعت کرے تو اس کے دور کرنے سے تھم جائے گا پھر ان کو افاقہ ہو تو فرمایا اے بیٹی بات ایسی نہیں جیسے تم نے کہا:

لکن جاءت سكرة الموت بالحق ذلک ما کنت منه تحید

پوچھا رسول اللہ ﷺ نے کس دن وفات پائی بتایا پیر کے دن پوچھا آج کون سا دن ہے بتایا پیر کا دن فرمایا مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میرے اور اللہ سے ملاقات کے درمیان ایک ہی رات حائل ہے تو منگل کی رات کو انتقال فرمایا پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا میں نے کہا تین معمولی کپڑوں میں جو نئے سفید رنگ کے تھے اس میں قمیص عمامہ نہیں تھا پھر فرمایا میرے کپڑے کو دھو لو اس میں زعفرانی رنگ لگا ہوا ہے اس کے ساتھ دو نئے کپڑے اور ملا لو میں نے کہا یہ کپڑا پرانا ہے تو فرمایا زندہ لوگ نیا کپڑا پہننے کے مردوں سے زیادہ حقدار ہیں یہ کفن تو پیپاہو کے لئے ہے (ابو یعلیٰ و ابو نعیم والد غولی، بیہقی اور مالک نے مختلفین کا قصہ بھی نقل کیا ہے)

۳۵۷۲۴..... عطاء سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی اسماء بنت عمیس کو وصیت کی کہ وہ غسل دے اگر وہ اکیلی نہ دے سکے تو عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے مدد لے۔ (ابن سعد و المرزوقی فی الجنائز)

۳۵۷۲۵..... عروہ اور قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو وصیت فرمائی کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں دفن کیا جائے جب ان کی وفات ہوئی تو ان کے لئے قبر کھودی گئی ان کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے کے برابر میں رکھا گیا اور لحد رسول اللہ ﷺ کی قبر کے ساتھ ملائی گئی اور وہاں دفن کیا گیا۔ (ابن سعد)

۳۵۷۲۶..... ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو بکر اور حارث بن کلدہ خلیفہ خزیرہ چربی اور آٹے کا سوپ کھا رہے تھے جو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ہدیہ کیا گیا تو ابن شہاب رضی اللہ عنہ نے اے خلیفہ رسول ہاتھ اٹھالیں اللہ کی قسم اس میں زہر ہے ہم اور آپ ایک ہی دن میں مریں گے راوی نے کہا

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا دونوں مسلسل بیمار ہے یہاں تک کہ سال کے آخر میں دونوں رکھنے انتقال کر گئے۔ (ابن سعد ابن اسنی و ابو نعیم ایک ساتھ طب میں، ابن کثیر نے کہا اس کی نسبت زہری کی طرح صحیح ہے اس کے مراسلات اس جیسے میں صحت کی انتہاء ہے) ۳۵۷۲۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا سبب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہے وہ غمگین رہے ان کا جسم گھلتا رہا یہاں تک انتقال ہو گیا۔ (سیف بن عمر)

۳۵۷۲۸..... زیاد بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا سبب رسول اللہ ﷺ کی وفات پر غم ہے۔ (سیف) ۳۵۷۲۹..... ابوطاہر محمد بن موسیٰ بن محمد بن عطاء مقدسی عبد الجلیل مری سے وجہ عربی سے وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی کہ انہیں ہاتھوں سے غسل دے جس سے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا گیا جب رسول اللہ ﷺ کو چار پائی پر رکھا گیا تو انہوں نے کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت چاہی علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہونے کی اجازت مانگ رہے ہیں تو میں نے دیکھا کہ دروازہ کھولا گیا اور ایک کہنے والے کو یہ کہتے سنا کہ حبیب کو حبیب کے پاس داخل کرو کیونکہ حبیب اپنے حبیب کے دیدار کا مشتاق ہے۔ (ابن عساکر نے نقل کر کے کہا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے ابوطاہر کذاب ہے عبد الجلیل مجہول ہے یزید قاشی سے)

## موت کے وقت پڑھنے کے کلمات

۳۵۷۳۰..... سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب ہوا ان کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم داخل ہوئے اور عرض کیا اے خلیفۃ الرسول (ﷺ) ! ہمیں کچھ توشہ دیدیں کیونکہ ہم آپ کی حالت کو دیکھ رہے ہیں تو فرمایا چند کلمات ہیں جن کو صبح و شام کہنے والے کی روح افق میں ہوگی پوچھا افق میں کیا چیز ہے فرمایا ایک صحن ہے عرش کے نیچے اس میں باغ درخت اور نہریں ہیں جن کو روزانہ ہزار رحمت ڈھانپتی ہے یا کیا سورتیں جو موت کے وقت یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اس مکان تک پہنچائے گا۔

اللّٰهُمَّ اِنك اَبْتَدَاتِ الْخَلْقَ بِلا حَاجَةٍ بِكَ اليهِمْ فَجَعَلْتُمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقًا لِلنَّعِيمِ وَ فَرِيقًا لِلسَّعِيرِ فَاجْعَلْنِي لِلنَّعِيمِ وَ لا تَجْعَلْنِي لِلسَّعِيرِ اللّٰهُمَّ اِنك خَلَقْتَ الْخَلْقَ فَرِيقًا وَ مِيزْتَهُمْ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَهُمْ فَجَعَلْتَ مِنْهُمْ شَقِيًّا وَ سَعِيدًا وَ غَوِيًّا وَ رَسِيدًا فَلا تَشْقِنِي بِمَا صَيَّكَ اللّٰهُمَّ اِنك عَلِمْتَ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَهَا فَلا مَحِيصَ لَهَا مِمَّا عَلِمْتَ فَاجْعَلْنِي مِمَّنْ تَسْتَعْمَلُهُ بِطَاعَتِكَ اللّٰهُمَّ اِن اَحَدًا اِلَّا يَشَاءُ حَتّٰى تَشَاءَ فَاجْعَلْ مَشِيَّتَكَ لِي اِنْ اَشَاءَ مَا يَقْرَبُنِي اللّٰهُمَّ اِنك قَدَرْتَ حَرَكَاتِ الْعِبَادِ فَلا يَتَحَرَّكُ شَيْءٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ فَاجْعَلْ حَرَكَاتِي فِي تَقْرَاكَ اللّٰهُمَّ اِنك خَلَقْتَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَامَلًا يَعْمَلُ بِهِ فَاجْعَلْنِي مِنْ خَيْرِ الْقَسَمِينَ اللّٰهُمَّ اِنك خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَ النَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَهْلًا فَاجْعَلْنِي مِنْ سَكَّانِ جَنَّتِكَ اللّٰهُمَّ اِنك اَرَدْتَ بِقَوْمِ الْهُدَى وَ شَرَحْتَ صُدُورَهُمْ وَ اَرَدْتَ بِقَوْمِ الضَّلَالَةِ وَ ضَيَّقْتَ صُدُورَهُمْ فَاشْرَحْ صَدْرِي لِلاِيمَانِ وَ زَيِّنْهُ فِي قَلْبِي اللّٰهُمَّ اِنك دَبَرْتَ الْاُمُورَ فَجَعَلْتَ مَصْبِرًا يَلِيكَ فَاجْعَلْنِي بَعْدَ الْمَوْتِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ قَرِيبًا يَلِيكَ زَلْفِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَصْبَحَ وَ اَمْسَى ثَقْتَهُ وَ رَجَاءَهُ غَيْرَكَ فَانْتَ ثَقْتِي.

و رجائی و لاحول و لا قوة الا بالله العلی العظیم ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سب کچھ کتاب اللہ کا مضمون ہے۔

ابن ابی الدنيا فی الدعاء

ترجمہ:..... اے اللہ آپ نے مخلوق کو پیدا فرمایا آپ کو پیدا کرنے کی ضرورت نہیں تھی آپ نے ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا ایک فریق

کو جنت کے لئے ایک فریق کو جہنم کے لئے اے اللہ مجھے جنتی فریق میں سے بنا دے جہنم کے فریق میں سے نہ بنا اے اللہ آپ نے مخلوق کو فرقوں میں تقسیم فرمایا اور مخلوق سے پہلے ہی انکو تقسیم کیا تھا ان نیک بخت ہدایت یافتہ بنایا اے اللہ مجھے اپنے گناہوں کی وجہ سے بد بخت نہ بنا، اے اللہ آپ تخلیق سے پہلے ہی ہر شخص کے اعمال سے واقف ہیں آپ کے علم سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو آپ کی طاعت پر عمل کرنے والے ہیں اے اللہ کوئی شخص آپ کی چاہت کے خلاف چاہت نہیں رکھ سکتا ہے اب آپ میرے بارے میں اپنی مشیت اعمال کی کردے جو مجھے آپ کے قریب کر دے اے اللہ آپ نے بندوں کے حرکات کو مقدر فرمایا ہے آپ کی اجازت کے بغیر کوئی چیز حرکت نہیں کر سکتی میری حرکات کو آپ کے تقویٰ کے مطابق بنا دے اے اللہ آپ نے خیر و شر کو پیدا فرمایا ہے اور ہر ایک پر عمل کرنے والا بھی بنایا ہے اے اللہ آپ مجھے دونوں میں سے خیر پر عمل کرنے والا بنا دے اے اللہ آپ نے جنت و جہنم کو پیدا فرمایا ہے اور ہر ایک کے اہل بھی بنایا ہے مجھے جنت کے پاس بنا دے اے اللہ آپ کچھ لوگوں کے ساتھ ہدایت کا ارادہ فرماتے ہیں اور ان کے لئے شرح صدر بھی فرماتے ہیں اور ایک قوم کے ساتھ گمراہی کا ارادہ فرمایا ان کے لئے ان کا سینہ تنگ بھی فرما دیا اے اللہ میرے سینہ کو ایمان کے لئے کھول دے اور اس کو میرے دل میں مزین کر دے اے اللہ آپ نے امور کی تدبیر فرمایا اور انجام سب کا آپ کے پاس ہے مجھے موت کے بعد حیا طیبہ نصیب فرما اور مجھے اپنے پاس مرتبہ اور مقام نصیب فرما۔ اے اللہ کچھ لوگوں کے اعتماد اور امید آپ کے غیر پر ہے لیکن آپ ہی پر میرا اعتماد اور امید ہے لاحول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم۔

۳۵۷۳۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دفن میں حاضر ہوا ان کی قبر میں عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، طلحہ بن عبد اللہ اور عبد الرحمن بن ابی بکر اترے ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے بھی اترنا چاہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کافی ہیں۔ ابن سعد

۳۵۷۳۲..... ابو بکر بن حفص بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں وہ اے ہچکیاں لے رہے تھے۔ جیسے مرد لیتے ہیں ان کا سر میری گود میں تھا میں نے یہ شعر پڑھا:

لعمرك ما يغني الشراء عن الفتى

اذا حشر جت يو ما وضاق بها الصدر

تیری زندگی کی قسم جو ان کو مال فائدہ نہیں دیتا جب کسی دن ان پر غرغره کا وقت آ جائے اور ان کا سینہ تنگ ہونے لگے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے غصہ سے میری طرف دیکھا ایسا نہیں ہے اے ام المؤمنین! ولکن جاءت سكرة الموت بالحق یعنی آئی وہ موت کی بیہوشی تحقیق جس سے تو ملتا رہتا ہے میں نے تمہیں ایک باغ عہہ کیا تھا مجھے اس سے دل میں کچھ اضطراب ہے اس لئے اس کو میری میراث میں شامل کر دیں میں نے کہا ہاں اس کو میں نے واپس کر دیا جب ہم مسلمانوں کے امور کے ذمہ دار ہوئے ہم نے ان کا کوئی درہم و دینار نہیں کھایا ہم اپنے پیٹ میں ان کا بچا ہوا کھانا ہی ڈالا ہے اور کھر در لباس پہنا اپنے جسم پر ہمارے پاس مسلمانوں کی غنیمت میں سوائے اس حبشی غلام اور پانی لانے کے اونٹ اور بھٹی ہوئی چادر کے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جب میرا انتقال ہو جائے ان کو عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج کر مجھے بری کر دینا میں نے ایسا ہی کیا جب قاصد سامان لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو وہ رو پڑے حتیٰ کہ ان کے آنسو زمین پر بہنے لگے اور کہنے لگے اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے انہوں نے اپنے بعد کے خلفاء کو تھکا دیا پھر فرمایا اے غلام انکو اٹھا لو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سبحان اللہ کہا آپ ابو بکر کے گھر والوں کا ایک حبشی غلام اور پانی لانے کے لئے اونٹ ایک پرانی چادر جس کی قیمت پانچ درہم ہیں لیتے ہو پوچھا آپ کا کیا حکم ہے فرمایا ان کو واپس کر دیں ابو بکر کے گھر والوں کو تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد کو حق دیکر بھیجا ایسا نہ ہوگا یا ایسا ہی کوئی قسم کھا کر کہا میری سلطنت میں ایسا ہرگز نہ ہوگا ابو بکر رضی اللہ عنہ موت کے وقت انہیں نکالیں میں ان کے گھر والوں پر ان کو واپس کروں موت اس سے زیادہ قریب ہے۔ ابن سعد

۳۵۷۳۳..... (مسند حوید طب بن عبد العزی) عبد الرحمن بن ابی سفیان بن حوید طب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمر سے واپس آیا تو میرے گھر والوں نے کہا آپ کو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی موت کا علم ہے میں سفر کے کپڑوں میں ہی ان کے پاس حاضر ہوا اور انہیں بیماری کی حالت میں پایا میں نے سلام کیا تو انہوں نے وعلیکم السلام کہا اور ان کی آنکھیں ڈبڈبا رہی تھیں میں نے کہا اے خلیفہ رسول آپ

نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور غار ثور کے ساتھی ہیں اور سچی ہجرت کی اور عمدہ نصرت کی اور مسلمانوں پر حکومت ملی تو ان کی صحبت کو عمدہ طریقہ سے ٹھمایا ان پر اچھی حکومت کی پوچھا میں نے اچھائی کام کیا؟ میں نے کہا ہاں! فرمایا اس پر اللہ کا شکر گزار ہوں اور میں جانتا ہوں کہ اس کے باوجود استغفار سے کوئی چیز مانع نہیں میں ابھی ان کے پاس سے نکلا ہی نہ تھا ان کا انتقال ہو گیا۔ (ابن عساکر اور کہا یہ حدیث مسند کے مشابہ ہے اور کہا میں نے اس کو اس لئے ذکر کیا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ان کی ایک مسند حدیث بھی ہے جس کو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ابن معین نے کہا حویط بن عبد العزی کی کوئی مرفوع روایت مجھے یاد نہیں۔

## صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت لوگوں کا غمگین ہونا

۳۳۷۳۵..... اسید بن صفوان صحابی رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب ابو بکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان پر ایک کپڑا ڈالا گیا پورے مدینہ میں رونے کا شور بلند ہوا لوگ ایسے ہی دہشت زدہ ہوئے جس طرح رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے دن ہوا تھا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روتے ہوئے جلدی سے آئے اور انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر کہنے لگا آج خلافت نبوت ختم ہو گئی یہاں تک ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر کھڑے ہو گئے پھر کہا اللہ تعالیٰ ابو بکر رضی اللہ عنہ نہ پر رحم فرمائے آپ نے قوم میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور خالص ایمان لائے اور سب سے زیادہ ایمان لائے سب سے زیادہ مالدار اسلام میں سب سے زیادہ بوڑھے رسول اللہ ﷺ کی سب سے زیادہ نگہبانی کرنے والا صحابہ کرام پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے سب سے زیادہ صحبت اٹھانے والے سب سے زیادہ منقبت والے سب سے زیادہ خیرات کی طرف سبقت کرنے والے سب سے زیادہ مرتبہ والے رسول اللہ ﷺ کا سب سے زیادہ مقرب رسول اللہ ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ سکون وقار اخلاق اور راہبری کے اعتبار سے سب سے زیادہ مرتبہ والے سب سے زیادہ مکرم رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ با اعتماد اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام، رسول اللہ اور مسلمانوں کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے آپ نے رسول اللہ ﷺ کی اس وقت تصدیق کی جب کہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے آپ کا نام صدیق رکھا ارشاد باری تعالیٰ ہے: وجاء بالصدق۔ یعنی محمد سچائی لے کر آئے۔ وصدق بہ یعنی ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی تصدیق کی اپنے ان کی غمخواری کی جس وقت لوگ غمخواری میں بخل کر رہے تھے آپ ان کے ساتھ تھے جب کہ لوگ بیٹھ گئے تھے شدت اور سختی کے موقع پر بھی آپ نے رسول اللہ ﷺ کی عمدہ صحبت اختیار کی غار اور منزل میں دو میں کا دوسرے تھے اور آپ ان کے ساتھی تھے ہجرت موقع اور جہاد کے مواقع پر اور ان کی امت میں آپ نے بہترین طریقہ سے جانشینی کا فریضہ انجام دیا جب لوگ مرتد ہو رہے تھے آپ نے اللہ کے دین کو ایسا قائم کیا آپ سے پہلے کسی نبی کے خلیفہ نے ایسا قائم نہیں کیا آپ نے ان کو قوت پہنچائی جب کہ دوسرے لوگ کمزور دکھا رہے تھے آپ ظاہر ہوئے جب کہ دوسرے لوگ ست پڑ گئے اور آپ کھڑے ہوئے جس وقت دوسرے لوگوں نے بزدلی کی جگہ تھے آپ نے رسول اللہ کے طریقہ کو لازم پکڑا آپ خلیفہ برحق ہوئے منافقین کے علی الرغم حاسدین کے طعن فاسقین کی ناپسندیدگی کفار کے غیظ و غضب کے خلاف آپ دین کو لے کر اس وقت کھڑے ہوئے جس وقت لوگوں کے قدم اکھڑ چکے تھے اور آپ نور ہی کی روشنی میں چل رہے تھے جس وقت دوسرے لوگ رک گئے لوگوں نے آپ کی اتباع کی ہدایت پا گئے آپ سب سے پست آواز تھے لیکن سب سے زیادہ رعب والے گفتگو کرتے لیکن سب سے دوستی رکھتے یقین میں سب سے سخت دل کے تھے سب سے دوستی رکھتے عقل کے اعتبار سے عمدہ معاملات کو سب سے زیادہ جاننے والے واللہ آپ دین کے لئے اول یعسوب تھے (یعنی دین قائم کرنے والے امیر) جب سب لوگ متفرق تھے اور آخر میں بھی جب لوگوں میں اپنی اعتبار سے دندانے پڑنے شروع ہو گئے اور آپ مؤمنین کے لئے ایک شفیق باپ تھے جس وقت وہ آپ کے لئے عمیال ہو گئے۔ جب وہ بوجھ اٹھا نے سے کمزور ہو گئے تو آپ نے ان کا بوجھ اٹھایا اور جس چیز کو لوگوں نے ضائع کیا آپ نے اس کی حفاظت کی اور آپ نے اس کی رعایت کی جس کو لوگوں نے مہمل چھوڑ دیا اور آپ نے اپنے دامن کو اس وقت کسا جس وقت لوگ رسوا ہو رہے تھے اور آپ نے صبر سے کام لیا جس وقت لوگ جزع فزع کر رہے تھے آپ نے لوگوں کے مطلوبہ ثمانت کو پایا اور لوگوں کو آپ کی وجہ سے اپنے گمان سے زیادہ ملا آپ کافروں پر برسنے

والاعذاب تھے اور مؤمنین کے لئے خوشحالی لانے والی بارش آپ نے فضائل حاصل کئے سبقت کے میدان سر کر کے آپ کی جنتوں میں دندا نے نہیں پڑے اور آپ کی بصیرت کمزور نہیں ہوئی آپ کے نفس میں نہ بزدلی پیدا ہوئی نہ خیانت کی آپ پہاڑ کی طرح تھے جس کو تیز آندھی ہلا نہیں سکتی تھی طوفان بھی اپنی جگہ سے ہلا نہیں سکتا تھا آپ ایسے ہی تھے جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی صحبت اور مال کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے بقول جسمانی طور پر کمزور لیکن اللہ کے حکم بجالانے میں مضبوط اپنے نفس میں متواضع اللہ کے ہاں عظیم زمین میں بڑے مؤمنین کے نزدیک جلالت والے پھر کسی کی طرف آپ پر کوئی الزام نہیں آپ کے بارے میں کوئی بد گوئی کرنے والا نہیں نہ کسی کے ساتھ کوئی خاص رعایت تھی کمزور شخص آپ کے نزدیک باعزت ہے یہاں تک وہ اپنا حق وصول کر لے اور قوی شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے یہاں تک آپ اس سے مظلوم کا حق وصول کر لیں اس معاملہ میں رشتے دار اور غیر رشتے دار دونوں آپ کے نزدیک برابر ہیں آپ کی شان حق صداقت ہے آپ کا حکم حتمی ہے آپ کا حکم غنیمت اور پختہ ہے اسلام ثابت ہو گیا اللہ کی قسم آپ بہت دور چلے گئے اپنے بعد والوں کو خلافت کے معاملہ تعجب میں ڈال دیا اور خیر میں آپ نے کھلی کامیابی حاصل کی رونے کو ثابت کر دیا تمہاری مصیبت آسمان میں بری ہوئی تمہاری مصیبت نے لوگوں کو خاموش کر دیا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ کے بعد آپ کی جیسی مصیبت مسلمانوں کو لاحق نہیں ہوئی آپ دین کے لئے عزت اور جائے پناہ تھے اور مسلمانوں کے لئے محفوظ قلعہ تھے اور نسبت کا سبب تھے منافقین تخت اور غصہ دلانے اور غصہ پینے کا سبب تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نبی کے ساتھ ملا دیا اللہ تعالیٰ آپ کے بعد ہمیں اجر سے محروم نہ فرمائیں اور آپ کے بعد گمراہ نہ فرمائے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

فی التفسیر الشاشی و ابو زکریا فی طبقات اہل الموصل و ابو الحسن علی بن احمد بن اسحاق البغدادی فی فضائل ابی بکر و عمر و المعاملی فی امالیہ و ابن مند و ابو نعیم فی المعرفہ و الا لکانی فی اسنۃ خطیب فی المتفق و ابن عساکر ابن النجار الضیاء المقدسی

## فضائل الفاروق رضی اللہ عنہ

### حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب

۳۵۷۳۵..... ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ تم بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو قوت پہنچا۔ (طبرانی نے الاوسط میں نقل کیا اس کی سند میں محمد بن حسن بن زبائہ متروک ہے)

۳۵۷۳۶..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم عمر رضی اللہ عنہ میرے نزدیک تمام لوگوں سے محبوب ہے اے اللہ محبوب بیٹا وہی ہے جو دل کے ساتھ چسکنے والا ہو۔ (ابو عبید نے غریب میں، ابن عساکر)

۳۵۷۳۷..... عبد الرحمن بن یزید بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عیینہ بن حصن کو ایک جاگیر دی اس کے لئے ایک تحریر لکھ دی۔ طلحہ رضی اللہ عنہ یا کسی اور نے کہا کہ ہمارے خیال میں ہو سکتا ہے کہ اس معاملہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی دوسری رائے ہو اگر آپ مجھے اپنی تحریر ان کو سنا دیتے عیینہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر خط سنایا تو خط کو لے کر پھاڑ دیا اور تحریر کو مٹا دیا تو عیینہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ دوسری تحریر لکھ کر دیں تو فرمایا اللہ کی قسم جس بات کو عمر رضی اللہ عنہ نے رو کر دیا ہے میں اس کو دوبارہ لکھ کر نہیں دوں گا۔ (ابو عبید فی الاموال)

۳۵۷۳۸..... عمرو بن یحییٰ الزرقی سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبید اللہ کو ایک زمین بطور جاگیر عطا فرمائی اور اس کے لئے ایک تحریر لکھ دی اور کچھ لوگوں کو گواہ بنایا ان میں عمر رضی اللہ عنہ کا نام بھی تھا تو طلحہ رضی اللہ عنہ تحریر لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اس پر مہر لگا دیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مہر نہیں لگاؤں گا کیا یہ پوری زمین تمہاری ہوگی اور اس کا اس میں کوئی حصہ نہیں تو طلحہ رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس گئے اور کہا اللہ کی قسم معلوم نہیں خلیفہ آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ ہیں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلکہ عمر رضی اللہ عنہ ہی خلیفہ ہیں لیکن انہوں نے خلافت قبول کرنے سے انکار کیا۔ (ابو عبید فی الاموال)

۳۵۷۲۹..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اسلام لانے سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے لئے گیا تو وہ مجھ سے پہلے مسجد جا چکے تھے میں ان کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا آپ نے نماز میں سورۃ الحاقہ شروع فرمائی میں تالیف قرآن سے تعجب کرنے لگا میں نے کہا واللہ یہ شاعر ہے جیسا کہ قریش نے کہا پھر پڑھا: انہ لقول رسول کریم وما هو بقول شاعر قليلا ماتؤمنون۔ میں نے اپنے دل میں کہا کاہن ہیں آپ نے پڑھا۔ ولا بقول کاہن قليلا ماتذکرون سورۃ کے آخر تک تو اسلام میرے دل میں پوری طرح اتر گیا تھا۔ (احمد، ابن عساکر اور اس کے رجال ثقات ہیں لیکن اس میں شرح بن عبید اور عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے)

۳۵۷۳۰..... اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں اپنے اسلام قبول کرنے کا قصہ نہ سناؤں؟ ہم نے کہا ضرور تو فرمایا رسول اللہ ﷺ کے سخت مخالفین میں سے تھا اس دوران کہ سخت گرمی کے دن دو پہر کے وقت مکہ کی بعض گلیوں میں چل رہا تھا تو ایک قریشی شخص سے ملاقات ہوئی کہا مجھ سے اے ابن خطاب کہاں کا ارادہ ہے میں نے کہا اس شخص (یعنی محمد ﷺ کے قتل) کا ارادہ ہے تو انہوں نے کہا اے ابن خطاب تعجب کی بات ہے میں نے کہا وہ کیا کہا اب اس کا قصد کر رہے ہو جب کہ اس شخص کا دین تو تمہارے گھر میں داخل ہو چکا ہے میں نے کہا وہ کیسے بتایا آپ کی بہن مسلمان ہو چکی ہے میں غصہ ہو کر ان کے گھر کی طرف لوٹا اور دروازہ کھٹکھٹایا رسول اللہ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ جب ایک دو غریب شخص اسلام قبول کرتے تو اس کو ایسے شخص کے ساتھ ملا دیتے جو مالی وسعت والا ہوتا کہ وہ ان کا بچہ زائد کھانا کھا کر گزارہ کرے تو میرے بہنوئی کے ساتھ بھی دو آدمی ملا دیئے تھے جب میں نے دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا کون میں نے کہا عمروہ اپنے ہاتھ میں ایک کتاب پڑھ رہے تھے جب میری آواز سنی تو مجلس سے اٹھ کر گھر میں چھپ گئے لیکن کتاب کو چھوڑ دیا جب بہن نے میرے لئے دروازہ کھولا میں نے کہا اے اپنے نفس کی دشمن تو نے دین بدل لیا ہے میں نے اس کے سر پر مارنے کے لئے ایک چیز اٹھائی وہ روپڑی اور کہا ابن الخطاب تو جو کرنا چاہے کر لے میں تو مسلمان ہو چکی میں اٹھ کر چار پائی پر بیٹھ گیا تو گھر کے درمیان میں صحیفہ دیکھا میں نے پوچھا یہ کون سا صحیفہ ہے۔ بہن نے کہا ابن خطاب اس کو چھوڑ دے کیونکہ تم غسل جنابت نہیں کرتے ہو اور پاکی حاصل نہیں کرتے ہو یہ صحیفہ ایسا ہے کہ اس کو ناپاک ہاتھ نہیں لگ سکتا میں اصرار کرتا رہا یہاں تک مجھے دیدیا اس میں یہ مضمون تھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم جب اللہ تعالیٰ کا نام آیا تو خوف زدہ ہو کر اس کو چھوڑ دیا دوبارہ اٹھا کر پڑھا تو یہ سورۃ تھی۔

سبح لله ما في السموات والارض وهو العزيز الحكيم یہاں تک امنوا بالله ورسوله تک پڑھا تو میں نے کہا اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله لوگ جلدی سے نکلے انہوں نے تکبیر بلند کی اس پر خوش ہوئے کہا اے ابن خطاب تمہیں بشارت ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے پیر کے دن تمہارے حق میں دعا کی تھی۔

اللهم اعز الدين بأحب الرجلين اليك عمر بن خطاب او ابى جهل بن هشام.

یعنی اے اللہ ان دونوں میں جو آپ کے نزدیک محبوب ہے اس کے ذریعہ دین اسلام کو قوت عطا فرما عمر بن خطاب ابو جهل بن هشام۔ ہمیں امید ہے کہ آپ رسول اللہ کی دعا کا نتیجہ ہیں میں نے کہا مجھے بتاؤ رسول اللہ کہاں ہیں؟ جب انہوں نے میری طلب صادق کو دیکھا تو اس گھر کی طرف میری رہنمائی کردی میں نکلا اور اس گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا کون میں نے کہا عمر بن خطاب چونکہ لوگوں کو میری مخالفت کا تو علم تھا لیکن اسلام کا علم نہیں تھا اس لئے کسی نے دروازہ کھولنے کی جرات نہیں کی یہاں تک رسول اللہ نے فرمایا کہ دروازہ کھولو اگر اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے خیر مقدر فرمایا ہے تو ہدایت مل جائے گی تو دو آدمیوں نے میرا بازو پکڑ لیا یہاں تک میں آپ علیہ السلام کے قریب پہنچا آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو چھوڑ دونوں نے چھوڑ دیا میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ علیہ السلام نے میرا گریبان پکڑ کر فرمایا اے عمر بن خطاب اسلام قبول کر لے تو میں نے کہا اشهد ان لا اله الا الله واشهد انك رسول الله تو مسلمانوں نے زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا تو مکہ کی گلیوں میں سنا گیا وہ اس سے پہلے ستر تھے میں ایک شخص کے پاس آ کر اس کا دروازہ کھٹکھٹایا اس نے پوچھا کون؟ میں نے کہا عمر بن خطاب وہ گھر سے نکل کر میرے پاس آیا میں نے اس سے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اس نے پوچھا کیا واقعی تم نے ایسا کیا میں نے کہا ہاں اس نے کہا ایسا ہرگز مت کرو یہ کہہ کر گھر میں داخل ہو گیا اور مجھ سے دروازہ بند کر لیا میں نے کہا یہ کوئی طریقہ نہیں اب میں نہ دروازہ پیٹ رہا ہوں نہ مجھ سے کچھ کہا جا رہا ہے پھر اس نے کہا کیا تم

چاہتے ہو کہ تمہارے اسلام کا اعلان کیا جائے؟ میں نے کہا ہاں کہا پھر تم حطیم میں جا کر بیٹھو اور فلاں سے کہو جو تمہارے اور اس کے درمیان ہے اس سے کہو میں مسلمان ہو گیا ہوں کیونکہ وہ باتوں کو بہت کم چھپاتا ہے میں اس کے پاس آیا لوگ مطاف میں جمع تھے میں نے اس کے کام کا اعادہ کیا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں پوچھا کیا واقعی تم نے ایسا کر لیا ہے؟ میں نے کہا ہاں اس نے زور سے آواز لگائی کہ سن لو عمر مسلمان ہو چکا ہے لوگ میرے اوپر حملہ آور ہوئے وہ مجھے مارتے رہے میں ان کو مارتا رہا یہاں تک میرے ماموں آگئے ان سے کہا گیا کہ عمر مسلمان ہو گیا انہوں نے حطیم میں کھڑے ہو کر زور سے اعلان کیا کہ میں نے اپنے بھانجے کو پناہ دے دی ہے اب اسکو کوئی ہاتھ نہ لگائے وہ سارے مجھ سے دور ہو گئے میں نہیں چاہتا تھا کہ کسی مسلمان کو مارا جائے اور میں دیکھتا رہوں میں نے کہا یہ کوئی طریقہ نہیں کہ لوگ مجھے مارتے رہے اور میں نہ ماروں اور مجھ سے کچھ بھی نہ کہا جائے چنانچہ جب لوگ حطیم میں بیٹھ گئے تو میں اپنے ماموں کے پاس آیا اور کہا سن لیں میں نے آپ کی پناہ آپ کو واپس کر دی ہے تو ماموں نے کہا ایسا نہ کریں میں نے ان کی پناہ لینے سے انکار کر دیا اب میں مارتا بھی تھا اور مار کھاتا بھی تھا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غلبہ عطا فرمایا۔ (الحسن ابن سفیان والہمز ار اور کہا اس سند سے صرف اسحاق بن ابراہیم حسینی نے روایت کی ہے ہمیں اسلام عمر کے قصہ کے متعلق اس سے اچھی روایت معلوم نہیں مگر یہ کہ حسینی مدینہ سے نکلنے کے بعد تاپنا ہو گئے اور ان کی حدیث مضطرب ہو گئی ابن مردودہ اور خیمہ نے فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں روایت کی ہے حلیہ، بیہقی دلائل النبوة میں ابن عساکر ذہبی نے معنی میں کہا اسحاق بن ابراہیم حسینی کے ضعف پر اتفاق ہے)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ

۳۵۷۴۱..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میرے اسلام لانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ میں نے اپنی بہن کو مار کر گھر سے باہر نکال دیا اور میں سخت اندھیری رات میں کعبہ کے پردے میں داخل ہو گیا نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور حطیم میں داخل ہوئے جو تیاں بھی ساتھ تھیں آپ نے نمازیں پڑھیں جتنی نماز کا ارادہ ہوا پھر واپس ہوئے میں نے کچھ آوازیں سنیں اس جیسی پہلے کبھی نہیں سنی تھیں میں نکلا آپ علیہ السلام کے پیچھے چلتا رہا پوچھا کون ہے میں نے کہا عمر فرمایا اے عمر کیا تم رات و دن کسی وقت بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑو گے مجھے بددعا کا اندیشہ ہوا میں نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ تو فرمایا اے عمر اپنے اسلام کو چھپاؤ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس کا اعلان کروں گا جس طرح شرک کا اعلان کرتا تھا۔ (ابن ابی شیبہ، حلیہ، ابن عساکر اس روایت میں یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی بروایت عبد اللہ بن مؤمل دونوں ضعیف ہیں)

۳۵۷۴۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ کا نام فاروق رکھنے کی وجہ کیا ہے فرمایا حمزہ رضی اللہ عنہ مجھ سے تین دن پہلے مسلمان ہوئے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو اسلام کے لئے کھول دیا میں نے کہا اللہ لا الہ الا اللہ الاسماء الحسنیٰ تو روئے زمین پر رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ رہا میں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں میری بہن نے بتایا وہ دار ارقم میں ہے جو کوہ صفا کے دامن میں ہے میں اس گھر میں آیا حمزہ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس گھر میں بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو لوگ جمع ہوئے حمزہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیوں جمع ہو گئے ہو بتایا باہر عمر بن خطاب ہیں رسول اللہ ﷺ کمرہ سے باہر تشریف لائے اور میرا گریبان پکڑا مجھے جھکادیا میں گھنٹوں کے بل گر پڑا فرمایا اے عمر تیرے لئے کیا چیز مانع ہے؟ میں نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبده ورسوله تو گھر میں موجود افراد نے نعرہ تکبیر بلند کیا جس کو مسجد حرام میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے بھی سنا میں نے کہا یا رسول اللہ ہمیں موت آجائے یا ہم زندہ رہیں ہر صورت میں ہم حق پر ہیں؟ فرمایا ہاں ضرور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم حق پر ہو تمہیں موت آئے یا زندگی نصیب ہو میں نے کہا ہم چھپ کر کیوں رہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے آپ ضرور باہر نکلا کریں گے ہم نے آپ کو دو صفوں میں نکالا حمزہ ایک صف میں میں دوسری صف میں اب چلتے ہوئے صفوں سے

غبار اڑھ رہے تھے حتیٰ کہ ہم مسجد میں داخل ہو گئے قریش نے میری طرف اور حمزہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کو سخت غم لاحق ہوا جو اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا اس دن سے رسول اللہ ﷺ نے میرا نام فاروق رکھا میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق و باطل کے درمیان فیصلہ فرمایا۔ (حلیب، ابن عساکر اس میں ابان بن صالح قوی نہیں ہے انہی سے اسحاق بن عبداللہ کی روایت متروک ہے)

۳۵۷۴۳..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ ابھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ۳۹ آدمی ہی ایمان لائے تھے میں چالیس کا چالیسواں تھا اللہ تعالیٰ نے دین کو غلبہ عطا فرمایا اور اپنے نبی کی نصرت فرمائی اور اسلام کو عزت بخشی۔ (حلیب، ابن عساکر وہ صحیح ہے)

۳۵۷۴۴..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابی جہل شیبہ بن ربیعہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ابو جہل نے کہا اے قریش کی جماعت محمد (ا) نے تمہارے معبودوں کو گالیاں دیں ہیں اور تمہاری عقلوں کو بے وقوف ٹھہرایا ہے اور ان کا گمان یہ ہے کہ تمہارے گزرے ہوئے آباء و اجداد جہنم میں الٹ پلٹ رہے ہیں ابو جہل کو قتل کرے اس کو سو سرخ و سیاہ اونٹ انعام میں دینا میرے ذمہ لازم ہے اور چاندی کے چالیس او قیہ بھی میں تمہارا لٹکا کر نکال گیا اور ترش کوالٹ کر محمد کے ارادہ سے میرا گڈرا ایک پچھڑے پر ہوا جس کو لوگ ذبح کر رہے تھے میں کھڑے ہو کر اس کو دیکھنے لگا تو اچانک پچھڑے کے پیٹ سے ایک آواز نکالنے والا کہہ رہا تھا اے آل ذریعہ نجات کا راستہ وہی جو ایک شخص فصیح زبان کے ساتھ پکار رہا ہے کہ اس کلمہ کی شہادت دوان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ تو مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے ہی حکم دیا جا رہا ہے پھر ایک اونٹ پر میرا گڈرا ہوا تو ایک نبی آواز آئی کہ:

يا ايها الناس ذووالاجسام  
ما انتم و طائش الاحلام  
ومسند والحكم الى الاصنام  
فكلکم اراه کسا لانعام  
اماترون ماری امالی  
من ساطع یجلو دجی الظلام  
قد لاح الناظر من تھام  
اکرم بالله من امام  
قد جاء بعد الکفر بالاسلام  
والبر والصلوات للاحرام۔

۱۔ اے لوگو جو جسم والے ہیں تم تو خواب کی مدہوشی میں پڑے ہوئے ہو۔

۲۔ حکم کو بتوں کی طرف منسوب کرتے ہو میں تم میں سے ہر ایک کو جانور کی طرح دیکھ رہا ہوں۔

۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے جو میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں ایک نور ہے جس سے رات کا اندھیرا چھپ گیا ہے

۴۔ دیکھنے والوں کے لئے تھام پہاڑ سے ایک امام ظاہر ہوا ہے اللہ کے لئے اس کا اکرام کرو۔

۵۔ کفر کے بعد اسلام لے کر آیا ہے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی و احسان کا حکم لایا ہے۔

میں نے دل میں کہا بخدا یہ مجھے کہا جا رہا ہے پھر میرا گڈرا بت پر ہوا اس کے پیٹ سے آواز آئی حاصل اس کا یہ ہے۔

۱۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تعلق جوڑنے کے بعد ضمائر بت کی عبادت چھوڑ دی گئی ہے حالانکہ اس کی تنہا عبادت کی جاتی تھی۔

۲۔ عنقریب کہیں گے باری جیسے ضمائر بت یا اس جیسی کے عبادت گزار کہ ضمائر یا اسی جیسی دیگر بت عبادت کے لاحق نہیں۔

۳۔ ابو حفص صبر کر لو کیونکہ تم ایمان لاؤ گے تمہیں وہ عزت ملے گی جو بنی عدی کے دیگر افراد کو نہیں ملتی۔

۴۔ جلدی مت کر تم اس دین کے مددگار ہو حق یقین زبان اور ہاتھ کے ساتھ۔



اللہ کی قسم مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے ہی پکارا جا رہا ہے یہاں تک میں اپنی بہن کے پاس پہنچا تو خباب بن ارت کے پاس میری بہن اور اس کا شوہر تھے خباب نے کہا اے عمر تیرا ناس ہو اسلام قبول کر لو میں نے پانی مانگا وضو کیا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے عمر اپنے بارے میں میری دعوت قبول کر کے اسلام قبول کر لو میں نے اسلام قبول کر لیا اور میں چالیس کا چالیسواں تھا اسلام لانے والوں میں اور یہ آیت نازل ہوئی۔

يايها النبي حسبك الله ومن اتبعك من المؤمنين. ابو نعيم في الدلائل

## موافقات عمر رضی اللہ عنہ

۳۵۷۳۵..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے رب نے تین مقامات پر میری موافقت فرمائی۔

۱..... میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناتے آیت نازل ہوئی:

۲..... میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ عورتوں کو اگر پردہ کا حکم فرمائے کیونکہ نیک اور فاجر ہر قسم کے لوگ آپ کی خدمت میں آتے جاتے ہیں تو پردے کی آیات نازل ہوئیں۔

۳..... ازواج مطہرات رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہوئیں تو میں نے ان سے کہا ہو سکتا ہے اگر وہ تمہیں طلاق دیدیں تو تم سے بہتر بیویاں اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرمادیں اسی مضمون کی آیت نازل ہوئی۔

سعید بن منصور احمد، والعدنی، والدارمی بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن المنذر ابن ابی عاصم ابن جریر والطحاوی، ابن حبان، دارقطنی فی الافراد ابن شاہین فی السنة ابن مردويه، حلیہ، بیہقی

۳۵۷۳۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تین مواقع پر رب تعالیٰ کی موافقت کی (۱) حجاب (۲) اساری بدر (۳) مقام ابراہیم۔

مسلم، ابو داؤد، ابو عوانہ ابن ابی عاصم

۳۵۷۳۷..... عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں چار مواقع پر رب تعالیٰ کی موافقت کی:

۱۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ مقام کے پیچھے نماز کی جگہ مقرر فرمائیں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔

۲۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ کی عورتیں پردہ کا اہتمام کرتیں کیونکہ آپ کے پاس تو نیک و بد ہر قسم کے لوگ آتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔

۳۔ اور میں نے کہا یا رسول اللہ! اگر ازواج مطہرات پردے کا اہتمام کر لیں تو اچھا ہے کیونکہ آپ کے پاس ہر قسم کے نیک و بد لوگ آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی:

واذا سألتموهن متاعا فسنلوهن من وراء حجاب

اور جب یہ آیت بھی نازل ہوئی:

ولقد خلقنا الانسان من سلاله من طين الى قوله ثم انشانا له خلقا اخر

تو میں نے کہا: فبارک اللہ احسن الخالقین تو اللہ تعالیٰ نے فبارک اللہ احسن الخالقین نازل فرمایا اور ازواج مطہرات سے میں نے کہا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مطالبہ سے باز آ جاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے بدلہ میں اور ازواج عطا فرمادیں گے تو یہ آیت نازل ہوئی

عسی ربه ان ینزل علیہم من السماء حذیبا (طبرانی، ابن ابی حاتم، ابن مردويه، ابن عساکر و صحیح)

۳۵۷۳۸..... عقیل بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عمر بن خطاب سے فرمایا کہ تمہاری ناراضگی میں عزت ہے اور تمہاری رضاء حکم ہے۔

رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تنگی معاش

۳۵۷۴۹..... مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر آپ موجود لباس سے کچھ نرم لباس پہن لیتے اور موجود کھانے سے ذرا عمدہ کھانا اختیار فرماتے اللہ تعالیٰ تو رزق میں وسعت عطاء فرما رہے ہے اور مال میں اضافہ فرمایا ہے میں تم سے تمہارے نفس کے بارے میں جکڑتا ہوں کیا تمہیں یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کس قدر تنگی معاش برداشت کرتے تھے اس کو مسلسل دھراتے رہے یہاں تک اس کو رلا دیا ان سے فرمایا واللہ تم نے یہ کہا ہے میں اللہ کی قسم اگر میرے اختیار میں ہو تو میں بھی ان کے ساتھ اسی تنگی معاش میں شریک ہو جاؤں تاکہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کی (آخرت کی) فراخی کو پا لوں۔ (ابن المبارک، ابن سعد، ابن ابی شیبہ، ابن راہو یہ، احمد فی الزہد، ہناد، عبد ابن حمید، نسائی، حلیہ، مستدرک، بیہقی، ضیاء مقدسی)

۳۵۷۵۰..... عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

ابن ابی شیبہ و البزار و البخاری و صحیح

۳۵۷۵۱..... عکرمہ بن خالد سے روایت ہے کہ حفصہ و ابن مطیع اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب سے گفتگو کی اور کہا کہ اگر آپ عمدہ کھانا استعمال فرماتے تو حق پر مزید قوت حاصل ہوتی تو جواب میں فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم میں سے ہر ایک میرا خیر خواہ ہے لیکن میں نے اپنے دونوں ساتھیوں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک طریقہ پر چھوڑا ہے اگر میں ان کے طریقہ سے ہٹ گیا تو مقام و رتبہ کے لحاظ سے ان سے نہیں مل سکوں گا۔ (عبد الرزاق، بیہقی، ابن عساکر)

۳۵۷۵۲..... حسن رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کسری بن ہرمز کا تاج لایا گیا ان کے سامنے رکھا گیا اور حاضرین میں سراقہ بن مالک تھے عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کنگن لے کر سراقہ کی طرف پھینک دیئے انہوں نے ایک پہنا تو کندھے تک آ گیا فرمایا الحمد للہ کسری بن ہرمز کے کنگن سراقہ بن مالک بن جعشم بنی مدج کے اعرابی کے پاس ہے پھر فرمایا اے اللہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کے رسول علیہ السلام اس پر حریص تھے ان کو مال ملے اور تیرے راستہ میں خرچ کرے اور تیرے بندوں پر خرچ کرے میں نے مال سے کنارہ کشی اختیار کی آپ کی طرف دیکھتے ہوئے اور آپ کو اختیار کرتے ہوئے اے اللہ مجھے معلوم ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی مال سے محبت کرتے تھے تاکہ اسکو آپ کے راستہ میں اور آپ کے بندوں پر خرچ کرے میں نے اس سے اعراض کیا اے اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں یہ عمر کے ساتھ مکرو فریب نہ ہو پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

۳۵۷۵۳..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کا نام "فاروق" کس طرح رکھا گیا تو فرمایا حمزہ رضی اللہ عنہ مجھ سے تین روز قبل مسلمان ہوتے میں مسجد کی طرف نکلا ابو جہل رسول اللہ ﷺ کو زور سے گالیاں دے رہا تھا حمزہ رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع ہوئی تو اپنا کمان لے کر مسجد حرام آئے قریش کے اس حلقہ میں جس میں ابو جہل بھی موجود تھا اپنے کمان پر تکیہ لگا کر ابو جہل کے مد مقابل کھڑے ہوتے ابو جہل نے انکے غصہ کو بھانپ لیا پوچھا اے ابو امارہ کیا ہوا؟ کمان اٹھا کر اس کے ایک رخسار پر مارا اسکو خون بہنے لگا قریش نے ان میں صلح کرادی شر کے خوف سے رسول اللہ ﷺ بن ابی الارقم مخزومی کے گھر میں خفیہ طور پر قیام پذیر تھے حمزہ وہاں گئے اور مسلمان ہو گئے اس کے تین دن کے بعد میں اپنے گھر سے نکلا تو فلاں مخزومی سے میری ملاقات ہوئی میں نے کہا کیا تم نے اپنے دین اور اپنے آبائی دین سے اعراض کیا اور دین محمدی کی اتباع کر لی ہے؟ تو انہوں نے کہا اگر میں نے ایسا کیا ہے تو اس نے بھی کیا جس کا تم پر مجھ سے زیادہ حق ہے پوچھا وہ کون؟ بتایا تمہاری بہن اور تمہارے بہنوئی میں ان کے گھر پہنچا وہاں کچھ ہلکی آواز سنائی دی میں گھر میں داخل ہوا اور پوچھا یہ کیا ہے ہمارے درمیان بات برہتی گئی یہاں تک میں نے اپنے بہنوئی کا سر پکڑ لیا اس کو مار کر لہو لہان کر دیا میری بہن کھڑی ہوئی اور میرا سر پکڑ لیا اور کہا ایسا ہوا ہے اور تیری مرضی کے خلاف ہوا ہے جب میں نے اس کے چہرے پر خون دیکھا تو مجھے شرم آئی میں بیٹھ گیا اور اس سے کہا یہ کتاب مجھے دکھاؤ اس نے

کہا یہ کتاب ایسی ہے کہ اس کو بغیر وضو کے ہاتھ نہیں لگایا جاسکتا میں نے اٹھ کر غسل کر لیا انہوں نے صحیفہ نکالا اس میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ تھا میں نے کہا اللہ تعالیٰ کے نام پاکیزہ طیب طہ ما انزل لنا علیک القرآن لتشقی سے الا سماء الحسنی تک اب میرے دل میں عظمت بیٹھ گئی میں نے کہا اسی کلام سے قریش بھاگتے ہیں میں نے اسلام قبول کر لیا میں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں بتایا دارالارقم میں ہیں میں وہاں پہنچا اور دروازہ کھٹکٹایا لوگ جمع ہو گئے ان سے حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں کیا ہوا؟ بتایا عمر ہیں تو کہا ان کے لئے دروازہ کھولو اگر اسلام قبول کر لیا تو ہم بھی ان کی طرف سے قبول کر لیں گے اگر روگردانی کی تو ان کو قتل کر دیں گے رسول اللہ ﷺ نے یہ گفتگو سنی کمرہ سے باہر تشریف لائے میں نے کلمہ شہادت پڑھا تو گھر میں موجود افراد نے اس زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا کہ مسجد حرام میں بیٹھے لوگوں نے بھی سن لیا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ) کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ فرمایا ضرور حق پر ہیں میں نے کہا پھر چھپ کر کیوں دعوت کا عمل انجام دیں؟

ہم دو صفوں میں نکلے ایک صف کے آگے میں تھا دوسرے میں حمزہ رضی اللہ عنہ اس طرح مسجد حرام میں داخل ہو گئے قریش نے میری طرف اور حمزہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کو سخت حزن و ملال لاحق ہوا میرا نام رسول اللہ ﷺ نے اس دن سے فاروق رکھا اس دن سے حق و باطل کے درمیان فرق ظاہر ہو گیا۔ (ابو نعیم فی الدئل، ابن عساکر)

۳۵۷۵۴..... ابو اسحاق سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے چھنا آنا کھاتے ہوئے دیکھا ہمارے لئے کبھی آنا نہیں چھنا گیا۔ (ابن سعد، احمد فی الزهد)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہار اسلام

۳۵۷۵۵..... عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اسلام لایا تو میں نے دل میں چاہا کہ اہل مکہ میں رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والا کون ہے! میں نے کہا ابو جھل ہے چنانچہ اس کے دروازے پر آیا وہ باہر نکلا اور مجھے مرحبا کہا اور کہا خوش آمدید اے بھانجے کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا اس لئے آیا ہوں تاکہ تمہیں بتلا دون میں مسلمان ہو چکا ہوں اس نے میرے سامنے دروازہ پٹا اور کہا بھک اللہ و قبح ما جنت بہ یعنی اللہ تجھے رسوا کرے اور جس مقصد کے لئے اس کو بھی ناکام بنائے۔ (المحاطی، ابن عساکر)

۳۵۷۵۶..... عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو بیت المال کے سلسلہ میں قیاموں کے سرپرست کی طرح رکھا ہوں اگر ضرورت پڑے بقدر ضرورت لے لیتا ہوں جب دوسرے جگہ سے میری پاس مال آ جاتا ہے پھر بیت المال میں واپس کر دیتا ہوں جب میرے پاس مال دونا ہے تو بیت المال سے اپنے کو بچا کر رکھتا ہوں۔

عبد الرزاق و ابن سعد، سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ، عبد بن حمید، ابن جریر، ابن العنذر و النحاس فی نسخہ ۳۵۷۵۷..... اقرع کہتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے اسقف (یہودی عالم) کے پاس پیغام بھیجا کیا تم اپنی کتاب میں ہمارا تذکرہ پاتے ہو تو انہوں نے بتایا ہاں پوچھا کیسا تذکرہ ہے بتایا کہ لکھا ہوا اپنے لوہے کی سینگ سخت گیرا میر پوچھا اس کے بعد کیا بات ہے؟ کہا سچا خلیفہ اپنے قریب تر کو ترجیح دیتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ رحم فرمائے ابن عفان پر۔ (ابن ابی شیبہ و نعیم بن حماد فی الفتن والا سکاکی فی السنۃ)

۳۵۷۵۸..... اسلم سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے جتنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق ہوتی پھر یہاں تک کہ جب آدھی رات گذرتی تو اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے جگاتے اور ان سے کہتے الصلوۃ الصلوۃ یعنی نماز کا اہتمام کرو نماز کا اہتمام کرو پھر یہ آیت تلاوت فرماتے و امر اہلک بالصلوۃ و اصطر علیہا لا نسئلک رزقا نحن نرزقک سے و العاقیۃ للتقوی تک۔

مالک بیہقی

۳۵۷۵۹..... قیس بن حجاج روایت کرتے ہیں اپنے سے حدیث بیان کرنے والے کے حوالہ سے جب عمرو بن العاص نے مصر فتح کیا تو بونہی، مہینہ داخل ہونے کے بعد مصر کے باشندگان ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اے امیر دریا نیل کی ایک عادت ہے اس کے بغیر یہ نہیں

چلتا پوچھا کیا عادت ہے بتایا کہ جب اس مہینہ کی بارہ تاریخ گذر جاتی ہے تو ہم ایک حسین جمیل لڑکی جو اپنے والد کی نظر میں محبوب ہو تلاش کرتے ہیں تو والدین کو مال دے کر راضی کر کے اس کو حاصل کرتے ہیں پھر لڑکی کو پر کے زیورات سے آراستہ کر کے اس دریاے نیل کا حوالے کر دیتے ہیں تو عمر و رضی اللہ عنہ کو کہا اسلام آنے کے بعد اس جاہلانہ ظالمانہ رسم پر عمل نہیں ہو سکتا اسلام اپنے ماقبل کی تمام غلط باتوں کو مٹاتا ہے اب دریا تین مہینے سے خشک ہے اس میں ایک قطرہ پانی نہیں یہاں تک مصر والوں نے انخلاء کا قصد کر لیا تو عمرو بن العاص نے اس معاملہ کو دیکھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ تم نے درست فیصلہ کیا ان الا سلام یهدم ما کان قبلہ میں آپ کے پاس ایک بٹاقہ بھیج رہا ہوں جب خط آپ کے پاس پہنچ جائے اس کو آپ دریاے نیل میں ڈال دیں جب خط عمرو بن عاص کے پاس پہنچا تو اس میں لکھا ہوا تھا۔

من عبد الله امير المؤمنين الى نيل اهل مصر،

اما بعد فان كنت تجرى من قبلك فلا تجروا ان كان الواحد القهار بجر يك ففسال الله الواحد

القهاد ان بجر يك

یعنی یہ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے اہل مصر کے دریاے نیل کے نام ہے حمد و صلوة کے بعد اے نبی اگر تو اپنی مرضی سے چلتا ہے تو موت چل اگر تجھے اللہ واحد و قہار چلاتا ہے تو ہم اللہ تعالیٰ واحد و قہار سے درخواست کرتے ہیں کہ تجھے جاری کر دے۔

تو عمرو بن العاص نے یہ خط دریا کے حوالے کیا کاصلیت کے دن آنے سے ایک روز پہلے جب کہ اہل مصر جلا وطنی کے لئے تیار ہو چکے تھے کیونکہ ان کی تمام ضروریات کا مدار دریا نیل تھا جو خشک ہو چکا تو صلیب کے دن صبح اللہ تعالیٰ نے اس کو سولہ فٹ جاری کر دیا اس طرح اہل مصر سے اس بری رسم کا خاتمہ کر دیا۔ (ابن عبد الحکیم فی فتوح مصر و ابوالشیخ فی العظمتہ، ابن عساکر)

۳۵۷۶۰..... حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اے جناب جنات یعنی جنت کے باغات کے بارے میں بتائیں تو کہا ہاں اے امیر المؤمنین اس میں کچھ مخلدات ہونگے ان میں نبی، صدیق، شہید اور عادل، حاکم ہی رہائش پذیر ہوں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جہاں تک نبوت ہے تو اہل نبوت کے پاس سے جو گذر گئے۔ صدیق جس نے اللہ تعالیٰ اس کے رسول کی تصدیق کی ہے جہاں تک عادل حاکم کا تعلق ہے میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں ہر فیصلہ کے وقت مکمل انصاف سے کام لوں جہاں تک شہادت کا تعلق ہے شہادت عمر کی نصیب میں کہاں۔ (ابن المبارک اور ابو ذر ہروی نے جامع میں نقل کیا)

۳۵۷۶۱..... محمد بن سیر بن کہتے ہیں کہ کعب نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے امیر المؤمنین آپ کو کوئی خواب نظر آیا؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دانت پلائی اور کہا کہ ہم نے ایک آدمی پایا جو امت کے معاملات کو خواب میں دیکھتا ہے۔ (ابن المبارک ابن عساکر)

۳۵۷۶۲..... زید بن اسلم کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک رات پہرہ داری کے لئے نکلے تو ایک گھر میں چراغ جلتا ہوا نظر آیا جب اس گھر کے قریب پہنچے تو دیکھا ایک بوڑھیا اپنا ایک شعر گنگھنا رہی ہے تاکہ اس پر غزل کہے وہ کہہ رہی تھی۔

علی محمد صلاة الابرار صلی علیک المصطفون الا خیار قد کنت قو اما بکی الاسحار بالیت

شعری و المنا یا اطوار هل تجمعی و حبیبی الدار۔

تجھ پر منتخب انبیاء کی دعا ہو

محمد ﷺ پر نیک لوگوں کی دعا ہو

تورات کو بیدار رہنے والا نے کاش مجھے معلوم ہوتا موت کا وقت کیا ہے موت مجھ میں اور میرے حبیب میں جمع کرے گی۔

حبیب سے مراد نبی کریم ﷺ ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہیں بیٹھ کر رونے لگے مسلسل روتے رہے یہاں تک بوڑھیا کا دروازہ کھٹکھٹایا تو آواز آئی کون؟ بتایا عمر بن خطاب پوچھا اس وقت میرے دروازے پر عمر بن خطاب کا کیا کام؟ تو بتایا دروازہ کھولیں اللہ تجھ پر رحم فرمائے تیرا کوئی جرم نہیں اس نے دروازہ کھولا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جو کلمات کہہ رہی تھیں ان کا اعادہ کریں اس نے دوبارہ سنایا تو جب آخری شعر پر پہنچی تو فرمایا میری درخواست ہے کہ اپنی دعا میں مجھے بھی شامل کریں تو اس نے کہا و عمر فاغفر لہ یا غفار۔

اے غفار عمر رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمایا یہ سن کر راضی ہوئے اور واپس ہوئے۔ (ابن المبارک، ابن عساکر)

۳۵۷۶۳..... موسیٰ بن ابی یسعی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بنی حارثہ کے کنواں پر پہنچے وہاں محمد بن مسلمہ ملے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا احمد آپ مجھے کیسے پاتے ہیں؟ تو جواب دیا اللہ کی قسم آپ کو اپنی پسند کا آدمی پاتا ہوں اور آپ اپنے متعلق جس طرح کی خبر کو پسند کرتے ہیں اس طرح پاتا ہوں میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ مال جمع کرنے میں قوی ہیں لیکن مال جمع کرنے سے دامن بچاتے ہیں مال تقسیم کرنے میں انصاف کرتے ہیں اگر اس میں جانب دلا کر میں تو ہم آپ کو ایسا سیدھا کریں جس طرح تیر کو سیدھا کرتے ہیں سو رانخ میں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات دوبارہ کہو تو انہوں نے کہا اگر جانب داری سے کام لیا تو جس طرح تیر کو سو رانخ میں سیدھا کیا جاتا ہے ایسا ہی سیدھا کریں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس قوم میں پیدا کیا اگر میں نیز ہا چلوں تو مجھے سیدھا کریں گے۔

ابن المبارک

۳۵۷۶۴..... عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا اهل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیاء مذکوراً) تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے کاش آیت پوری ہو جاتی۔ (ابن المبارک و ابو عبیدنی فضا مکہ و عبد بن حمید و ابن منذر)

۳۵۷۶۵..... عبد اللہ بن ابراہیم کہتے ہیں مسجد نبوی ﷺ میں سب سے پہلے کنکر بچھانے والے عمر رضی اللہ عنہ ہیں لوگ جب سجدہ سے سر اٹھاتے ہاتھوں کو جھاڑتے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کنکر بچھانے کا حکم دیا تو مقام عقیق سے کنکر لائے گئے اور مسجد نبوی ﷺ میں بچھائے گئے۔ ابن سعد

۳۵۷۶۶..... محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں خالد بن ولید اور محمد بن ثنی بنی شیبان کو معزول کر دوں گا تاکہ ان دونوں کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مدد فرماتے ہیں وہ دونوں مدد نہیں کرتے۔ ابن سعد

۳۵۷۶۷..... اسلم سے منقول ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ایک ہاتھ سے گھوڑے کا کان پکڑتے دوسرا ہاتھ اپنے کان پر رکھتے یا اس طرح گھوڑے کی پیٹ پر سوار ہو جاتے۔ (ابن سعد ابو نعیم فی المعروف)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف

۳۵۷۶۸..... راشد بن سعد سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ مال لایا گیا لوگوں میں تقسیم فرمانا شروع کیا لوگ جھوم کر رہے تھے سعد بن ابی وقاص بھی جھوم میں داخل ہوئے یہاں تک ان کے پاس پہنچ گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو درہ لگایا اور فرمایا کیا تم یہاں پہنچ گئے زمین میں اللہ کے خلیفہ سے نہیں ڈرتے میں نے چاہا تمہیں بتلا دوں اللہ کا خلیفہ زمین میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ ابن سعد

۳۵۷۶۹..... عکرمہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک نائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بال بنا رہا تھا چونکہ وہ بارعب آدمی تھے انہوں نے گلا کٹکھارا تو نائی کو حدت لاحق ہو گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا اس کو چالیس درہم دیئے جائیں۔ (ابن احمد خطیب بغدادی)

۳۵۷۷۰..... محمد بن زید سے منقول ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ عثمان زبیر طلحہ عبد الرحمن بن عوف سعد یہ سارے اکٹھے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ان میں سب سے زیادہ جرات والے عبد الرحمن بن عوف تھے سب نے کہا اے عبد الرحمن اگر آپ امیر المؤمنین سے بات کرتے لوگوں کے متعلق کہ کوئی ضرورت مند آتا ہے تمہاری حیثیت اس کے لئے مانع ہوتی ہے وہ اپنی ضرورت بیان نہیں کر پاتا اس لئے ضرورت پوری کئے بغیر واپس چلا جاتا ہے تو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے اور ان سے بات کی کہ اے امیر المؤمنین لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کیجئے کیونکہ لوگ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آتے ہیں لیکن آپ کی حیثیت مانع ہونے کی بنا پر آپ سے حاجت پوری کئے بغیر واپس چلے جاتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبد الرحمن آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں علی عثمان طلحہ زبیر اور سعد رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم دیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن میں نے لوگوں سے اتنی نرمی کی کہ یہاں تک مجھے خوف ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس نرمی پر گرفت نہ فرمائے پھر میں نے سختی کی ان پر یہاں تک مجھے خوف ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس شخص پر گرفت نہ فرمائیں اب

کو نسا راستہ اختیار کیا جائے: عبدالرحمن رضی اللہ عنہ روتے ہوئے اپنی چادر گھسٹتے ہوئے نکلے یہ کہتے ہوئے کہ معاملہ اسی کے ہاتھ میں تیرے بعد ان کے لئے ہلاکت ہے۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۷۷۱..... سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ مال غنیمت کا ایک اونٹ زخمی ہو گیا اس کو ذبح کرو کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ ازواج مطہرات کے پاس بھیج دیا باقی سے کھانا تیار کروایا مسلمانوں کو کھانے کی دعوت دی اس دن ان میں عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ روزانہ ایسا کھانا تیار کرواتے اور ہم آپ کے پاس بیٹھ کر کھاتے اور آپ ہم سے بات چیت کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آئندہ کبھی اس طرح نہیں کروں گا مجھ سے پہلے دورا ہنما گذر چکے ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق ان کا عمل اور ان کا طریقہ واضح ہے اگر میں ان کے عمل کے خلاف کوئی عمل کروں گا تو ان کا راستہ چھوٹ جائے گا۔ (ابن سعد و مسدد ابن عساکر)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رعب

۳۵۷۷۲..... ابی سعید مولیٰ ابی اسید روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد مسجد سے جاتے تھے اس میں جو شخص نظر آتا اس کو نکال دیتے سوائے کوئی کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو ایک مرتبہ ان کا ایک جماعت پر گذر ہوا ان میں ابی بن کعب بھی تھے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو ابی نے بتایا اے امیر المؤمنین آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت ہے پوچھا کہ تم نماز کے بعد کیوں رک گئے تو انہوں نے بتایا ہم ذکر اللہ کے لئے بیٹھے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے پھر اپنے قریب ترین شخص سے کہا یہ لے لو ایک ایک شخص کو ٹولتا رہا یہاں تک مجھ تک پہنچ گئے میں ان کے پہلوں میں تھا تو فرمایا لاؤ میری آواز بند ہوگئی اور مجھ پر کپچی سختی سے طاری ہوگئی یہاں تک کہ انہوں نے اس کو محسوس کیا تو فرمایا اگر آپ کہتے اللھم اغفر لنا اللھم ارحمنا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کیا قوم میں ان سے زیادہ آنسو بہانے والا زیادہ رونے والا کوئی نہیں تھا پھر فرمایا اس وقت منتشر ہو جاؤ۔ ابن سعد

۳۵۷۷۳..... ابی وجزہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نقیع کو چراگاہ بنایا تھا مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ربذہ اور شرف کو صدقات کے اونٹ کے لئے ہر سال تیس ہزار اونٹ کا بوجھ اللہ کی راہ میں تقسیم فرماتے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۴..... سائب بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گھوڑا دیکھا جس کے ران پر نشان لگا ہوا تھا جو اللہ کی راہ میں بندھا ہوا تھا۔

ابن سعد

۳۵۷۷۵..... سائب بن یزید سے منقول ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ایک دن ان گھوڑوں کا سامان تیار کر رہے ہیں جن پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کرنا ہے ان کا زین اور بالان وغیرہ جب کسی آدمی کو اونٹ سواری کے لئے دیتے تو سامان سمیت دیتے تھے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۶..... سفیان بن ابی العوجاء کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ ہوں اگر میں بادشاہ ہوں تو یہ بہت بڑا معاملہ ہے ایک شخص نے کہا کہ اے امیر المؤمنین دونوں میں فرق ہے پوچھا وہ کیا بتایا خلیفہ مال نہیں لیتا مگر حق طریقہ سے اور مال نہیں خرچ کرتا مگر حق جگہ پر آپ بحمد اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہیں بادشاہ لوگوں پر ظلم کرتا ہے اس سے (ظلمنا) لے کر اس کو دیتا ہے اس پر عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۷..... سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر آپ نے فلسطین کی سرزمین ایک درہم یا اس سے کم و زیادہ لے کر ناحق خرچ کیا تو آپ بادشاہ ہیں خلیفہ نہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ ابن سعد

۳۵۷۷۸..... ابی مسعود رضی اللہ عنہ انصاری فرماتے ہیں ہم اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر آیا یا اڑھ لگاتا ہوا دوڑ رہا تھا یہاں تک قریب تھا کہ ہمیں روند ڈالتا اس کی وجہ سے ہم اکٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے تو دیکھا عمر بن خطاب ہیں ہم نے کہا اے امیر المؤمنین

آپ کے بعد کون ہوگا پوچھا تمہیں کیا چیز بری لگی مجھے کچھ نہ شط محسوس ہوا میں نے گھوڑے پر سوار ہو کر ایزہ لگائی۔ ابن سعد  
 ۳۵۷۷۹..... ابی امامہ بن سہل بن حنیف سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک زمانہ تک بیت المال سے کچھ بھی نہیں لیتے تھے یہاں تک ان کو  
 اس کی حاجت ہوئی کہ لوگ بیت المال سے کچھ لیں تو انہوں نے صحابہ کرام کو مشورہ کے لئے جمع فرمایا اور ان سے کہا کہ میں نے اپنے کو دین کے  
 کام کے لئے مشغول کیا ہے میں اس میں سے کتنا لے سکتا ہوں عثمان بن عفان نے مشورہ دیا کہ خود کھائیں (اپنے گھر والوں کو) کھلائیں سعید  
 بن زید بن عمرو بن نفیل نے بھی یہی جواب دیا علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو فرمایا صبح اور شام کے کھانے کی  
 بقدر عمر رضی اللہ عنہ نے اسی پر عمل کیا۔ ابن سعد

۳۵۷۸۰..... سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ فرمایا: اور کہا اللہ کی قسم خلافت کی ذمہ داری  
 میرے اوپر اس طرح آگئی جیسے کبوتر کے گلے کا طوق اب میں بیت المال سے کتنا خرچہ لے سکتا ہوں علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو صبح و شام کے کھانے  
 کے لئے کافی ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا صحیح بتایا۔ ابن سعد

۳۵۷۸۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے (بیت المال سے) مقدار کفاف خوراک لیتے اور رومی  
 میں کپڑے کا جوڑا لیتے بسا اوقات لنگی پھٹ جاتی اس میں پیوند لگا لیتے لیکن وقت آنے سے پہلے دوسری نہ لیتے تھے جس سال مال زیادہ آتا پچھلے  
 سال سے کم درجہ کا جوڑا لیتے اس سلسلہ میں حصہ نے بات کی تو فرمایا میں مسلمانوں کے مال سے جوڑا لے رہا ہوں یہ جوڑا امیر سے لئے کافی ہے۔

ابن سعد  
 ۳۵۷۸۲..... محمد بن ابراہیم نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روزانہ اپنے اور اپنے گھر والوں پر دو درہم خرچ کرتے اور حج میں کل ایک  
 سو اسی درہم خرچ کئے۔ ابن سعد

## مال خرچ کرنے میں احتیاط

۳۵۷۸۳..... ابن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے حج میں صرف ایک سو اسی درہم خرچ کئے اور ہم نے اس مال میں بہت  
 اسراف کیا۔ ابن سعد

۳۵۷۸۴..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے حج میں سولہ دینار خرچ کئے پس اے عبد اللہ بن عمر ہم نے اس مال میں بہت  
 اسراف کیا اور کہا یہ پہلے کے برابر ہے اس لئے کہ ایک دینار بارہ درہم کے برابر ہے۔ ابن سعد

۳۵۷۸۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل کو ایک  
 چٹائی ہدیہ کر بیوی کے سر پر مارا یہاں تک ان کو پریشان کر دیا پھر فرمایا ابو موسیٰ کو بلا کر لاؤ اور ان کو سزا دو ان کو لایا گیا ان کو سزا دینا شروع کی تو  
 عرض کیا اے امیر المؤمنین سزا میں جلدی نہ کریں تو پوچھا تم نے میری بیوی کو کس مقصد سے ہدیہ دیا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے وہ لے کر اس کے سر  
 پر مارا اور کہا اپنی چیز لجاؤ ہمیں اس کی کوئی حاجت نہیں۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۷۸۶..... ابی بردہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ عوف بن مالک نے خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک مٹی میں جمع ہوئے ہیں ان میں ایک  
 شخص تین بالشت اونچائی پر تھا میں نے پوچھا یہ کون؟ لوگوں نے بتایا عمر میں خطاب میں نے پوچھا یہ اونچائی پر کیوں ہے؟ لوگوں نے بتایا ان  
 میں تین خصلتیں ہیں اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے وہ شہید ہیں ان کی شہادت شہر میں ہوگی  
 وہ خلیفہ ہیں جنہیں خلافت سپرد کی گئی عوف ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور خواب بیان کیا تو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کو بلوایا ان کو خوشخبری  
 سنائی ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا خواب بیان کرو تو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے دوبارہ خواب بیان کیا جب کہا خلیفہ مستخلف تو عمر

رضی اللہ عنہ نے دائیا اور خاموش کروایا جب عمر رضی اللہ عنہ چلے گئے تو عوف رضی اللہ عنہ سے کہا خواب بیان کرو تو انہوں نے پورا خواب بیان کیا تو فرمایا جہاں تک تعلق اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملہ میں کسی سے نہ لڑنے کا ہے مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے بناائیں گے اور جہاں تعلق ہے خلیفہ مستخلف میں نے ان کو اپنا خلیفہ بنا لیا ہے میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا ہوں خلافت کے سلسلہ میں میری مدد فرمائے جہاں تک شہید مستشهد یہ میرے نصیب میں کہاں؟ میں تو جزیرۃ العرب کے درمیان میں ہوں میں جہاد میں نہیں جاتا مگر لوگ میرے گرد ہوتے ہیں پھر فرمایا: ہائے میری ہلاکت ہائے میری ہلاکت اگر اللہ چاہیں تو شہادت کے مرتبہ پر فائز فرمائیں گے۔

ابن سعد ابن عساکر

۳۵۷۸۷..... سعد الجاری مولیٰ عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ انہوں نے ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب کو بلایا جو ان کے نکاح میں تھیں ان کو نے کی حالت میں پایا پوچھا کیوں رو رہی ہے تو بتایا اے امیر المؤمنین یہ یہودی یعنی کعب الاحبار کہتا ہے کہ آپ جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ماشاء اللہ اللہ کی قسم مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سعید پیدا فرمایا ہے پھر کعب کو بلوایا جب کعب آگئے تو کہا اے امیر المؤمنین میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ذوالحجہ گذرتے ہی آپ جنت میں داخل ہو گئے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے کبھی جنت میں داخل ہونے کی بات کرتے ہو کبھی جہنم میں بتایا اے امیر المؤمنین قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ہم اپنی کتاب میں آپ کے اوصاف میں یہ پاتے ہیں کہ آپ جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر لوگوں کو جہنم میں داخل ہونے سے روکیں گے جب آپ کا انتقال ہوگا لوگ جہنم میں گھستے چلے جائیں گے قیامت تک۔

ابن سعد و ابو القاسم بن بشران فی الصحابہ

۳۵۷۸۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک لشکر روانہ فرمایا ان پر ایک شخص کو امیر مقرر فرمایا جس کو ساریہ کہا جاتا تھا اس کے بعد ایک روز عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اس دوران پکارا یا ساریہ الجبل تین مرتبہ یہ آواز لگائی اس کے بعد لشکر کا قاصد آیا اس سے عمر رضی اللہ عنہ نے حالات دریافت کئے تو اس نے بتایا کہ ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوا ہم شکست کھا رہے تھے اچانک ایک آواز سنائی دی یا ساریہ الجبل تین مرتبہ ہم نے اپنی پشت پہاڑ کی طرف کر لی اس طرح اللہ تعالیٰ نے دشمن کو شکست دی تو عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا آپ یہ آواز لگا رہے تھے۔ (ابن الاعرابی نے کرامات الاولیاء میں) ویر عاقولی نے فوائد میں ابو عبد الرحمن اسلمی نے اوین میں ابو نعیم و عقیلی نے اکٹھا دلائل میں والا رکائی السنہ میں ابن عساکر حافظ ابن حجر نے اصابہ میں فرمایا اس کی سند حسن ہے)

۳۵۷۸۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اس دوران آواز لگائی کہ یا ساریہ الجبل جس نے بھیڑیا کو چرایا ظلم کیا یہ آواز سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جو کہا اس طرف توجہ چھوڑ دو خطبہ سے فراغت کے بعد لوگوں نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میرے دل میں آیا کہ مشرکین نے ہمارے لشکر کو شکست دی اور ایک پہاڑ کے قریب سے گذر رہے ہیں اگر وہ مڑ کر پہاڑ کی طرف آجائیں تو صرف ایک جانب سے قتال کرنا ہوگا اگر پہاڑ پار کر گئے تو ہلاک ہو گئے تو میری زبان سے وہ الفاظ نکلے جو تمہارے خیال کے مطابق تم نے سنے ایک ماہ بعد قاصد آیا اور انہوں نے بتایا کہ ہم نے اسی دن عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی ہم پہاڑ کی طرف ہو گئے اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح دی۔ (اسلمی فی الاربعین و ابن مردویہ)

۳۵۷۹۰..... عمرو بن حارث سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے جمعہ کے دن اچانک خطبہ چھوڑا اور کہا یا ساریہ الجبل دو یا تین مرتبہ پھر خطبہ کی طرف متوجہ ہوئے بعض حاضرین نے کہا ان پر شاید جن حاضر ہو گیا جنون طاری ہو گیا خطبہ کے بعد عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ داخل ہوئے آپ کو مطمئن پایا تو پوچھا آپ کچھ نفس سے بھی یا تیں کرتے ہیں کیونکہ آپ خطبہ کے دوران چیخ کر کہہ رہے تھے یا ساریہ الجبل اس کی کیا وجہ ہے؟ تو فرمایا بخدا یہ میرے اختیار میں نہیں تھا میں نے لشکر کو پہاڑ کے قریب دشمن سے لڑتے دیکھا ان پر سامنے اور پیچھے دونوں جانب سے حملے ہو رہے تھے حتیٰ کہ میں نے ان کو یہ ہدایت دی کہ یا ساریہ الجبل تاکہ لشکر کو پہاڑ کی جانب لے جائے کچھ ہی دنوں کے بعد ساریہ کا قاصد آیا ساریہ کا خط لے کر اس میں مذکور تھا کہ دشمن نے جمعہ کے دن ہم سے قتال کیا ہم نے مقابلہ کیا یہاں تک جمعہ کا وقت ہو گیا ہم نے ایک



آواز سنی یا ساریہ الجبل دو مرتبہ ہم پہاڑ کی جانب ہو گئے اب ہم برابر غلبہ حاصل کرتے رہے یہاں تک اللہ تعالیٰ نے دشمن کو شکست دی اور ان کو قتل کیا تو بتایا ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر طعن کیا کہ اس آدمی کو چھوڑ دو کیونکہ یہ تکلف سے کام لیتا ہے۔ (ابو نعیم فی الدلائل)

۳۵۷۹۱..... (مسندہ رضی اللہ عنہ) ابی بلج علی بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک بلند آواز سے پکارا یا ساریہ الجبل یا ساریہ الجبل پھر خطبہ شروع کیا لوگوں نے اس فعل کو برا سمجھا جب خطبہ سے فارغ ہو کر نماز پڑھا دی لوگوں نے پوچھا اے امیر المؤمنین آج آپ نے خطبہ میں ایک ایسا کام کیا جو ہم نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ پوچھا وہ کیا بتایا گیا کہ آپ نے ایسا ایسا کہا ان کی آواز لگانے کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا ایسی کوئی بات نہیں تھی لوگوں نے کہا ضرور ایسا ہوا ہے تو فرمایا اس دن اس مہینہ کو یاد رکھو پھر انتظار کرو انہوں نے ساریہ کی قیادت میں عراق کی طرف لشکر بھیجا تھا کہ جو دشمن کے نرغہ میں آ گیا تھا تو ان کو پہاڑ کی طرف اور ساریہ نے واپسی پر کہا کہ ہم دشمن سے قتال کر رہے تھے اس دوران ایک آواز سنائی دی معلوم نہیں آواز کس کی تھی یا ساریہ الجبل تین مرتبہ اس کے ذریعہ اللہ نے دشمن کو ہم سے دفع کیا لوگوں نے اس دن کو تاریخ کے ساتھ ملا کر دیکھا تو وہی دن تھا جس دن عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں آواز لگائی تھی۔ (اللا لکائی)

۳۵۷۹۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مدینہ رسول اللہ ﷺ میں خطبہ دیا درمیان میں فرمایا یا ساریہ بن زینم الجبل جس نے بھیڑ یا گویا لاکھ لاکھ پوچھا گیا آپ ساریہ کو یاد کر رہے ہیں ساریہ تو عراق میں ہے لوگوں نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں سنا کہ وہ خطبہ کے دوران یا ساریہ کہہ رہے تھے تو انہوں نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دو کیونکہ وہ جس چیز میں داخل ہوتے ہیں اس سے نکلنے کا رستہ معلوم کر لیتے ہیں تھوڑے ہی دن گزرے تھے ساریہ واپس آیا اور انہوں نے بتایا کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی اور پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا۔ (خطیب فی رواة مالک، ابن عساکر)

۳۵۷۹۳..... عبد اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی میں نے نماز پڑھا دی وہ داخل ہوئے اور میرے پیچھے گھڑے ہوئے میں والذاریات شروع کی یہاں تک وفی السماء رزقکم وما توعدون پر بھی انہوں نے آواز بلند کی یہاں تک کہ مسجد گونج اٹھی اور کہا میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔ (ابو عبیدہ فی فضائلہ)

۳۵۷۹۴..... کعب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے کعب میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں تم مجھے خلیفہ پاتے ہو پادشاہ تو بتایا خلیفہ دوبارہ قسم دی تو کعب نے کہا اللہ خلیفہ بہترین خلیفہ تمہارا زمانہ بہترین زمانہ۔ (نعیم بن حماد فی الفتن)

۳۵۷۹۵..... عبد اللہ بن شداد بن ہاد سے منقول ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی بیچگی سنی ہے میں آخری صف میں تھا صبح کی نماز میں وہ سورۃ یوسف کی تلاوت کر رہے تھے یہاں تک جب اس آیت پر پہنچے انما اشکوا بشی و حزنی الی اللہ

عبدالرزاق، ضیاء مقدسی، ابن سعد، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۳۵۷۹۶..... علی ابن ابی طالب سے منقول ہے کہ میرے علم کے مطابق مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہر شخص نے چھپ کر ہجرت کی سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کیونکہ جب انہوں نے ہجرت کا ارادہ کیا تلوار لٹکائی اور کمان الٹ کر تیروں کو ہاتھ میں لیا کعبہ شریف میں آئے اس دوران قریش کے سردار کعبہ کے صحن میں موجود تھے سات دفعہ کعبہ کا طواف کیا پھر مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں نماز پڑھی پھر ان کے حلقہ کے پاس آیا ایک ایک کر کے اور اور شاہت الوجوہ کہنے کے بعد اعلان کیا کہ جس کا یہ خیال ہو کہ اس کی ماں اس پر روئے اپنی اولاد کو یتیم بنائے اور بیویوں کو بیوہ بنائے وہ مجھ سے اس وادی کے پیچھے ملاقات کرے کسی نے بھی ان کا تعاقب نہیں کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۷۹۷..... سالم بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ کعب الاحبار نے عمر بن خطاب سے کہا ہم اپنی کتاب میں زمینی بادشاہ پر آسمانی بادشاہ کی طرف سے ہلاکت پاتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مگر جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے کعب نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ تو راہ میں اسی طرح ہے اس کے ساتھ یہ لفظ موجود ہے عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر تکبیر بلند کی پھر سجدہ میں گر پڑے۔

العسکری فی المواعظ و عثمان بن سعید الدارمی فی الرد علی الجہمیہ والنخرا نطی فی الشکر، بیہقی

## کلام رسول اور کلام غیر میں فرق کرنا

۳۵۷۹۸..... طارق بن شہاب سے منقول ہے اگر کوئی شخص عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حدیث بیان کرتا اور جھوٹ ملاتا تو کہتا اس کو روکدے پھر حدیث بیان کرتا تو اس کو روکتے تو وہ آدمی کہتا کہ میں نے جو کچھ بیان کیا وہ حق ہے مگر جتنے حصہ کے بارے میں آپ نے حکم دیا کہ اس کو روکدوں وہ حق نہیں تھا مطلب یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کلام رسول اور کلام غیر میں فرق معلوم ہو جاتا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۷۹۹..... حسن سے منقول ہے اگر کسی کو حدیث بیان کرتے وقت جھوٹ کا پہچان ہو جاتا ہو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۰۰..... اسماعیل بن زیاد سے مروی ہے کہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا مساجد پر گذر ہوا ان میں رمضان میں قندیل میں جل رہی تھیں تو فرمایا اللہ تعالیٰ عمر رضی اللہ عنہ کی قبر کو ایسی ہی منور فرمائے جس طرح انہوں نے ہمارے لئے مساجد کو منور فرمایا۔ (ابن عساکر اور خطیب نے اپنی امالی میں ابی اسحاق ہمدانی سے روایت کی ہے)

## امیر المؤمنین لکھنے کی وجہ

۳۵۸۰۱..... معاویہ بن قرہ سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں خلیفۃ رسول اللہ ﷺ لکھا جاتا تھا جب عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو خلیفۃ رسول اللہ لکھنے کا ارادہ ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ لمبا ہوگا تو لوگوں نے کہا نہیں لیکن ہم نے آپ کو امیر مقرر کیا آپ ہمارے امیر ہیں فرمایا ہاں تم مؤمن ہو اور میں تمہارا امیر ہوں تو لکھا گیا امیر المؤمنین۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۰۲..... ابن شہاب سے منقول ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے ابو بکر ابن سلیمان بن ابی حمزہ سے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلیفۃ رسول اللہ ﷺ لکھا جاتا تھا عمر رضی اللہ عنہ نے اولاً خلیفۃ ابی بکر لکھوایا پھر اس سے امیر المؤمنین کی طرف پھیر دیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ مجھ سے شفاء نے بیان کیا وہ ان کی دادی ہے اور شروع شروع میں ہجرت کرنے والیوں میں سے تھی کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق کے گوگر کے پاس خط لکھا کہ میرے پاس دو آدمیوں کو بھیجا جائے جو مضبوط قسم کے ہوں تاکہ ان سے عراق اور اہل عراق کے حالات معلوم کئے جائیں تو عراق کے گورنر نے لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم کو بھیجا جب یہ دونوں مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے اپنی سواریوں کو مسجد کے صحن میں بیٹھایا پھر مسجد میں داخل ہوئے تو ان کی ملاقات عمر ابن العاص سے ہوئی تو دونوں نے کہا اے عمر آپ امیر المؤمنین سے ہمارے لئے ملاقات کی اجازت طلب کریں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم تم دونوں نے ان کا صحیح نام لیا وہ ہمارے امیر ہیں اور ہم مؤمنین ہیں پھر عمر رضی اللہ عنہ جلدی سے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور کہا السلام علیکم یا امیر المؤمنین تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابن العاص یہ نام میں جدت کیسے پیدا ہوئی؟ میرا رب جانتا ہے تم اس کی دلیل بیان کر کے کہا لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم دونوں آئے اور انہوں نے اپنی سواری مسجد کے صحن میں بیٹھایا پھر میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ ہمارے لئے امیر المؤمنین سے اجازت طلب کریں اللہ کی قسم ان دونوں نے آپ کا صحیح نام لیا ہم مؤمن ہیں اور آپ ہمارے امیر ہیں اس دن سے یہی لکھا جانے لگا (بخاری نے اب المفرد میں عساکر نے دلائل میں طبرانی اور حاکم نے نقل کیا)

۳۵۸۰۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مشرکین سے مسجد مکہ (حرم) میں قتال کیا صبح سے لے کر سورج سر پر آنے تک لڑتا رہا یہاں تک ایک شخص نے ان کو منتشر کر دیا پوچھا کہ تم اس شخص سے کیا چاہتے ہو تو لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص صابی ہو گیا تو انہوں نے فرمایا کتنا اچھا آدمی ہے اپنے لئے ایک دین کو اختیار کیا ان کو اور انہوں نے اپنے نئے دین کو اختیار کیا ہے اس کو چھوڑ دو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کئے جانے پر بنی عدی راضی ہوں گے اللہ کی قسم بنو عدی راضی نہیں ہوں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اس دن کہا اے اللہ کے دشمنو! اگر ہماری تعداد تین سو تک پہنچ گئی تو ہم تم کو یہاں سے نکال باہر کریں گے میں نے اپنے ابا جان سے کہا بلاکت سے دور ہووہ تو شخص تھا جس نے اس دن دشمنوں کو تم سے دور کیا؟ تو فرمایا وہ عاص بن وائل عمر بن العاص کے والد تھے۔ (حاکم نے مستدرک میں نقل کیا)

۳۵۸۰۳..... معاویہ بن خدیج سے منقول ہے کہ عمرو بن العاص نے مجھے عمر بن خطاب کے پاس بھیجا اسکندر یہ کی فتح کی خبر لے کر میں ظہر کے وقت مدینہ منورہ پہنچا اور مسجد کے دروازے پر سواری بیٹھا کر مسجد میں داخل ہوا میں بیٹھا ہوا تھا اچانک عمر رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک باندی نکل کر آئی مجھ سے پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے کہا معاویہ بن خدیج عمرو بن العاص کا قاصد ہوں وہ اندر گئی پھر تیسری کے ساتھ واپس آئی آئیے امیر المؤمنین کے پاس چلیں میں ان کے ساتھ گیا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ایک ہاتھ میں چادر ہے دوسرے ہاتھ میں لنگی مجھ سے پوچھا تمہارے پاس کیا خبر ہے؟ میں نے کہا اے امیر المؤمنین خبر ہے اللہ تعالیٰ نے اسکندر یہ کو فتح فرمادیا بھر میرے ساتھ مسجد کی طرف نکلے اور مؤذن سے کہا لوگوں میں اعلان کریں الصلوٰۃ جامعہ لوگ جمع ہو گئے پھر مجھ سے فرمایا کھڑے ہو کر لوگوں میں اعلان کریں۔ میں نے کھڑے ہو کر اعلان کیا پھر نماز پڑھی اور اپنے گھر میں داخل ہوئے پھر قبلہ رو ہو کر متعدد دعائیں کیں پھر بیٹھ گئے اور باندی سے پوچھا کھانے کے لئے کچھ ہے؟ وہ روٹی اور زیتون لے کر آئی مجھ سے فرمایا کھاؤ میں نے حیا کرتے ہوئے کچھ کھایا پھر فرمایا کھاؤ کہ مسافر کھانے کو محبوب رکھتا ہے اگر مجھے کھانا ہوتا میں تمہارے ساتھ کھاتا مجھے کچھ حیا آگے پھر اے معاویہ مسجد میں آ کر تم نے کیا کہا؟ میں نے کہا امیر المؤمنین قیلو کہ کر رہے ہیں تو فرمایا برا کیا یا گمان کیا اگر میں دن کو سو گیا تو دنیا یا ضائع ہو گئے اگر رات کو سو یا تو میرا نفس ضائع ہو گا اے معاویہ ان باتوں کے ہوتے ہوئے میں سو سکتا ہوں۔ (ابن عبد الحکیم)

۳۵۸۹۵..... بنی اسد کے ایک شخص نے بیان کیا کہ وہ عمر بن خطاب کے پاس حاضر ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے ساتھیوں سے دریافت کیا ان میں طلحہ سلیمان زبیر کعب تھے کہ میں تم لوگوں سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں پس جھوٹ سے اجتناب کرنا مجھے ہلاکت میں ڈالو گے اور اپنے نفسوں کو بھی ہلاکت میں ڈالو گے میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ؟ طلحہ اور زبیر نے جواب دیا کہ تم نے ایسا سوال کیا جس کا ہمارے پاس جواب نہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ خلیفہ کیا ہوتا ہے بادشاہ کیا ہوتا ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اپنے گوشت اور خون کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ تم خلیفہ ہو بادشاہ نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم یہ کہہ رہے ہو تو تم رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا کرتے تھے ان کے پاس بیٹھا کرتے تھے تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا آپ رعایا میں انصاف کرتے ہیں ان میں برابری کے ساتھ تقسیم کرتے ہیں آپ ان پر ایسی شفقت کرتے ہیں جیسے آدمی اپنے گھر والوں پر شفقت کرتا ہے اللہ قرآن کریم کے مطابق فیصلہ کرتا ہے کعب رضی اللہ عنہ نے کہا میرا خیال یہ تھا کہ مجلس میں میرے علاوہ کوئی خلیفہ اور بادشاہ میں فرق کرنے والا نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے سلمان کو علم و حکمت سے بھر دیا پھر کعب نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خلیفہ ہیں بادشاہ نہیں تو ان سے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیسے اندازہ ہوا؟ تو بتایا کہ میں آپ کے اوصاف کتاب اللہ میں پاتا ہوں عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا میرے اوصاف اللہ کی کتاب میں پاتے ہیں میرے نام کے ساتھ تو بتایا نام کے ساتھ نہیں صفات کے ساتھ موجود ہے کہ نبوۃ ہوگی اس کے بعد خلافت و رحمت ہوگی نبوت کے طریقہ پر پھر خلافت و رحمت ہوگی نبوت کے طریقہ پر پھر بادشاہت ہوگی کاٹنے والی۔

نعیم بن حماد فی الفتن

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پیشین گوئی

۳۵۸۰۶..... عمرو بن یحییٰ بن سعید اموی اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ سعید بن عاص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا زیادہ کا مطالبہ کر رہے تھے اپنے اس گھر میں جو بلاط میں ہے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کو چچاؤں کا حصہ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے ساتھ فجر کی نماز پڑھیں پھر اپنی حاجت کا اظہار کرنا تو بتاتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے امیر المؤمنین میری حاجت کا جس کا یاد دلانے کے لئے آپ نے کہا تھا وہ فوراً میرے ساتھ چل پڑے اور فرمایا کہ اپنے گھر کی طرف جائیں یہاں میں گھر پہنچا تو مجھے اضافہ کر کے دیا اور اپنے پاؤں سے لکیر کھینچ دیا میں نے کہا اے امیر المؤمنین کچھ مزید اضافہ فرمائیں کیونکہ میرے بچوں اور گھر والوں میں اضافہ ہوا تو فرمایا تمہیں اتنا کافی ہے اپنے پاس راز میں رکھنا کہ میرے بعد ایسا آدمی خلیفہ ہوگا جو تمہارے ساتھ صلہ رحمی کرے گا اور تمہاری ضرورت پوری کرے گا تو تباہ

میں عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں انتظار کرتا رہا یہاں تک عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے شوریٰ قائم کیا اور خوش ہوا میرے ساتھ صلہ رحمی کیا اور بہت اچھی طرح کیا میری حاجت پوری کی اور مجھے اپنی امانت میں شریک کیا۔ ابن سعد

۳۵۸۰۷..... مکحول سے روایت ہے کہ سعید بن عامر بن حذیم الجمحی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں کچھ نصیحت کرنا چاہتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں ضرور کیجئے تو فرمایا لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اللہ تعالیٰ کے بارے میں لوگوں سے مت ڈریں تمہارے قول و فعل میں تضاد نہ ہونا چاہئے بہترین قول وہ ہے جس کی فعل تصدیق کرے ایک مقدمہ کا دو مرتبہ فیصلہ نہ کریں آپ کا حکم مختلف ہو جائے گا آپ حق سے بھٹک جائیں گے اگر کام کو دلیل کی بنیاد پر انجام دیں کامیابیاں حاصل کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کے مددگار ہوگا آپ کے رعایا کی آپ کے ہاتھ پر اصلاح ہوگی اپنی توجہ اور فیصلہ ہر اس شخص کے بارے میں درست رکھیں جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو حاکم بنایا ہے وہ آپ سے دور ہوں یا قریب لوگوں کے لئے ہی پسند کریں جو آپ اپنے لئے اپنے گھر والوں کے لئے پسند کرتے ہیں ان کے لئے وہی ناپسند کریں جو اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے ناپسند کرتے ہیں مصائب میں بھی حق کا رستہ اختیار کریں اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے میں کسی کی ملامت کی پروا نہ کریں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ان باتوں پر عمل کرنا کسی کی استطاعت میں ہے تو سعید نے کہا آپ جیسے آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے امت محمد کے امور سپرد کئے ہوں پھر اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حائل نہ ہو۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۸۰۸..... علی بن رباح سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو ہزار دینار کا انعام دیا۔ (ابن حذیمہ الجمحی ابن سعد ابن عساکر)

۳۵۸۰۹..... زید بن اسلم اور یعقوب بن زید نے کہا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن نماز کے لئے نکلے منبر پر چڑھنے کے بعد آواز لگائی یا ساریہ بن زینم الجبل ظلم کیا اس نے جس نے بھیریا کو بکریوں کا محافظ بنایا پھر خطبہ دیا یہاں خطبہ سے فارغ ہوئے پھر ساریہ بن زینم کا خط عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن فلاں وقت فتح دی اس وقت کا نام لیا جس عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ تکلم کیا تھا اور ساریہ نے کہا کہ میں نے یہ آواز سنی یا ساریہ بن زینم الجبل یا ساریہ بن زینم الجبل ظلم من استرعی الذئب الغنم میں اپنے ساتھیوں کو لے کر پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا ہم اس سے قبل وادی میں تو ہم دشمن کے محاصرے میں تھے پس اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح دی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا یہ گفتگو کیسی تھی؟ تو فرمایا: اللہ کی قسم میں ایسی بات کی پروا نہیں کرتا جو زبان پر آ جائے۔ ابن سعد

۳۵۸۱۰..... اوزاعی روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دفعہ رات کے اندھیرے میں نکلا ان کو طلحہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک گھر میں داخل ہوا پھر دوسرے گھر میں داخل ہوا صبح کے وقت طلحہ رضی اللہ عنہ اس گھر میں گئے تو دیکھا ایک فالح زدہ بڑھیا ہے اس سے پوچھا یہ شخص تمہارے گھر کیوں آتا ہے؟ تو بتایا یہ شخص اتنے عرصہ سے میری خدمت کرتا ہے میری ضروریات پوری کرتا ہے اور میری تکلیف دہ چیزوں کو دور کرتا ہے تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تیری ماں تجھ پر روئے کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی لغزشوں کو تلاش کرتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء

۳۵۸۱۱..... شعبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کے لئے میرا دل نرم ہوا حتیٰ کہ وہ مکھن سے زیادہ نرم ہے اللہ کے لئے میرا دل سخت ہے حتیٰ کہ وہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۵۸۱۲..... "مسند عمر" سیف بن عمرو صعب بن عطیہ ابن بلال سے وہ اپنے والد سے اور سہم بن منجانب سے نقل کرتے ہیں کہ اقرع اور زبرقان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے کہ بحرین کا جزیرہ ہمارے نام کر دیں ہم آپ کو ضمانت دیتے ہیں کہ ہماری قوم میں سے کوئی مرتد نہ ہوگا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لکھدیا ان کے درمیان معاہدہ کرانے والے طلحہ بن عبید اللہ تھے اور اس پر کئی گواہ مقرر کئے ان میں سے ایک عمر رضی اللہ عنہ تھے جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ عہد نامہ پہنچا اس کو پڑھا اور گواہ نہیں بنے بلکہ کہا ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا عہد نامہ کو لے کر نکلا نکلا کر دیا اور خط کو منادیا طلحہ رضی اللہ عنہ اس پر سخت ناراض ہوئے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر پوچھا کہ امیر المؤمنین آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ تو فرمایا امیر تو عمر ہیں البتہ طاعت میری واجب ہے تو خاموش ہو گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۱۳..... نافع روایت کرتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اقرع بن حابس اور زبرقان کو ایک جائیداد بطور جاگیر دیا اور ایک حکم نامہ لکھدیا

عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم دونوں عمر رضی اللہ عنہ کو اس پر گواہ بنا لو کیونکہ وہ تم دونوں کے معاملہ کا زیادہ ذمہ دار ہیں کیونکہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد وہ بنی خنیفہ ہو گئے وہ دونوں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا تم میرے لکھ روئی ہے تو بتایا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم ایسا نہیں ہوگا اللہ اس میں برکت نہ دے اللہ کی قسم پہلے مسلمانوں کے چہرے رہن رکھے جائیں گے پھر پتھر ہوگا پھر تم دونوں کو یہ ملے گا اس میں تھوک کر تحریر کو مٹا دیا دونوں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور پوچھا ہمیں معلوم نہیں خلیفہ آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ پھر واقعہ کی خبر دی تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں جس کی عمر رضی اللہ عنہ اجازت دے۔

يعقوب بن سفیان ابن عساکر

۳۵۸۱۴ ابی الزناد نے بیان کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاؤں دبا یا کرتے تھے۔ (ابن النجار)

۳۵۸۱۵ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے منقول ہے کہ عوف بن لک نے خواب دیکھا کہ آسمان سے ایک دھاگہ لٹک آیا اسکو رسول اللہ ﷺ نے پکڑ لیا اور اس سے اپنے بالوں کو باندھ لیا پھر ایک دھاگہ لٹک آیا اس سے اپنے بالوں کو باندھ لیا پھر لوگوں نے پکڑا ان میں عمر رضی اللہ عنہ نے تین گز زیادہ حاصل کیا عوف رضی اللہ عنہ نے یہ قصہ ابو بکر رضی اللہ عنہ و سنایا جب یہاں تک پہنچا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا خواب چھوڑ دو ہمیں مت سناؤ عوف رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے جب عمر رضی اللہ عنہ خنیفہ ہوئے تو عوف رضی اللہ عنہ سے ایک دن فرمایا خواب کا بقیہ حصہ سنائیں تو کہا کیا تم نے مجھے نہیں ڈانٹا تھا؟ مجھے خاموش نہیں کروایا تھا تو فرمایا مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ تم کسی شخص کو اس کی موت کی خبر دو اب پھر سے پورا خواب بیان کرو یہاں تک پہنچا لوگوں میں دھاگہ پھیلا دیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ وان پر تین گز کی فوقیت رہی تو میں نے کہا یہ تین گز کی فوقیت کیوں؟ تو مجھ سے بیان کیا وہ خلیفہ نہیں شہید ہیں وہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا خلافت تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ثم جعلکم خلافت فی الارض من بعدنا انظر کیف تعملون اب عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی ہے اب دیکھو کیسے عمل کرتا ہے جہاں تک شہادت کا تعلق ہے۔ یہ کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟ میرے گرد عرب موجود ہیں لیکن قادر ہیں مجھے نصیب کریں باقی میں اللہ کے معاملہ میں کسی کی ملامت کا خوف نہیں رکھتا ماشاء اللہ (خیثمہ فی فضائل الصحابہ)

۳۵۸۱۶ حشش خروائی سے مروی ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنی کمر لسی سے باندھ کر صدقہ کے اونٹوں کی خدمت کر رہے تھے منصور نے بتایا کہ مجھے یاد ہے کہ وہ نیلام کے ذریعہ فروخت کرتے تھے جب کوئی اونٹ فروخت کرتے ان میں سے اس کی کمر لسی سے باندھ دیتے پھر اسی سی صدقہ کر دیتے۔ (بیہقی)

## شیاطین کا زنجیروں میں بندھوانا

۳۵۸۱۷ (مسندہ) مجاہد سے منقول ہے ہم آپس میں باتیں کرتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شیاطین زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں جب وہ شہید ہوئے تب کھول دیئے گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۱۸ محمد بن متوکل روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی انگلی کا نقشہ کئی بالموت و اعظا یا عمر۔ (الغلی فی الدیانج ابن عساکر)

۳۵۸۱۹ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملنے کے بعد ایک شخص نے کہا بعض لوگوں کو اس معاملہ میں آپ سے انقباض ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے بتایا گیا ان کا گمان ہے آپ بہت سخت دل ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس اللہ کا شکر ہے جس نے میرے دل کو ان کے لئے رحم و شفقت سے بھر دیا اور ان کے دل کو میرے رعب سے بھر دیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۰ مسندہ سفیان عوف الاعرابی سے وہ حسن بن ابی الحسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام کا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا وہ سوئے ہوئے تھے کہا اے جنم کے تالے لے لیا دلائے ابو جابر عبد اللہ بیدار: وان کارنگ متغیر ہو چکا تھا یہاں تک عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور کہا آپ نے نہیں سنا ان سلام نے مجھ سے کیا کہا پوچھا آپ سے کیا کہا بتایا کہا اے جنم کے تالے کا بیٹا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

عمر کے لئے ہلاکت ہے اگر چالیس سال کی عبادت رسول اللہ ﷺ سے سسرالی رشتہ داری مسلمانوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرنے کے باوجود اگر جہنم کا تالا ہو پھر مجلس سے اٹھا اور اپنی ٹوپی لگالی اور کندہ چبڑا ڈالا عبد اللہ بن سلام سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا ان ابن سلام مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم نے میرے بیٹے کو قتل جہنم کہا ہے تو انہوں نے اعتراف کیا ہاں تو پوچھا وہ کیسے؟ تو بتایا مجھے میرا والد نے اپنے والد موسیٰ بن عمران سے انہوں نے جبرائیل سے روایت کی ہے کہ امت محمد ﷺ میں عمر بن خطاب نامی ایک شخص ہوگا جو دین و ایمان کے اعتبار سے سب سے اچھا ہوگا جب تک وہ امت میں ہوگا دین سر بلند رہے گا اور پھیلتا رہے گا اور جہنم پر تالا لگا ہوا ہوگا جب عمر کا انتقال ہوگا دین کمزور ہوتا چلا جائے گا یقین میں کی آتی جائے گی لوگ خواہش پرستی میں مبتلا ہوں گے اور مختلف فرقوں میں بٹ جائیں گے جہنم کے تالے کھول جائیں گے اس طرح بہت سے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۱۔ حسن سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا سال تین سو ساٹھ دن کا ہوتا ہے عمر پر اللہ کا حق ہے کہ بیت المال کو ہر سال ایک مرتبہ صاف کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کے سامنے معذرت کر سکے کہ میں نے اس میں کوئی چیز باقی نہیں چھوڑی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۲۔ محمد بن قیس عجبی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب کسریٰ کی تلوار کمر کا پتہ اور زبرد عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو فرمایا قوم! اس کو ایک امانت دار کے پاس پہنچایا ہے تو علی نے فرمایا کہ چونکہ آپ اپنے ہاتھ کو خیانت سے (صاف رکھتے ہیں اس لئے رعایا بھی خیانت سے دور رہتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۳۔ ابی بکرہ سے منقول ہے کہ ایک اعرابی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا اور کہا اے عمر اللہ تجھے بدلہ میں جنت دے تو میری لڑکیوں کو سامان دے اور ان کو کپڑا پہنا دے میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں آپ ضرور ایسا کریں گے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر ایسا نہ کیا تو پھر کیا ہوگا؟ تو اس نے کہا میں قسم کھاتا ہوں میں عنقریب چلا جاؤنگا

تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر چلا گیا تو اس کے بعد کیا ہوگا؟ اس نے جواب دیا اللہ میری حالت کے بارے میں ضرور سوال کرے گا جس دن سوالات ہوں گے مسئول وہاں کھڑا ہوگا سامنے فیصلہ یا تو جنت کا ہوگا یا جہنم کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سٹکر رو پڑے یہاں تک ان کی ڈاڑھی تر ہوگئی اور اپنے لڑکے سے کہا میری قمیص ان کو اس دن کے لئے دیدو نہ کہ اس شعر کی وجہ سے اللہ کی قسم اس قمیص کے حلہ وہ میری ملک میں کوئی اور چیز نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۸۲۴۔ ہم سے بیان کیا ابو القاسم حبیب اللہ بن عبد اللہ نے ہم سے بیان کیا ابو بکر خطیب نے کہ ان کے پاس ابو بکر حمیری آیا انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا ابو عباس محمد بن یعقوب اصم نے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا عباس بن ولید البیرونی نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی محمد بن شعیب نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی یوسف بن سعید یسار نے عبد الملک بن عیاش جد امی ابی عقیق سے انکو حدیث بیان کی عرزب کندی نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد بہت سی نئی باتیں پیدا ہوں گی میرے نزدیک پسندیدہ بات وہی ہے کہ تم عمر رضی اللہ عنہ کی نئی باتوں پر عمل کرو اس کو اپنے اوپر لازم کرو۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۵۔ سلمہ بن سعید سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب کے پاس مال لایا گیا تو عبد الرحمن بن عوف نے کھڑے ہو کر کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ اس مال میں سے کچھ حصہ بیت المال کے لئے روک لیتے تاکہ کسی حادثہ یا اہم کام پیش آئے وقت کام آئے تو فرمایا یہ ایک بات ہے جس کو پیش کی شیطین نے اللہ نے اس کی حجت میرے دل میں پیدا کر دی اور اس کے فتنہ سے میری حفاظت فرمائی ہے کیا آئندہ کے خوف سے اس سال نافرمانی کریں ایسے مواقع کے لئے اللہ کا تقویٰ تیار کرو ارشاد باری ہے۔

ومن يتق الله يجعل له مخرجاً ويرزقه من حيث لا يحتسب

اور یہ میرے بعد آنے والوں کے لئے فتنہ بنے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۶۔ (مسندہ) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر کثرت سے کرو کیونکہ جب ان کا ذکر ہوگا ان کے عدل کا تذکرہ ہوگا جب عدل کا تذکرہ ہوگا اللہ یاد آئے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۷..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت مروی ہے کہ جب مجلس میں عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوتا ہے باتوں میں حسن پیدا ہوتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ مجلس کی زینت ہے

۳۵۸۲۸..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اپنی مجالس کو عمر رضی اللہ عنہ کے تذکرہ سے زینت دو (ابن عساکر، کشف الخفاء ۱۴۳۳)

۳۵۸۲۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا کہ جب صالحین کا تذکرہ ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور کیا کرو۔

ابن عساکر والاسرار المرفوعہ ۲۶ تحذیر المسلمین ۹

۳۵۸۳۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرمایا جب صالحین کا تذکرہ ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور کر لیا کرو۔

ابن عساکر الاسرار مرفوعہ ۲۶ تحذیر المسلمین ۹۰

۳۵۸۳۱..... (مسندہ) سلیمان بن حکیم سے روایت ہے کہ مجھے ایسے شخص نے بتایا جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب وہ نماز میں ہوتے ہچکولے کھاتے جھکتے اور آہ آہ کرتے حتیٰ کہ اگر ہمارے علاوہ کوئی دیکھ لیتا تو یہ خیال کرتا ہے شاید ان پر کچھ جنات کے اثرات ہیں یہ جہنم کے تذکرہ سے ایسا ہوتا جب اس آیت پر گزر ہوتا و اذا لقوا منها مکانا ضیفا مقرنین دعوا هنالک ثبوراً یا اس جیسی دیگر آیات۔ ابو عبیدہ نے فضائل عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۵۸۳۲..... (ایضاً) حسن سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی۔

ان عذاب ربک لواقع مالہ من دافع

ان کا سانس تیز ہو گیا جس سے بیس دن تک بیمار رہے۔ (ابو عبیدہ)

۳۵۸۳۳..... (ایضاً) عبید بن عمیر سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی سورۃ الیوسف شروع کی جب وایضت عیناہ

من الحزن فھو کظیم، پر پہنچا خوب روئے اور وقف کر کے رکوع کر لیا۔ (ابو عبیدہ)

۳۵۸۳۴..... (ایضاً) حسن سے منقول ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا قرآن جمع نہ ہو فرمایا کہ میرا انتقال اس حال میں ہو جائے

کہ میں قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا ہوں مجھے یہ بات اس سے زیادہ پسند ہے کہ میرا انتقال ہو اور میں نقصان میں رہوں انصاری نے کہا مراد قرآن کا کچھ حصہ بھلا دوں۔ (ابو عبیدہ)

۳۵۸۳۵..... (ایضاً) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلام لانے کا واقعہ ذکر فرمایا کہ جب وہ اسلام قبول کر

نے کے ارادہ سے دارالرقم پہنچا تو نبی کریم ﷺ کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا اور ومن عندہ علم الکتاب اور فرمایا رسول اللہ ﷺ سے یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا بل هو ابات بینات فی صدور والذین اتوا العلم۔ (ابن مردویہ)

۳۵۸۳۶..... (مسند علی) علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرمایا ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس پر شک نہیں کرتے تھے کہ سیکند

عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر نازل ہوتی ہے (مسندہ، ابن منیع، البغوی فی الجعدیات سعید بن منصور، حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی اللانل)

۳۵۸۳۷..... علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم آپس میں کہتے تھے کہ ایک فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان بولتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۵۸۳۸..... عباد بن ولید سے روایت ہے کہ ہم سے حدیث بیان کی محمد بن موسیٰ شیبانی نے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا ربیع بن عبد اللہ مدنی

نے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا عبد اللہ بن حسن نے محمد بن علی سے انہوں نے علی سے کہ عمر بن خطاب ﷺ نے کہا یا رسول اللہ! مجھے بتائیے کہ

جو کچھ آپ نے معراج کی رات دیکھا ہے جنت میں تو ارشاد فرمایا اے ابن خطاب! اگر میں تم میں اتنے سالوں تک زندہ رہا جتنے نوح علیہ السلام

اپنی قوم میں زندہ رہے یعنی ایک ہزار تو میں تمہیں بتلاؤنگا جو کچھ میں نے دیکھا جنت میں اور کاموں سے فارغ ہوا لیکن اے عمر جب تم نے بیان

کہنے کی درخواست کی تم سے بیان کر ہی دیتا ہوں جو تمہارے علاوہ کسی اور کے سامنے بیان نہیں کرونگا میں نے اس میں مصلحت دیکھی جن کی بنیاد زمین میں تھی اور چھت عرش کے درمیان میں نے جبرائیل سے پوچھا اسکی چھت عرش کے درمیان ہے جب کہ بنیاد زمین میں؟ تو کہا مجھے معلوم نہیں میں نے کہا جبرائیل یہ تو بتائیں یہ کس کو ملیں گے کون ان میں رہائش پذیر ہوگا اس کی روشنی تو ایسی ہے جیسے دنیا میں سورج کی روشن ہوتی ہے تو جبرائیل نے کہا ان میں وہ لوگ رہیں گے جو حق کہتے ہیں اور حق کی طرف اہتمامی کرتے ہیں جو ان کو حق بیان کر دیا جائے تو ناراض نہیں ہوتے اور اور تو حید پر ہی ان کو موت آتی ہے میں نے پوچھا اے جبرائیل مجھے کسی کا نام بھی بتاؤ گے؟ تو کہا ہاں ایک ہی شخص کا نام بتاؤں گا نے پوچھا وہ ایک کون ہے تو بتایا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہے تو یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اور چیخ ماری اور بیہوش رہے ابو محمد نے کہا عبد اللہ بن حسن نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو اس کے بعد سے منہ بھر کے ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا یہاں تک دنیا سے تشریف لے گئے۔ (ابن مردویہ)

۳۵۸۳۹..... بریدہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے تو کالے رنگ کی باندی آئی اور کہا یا رسول اللہ ﷺ میں نے نذر مانی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحیح سالم واپس لایا تو میں آپ کے سامنے دف بجاؤں گی تو آپ نے فرمایا اگر تو نے واقعی نظر مانی ہے تو دف بجالے ورنہ نہیں تو وہ دف بجانے لگی آپ ﷺ تشریف فرما تھے ابو بکر صدیق بھی آگئے وہ ابھی تک دف بجاتی رہی پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو باندی نے فوراً دف کو زمین پر پھینک دیا اور اس کے اوپر بیٹھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان تم سے ڈرتا ہے۔ عمر میں بیٹھا ہوا تھا وہ دف بجاتی رہی پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے وہ دف بجاتی رہی پھر جب تم داخل ہوئے اس نے فوراً دف کو پھینکا اور اس کے اوپر بیٹھ گئی۔

احمد ابو یعلیٰ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

۳۵۸۴۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصیت کے ساتھ اسلام کو غلبہ نصیب فرما۔ (یعقوب بن سفیان ابن عدی بیہقی ابن عساکر)

۳۵۸۴۱..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ان میں رسول اللہ ﷺ میں کچھ باتوں کا فیصلہ تھا تو آپ نے فرمایا کہ تم یہ چاہتی ہو کہ ہمارے درمیان ابو بکر رضی اللہ عنہ ہوں تو عرض کیا نہیں تو فرمایا یہ چاہتی پھر ہمارے درمیان عمر رضی اللہ عنہ ہوں میں نے کہا کون عمر؟ فرمایا عمر بن خطاب تو میں نے کہا اللہ کی قسم نہیں میں عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتی ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے فرمایا ان کے چلنے کی آہٹ سے ڈرتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۴۲..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے ایک دم لوگوں کا بچوں کا شور ہوا تو دیکھا کچھ حبشی ٹھیل کے آرتب دکھا رہے تھے اور لوگ ارد گرد جمع تھے تو آپ نے فرمایا آ جاؤ کھیل دیکھ لو میں اپنی تھوڑی ان کی کندھے پر سر اور کندھے کے درمیان سے دیکھتی رہی آپ بار بار فرماتے رہے یا عائشہ رضی اللہ عنہا کیا سیر نہیں ہوئی؟ میں کہتی نہیں میرا مقصد یہ تھا کہ میں دیکھنا چاہتی تھی کہ آپ کے نزدیک میرا کتنا مقام ہے میں نے دیکھا آپ بار بار پاؤں بدل کر راحت حاصل کر رہے تھے اچانک عمر رضی اللہ عنہ آ گئے تو لوگ اور بچے سب منتشر ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا انسان اور جنات دونوں کے شیاطین بھاگ گئے آپ ﷺ نے فرمایا تھوڑی ہی دیر میں پچھاڑ دیئے جاؤ گے لوگوں میں پچھاڑ دیئے گئے لوگوں نے اس کی خبر دی۔ (عدی ابن عساکر)

۳۵۸۴۳..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خذیرہ (حلواء) لے کر آئی جو میں نے آپ سے پکایا تھا میں نے سودہ رضی اللہ عنہ سے کہا کھاؤ نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان تھے میں نے کہا ضرور کھاؤ گی ورنہ تمہارے چہرے کو لت پت کر دو گی انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو میں نے کچھ حصہ ان کے چہرے پر مل دیا نبی کریم ﷺ ہنس پرٹے اپنا ران مبارک بچھا دیا ان کی خاطر اور سودہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم بھی کچھ ان کے چہرے پر مل دو انہوں نے میرے چہرے پر کچھ مل دیا نبی کریم ﷺ دوبارہ ہنس پرے عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں سے گذر



ہوا آپ ﷺ نے آواز دی اے عبداللہ اے عبداللہ آپ کو یہ خیال ہو اوہ عنقریب داخل ہوں گے تو آپ نے فرمایا اٹھ کر ان دونوں کے چہرے اہلا دیں میں عمر رضی اللہ عنہ سے برابر ڈرتی رہی رسول اللہ ﷺ کا ان سے ہیبت کی وجہ سے۔ (ابو یعلیٰ ابن عساکر)

۳۵۸۲۳..... عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ جو تم کو پڑھائے اس کو پڑھو جس کا حکم دے اس پر عمل کرو۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۵..... حذیفہ بن یمان بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے لئے کوئی خلیفہ مقرر نہیں فرماتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے کام کا ذمہ دار عمر رضی اللہ عنہ کو بنا لو تو تم ان کو اللہ کے دین کے معاملہ میں سخت مضبوط پاؤ گے۔

ابو یعلیٰ فی المعرفہ

۳۵۸۲۶..... حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کیا تم اس پر خوش ہو کہ تم میں عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر آدمی ہو؟ تو لوگوں نے کہا ہاں تو ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں کوئی عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہو تو تم ذلیل اور پست ہو جاؤ گے لوگ مسلسل ترقی کرتے رہیں گے جب تک ان میں خیار موجود ہوں گے۔

ابن جریر

۳۵۸۲۷..... جناب بن ارت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ دین کو قوت عطا، فرما عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام یعنی ابو جہل کے ذریعہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۸..... سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمر رضی اللہ عنہ سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی آپ فرما رہے تھے بہادر مؤمن سخی متقی دین کا احاطہ کرنے والا اسلام کا بادشاہ ہدایت کا نور اور تقویٰ کی منزل بشارت ہو اس شخص کو جو تمہاری اتباع کرے اور ہلاکت ہو اسکو جو تمہیں رسوا کرے۔ (ابن عساکر اور اس طرح منقول ہے شاید لفظ منازل کے بجائے منار ہو)

۳۵۸۲۹..... طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ہم آپس میں کہا کرتے تھے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر ایک فرشتہ گفتگو کرتا ہے۔

یعقوب بن سفیان ابن عساکر۔

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا

۳۵۸۵۰..... ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام تمام لوگوں سے عمومی فخر فرماتے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ خصوصی ہر نبی کی امتی میں کوئی دین کا صحیح تشریح کرنے والا پیدا ہوا میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر ہوگا پوچھا کیسے تجبید کرے گا تو فرمایا ایک فرشتہ ان کی زبان پر بولے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۱..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا، وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا مجھے اس کا حسن بہت پسند آیا میں نے پوچھا یہ کس کا ہے بتایا گیا عمر رضی اللہ عنہ کا فرمایا مجھے اس میں داخل ہونے سے نہیں روکا مگر اس بات نے کہ مجھے علم تھا تمہاری غیرت کا عمر رضی اللہ عنہ تو عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا آپ پر غیرت کروں گا اے اللہ کے رسول تو آپ نے ارشاد فرمایا یتیم لڑکی سے بھی شادی کے بارے میں اجازت طلب کی جائے گی اگر خاموشی اختیار کرے تو یہ اس کی طرف سے اجازت ہے اگر انکار کرے اس کو مجبور کرنے کا حق نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۲..... عکرمہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللھم اعز الاسلام بابی جھل بن ہشام

او بعمر بن الخطاب تو صبح کے وقت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا پھر نکلے اور مسجد الحرام میں آ کر اعلانیہ نماز ادا کی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۳..... نافع ابن عمر سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی اے اللہ عمر کے ذریعہ دین کو قوت عطا فرما۔

رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کی قوت کا سبب

۳۵۸۵۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں بشارت ہو رسول اللہ ﷺ نے تمہارے حق میں دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ دین کو قوت عطا فرمائے اس وقت مسلمان مکہ میں چھپے ہوئے تھے جب تم اسلام لائے تو تمہارا اسلام قبول کرنا اسلام کی قوت کا سبب بنا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۵..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو جبرائیل علیہ السلام آئے اور نبی کریم ﷺ سے کہا اے محمد (ﷺ) آسمان والے عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے خوش ہوئے ہیں۔ (دارقطنی فی الافراد، ابن عساکر، ضعیف ابن ماجہ ۱۹)

۳۵۸۵۶..... یعقوب روایت کرتے ہیں جعفر بن ابی المغیرہ سے وہ سعید بن جبیر سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو رب کریم کی طرف سے سلام پہنچا دو اور بتا دو ان کی زبان میں حکمت سے غصہ میں عزت ہے۔ (عدی، ابن عساکر، عدی نے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نہیں کہا سوائے اسماعیل بن ابان نے اور ایک جماعت نے یعقوب بن جبیر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے مرسل نقل کیا ہے بعض یعقوب بروایت انس رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے)

۳۵۸۵۷..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور تبسم فرمایا اور پوچھا ابن خطاب تمہیں معلوم ہے میرے تبسم کی کیا وجہ ہے؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ ہی کو معلوم ہے تو ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی رات فرشتوں پر نازل فرمایا عام مؤمنین کے ذریعہ عمومی طور پر اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عرفہ کے دن عام لوگوں کے ذریعہ عمومی اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر نازل فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اپنی مجالس کو زینت دیا کہ رسول اللہ ﷺ پر درود اور عمر رضی اللہ عنہ کے تذکرہ کے ذریعہ۔

۳۵۸۶۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ ان دونوں میں سے آپ کے نزدیک جو محبوب ہو اسکے ذریعہ اسلام کو قوت عطا فرما عمر بن خطاب اور ابی جہل بن ہشام تو دونوں میں اللہ کے نزدیک عمر بن خطاب محبوب ثابت ہوا۔

احمد، عبد بن حمید، ابو یعلیٰ، ابن عساکر

۳۵۸۶۱..... ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ دونوں میں سے تیرے نزدیک پسندیدہ شخص کے ذریعہ دین کو قوت

عطا فرمایا عمر بن خطاب اور ابی جہل عمرو بن ہشام رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ دین کو قوت حاصل ہوتی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا وہ تم ہوتے۔

خطیب نے روایت کر کے کہا منکر ہے۔ ابن عساکر

۳۵۸۶۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے خواب میں جنت کو دیکھا کہ اس

میں ایک حسین عورت وضو کر رہی ہے محل کے ایک جانب میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر رضی اللہ عنہ کا مجھے ان کی غیرت یاد

آئی اس لئے پیچھے ہٹ گیا یہ روایت سن کہ عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے وہ مجلس میں تھے اور عرض کیا رسول اللہ ﷺ آپ پر میرے ماں باپ قربان

ہو جائیں مجھے آپ پر غیرت آئے گی؟ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۴..... (مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور اس کو ایڑھ لگائی تو ان کی

ران کا کچھ حصہ کھل گیا تو اہل نجران کو ان کے ران پر سیاہ دانہ نظر آیا تو انہوں نے کہا یہ وہی ہے جس کے متعلق ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں کہ یہ ہم کو ہماری سرزمین سے باہر نکال دیں گے۔ (ابونعیم نے معرفہ میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے)

۳۵۸۶۵ حسن سے روایت ہے کہ اہل اسلام عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے خوش ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۶ ... سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک مسلمان کا ایک منافق پر گذر ہوا تو اس سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں اور تم بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے جواب دیا تمہیں کوئی درپیش ہو تو کام پر چلے جاؤ تو انہوں نے کہا میرا خیال یہی ہے کہ تم پر ایسا آدمی گذرے گا جو تجھ پر تکبر کرے گا اتفاق سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا اس سے پوچھا اے فلاں نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں اور تم بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے پہلے جیسا جواب دیا تو فوراً اس پر جھپٹے اور اسکو ڈانٹا پھر مسجد میں داخل ہو کر آپ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضور ﷺ کے نبی میرا فلاں پر گذر ہوا آپ نماز میں تھے میں نے اس سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھا رہے ہیں تم ویسے بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے جواب دیا اپنے کام میں لگ جاؤ اگر کوئی کام کرنا چاہتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی گردن کیوں نہ ماری؟ تو جلدی سے اس کے لئے اٹھا لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمر واپس آ جاؤ کیونکہ تمہارے ٹھکانے میں عزت ہے اور رضاء میں حکمت ہے اللہ کے فرشتے ساتوں آسمان اللہ کے لئے نماز پڑھتے ہیں وہ فلاں کی نماز سے مستغنی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ان کی نماز کس طرح ہوتی ہے تو آپ علیہ السلام نے کوئی جواب نہیں دیا تو جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا اے اللہ کے نبی کریم ﷺ کیا عمر فرشتوں کی آسمان میں نماز کے متعلق سوال کر رہا ہے فرمایا ہاں تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا ان کو سلام پہنچادیں پھر بتادیں کہ آسمان دنیا والے جہدہ میں ہیں قیامت تک کے لیے اور ان کی تسبیح ہے سبحان ذی الملک والملكوت دوسرے آسمان والے قیامت تک کے لئے حالت قیام میں ہیں اور ان کی تسبیح رب العزة والجبروت اور تیسرے آسمان والے حالت قیام میں ہیں قیامت تک کے لئے اور ان کی تسبیح ہے سبحان الحي الذي لا يموت۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۷ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللهم ابد الاسلام بعمر۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۸ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد ہم برابر باعزت ہوتے گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۹ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام عزت تھی ان کی ہجرت فتح و نصرت ان کی امارت رحمت اللہ کی قسم ہم بہت گرد اعلانیہ نماز پڑھنے پر قادر نہ تھے یہاں عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو ان سے مقابلہ کیا یہاں تک ہم نے نماز پڑھی میرے خیال میں عمر رضی اللہ عنہ کی دو آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ ہے جو ان کی تائید کرتا ہے میرے خیال میں شیطان ان سے ڈرتا ہے صلحاء کا تذکرہ ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور ہونا چاہئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۰ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم اس بات میں نہیں آسکتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکندہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۱ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۲ ... ابن عقیل اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی مجلس میں تھے انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا پوچھا اے عمر تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا آپ میرے نفس کے علاوہ ہر چیز سے محبوب ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہارے نفس کے مقابلہ میں مجھے محبوب بنانا ہوگا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اب آپ علیہ السلام مجھے اپنے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمر اب۔ (ایمان کامل ہوا ہے)۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۳ ... (مسند علی) شععی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے سامنے عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا گیا میرے دل میں یہ بات آئی جب تمہارا دشمن سے مقابلہ ہوگا تم ان کو شکست دو گے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کو بعید نہیں سمجھتے تھے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سینہ تازل ہوتا ہے اور قرآن میں بہت سی آیات عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر نازل ہوئیں ہیں امام شععی فرماتے ہیں ہر امت میں دین کو تجدید کرنے والا ہو اس امت کے مجدد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۴ ... مجاہد رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جب کسی معاملہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی ایک رائے ہوتی ہے اس کے مطابق قرآن نازل ہوتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکینہ نازل ہونا

۳۵۸۷۵ علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم آپس میں بات کرتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر سیکینہ نازل ہوتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۶ (ایضاً) وہب سوانی سے منقول ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور پوچھا کہ نبی کے بعد اس امت کا بہتر شخص کون ہے لوگوں نے کہا امیر المؤمنین آپ تو فرمایا نہیں بلکہ ابوبکر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ ہمارا گمان یہی تھا کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکینہ نازل ہوتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۷ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کے غصہ سے بچو کیونکہ ان کے غصہ پر اللہ بھی غصہ آتا ہے۔

ابن شاہین المتناہیہ ۳۰۵

۳۵۸۷۸ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب صالحین کا تذکرہ ہو عمر رضی اللہ عنہ کا ضرور تذکرہ ہونا چاہئے کیونکہ اصحاب محمد ﷺ اس بات کو بعید نہیں سمجھتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سیکینہ نازل ہوتا ہے۔ (طبرانی فی الاوسط)

۳۵۸۷۹ (ایضاً) سید خیر روایت کرتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے قریب تھا جب ان کے پاس نجران کا وفد آیا میں نے ان سے عمر رضی اللہ عنہ پر ردہ لگا تو وہ آنکھوں سے آنسو بہ کر رخصت ہو گیا اور آپ کے سامنے صرف باندھ کر بیٹھ گئے پھر بعض نے اپنا ہاتھ قمیص میں داخل کیا ایک خط نکال کر علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھا اور کہا امیر المؤمنین آپ کی تحریر آپ کے سامنے ہے جو رسول اللہ ﷺ نے آپ سے املا کروایا تھا تو راوی کا بیان ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے آنسو بہ کر رخصت ہو گیا اور فرمایا اے اہل نجران یہ آخری خط ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے لکھا تو انہوں نے کہا جو کچھ اس میں ہے ہمیں بتائیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں بتاتا ہوں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تم سے جو کچھ لیا اپنی ذات کے لئے نہیں لیا وہ مسلمانوں کی جماعت کے لئے لیا ہے اور جو تم سے لیا وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا اللہ کی قسم عمر رضی اللہ عنہ کے جو کچھ لیا میں اس کو رو نہیں کروں گا بے شک عمر رضی اللہ عنہ معاملہ کے درست فیصلہ کرنے والے تھے۔ (بیہقی)

۳۵۸۸۰ (ایضاً) سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے داخل ہونے کی اجازت طلب کی اس وقت آپ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں تھیں آپ سے بیت المال کے مال کا مطالبہ کر رہی تھیں اور اصرار کے ساتھ آوازیں بلند کر رہی تھیں جب عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی جلدی سے پردہ کی اوٹ میں چھپ گئیں رسول اللہ ﷺ نے ان کو داخل ہونے کی اجازت دی تو عمر داخل ہوئے آپ عالیہ السلام قسم فرما رہے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں بننے کی کیا وجہ ہے؟ اے اللہ کے رسول تو آپ علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی فوراً پردہ کی اوٹ میں چھپ گئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈرتیں پھر ان عورتوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا اے اپنے نفس کے دشمنو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اللہ کے رسول سے نہیں ڈرتیں عورتوں نے کہا ہاں تم رسول اللہ ﷺ سے زیادہ سخت ہو زبان و دل کے اعتبار سے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب ہاں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے شیطان جسے جب تم سے راستہ میں ملتا ہے تو فوراً راستہ بدل لیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۳۵۸۸۱ ... زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ دین کو قوت نصیب فرما۔

خیثمہ فی فضائل الصحابة ابن عساکر

۳۵۸۸۲..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دیں اور بتادیں ان کا غصہ غرت ہے اور حالت رضاء انصاف ہے۔ (ابونعیم اور اس میں محمد بن ابراہیم بن زیاد الطیالسی، دارقطنی نے کہا متروک ہیں)

۳۵۸۸۳..... (مسند انس رضی اللہ عنہ) عمرو بن رافع قزوینی یعقوب ثقی سے وہ جعفر بن ابی مغیرہ سے وہ سعید بن جبیر سے وہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام پہنچا دو اور یہ کہ ان کی رضاء عدل ہے اور ان کا غصہ غرت ہے۔ رواہ ابن عساکر

## حضرت جبرائیل علیہ السلام کا سلام

۳۵۸۸۴..... (ایضاً) ابراہیم بن رستم سے مروی ہے کہ ہم سے بیان کیا یعقوب بن عبد اللہ ثقی نے جعفر بن ابی المغیرہ سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ جبرائیل نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام پہنچا دو اور یہ بتادیں کہ ان کا غصہ غرت ہے اور رضاء عدل و انصاف ہے (عدی، ابن عساکر، عدی نے کہا یہ حدیث یعقوب بن رستم سے روایت ابراہیم متصل السند نہیں ہے ایک جماعت نے یعقوب سے وہ جعفر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے مرسل نقل کیا ہے)

۳۵۸۸۵..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں تشریف فرما تھے قریش کی چند عورتیں آئیں آپ سے کچھ مانگ رہی تھیں اور اصرار کر رہی تھیں آوازیں بلند کر کے اتنے میں عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت حاصل کی جب عورتوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی جلدی سے پردے میں چلی گئیں عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت مل گئی تو عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے آپ علیہ السلام ہنس رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے دعا پڑھی، اٹھک اللہ سنک اے اللہ کے نبی اللہ تعالیٰ آپ کو مزید خوشی نصیب کرے ہنسنے کی وجہ لیا ہے؟ تو فرمایا کوئی وجہ نہیں سوائے اس کے کہ قریش کی چند عورتیں آئیں مجھ سے کچھ مانگ رہی تھیں اور اصرار کرتے ہوئے آوازیں بلند کر رہی تھیں میری آواز پر جب تمہاری آواز سنی جلدی سے پردے کی اوٹ میں چھپ گئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اپنے نفس کے دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور نبی علیہ السلام پر جرات کرتی ہو تو ان میں ایک عورت نے کہا کہ تم زیادہ سخت ہو زبان اور گرفت کے اعتبار سے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عمر جاؤ اللہ کی قسم جس وادی سے عمر گذرتا ہے وہاں سے کبھی شیطان نہیں گذرتا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۸۶..... طارق عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں چالیس میں چوتھا مسلمان ہوں تو یہ آیت نازل ہوئی ایسا ہیسا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین۔ ابو محمد اسماعیل بن علی الخطیبی فی الاول من حدیثہ

۳۵۸۸۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش کا اجتماع ہوا اور اس بات پر مشورہ ہوا کہ کون اس صابی (رسول اللہ ﷺ) کے پاس جائے اور ان کو اپنے ارادہ سے پھیر دے اور ان کو قتل کر دے عمر بن خطاب نے کہا میں تو ایک خفیہ معلومات فراہم کرنے والا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ عمر بن خطاب آپ کے پاس آئے گا آپ ان سے ہوشیار رہیں جب رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز سے فارغ ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے فرمایا خدیجہ دروازہ کھول دو جب قریب گئی تو پوچھا کون؟ بتایا عمر تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے بتایا اے اللہ کے رسول عمر دروازہ پر ہیں تو آپ کے پاس جو مہاجرین تھے وہ نوتھے دسویں خدیجہ انہوں نے یا رسول ہم ان سے شفاء حاصل نہ کر لیں کہ آپ ان کی گردن مار دیں تو ارشاد فرمایا نہیں پھر دعا کی: اللھم اعز الاسلام لعمر بن الخطاب۔ جب عمر بن خطاب داخل ہوا تو پوچھا اے محمد آپ کیا کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا: یہ کہتا ہوں اشھد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له وان محمداً عبده ورسوله۔ کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے ان کے ساتھ کوئی شریک نہیں محمد ﷺ اللہ کے بندہ اور رسول ہیں ہم ایمان لاتے ہیں جنت، جہنم، قیامت کے حق ہونے پر تو عمر رضی اللہ عنہ نے بیعت کر لی اور اسلام قبول کر لیا ان پر پانی ڈالا گیا یہاں تک کہ غسل کر لیا پھر آپ کے ساتھ کھانا کھایا رات آپ کے ساتھ ہی نماز پڑھتے رہے اور صبح کے وقت اپنی تلوار نکالی رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ اور سلمان آپ کے پیچھے یہاں تک کہ قریش کے پاس پہنچے ان کا اجتماع ہوا ان کے

سامنے کہا: اشہد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له و اشہد ان محمدًا عبده و رسوله، جو چاہے اسلام قبول کرے جو چاہے کفر پر قائم رہے قریش مجلس چھوڑ کر منتشر ہو گئے۔ (ابن عساکر، ابن النجار)

۳۵۸۸۸... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) ابن اسحاق روایت کرتے ہیں کہ پھر قریش نے عمر رضی اللہ عنہ تیار کر کے بھیجا رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں وہ اس وقت تک مشرک تھے اور رسول اللہ ﷺ صحفاء پہاڑ کے دامن میں ایک گھر میں تھے نعام رضی اللہ عنہ کی عمر سے ملاقات ہوئی وہ نعیم بن عبد اللہ بن اسید بن عدی بن کعب کے بھائی جو اس سے قبل مسلمان ہو چکے تھے اور عمر تلوار لٹکائے ہوئے تھے پوچھا اے عمر قصد واروہ ہے؟ تو بتایا میں محمد کے پاس جا رہا ہوں جنہوں نے قریش کو بے وقوف کہا اور ان کے معبودوں کو بے وقوف بتلایا اور جماعت کی مخالفت کی نعام نے ان سے کہا اے عمر تم تو بہت بڑا رداہ لے کر نکلے ہو تم ہی نے عدی بن کعب کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیا کیا تم بنی ہاشم اور بنی زہرہ سے بچ جاؤ گے محمد ﷺ کو قتل کر کے دونوں نے گفتگو یہاں تک کی کہ دونوں کی آواز بلند ہو گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے خیال میں تم بھی صابی ہو چکے ہو اگر مجھے اس کا علم ہو جائے تو تم ہی سے شروع کرتا ہوں جب نعام نے دیکھا عمر اپنے ارادہ سے باز آنے والا نہیں ہے تو کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تمہارے گھر والے مسلمان ہو چکے ہیں اور تمہارا بہنوئی بھی مسلمان ہو چکا اور تمہیں اپنی گمراہی پر چھوڑ دیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی تو پوچھا کون کون تو بتایا تمہارے بہنوئی چچا زاد بھائی اور تمہاری ہمشیرہ تو عمر رضی اللہ عنہ اپنی بہن کے پاس پہنچا رسول اللہ ﷺ کے پاس جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کوئی حاجت مند آتا تو کسی مالدار کو دیکھ کر فرماتے کہ فلاں کو اپنے ہاں مہمان بنا لو، اسی پر اتفاق کیا عمر کے چچا زاد بھائی اور ان کے بہنوئی سعید بن زید بن عمر و ابن نفیل نے رسول اللہ ﷺ نے خباب بن ارت مولیٰ ثابت ابی ام انمار زہرہ کے حلیف ان کا حوالہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی (طہ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی لا تذکرہ لمن ینحسی) رسول اللہ ﷺ نے جمعرات کی رات کو دعا کی اللھم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب ابوبابی الحکم بن ہشام تو عمر رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی اور بہن نے کہا ہمیں امید ہے کہ رسول اللہ کی دعا قبول ہوئی ہوگی وہ دعا قبول ہوئی راوی نے کہا عمر رضی اللہ عنہ آئے بہن کے گھر کے دروازے پر تاکہ ان پر حملہ کرے ان کے اسلام قبول کرنے کی خبر کی وجہ سے تو دیکھا خباب بن ارت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن کے پاس ان کو پڑھا رہے تھے (طہ) اور وہ پڑھ رہی اذالشمس کورت مشرکین درس کو ہمیشہ کہا کرتے تھے جب عمر داخل ہوئے تو بہن ان کے چہرے پر برے ارادہ کو بھانپ گئی اس لئے صحیفہ کو چھپا دیا اور خباب رضی اللہ عنہ بھی سرک گئے عمر گھر میں داخل ہوا اور بہن سے پوچھا یہ کس چیز کے پڑھنے کی آواز تھی تمہارے گھر میں؟ بہن نے کہا ہم آپس میں باتیں کر رہے تھے اس کو ڈانٹا اور قسم کھالی جب تک حالت نہیں بتاؤ گی گھر سے نہیں جاؤں گا اس کے شویر سعید بن زید بن عمرو بن نفیل نے کہا تم لوگوں کو اپنی خواہش پر جمع نہیں کر سکتے اگر چہ حق اس کے خلاف میں ہو اس بات پر عمر کو غصہ آ گیا ان کو پکڑ لیا خوب اچھی طرح پٹائی کر دی اتہائی غصہ میں تھے شوہر کو چھڑانے کے لئے بہن کھڑی ہوئی تو عمر نے اس کو بھی ایک طمانچہ رسید کیا جس سے چہرہ زخمی ہو گیا جب خون دیکھا تو کہا تو بہن نے کہا تمہیں جو خبریں پہنچی ہیں کہ میں نے تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیا لات و عزی کی عبادت سے انکار کر دیا یہ حق ہے اشہد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وان محمدًا عبده و رسوله اپنے بارے میں سوچ لے اور جو فیصلہ کرنا چاہو کر لو جب عمر نے یہ حالت دیکھی تو اپنے فعل پر تادم ہوا اور بہن سے کہا کیا تم جو پڑھ رہی تھی وہ مجھے دو گی میں تمہیں اللہ کا اعتماد دلانا ہوں میں اس کو پھاڑ دوں گا نہیں بلکہ پڑھ کر واپس کر دوں گا۔

جب بہن نے اسکو دیکھا اور قرآن پڑھنے کی حرص کو دیکھا اس کو امید ہو گئی کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا عمر کے حق میں قبول ہو گئی ہے کہنے لگی تو نجس ہے قرآن کو ناپاک ہاتھ نہیں لگا سکتا ہے اور مجھے تجھ پر کوئی زیادہ اطمینان نہیں تم غسل کر لو جس طرح جنابت سے غسل کیا جاتا ہے اور مجھے کوئی ایسا اعتماد دلاؤ جس سے میرا دل مطمئن ہو جائے تو عمر نے ایسا ہی کیا تو ان کو صحیفہ دید یا عمر کتاب پڑھنا جانتا تھا تو انہوں نے (طہ) کی سورۃ پڑھی یہاں تک جب اس آیت پر پہنچا ان الساعة اتیہ اکادا خفیہا لتجزی کل نفس بما تسعی... فتردی تک اور پڑھا اذا الشمس کورت یہاں تک جب علمت نفس ما احضرت پڑھا اس وقت عمر مسلمان ہو گئے بہن اور بہنوئی سے کہا اسلام کیسا مذہب ہے، تو دونوں نے بتایا اشہد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وان محمدًا عبده و رسوله اور یہ کہ تمام معبودوں کو چھوڑ دو لات و عزی کا انکار کرو عمر نے ایسا کیا خباب رضی اللہ عنہ نکل آیا جو گھر کے اندر چھپا ہوا تھا اور اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور کہا اے عمر تمہیں بشارت ہو اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہاری

عزت و تکریم ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ اسلام کو عزت بخشے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ گھرتا نہیں جس میں اس وقت رسول اللہ ﷺ موجود ہیں تو خباب بن ارت نے کہا میں آپ کو بتلاتا ہوں کہ اس گھر میں جو صفا کے دامن میں ہے عمر رضی اللہ عنہ اس طرف متوجہ ہوئے وہ رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے بہت زیادہ حریص تھے ادھر رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی کہ عمر آپ کو قتل کرنے کے لئے تلاش میں ہیں لیکن اسلام کی خبر نہیں ملی عمر اس گھر تک پہنچا اور دروازہ کھلوا یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب عمر کو تلوار لٹکا کر آتے دیکھا خوف زدہ ہو گئے جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خوف زدہ ہیں تو آپ نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو اگر اللہ تعالیٰ نے عمر کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمایا ہو تو وہ اسلام کی پیروی کرے گا اور رسول کی تصدیق کرے گا اگر اس کے علاوہ کوئی بات ہو تو اس کو قتل کرنا ہمارے لئے آسان ہے چھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دوڑ پڑے رسول اللہ ﷺ گھر کے اندر ہی تشریف فرما تھے آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی آپ ﷺ باہر نکلے جب عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی آپ کے جسم پر چادر نہیں تھی آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کی قمیص کا گریبان اور چادر پکڑ لیا اور کہا اے عمر میں نہیں سمجھتا کہ آپ اس حد تک پہنچ جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر بھی ایسا ہی عذاب نازل فرمائے۔ جیسے ولید بن مغیرہ پر فرمایا پھر فرمایا اے اللہ عمر کو ہدایت دے عمر رضی اللہ عنہ فس پڑے اے اللہ کے نبی اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبده و رسوله مسلمانوں نے زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا جس کو دیوار کے باہر بھی لوگوں نے سنا مسلمان اس زمانہ میں چالیس سے کچھ اوپر مرد تھے اور گیارہ عورتیں۔ رواہ ابن عساکر

## وفات عام الرمادة

۳۵۸۸۹..... (مسندہ) اسلم روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے عام الرمادہ عمرو بن العاص کے پاس خط لکھا کہ اللہ کا بندہ عمر امیر المؤمنین کی طرف سے عاصی بن عاصی کی طرف میری زندگی کی قسم کہ جب تو خود اور تیری طرف کے لوگ موٹا ہو جائیں کہ میں اور میری طرف کے لوگ بھوکے کمزور ہو جائیں تو تمہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں یا لمدد تو عمرو نے جواب لکھا السلام حمد و صلوة کے بعد لبیک لبیک لبیک غلوں سے لدا ہوا اتنا بڑا قافلہ ہوگا کہ اس کا پہلا اونٹ آپ کے پاس اور آخری اونٹ میرے پاس اس کے ساتھ اس کوشش میں بھی ہوں کہ بحری رستہ سے سال بھیننے کی بھی کوئی صورت بن جائے جب قافلہ کا پہلا حصہ پہنچا تو زبیر رضی اللہ عنہ کو بلا کر کہا نکل کر اس کا استقبال کرو اور اہل نجد میں سے ہر گھر میں خوراک پہنچاؤ جن تک خود نہیں پہنچا سکتے ان کے لئے حکم دو کہ ہر گھر کے لئے ایک مع اس کے ساز و سامان کے اور حکم دو کہ ہر شخص دو دو چادر پہنیں اور اونٹ ذبح کریں چربی کو پکھلا میں گوشت کے ٹرید بنا میں اور کھالوں کا پالا بنا میں پھر ایک کبہ گوشت ایک کبہ چربی اور ایک مٹی آنا ڈال کر اسکو پکائیں اور اس کو کھائیں یہاں تک اللہ تعالیٰ رزق کا انتظام فرمادیں زبیر رضی اللہ عنہ نے نکلنے سے انکار کیا تو فرمایا کہ اللہ کی قسم اس جیسا تمہیں نہیں ملے گا یہاں تک تمہیں موت آجائے پھر دوسرے کو بلا یا میرے خیال میں طلحہ ہوگا تو انکار کر دیا پھر ابو عبیدہ بن جراح کو بلا یا تو وہ اس کام کے لئے نکلا جب واپس آیا ان کے پاس ہزار دینار بھیجا تو ابو عبیدہ نے کہا اے ابن الخطاب میں نے تمہاری خاطر کام نہیں کیا میں نے یہ کام محض اللہ کے لئے کیا ہے اس لئے اس پر کوئی اجرت نہیں لوں گا تو فرمایا ہمیں بھی رسول اللہ ﷺ نے ایسے امور پر مامور فرمایا ہم نے اس پر کچھ لینے سے انکار کیا تو آپ نے زبردستی قبول کر لیا لہذا اسکو قبول کر لو اور اس سے دین اور دنیا کے امور میں مدد حاصل کرو تو ابو عبیدہ نے قبول کر لیا۔ (ابن خزیمہ، حاکم بیہقی)

۳۵۸۹۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا فرماتے ہوئے سنا اے اللہ امت محمد ﷺ کو میرے دور میں ہلاک نہ فرمایا۔ ابن سعد

۳۵۸۹۱..... اسلم نے روایت کی کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں بہت ہی برا امیر ہوں گا اگر میں نے خود اچھا کھایا اور رعایا کو سوکھا کھلایا۔ ابن سعد

۳۵۸۹۲..... سائب بن زید فرماتے ہیں کہ رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ ایک جانور پر سوار ہونے اس نے راستہ میں لید کیا اس میں سے جو کے دانہ نکلے عمر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا تو کہا کہ مسلمان تو بھوک سے مر رہے ہیں اور یہ جو کھا تا ہے اللہ کی قسم اس وقت تک اس پر طرح سواری نہیں کروں گا کہ مسلمان کے جینے کا سامان مہیا ہو جائے۔ (ابن سعد، بیہقی، ابن عساکر)

۳۵۸۹۸۳ ... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیٹ میں سے قرقر کی آواز آئی وہ رمادہ کے ساتھ اپنے اوپر سکھی کو حرام کر رکھا تھا اپنے پیٹ پر انگلی رکھ کر کہا کہ جس طرح بھی گڑ گڑاہٹ کی آواز نکالتا ہے نکال ہمارے اس کے علاوہ کچھ نہیں یہاں تک لوگوں کو زندگی کا گذران مل جائے۔ (ابن سعد، حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر)

۳۵۸۹۳۳ ... اسلم کہتے ہیں رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر گوشت کو حرام کر رکھا تھا یہاں تک اور لوگوں کو بھی گوشت کھانے کو ملے۔

ابن سعد

## قحط کے زمانہ میں غمخواری

۳۵۸۹۵ ... اسلم کہتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے کہ اگر رمادہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ قحط سال کو دور نہ فرماتے ہمارے خیال میں عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے غم سے وفات پا جاتے۔ ابن سعد

۳۵۸۹۶ ... فراس دلی روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن عاص نے مصر سے جو اونٹ بھیجا تھا عمر رضی اللہ عنہ ہر روز اس میں بیس اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو کھلاتے تھے۔ ابن سعد

۳۵۸۹۷ ... صفیہ بنت ابی عبید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی بیویوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ رمادہ کے سال آپ رضی اللہ عنہ عورتوں کے قریب نہیں جاتے تھے یہاں تک کہ لوگوں کا غم دور کیا۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۸۹۸ ... عیسیٰ بن معمر سے روایت ہے کہ رمادہ کے سال عمر بن خطاب نے اپنے کسی بچے کے ہاتھ ایک خر بوزہ دیکھا تو فرمایا نخ نخ رک جا۔ امیر المؤمنین کا بیٹا کیا تم میوہ کھا رہے ہو جب کہ امت محمد ﷺ بھوک سے نڈھال ہیں بچہ بھاگتا ہوا نکل گیا اور رونا شروع کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسکو چپ کروا یا پوچھا کہاں سے خریدا؟ لوگوں نے بتایا ایک مٹھی کھجور کا دانہ دیکر خریدا ہے۔ ابن سعد

۳۵۸۹۹ ... انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے زمانہ خلافت میں عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ان کے سامنے ایک صالح کھجور رکھ دی جاتی اس میں سے کھا جاتے ہیں یہاں تک ردی بھی کھا جائے۔ (مالک عبدالرزاق، ابن سعد، ابو عبیدہ الغریب)

۳۵۹۰۰ ... سائب بن یزید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب کو آدھی رات کو مسجد بیوی میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا رمادہ کے زمانہ میں وہ دعا میں فرما رہے تھے اے اللہ ہمیں قحط سالی سے ہلاک نہ فرما ہم سے اس بلاء کو دور فرما اس کلمہ کو بار بار دہرا رہے تھے۔ ابن سعد

۳۵۹۰۱ ... کریم سے روایت ہے کہ رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ تقسیم کرنے والے کو بھیجا کہ قحط سالی کی وجہ سے جس کے پاس ایک بکری ایک چرواہا رہ گیا ہو اسکو بیت المال سے دید و جس کے پاس دو چرواہے دو بکریاں ہوں اس کو مت دو۔ (ابو عبیدہ فی الاموال، ابن سعد)

۳۵۹۰۲ ... یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب روایت کرتے ہیں کہ رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ کی وصولی کو مؤخر فرما دیا وصول کرنے والوں کو نہیں بھیجا جب دوسرا سال ہوا اللہ تعالیٰ نے قحط سالی دور فرمادی تو ان کو حکم دیا کہ صدقہ نکالو ایک سال کے صدقہ کو آپس میں تقسیم ایک سال کا بیت المال کے لئے بھیج دو۔ (ابن سعد ابن ابی ذباب سے بھی اسی طرح منقول ہے ابو عبیدہ نے اموال میں نقل کیا)

۳۵۹۰۳ ... اسلم سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اے لوگو! مجھے اندیشہ ہے کہ اللہ کی ناراضگی عام ہوگئی ہے تم سب اپنے رب کو راضی کرنے کی فکر کرو گناہوں کو چھوڑ دو اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو آئندہ اعمال خیر انجام دو۔ ابن سعد

۳۵۹۰۴ ... سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ رمادہ کے زمانہ میں عمر بن خطاب نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے اپنے نفس کے بارے میں ڈرو اور تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو لوگوں سے مخفی ہیں تمہاری وجہ سے اور تم میری وجہ سے آرائش میں رہے معلوم نہیں کہ اللہ کی ناراضگی صرف میری وجہ سے ہے یا صرف تمہارے اعمال کی وجہ سے یا میرے اور تمہارے سب کے اعمال کی وجہ سے آ جاؤ اللہ تعالیٰ سے ملکر دعا کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے دلوں کو درست فرمادیں اور ہم پر رحم فرمائے اور ہم سے قحط سالی کو دور فرمادے۔ ابن سعد



۳۵۹۰۵..... نیار الاسلمی سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے استسقاء کی نماز پڑھنے کا ارادہ کیا لوگوں کو لے کر میدان میں نکلے تو عمال کو حکم نامہ بھیجا کہ فلاں فلاں تاریخ کو لوگوں کے ساتھ نکل کر اپنے رب سے عاجزی کے ساتھ توبہ استغفار اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قحط کو دو فرمادے خود بھی اس تاریخ میں نکا آپ کے جسم پر رسول اللہ ﷺ کی چادر تھی یہاں تک کہ عید گاہ پہنچے اور لوگوں کو خطبہ دیا تضرع و عاجزی کی لوگ بھی الحاء وزاری کر رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ کی اکثر دعا استغفار پر مشتمل تھی جب دعا ختم کرنے کا وقت قریب آیا ہاتھوں گمراہ کر کے اوپر اٹھایا اور چار دو کو پلٹا کہ دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں طرف کیا پھر ہاتھ کو دراز کیا اور دعا میں خوب آہ وزاری کی اور اتنا روئے کہ ان کی ڈارھی مبارک تر ہو گئی۔ ابن سعد

۳۵۹۰۶..... (مسند عمر) لیث بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں کو مدینہ میں سخت قحط سالی لاحق ہوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں رمادہ کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص کو لکھا وہ مصر کے گورنر تھے اللہ کا بندہ امیر المؤمنین عمر کی طرف سے عمرو بن العاص کی طرف السلام علیکم اما بعد میری زندگی کی قسم اے عمرو اگر تمہارا اور تمہارے ساتھ والوں کا پیٹ بھر جائے تو تمہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اور میرے ساتھ والے ہلاک ہو جائیں اے فریاد کو سننے والے فریاد کو سن لے امیر المؤمنین اس کلمہ کو ہر اتے رہے اس خط کے ملنے کے بعد عمرو بن العاص نے جواب لکھا اما بعد لبیک ثم یا لبیک میں نے تمہاری طرف اونٹوں کا اتنا بڑا قافلہ روانہ کیا ہے پہلا اونٹ تمہارے پاس پہنچے گا تو اس کا آخری اونٹ میرے پاس ہوگا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عمرو بن عاص نے ایک بڑا قافلہ روانہ کیا اول مدینہ منورہ پہنچ چکا تھا آخری مصر سے روانہ ہوا ہر اونٹ دوسرے کے پیچھے قطار میں تھا وہ سامان عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو اس سے لوگوں پر خوب وسعت فرما لئی مدینہ منورہ اور ارد گرد کے لوگوں میں ایک گھر کے لئے ایک اونٹ مع ساز و سامان کے عطاء فرمایا عبدالرحمن بن عوف زبیر بن عوام اور سعد بن ابی وقاص کو بھیجا کہ اس مال کو لوگوں میں تقسیم کریں۔ انہوں نے ہر گھر ایک اونٹ اور کھانے کا سامان دیا، کہ کھانا کھائیں اور اونٹ ذبح کریں اس کا گوشت کھائیں اور چربی پگھلا کر سالن بنائیں اور کھال کی جوتی بنائیں اور جس تھلی کے اندر کھانا تھا اس سے لحاف وغیرہ بنائیں اللہ تعالیٰ نے اس طرح لوگوں پر وسعت فرمادی جب عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حالت دیکھی اللہ کا شکر ادا کیا اور عمرو بن العاص کے پاس خط لکھا کہ خود بھی مدینہ آئے اور اپنے ساتھ مصری شرفاء کی ایک جماعت لے کر آئے اب وہ سارے آگئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے عمرو! اللہ تعالیٰ نے مصر کو مسلمانوں کے ہاتھ فتح فرمایا اور اس کو اہل مصر اور تمام مسلمانوں کے لئے قوت کا ذریعہ بنایا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا جب میں نے اہل حرمین پر آسانی پیدا کرنا چاہا اور ان پر وسعت دینا چاہا کہ نہر کھدواؤں دریا نیل سے کہ وہ سمندر میں بہے یہ ہمارے لئے آسان ہے جو ہم چاہتے ہیں کہ کھانا مکہ اور مدینہ منورہ تک پہنچائیں کیونکہ پیٹھ پر لا کر لانا مشکل بھی ہے اور اس سے ہمارا مقصد پورا نہیں ہو سکتا ہے آپ اور آپ کے ساتھی جا کر مشورہ کریں تاکہ آپ لوگوں کی رائے میں اتفاق پیدا ہوا نہوں نے جا کر بقیہ ساتھیوں سے مشورہ کیا تو یہ کام ان پر بھاری گذرا انہوں نے کہا ہمیں خوف ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سے مصر کو نقصان پہنچ جائے لہذا آپ امیر المؤمنین پر اس کا مشکل ہونا ظاہر کر دیں کہ اس پر نہ اتفاق ہو سکتا ہے نہ کام انجام پا سکتا ہے نہ ہی ہمیں اس کے بغیر کوئی راستہ نظر آ رہا ہے اب عمرو بن العاص عمر بن خطاب کی بات سے تعجب کرنے لگا اور کہا اللہ کی قسم اے امیر المؤمنین آپ نے سچ کہا کہ معاملہ ایسا ہی ہوا جو آپ نے کہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عمرو میری طرف سے پختہ عزم لے کر جائیں آپ اس میں اتفاق پائیں گے تم میں کوئی تغیر نہیں آئے گا یہاں تک کہ اس کام سے فارغ ہو جاؤ گے انشاء اللہ تعالیٰ عمرو رضی اللہ عنہ واپس گئے اس کے لئے کھدائی کرنے والوں کو جمع کیا جس سے کام مکمل ہو خلیج کی کھدائی کی جو فسطاط کی جانب سے ہے جس کو خلیج امیر المؤمنین کہا جاتا ہے اس کو دریا نیل سے بحر قلزم تک پہنچایا کوئی اختلاف پیدا نہ ہوا اس میں کشتیاں چلنے لگیں اس کے ذریعہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ تک کھانے کا سامان آسانی کے ساتھ پہنچنے لگا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اہل حرمین کو فائدہ پہنچایا اس کا نام خلیج امیر المؤمنین ہے اس نہر کے ذریعہ برابر کھانے کا سامان غلہ وغیرہ پہنچتا رہا ان کے بعد عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ تک چلتا رہا بعد میں حکام نے اسکو ضائع کر دیا اس کو چھوڑ دیا گیا اس پر ریت جم گیا اس طرح نہر بند ہو گئی اس کا آخری کنارہ ذنب التمساح ہو گیا جو طحاً قلزم کے کنارہ پر ہے۔ (ابن عبدالحکم)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اخلاق

۳۵۹۰۷..... حسن سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اللہ سے ڈرو تو جواب میں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم میں کوئی بھلائی نہیں اگر ہمیں وہ تقویٰ کی تلقین نہ کرے اور ان میں کوئی خبر نہیں اگر ان کو تقویٰ کی تلقین نہ کریں۔ (احمد فی الزہد)

۳۵۹۰۸..... بحیرہ سے روایت ہے کہ میرے چچا خدش نے رسول اللہ ﷺ ایک پیالہ مانگا جس میں آپ کو کھانا تناول فرماتے دیکھا وہ پیالہ پھر ہمارے پاس رہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس پیالہ کو میرے پاس لاؤ اس میں زمزم کا پانی بھرتے ہیں ہم ان کے پاس لاتے وہ اس سے پیتے اور اپنے سر اور چہرے پر ڈالتے پھر ایک چور ہمارے گھر آیا اس کو ہمارے دیگر سامان سمیت چر لیا اس کے چوری ہونے کے بعد عمر رضی اللہ عنہ ہمارے گھر تشریف لائے ہم نے بتایا اے امیر المؤمنین وہ پیالہ چوری ہو گیا ہمارے سامان سمیت تو فرمایا اللہ ہی اس کے باپ پر رحم کرے کہ رسول اللہ ﷺ کا پیالہ چوری کرے گا اللہ کی قسم نہ آپ نے اس کو گالی دی نہ لعن طعن کیا (ابن سعد نے طبقات میں اور ابن ہشیر نے آمانی میں نقل کیا ہے)

۳۵۹۰۹..... طارق بن شہاب روایت کرتے ہیں کہ جب عمر بن خطاب ملک شام آئے ان کو قضاء حاجت کی ضرورت پیش آئی تو اونٹ سے اتر کر اپنے موزے اتار انکو اپنے ہاتھ میں لیا اور اونٹ کے لگام کو ہاتھ سے پکڑا پھر طہارت کی جگہ میں داخل ہوئے تو ابو عبیدہ بن جراح نے کہا اے امیر المؤمنین آپ نے اہل شام کے نزدیک بڑا کام انجام دیا کہ اپنے موزوں کو اتار اپنی سواری کو خود سنبھالا اور طہارت کی جگہ داخل ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے ابو عبیدہ کے سینہ پر مکا مارا اور کہا کیا وہ ان باتوں کا زور سے تذکرہ کرتے ہیں اگر تمہارے علاوہ کوئی اور یہ بات کہتا تم لوگوں میں سب سے زیادہ ذلیل تھے اور گمراہ تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اسلام کی بدولت عزت دی اگر اسلام کے علاوہ کسی اور چیز میں عزت تلاش کرو گے تو اللہ عزوجل تمہیں ذلیل کریں گے۔ (ابن المبارک و حناد حلیہ الاولیاء بیہقی)

۳۵۹۱۰..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے تم پر دین فرمایا تو جواب میں فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے مبارک فرمائے۔ (ابن جریر)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا

۳۵۹۱۱..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا میں ان کے ساتھ نکلا تھا وہ ایک باغ میں داخل ہوئے تو میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا اس حال میں کہ میرے اور ان کے درمیان دیوار حائل تھی وہ باغ کے بیچ میں تھے امیر المؤمنین اللہ کی قسم یا تو اللہ سے ڈر کر زندگی گزارو یا اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے گا۔ (مالک ابن سعد ابن ابی الدنیانی محاسبۃ النفس و ابو نعیم فی المعرفۃ، ابن عساکر)

۳۵۹۱۲..... ضحاک سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کرتے تھے کاش کہ میں گھر والوں کا دنیا ہوتا وہ مجھے اپنی مرضی سے موٹا کرتے جب میں خوب موٹا ہو جاتا پھر ان کے ہاں کوئی محبوب مہمان آتا وہ میرے بعض حصہ کو بھونتے اور بعض کو قید بناتے پھر مجھے کھا جاتے اور فضلہ بنا کر نکال باہر کرتے کاش میں انسان نہ ہوتا۔ (حناد حلیہ بیہقی)

۳۵۹۱۳..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تم پر قربان فرمایا ہے تو جواب میں کہا پھر اللہ تمہارے لئے مبارک کرے۔ (ابن جریر)

۳۵۹۱۴..... عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ انہوں نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا اور کہا اے کاش کہ میں یہ تنکا ہوتا اے کاش کہ میں پیدا ہی نہ ہوتا اے کاش کہ میں کچھ بھی نہ ہوتا اے کاش کہ میری والدہ مجھے نہ جنتی اے کاش میں نسیا منسیا ہوتا۔

ابن المبارک ابن سعد ابن ابی شیبہ مسدد ابن عساکر

۳۵۹۱۵..... عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ آیت

پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اے کاش کہ یہ پوری پڑھتا۔ (ابن المبارک و ابو عبیدہ فی فضائلہ و عبد بن حمید، ابن المنذر)

۳۵۹۱۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر آسمان سے کوئی آواز لگائے کہ اے لوگو! تم سب جنت میں داخل ہوں گے سوائے ایک شخص کے مجھے خوف ہوگا کہ میں نہ ہوں اور اگر کوئی یہ آواز لگائے کہ اے لوگو! تم سب جہنم میں جاؤ گے سوائے ایک شخص کے مجھے امید ہوگی کہ وہ شخص میں ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۵۹۱۷..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی ابو موسیٰ اشعری سے ملاقات ہوئی تو کہا اے ابو موسیٰ کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو اعمال کئے وہ تمہاری نجات کا ذریعہ بن جائیں کہ برابر برابر چھوٹ جاؤ خیر شر کا مقابلہ میں شر خیر کے مقابلہ میں ہو جائے نہ تم کو زائد کچھ ملے نہ تمہارے ذمہ کوئی حق باقی رہے؟ تو عرض کیا نہیں اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم میں بصرہ پہنچا وہاں ان میں جہالت عام تھی میں نے ان کو قرآن و سنت کی تعلیم دی میں نے ان کے ساتھ مل کر جہاد کیا اس لئے میں اللہ کے فضل کی امید رکھتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو یہ چاہتا ہوں برابر برابر ہوں نہ مجھے کچھ ملے نہ میری پکڑ ہو میرا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمل کرنا نجات کا ذریعہ بن جائے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۹۱۸..... حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے خطبہ میں اذا شمس کورت پڑھتے جب علمت نفس ما احضرت پر پہنچتے رک جاتے۔ (الثانی)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دنیا سے بے رغبتی

۳۵۹۱۹..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ان کے پاس گوشت تھا پوچھا یہ گوشت کیسے؟ کہا میرے دل میں اس کے کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے؟ تو پوچھا جو چیز بھی تمہارا دل چاہے اس کو کھاؤ گے آدمی کا اسراف کرنے والا ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے ہر خواہش کی چیز کھالے۔ ابن المبارک، عبد الرزاق، احمد، فی الزهد، عسکری، فی الموعظ، ابن عساکر

۳۵۹۲۰..... یسار بن میسر سے روایت ہے جب بھی عمر رضی اللہ عنہ کے لئے کھانا تیار کیا میں اس میں قصور وار ٹھہرا۔ (ابن المبارک سعد و ہناد)

۳۵۹۲۱..... سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ یزید بن ابی سفیان (ایک وقت میں) مختلف قسم کا کھانا کھاتا ہے تو اپنا غلام پر فاء سے فرمایا کہ جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ اپنا شام کا کھانا کھانے لگا ہے مجھے اطلاع کر دینا جب کھانے کا وقت ہو تو آپ رضی اللہ عنہ کو بتا دیا عمر رضی اللہ عنہ پہنچے اور اندر جانے کی اجازت مانگی تو اجازت مل گئی اور کھانا ان کے سامنے رکھا گیا شریک اور گوشت لایا گیا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ بیٹھ کر کھایا پھر ان کے سامنے بھنا ہوا گوشت رکھا گیا یزید نے ہاتھ آگے بڑھایا۔ عمر رضی اللہ عنہ رک گئے اور فرمایا اللہ کی قسم اے یزید بن ابی سفیان یہ تو کھانے پر کھانا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ اگر تم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سنت سے ہٹ گئے تو تم ان کے طریقہ سے ہٹا دیئے جاؤ گے۔ (ابن المبارک)

۳۵۹۲۲..... ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اہل بصرہ کے وفد کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم ان کے پاس حاضر ہوئے روزانہ کھانے کے وقت ان کے پاس روٹی آتی جس پر تیل لگا ہوتا کبھی گھی کا سالن ہوتا کبھی تیل کا کبھی دودھ کا کبھی خشک گوشت جس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں ابالا گیا ہونگھی تازہ گوشت ہوتا لیکن وہ بہت تھوڑی مقدار میں ہوتا ایک دن ہم سے فرمانے لگے بخدا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میرے کھانے کا اندازہ لگاتے ہو اور میرے کھانے کو ناپسند کرتے ہو واللہ اگر میں چاہتا تم سے زیادہ عمدہ کھانا اور عیش کی زندگی گزار سکتا تھا واللہ میں سینہ کے گوشت اور کوبان کے گوشت سے ناواقف نہیں ہوں اسی طرح صلاح و صواب سے بھی ناواقف نہیں ہوں جریر بن حازم نے کہا صلحاء سے مراد بھنا ہوا گوشت اور صواب سے مراد کھانے کا مصالحہ صلحاء نرم روٹی، لیکن میں نے اللہ تعالیٰ کو سنا ایسی زندگی گزارنے

والوں پر عیب لگایا ہے۔ ”اذہبتہم طبعکم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بہا تو ابو موسیٰ نے اپنے ساتھیوں سے کہا اگر تم بات کرتا جا ہو کہ امیر المؤمنین تمہارے لئے بیت المال سے کھانا مقرر کر دے تو بات کر لو چنانچہ انہوں نے بات کر لی تو امیر المؤمنین نے فرمایا اے امراء کیا تم اپنے لئے اس زندگی کو پسند نہیں کرتے جس کو میں اپنے پسند کرتا ہوں تو وفد کے لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین مدینہ منورہ ایسی سر زمین ہے یہاں گذران بہت مشکل ہے ہم نہیں سمجھتے آپ کا کھانا رات کو کھانے کے قابل ہو ہم تو ایسی جگہ کے رہنے والے ہیں جو سرسبز و شاداب ہے اور ہمارا امیر ہمیں شام کا کھانا کھلانے کو ہم سے کھایا بھی جاتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ دیر کے لئے سر جھکا یا پھر سر اٹھایا اور کہا میں نے تمہارے لئے بیت المال سے دو بکریاں اور دو تھیلیاں جب صبح ہو جائے تو ایک بکری ایک تھیلی کھانے کے ساتھ تم اور تمہارے ساتھی کھائیں پھر پانی حلال شراب مانگوا کر پیئیں، پھر اپنے دائیں جانب والے کو پلائیں پھر جو اس سے متصل ہو پھر اپنی ضرورت پوری کر لو پھر شام کے وقت رکھی ہوئی بکری اور ٹھی ہوئی کھانے کی تھیلی میں ملاؤ تم اور تمہارے ساتھی ملکر کھائیں من لو لوگوں کو بھی گھروں میں پیٹ بھر کر کھلاؤ ان کے بچوں کو بھی کھلاؤ اگر تم نے لوگوں کے ساتھ بے وفائی کی ان کے اخلاق اچھے نہیں ہوں گے اور اپنے بھوکوں کو کھانا نہیں کھلائیں گے۔

اللہ کی قسم جس گلی سے روزانہ دو بکریاں اور دو تھیلیاں لے لئے جائیں گے اس کی طرف خرابی بہت جلد بڑے گی۔

ابن المبارک و ابن سعد ابن عساکر

۳۵۹۲۳ ..... عروہ عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر کی طرف سے روایت کرتے ہیں جو زرعات پر متعین تھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے ان کے جسم پر کھدر کا ایک کرتا تھا وہ مجھے دیا اور فرمایا اس کو دھو کہ پیوند لگا دو میں نے دھویا اور پیوند لگایا پھر میں نے ایک کتان کی قمیص بنائی اور دو قمیص ان کے پاس لے کر آیا اور عرض کیا یا آپ کا کرتا ہے اور یہ دوسرا کرتا میں نے انکے لئے بنایا ہے تاکہ ذیبتن فرمائیں اس نو ہاتھ لگا کر دیکھا تو نرم پایا فرمایا اس کی ہمیں ضرورت نہیں پہلا کرتا اسکے مقابلہ زیادہ پسینہ کو جذب کرنے والا ہے۔ (ابن المبارک)

۳۵۹۲۴ ..... حمید بن ہلال سے روایت ہے کہ حفص بن ابی العاص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانے کے وقت حاضر ہوا کرتے تھے لیکن کھانے میں شریک نہیں ہوتے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا تمہیں ہمارے ساتھ شریک ہونے سے کیا چیز مانع ہے؟ تو عرض کیا کہ آپ کا کھانا بد مزہ اور سخت ہوتا ہے میں نرم کھانا پسند کرتا ہوں میرے لئے ایسا کھانا تیار کیا گیا ہے اس میں سے کچھ کھا کر دیکھا پھر فرمایا کیا تم مجھے اس سے عاجز سمجھتے ہو کہ میں ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دوں اس سے بال صاف کر لیا جائے پھر نٹا کے متعلق حکم دوں اس کو چھان لیا جائے پھر اس سے نرم روٹی پکانی جائے پھر میں حکم دوں ایک صاع کشمش کو گھی میں ڈالا جائے پھر اوپر سے پانی ڈالا جائے اور وہ ہرن کے خون کی طرف سرخ ہو جائے تو حفص نے کہا میں سمجھتا ہوں آپ ہر عیش زندگی سے واقف ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں بالکل واقف ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ قیامت کے روز میری نیکیوں میں کمی ہو جائے گی تو میں تمہارے ساتھ پر عیش زندگی گزارنے میں شریک ہوتا۔

ابن سعد و عبد بن حمید

۳۵۹۲۵ ..... ربیع بن زیاد حارثی سے روایت ہے کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس وفد کے ساتھ حاضر ہوا ان کو عمر رضی اللہ عنہ کی ہیبت وغیرہ دیکھ کر تعجب ہوا عمر رضی اللہ عنہ سے سخت کھانا کھانے کی شکایت کی ربیع نے کہا اے امیر المؤمنین نرم کھانا کھانے نرم اور اعلیٰ سواری پر سواری کرنے نرم لباس پہننے کا سب سے زیادہ حقدار آپ ہی ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹہنی لے کر ان کے سر پر مارا اور کہا خدا کی قسم تم نے اس بات گندہ کو راضی کمنے کا ارادہ نہیں کیا بلکہ تو میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے میں گمان کرتا تھا کہ تجھ میں سمجھ ہے ارے تیرا ناس ہو کیا تو چاہتا ہے میری اور ان لوگوں کی مثال پوچھا اور ان کی مثال کیا ہے؟ فرمایا اس قوم کی مثال ہے جو سفر میں نکلی ہے اور اپنے خرچہ سب جمع کر کے ان میں سے ایک شخص کو دیدیا اور اس سے کہا ہم پر خرچ کرو کیا اس کو حق حاصل ہوگا کہ اپنے نفس کو اوروں پر ترجیح دے تو عرض کیا نہیں اے امیر المؤمنین تو فرمایا یہی مثال ہے میری اور ان کی۔ (ابن سعد ابن راہویہ ابن عساکر)

۳۵۹۲۶ ..... عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک چادر میں ہماری امامت کی۔ ابن سعد

۳۵۹۲۷ ..... انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا جس زمانہ میں وہ امیر المؤمنین تھے کہ اپنے دو کندھوں کے درمیان

## جوتی پر ہاتھ صاف کرنا

۳۵۹۲۸..... عاصم بن عبید اللہ بن عاصم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنی جوتی پر ہاتھ صاف کر لیتے تھے اور فرماتے آل عمر رضی اللہ عنہ کے رومال ان کی جوتیاں ہیں۔ ابن سعد

۳۵۹۲۹..... سائب بن یزید کہتے ہیں کہ بسا اوقات میں نے عمر بن خطاب کے پاس رات کا کھانا کھایا وہ روٹی اور گوشت کھاتے پھر اپنا ہاتھ پاؤں پر صاف کر لیتے اور فرماتے یہ عمر اور آل عمر کا رومال ہے۔ ابن سعد

۳۵۹۳۰..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا پسندیدہ کھانا بغیر چھنے ہوئے آنے کی روٹی اور پسندیدہ شراب نمینہ تھا۔ ابن سعد  
۳۵۹۳۱..... احوص بن حکیم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گوشت لایا گیا اس میں گھی بھی تھا آپ نے دونوں کو ایک ساتھ کھانے سے انکار فرمایا کہ دونوں میں سے ہر ایک سالن ہے۔ ابن سعد

۳۵۹۳۲..... ابی حازم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ٹھنڈا سالن اور روٹی پیش کی اور شور بہ میں تیل ڈالا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک برتن میں دو سالن؟ فرمایا موت تک اس کو نہیں چکھوں گا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۳۳..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس گئے ان کو پیاس لگی تو پانی مانگا تو وہ شخص شہد لے کر آیا پوچھا یہ کیا ہے بتایا شہد ہے تو فرمایا بخدا کہیں ایسا نہ ہو قیامت کے دن اس کا مجھے سے حساب لیا جائے۔ (ابن سعد ابن عساکر)

۳۵۹۳۴..... ابی وائل سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا لایا گیا تو فرمایا ایک ہی قسم کا کھانا لاؤ۔ (ہناد)

۳۵۹۳۵..... ابی وائل سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا عسیدہ کو اچھی طرح پکاؤ تاکہ تیل کی حرارت ختم ہو جائے ایک قوم اپنا عمدہ کھانا دنیا ہی استعمال کر لیتی ہے۔ (ہناد)

۳۵۹۳۶..... عتبہ بن فرقد سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چند نوکری خبیص (کھجور کا حلوا) لے کر آیا پوچھا یہ کیا ہے میں نے کہا یہ کھانے کی چیز ہے آپ کے پاس لائے ہو کیونکہ آپ لوگوں کے کام انجام دینے کے لئے صبح سویرے نکلتے ہیں جب کھانے کے لئے واپس آئیں تو اس میں سے کھا لیں اس سے آپ کو قوت حاصل ہوگی ایک نوکری کھول کر دیکھا اور فرمایا اے عتبہ میرا ارادہ یہ ہے کہ ہر مسلمان کو ایسی ایک نوکری دے دیں۔ میں نے کہا اے امیر المؤمنین اگر میں قبیلہ قیس کا تمام مال بھی خرچ کر دوں پھر بھی تمام مسلمانوں کے لئے پورا نہیں ہو سکتا ہے پھر مجھے اس حلوا کی ضرورت نہیں پھر شریک کا ایک پیالہ مانگوایا جس میں سخت روٹی اور سخت گوشت تھا وہ میرے ساتھ بہت رغبت کے ساتھ کھا رہے تھے میں نے گوشت کے ایک ٹکڑا کی طرف کوہان کا گوشت سمجھ کر ہاتھ بڑھایا وہ پٹھے کا گوشت نکلا میں نے اس ٹکڑا کو خوب چبایا لیکن نگل نہ سکا ان سے آنکھیں چرا کر اسکو منہ سے نکال کر دسترخوان کے نیچے دبا دیا پھر نبیذ کا ایک کھوپلی مانگا جو کہ سر کہ بننے کے قریب ہو گیا تھا مجھ سے فرمایا پو، لیکن میں اس کو بھی گلے سے نہ اتار سکا انہوں نے لے کر پی لیا پھر فرمایا اے عتبہ سن لے ہم روزانہ اونٹ ذبح کرتے ہیں اس کی چربی اور عمدہ حصہ ان مہمانوں کو کھلاتے ہیں جو در دراز سے آتے ہیں اس کی گردن عمر کے گھر والوں کے لئے جو اس سخت گوشت کو کھاتے ہیں اور اس سخت نبیذ کو پیتے ہیں ہمارے پیٹ کاٹتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں۔ (ہناد)

۳۵۹۳۷..... ابی عثمان نہدی روایت کرتے ہیں کہ عتبہ بن فرقد جب آذربجان پہنچا انکو خبیص (کھجور کا حلوا) پیش کیا گیا جب کھایا تو اس کو عمدہ حلوا پایا تو فرمایا اگر امیر المؤمنین کے لئے ایسا بنا کر لیجاؤں چنانچہ انہوں نے حکم دیا تو ان کے لئے دو بڑے دیگ میں پکایا گیا پھر اسکو ایک اونٹ پر رکھا گیا اور دو آدمیوں کے ساتھ امیر المؤمنین کے پاس روانہ کر دیا جب ان کے پاس پہنچا تو کھول کر دیکھا اور پوچھا کیا چیز ہے لوگوں نے بتایا حلوا ہے اس کو چکھ کر دیکھا پھر قاصد سے پوچھا کیا ہر مسلمان کو اپنے کجاوا اس حلوا سے پیٹ بھرنے کا موقع ملا ہے شاید اس نے کہا نہیں تو فرمایا میں تو

نہیں کھاؤ نگادونوں قاصدوں کو بلاؤ پھر عتبہ کے پاس خط لکھا کہ یہ نہ تمہارے محنت کی کماتے ہیں نہ تمہارے باپ کی نہ تمہارے ماں کی ہر مسلمان کو اپنے کجاوا (گھر میں) اس طرح کھلاؤ جس طرح اپنے گھر والوں کو کھلائے ہو۔ (ابن راہویہ و ہناد و الحارث، ابو یعلیٰ، حاکم بیہقی) ۳۵۹۳۸..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو ایک کھانے پر مدعو کیا گیا جب وہ ایک رنگ کالاتے تو اس کو اپنے ساتھ والے کے ساتھ مخلوط کر لیتے۔ (ہناد)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کفایت شعاری

۳۵۹۳۹ ..... حبیب بن ابی ثابت اپنے بعض ساتھیوں سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس اہل عراق کے چند اشخاص آئے ان میں جریر بن عبد اللہ بھی تھے ان کے پاس ایک پیالہ لا گیا جو روئے اور تیل سے تیار کیا گیا تھا ان سے فرمایا کھاؤ، انہوں نے بہت تھوڑا لیا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہارے معاملہ کو دیکھ رہا ہوں تم کس طرح کا کھانا چاہتے ہو، بیٹھا، کھٹا گرم اور ٹھنڈا پھر انہوں نے پیٹ میں ڈال لئے۔

ہناد، حلیۃ الاولیاء

۳۵۹۴۰..... مسروق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دن ہمارے پاس آئے ان کے جسم پر روئی سے بنی ہوئی چادر تھی لوگوں نے نظر جما کر دیکھنا شروع کیا تو فرمایا شعر:

لاشی فیما تری الابشا شتہ      یبقی الالہ ویودی المال والولد

جو کچھ تو دیکھ رہا ہے اس کی بشارت کے سوا کچھ نہیں اللہ تعالیٰ کی ذات باقی ہے مال اور اولاد سب ہلاک ہونے والا ہے واللہ کی قسم دینا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں خرگوش کی ایک چھلانگ کے برابر ہے۔ ہناد ابن ابی الدنیا فی قصر الامل ۳۵۹۴۱..... قتادہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ خلافت کے زمانہ میں ایک اونٹنی جب پہنچتے تھے جس پر بعض جگہ سے چمڑے کا پیوند لگا ہوا تھا کندھے پر درہ رکھ کر بازار کا چکر لگاتے لوگوں سے معمولی تقریر فرماتے دھاگہ کی گتھلی راستہ میں مل جاتا اس کو اٹھا لیتے اور لوگوں کے گھروں میں ڈالتے تاکہ لوگ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ (دینوری نے مجالہ میں نقل کیا ہے ابن عساکر)

## تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونا

۳۵۹۴۳..... حسن سے روایت ہے کہ خلافت کے زمانہ میں عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا اس حال میں کہ ان کی چادر میں بارہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ (احمد فی زہد، ہناد ابن جریر ابو نعیم نے نقل کیا)

۳۵۹۴۳..... ابی وائل سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملک شام کا سفر کیا ایک منزل پر قیام کیا ایک دن ان امیر المؤمنین کے متعلق پوچھتے ہوئے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا جب دھقان نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو سجدہ میں گر گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس طرح کا سجدہ ہے؟ تو عرض کیا کہ ہم بادشاہوں کے ساتھ یہی برتاؤ کرتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس اللہ کے آگے سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا فرمایا اس نے کہا اے امیر المؤمنین میں نے آپ کے لئے کچھ کھانا تیار کیا ہے آپ تشریف لائیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارے گھر میں عجم کے سرداروں کی تصاویر ہیں اس نے کہا ہاں تو فرمایا پھر تو ہم آپ کے گھر نہیں جائیں گے البتہ گھر جا کر ہمارے لئے ایک طرح کا کھانا تیار کر کے لاؤ اس سے زیادہ نہیں وہ گھر گیا اور ایک ہی طرح کا کھانا تیار کر کے لایا اس میں سے آپ رضی اللہ عنہ نے تناول فرمایا پھر اپنے غلام سے پوچھا کہ تمہارے مشکیزے میں کچھ نمید ہے اس نے کہا ہاں وہ لایا اور برتن میں ڈالا اس کو سونگھ کر دیکھا تو اس میں سے بو آرہی تھی تو اس پر تین مرتبہ پانی بہایا پھر پی لیا اس کے بعد کہا اگر تمہیں اپنے مشروب کے بارے میں شک ہو تو اس طرح کرو پھر فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرمائے ہوئے سنا کہ دیباچ اور حریر استعمال مت کرو اور سونے چاندی کے برتن میں مت پیو کیونکہ یہ دنیا میں کافروں کے لئے ہے اور آخرت میں

تمہارے لئے (مسدود، حاکم، ابن عساکر)

۳۵۹۳۴..... حفص بن ابی العاص سے روایت ہے کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کا کھانا کھا رہے تھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا۔ ”یوم یعرض الذین کفروا علی النار اذ ھستم طیبتم“ جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیوی زندگی میں مزہ حاصل کر چکے ہو۔ (ابن مردویہ)

۳۵۹۳۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جابر بن عبد اللہ کے ہاتھ میں ایک درہم دیکھا تو پوچھا یہ درہم کیسا ہے؟ بتایا میں اپنے گھر والوں کے لئے شت خریدنا چاہتا ہوں جس کی انہیں بہت خواہش ہے تو فرمایا کیا جس چیز کا دل چاہے گا اس کو ضرور کھاؤ گے اس آیت پر عمل کہاں ہوگا۔

اذھبتہم طیبتم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بہا۔ سعید بن منصور، عبد بن حمید، ابن المنذر، حاکم، بیہقی

۳۵۹۳۶..... قتادہ سے روایت ہے کہ ہمارے لئے ذکر کیا گیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے تھے اگر میں چاہتا تو تم میں سب سے زیادہ اچھا کھانا اور عمدہ نرم لباس استعمال کر سکتا تھا لیکن میں نے عیش کی زندگی کو آخرت پر قربان کر دیا ہمارے لئے یہ بھی بیان کیا گیا کہ عمر رضی اللہ عنہ جب ملک شام پہنچے ان کے لئے ایسا عمدہ کھانا تیار کیا گیا کہ اس جیسا پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تو فرمایا یہ کھانا تو ہمارے لئے ہو ان فقراء مسلمین کا کیا حال ہو جو انتقال کر گئے کبھی ان کو پیٹ بھر کر جو کی روٹی نصیب نہیں ہوتی؟ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ علیہ السلام نے کہا ان کے لئے جنت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور فرمایا اگر ہمارا حصہ دنیا کی یہ حقیر چیزیں ہوں اور وہ لوگ جنت کما کر لے گئے تو انہوں نے بہت بڑا فضل و شرف حاصل کر لیا۔ (عبد بن حمید، ابن جریر)

۳۵۹۳۷..... عبدالرحمن بن ابی سلیمان روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق کے کچھ لوگ آئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ کھانا بہت ہی کراہت کے ساتھ کھا رہے ہیں تو فرمایا اے اہل عراق! اگر میں چاہتا تو تمہارے لئے بھی ایسا ہی عمدہ اور لذت کھانا تیار کروا سکتا تھا جس طرح تم اپنے لئے تیار کروا تے ہو لیکن ہم دنیا کی لذت کو آخرت کے لئے باقی رکھنا چاہتے ہیں کیا تم نے اللہ کا یہ قول نہیں سنا۔

اذھبتہم طیبتم فی حیاتکم الدنیا الایة۔ حلیۃ الاولیاء

۳۵۹۳۸..... سفیان بن عیینہ سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص کو فہمیت تھی وہاں سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا کہ اس میں اجازت طلب کی رہائش کے لئے کوئی مکان تعمیر کرے تو جواب میں لکھا ایک ایسا مکان تعمیر کر لو جو تمہیں سورج کی دھوپ سے چھپائے اور بارش سے بچائے کیونکہ دنیا تو گذرہ کرنے کی جگہ ہے اور عمر بن العاص جو مصر کا گورنر تھے ان کے نام لکھا تم اپنے رعایا کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جو تم اپنے بارے میں اپنے امیر کا برتاؤ دیکھنا چاہتے ہو۔ (ابن ابی الدنیا والذنیوری)

۳۵۹۳۹..... ثابت روایت ہے کہ جبارود نے عمر بن خطاب کے پاس کھانا کھایا جب فارغ ہوا تو کہا اے جبار یہ دستار یعنی رومال لے کر آؤ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اپنے سر میں سے ہاتھ صاف کر لے یا چھوڑ دو۔ (الذنیوری)

۳۵۹۴۰..... عمر رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک برتن میں شہد پیش کیا گیا تو اس کو اپنے ہاتھ میں لے کر فرمانے لگے اگر میں نے اس کو پیا تو اس کی جلالت ختم ہو جائے گی عیب باقی رہ جائے گا تین مرتبہ یہ فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیدیا اس نے پی لیا۔ (ابن المبارک)

۳۵۹۴۱..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) عبداللہ بن واقد بن عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عراق سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ زیورات بھیجے وہ ان کے سامنے میں اسماء بنت زید بن خطاب کے کمرہ میں رکھے گئے عمر رضی اللہ عنہ ان کو اپنی جان سے زیادہ محبت رکھتے تھے جب سے ان کے والد یمامہ کی لڑائی میں شہید ہو گئے ان پر مہربان ہوئے ان زیورات سے ایک انگونھی لے کر ہاتھ میں ڈال لی آپ رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہو اس کا بوسہ لیا اس کو اپنے سینہ سے لگا یا جب اس کو اس سے غافل پایا انگونھی اس کے ہاتھ سے لے کر زیورات میں ڈالی اور فرمایا اس کو مجھ سے لے لو۔ (ابن ابی الدنیا)

۳۵۹۴۲..... ابن شہاب روایت کرتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ جب شام آئے تو ان کو ہدیہ میں خبیص (حلواء) کی ٹوکری دی گئی تو فرمایا اس کھانے کو میں نہیں جانتا کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین خبیص ہے پوچھا خبیص کیا ہے؟ تو بتایا ایک حلواء ہے جو شہد صاف آنا ملتا کر

تیار کیا جاتا ہے تو فرمایا اللہ کی قسم موت تک ایسا کھانا نہیں کھاؤ گا الا یہ کہ تم لوگوں کو ایسا عمدہ کھانا نصیب ہو جائے لوگوں نے کہا تمام مسلمانوں کو ایسا عمدہ کھانا نہیں مل سکتا تو فرمایا پھر مجھے اس کھانے کی کوئی حاجت نہیں۔ (خطیب نے رواہ مالک میں نقل کیا)

۳۵۹۵۳..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں میری ملاقات عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی میرے ساتھ گوشت تھا جس کو میں نے ایک درہم کا خرید اپو چھایا کیا ہے؟ میں نے کہا امیر المؤمنین بچوں عورتوں کے لئے خرید اسے فرمایا تم میں سے جو جس کو چاہتا ہے اس کے فتنہ میں مبتلا ہوتا ہے دو تین مرتبہ فرمایا پھر فرمایا تم میں سے کوئی اپنا پیٹ اپنے پڑوسی اور چچا زاد بھائی کے لئے نہ لینے پھر فرمایا تمہارے نزدیک اس آیت کا کیا مطلب ہے۔

۳۵۹۵۴..... ابی بکرہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو روٹی اور تیل پیش کیا گیا تو فرمایا اے پیٹ تو روٹی اور تیل پر مرے گا جب تک گھی اوقیہ کے عوض فروخت ہو۔ (بیہقی)

۳۵۹۵۵..... (مسندہ) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ عقبہ بن فرقد عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا اس کے کھارے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی فرمایا کہ کھاؤ تو عقبہ نے بادل نخواستہ کھانا شروع کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا چاہو تو چھوڑ دو تو کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ کھانا تیار کروالیا کریں اس سے مسلمانوں کے خراج میں کوئی کمی نہیں آئے گی تو فرمایا تیرا اس ہو کیا میں دنیوی زندگی میں عمدہ کھانا کھالوں اور اس سے نفع اٹھالوں؟ رواہ ابن عساکر

## بیت المال سے خرچ لینے میں احتیاط

۳۵۹۵۶..... (ایضاً) عروہ عاصم سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے لئے حلال نہیں سمجھتا کہ تمہارے مال سے کھاؤں مگر اتنا جتنا میں اپنے ذاتی مال سے کھایا کرتا تھا روٹی اور تیل یا روٹی اور گھی کہ بسا اوقات ان کے پاس پیالہ لایا جاتا تھا جو تیل سے تیار کیا گیا اس میں گھی کی ملاوٹ ہو جاتی تو معذرت کر دیتے تھے اور فرمایا میں ایک شخص ہوں جو مداومت کرنا چاہتا ہوں میں ہمیشہ یہ تیل استعمال کرنے پر قادر نہیں ہوں۔ (ہناد)

۳۵۹۵۷..... طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مال لایا گیا اس کو مسلمانوں میں تقسیم فرمایا کچھ مال بچ گیا اس کے متعلق مشورہ فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مشورہ دیا اس کو روک کر رکھا جائے تاکہ کسی حادثہ کے وقت کام آئے علی رضی اللہ عنہ خاموش تھے انہوں نے کوئی بات نہیں کی پوچھا ابو الحسن آپ کیوں بات نہیں کر رہے ہیں؟ کہا لوگوں نے اپنی رائے دے دی ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بھی رائے دیں تو کہا اللہ تعالیٰ تو اس مال کی تقسیم سے فارغ ہو چکا ہے پھر بحرین سے جو مال آیا تھا اسکے متعلق حدیث ذکر کی کہ مال آنے کے بعد اس میں اور تقسیم میں رات حائل ہوئی تو آپ نے نمازیں مسجد میں پڑھیں میں آپ کے چہرے پر کیشانی کے آثار محسوس کرتا یہاں تک مال کی تقسیم سے فارغ ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بقیہ مال کو ضرور تقسیم کر دیں چنانچہ انہوں نے تقسیم کر دیا اس میں سے مجھے بھی آٹھ سو درہم ملے۔ (الیزار)

۳۵۹۵۸..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) سالم بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی تو بیت المال سے جو وظیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہ عمر رضی اللہ عنہ بھی لیتے رہے پھر عمر رضی اللہ عنہ کی حاجت بڑھ گئی تو مہاجرین صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی تھی ان میں عثمان علی، طلحہ، زبیر رضی اللہ عنہم تھے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیتے ہیں کہ ان کے وظیفہ میں اضافہ کر دیا جائے علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ وہ ایسا کریں ہمارے ساتھ چلیں تو عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا وہ تو عمر رضی اللہ عنہ ہیں پہلے باہر باہر سے ان کی رائے معلوم کریں ہم حصہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر بات کرتے ہیں اپنے نام چھپائیں گے ان کے پاس پہنچے اور ان سے بات کی کہ عمر رضی اللہ عنہ کو ہماری رائے سے مطلع کریں اور ہمارا نام ظاہر نہ کریں الا یہ کہ وہ خود پوچھیں وہ ان سے بات کر کے نکلے حصہ رضی



اللہ عنہا کی عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ کے چہرے پر غصہ کے آثار ظاہر تھے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو عرض کیا نام تو نہیں بتاؤں گی پہلے آپ کی رائے معلوم ہو جائے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر مجھے معلوم ہو جائے وہ کون ہیں مار مار کے ان کے چہرے سیاہ کر دوں گا تم میرے اور ان کے درمیان ہو میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے گھر میں سب سے اچھا لباس کونسا استعمال فرمایا تو بتایا منقش چادر مہمانوں کے استقبال کے لئے استعمال فرماتے تھے انہی میں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے سب سے عمدہ کھانا کونسا تناول فرمایا بتایا ہماری روٹی جو کی ہوتی، وہ گرم ہوتی اس کے ساتھ کھجور کی حیر بنا لیتے روٹی کھاتے تلذذ کے لئے حلوہ کھالیتے پوچھا سب سے عمدہ بستر کونسا استعمال فرمایا جو سب سے نرم ہو؟ بتایا ہماری ایک موٹی چادر تھی گرمی کے زمانہ میں نیچے بچھا لیتے تھے اور سردی کے زمانہ میں آدھا اوپر بچھاتے اور آٹھ نیچے تو فرمایا اے حفصہ و غنیمہ اضافہ کرنے والوں کو بتادیں کہ رسول اللہ نے اندازہ لگایا اور زائد کو اپنی جگہ لگایا اور اپنے خرچہ اور گھر والوں کے خرچہ میں کفایت شعاری سے کام لیتے تھے میں نے بھی اندازہ لگایا ہے زائد کو اس کی جگہ خرچ کر دوں گا اور کفایت شعاری سے کام چلاؤں گا میرے اور میرے ساتھیوں کی مثال ایسی ہے تین آدمی سفر میں ایک راستہ پر چل رہے تھے پہلا چلے گئے انہوں نے اتنا توشہ لیا تھا کہ منزل تک پہنچ گئے دوسرا بھی ان کے راستہ پر چل پڑا وہاں تک پہنچ گیا پھر تیسرے ان کا راستہ اختیار کیا اگر ان کے طریقہ کو اپنایا اور ان کے برابر زاد راہ پر راضی رہا ان سے مل جائے اور ان کے ساتھ ہوگا اگر ان کے راستہ کو چھوڑ دیا تو کبھی ان کے ساتھ اکٹھا نہ ہو سکے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۵۹..... (ایضاً) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جامع مسجد بصرہ میں آیا وہاں ایک مجمع تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا وہ آپس میں ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہ کے زہد کا تذکرہ کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ کی وجہ سے کتنے فتوحات عطا فرمایا اور ان کے حسن سیرت کا تذکرہ چل رہا تھا میں ان کے قریب ہوا تو ان میں احنف بن قیس شیبی بھی ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ان کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہمیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق کی طرف ایک سریہ کے ساتھ بھیجا اللہ تعالیٰ نے عراق اور فارس کا ایک شہر ہم پر فتح فرمایا تو ہمیں اس میں فارس اور خراسا کی عمدہ کھالیں ملیں جن کو اپنے ساتھ لیا ان میں سے بعض کی چادریں بنا لیں جب ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہم سے اعراض کیا ہم سے بات نہیں کی ہمارے ساتھیوں پر یہ معاملہ شاق گذرا ہم ان کے بیٹے اللہ کے پاس آئے مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ہم نے ان سے شکایت کی امیر المؤمنین کے خفا ہونے کی تو عبد اللہ نے بتایا امیر المؤمنین نے تمہارے جسم پر وہ لباس دیکھا جیسے رسول اللہ ﷺ کو پہنتے ہوئے نہیں دیکھا تھا ان کے بعد آپ علیہ السلام کے خلیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو تو ہم گھروں کو واپس آئے اور یہ لباس اتار دیا اور اس لباس میں حاضر ہوئے جو پہلے ہماری عادت تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر ایک ایک آدمی کو سلام کیا اور ہر ایک سے معافی مانگ لی گویا یہ ہماری پہلی ملاقات تھی اس سے پہلے کبھی ملاقات ہوئی نہیں ہم نے مال غنیمت ان کے سامنے رکھا اسکو ہمارے درمیان برابر تقسیم فرمایا اور غنائم ضمیمہ کی چند ٹھکریاں بھی ان کو پیش کی گئیں زرد اور سرخ رنگ کی اس کو عمدہ خوشبو اور عمدہ ذائقہ کا پایا تو ہماری طرف متوجہ ہوا اور فرمایا اللہ اے مہاجرین اور انصار کی جماعت ہو سکتا ہے اس کھانے پر تم میں سے بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو قتل کر دے پھر اس کے متعلق حکم دیا مہاجرین اور انصار نے وہ کھانا ان بچوں کو کھلایا جن کے والد رسول اللہ کے زمانہ میں شہید ہو گئے پھر عمر رضی اللہ عنہ واپسی کے لئے کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی جماعت تھی تو انہوں نے کہا اے انصار اور مہاجرین کی جماعت تمہارا کیا خیال ہے اس شخص کے زہد اور حلیہ کے بارے میں؟ ہمیں تو ہمارے نفس نے عاجز کر دیا جب سے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ قیصر اور کسری کا ملک فتح فرمایا مشرق و مغرب کے ممالک عرب و عجم کے وفود ان کی خدمت میں آئے ہیں وہ اس جب کو دیکھتے ہیں کہ اس پر بارہ پیوند لگے ہوئے ہیں اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے درخواست کرو کہ تم پڑے ہو رسول اللہ کے ساتھ غزوات اور سفر و حضر میں ساتھ ہے مہاجرین و انصار میں تمہیں سبقت حاصل ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس جب کے بدلہ میں کوئی نرم کپڑا زیب تن فرمائیں جس سے ان کا منظر ہیبت ناک لگے ان کے پاس صبح و شام کھانے کا پیالہ آئے اس میں سے خود بھی کھائیں اور مہاجرین و انصار میں سے حاضرین مجلس کو بھی کھلائیں تو پوری قوم نے کہا یہ بات تو علی بن ابی طالب ہی کر سکتا ہے کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے سب سے جری یہی ہیں اور یہ ان کے داماد بھی ہیں ان کے بیٹے حفصہ رضی اللہ عنہا کے توسط سے جو کہ زواج مطہرات میں

سے ہیں بھی سب سے اس جرات ہے کیونکہ ان کا رسول اللہ کے ہاں بڑا مقام تھا انہوں نے اس سلسلہ میں علی رضی اللہ عنہ سے بات کی علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں خود تو عمر رضی اللہ عنہ سے بات نہیں کر سکتا البتہ تم لوگ ازواج مطہرات سے بات کرو چونکہ وہ مہبات المؤمنین ہیں اس لئے وہ جرات کر لیتی ہیں انحف بن قیس نے کہا انہوں نے عائشہ و حفصہ رضی اللہ عنہما درخواست کی دونوں اکٹھی تھیں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں امیر المؤمنین سے درخواست کروں گی حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نہیں سمجھتی کہ وہ بات مان لیں گے عنقریب تمہارے سامنے بات ظاہر ہو جائے گی اب دونوں ازواج مطہرات عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں ان کو قریب بٹھایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا امیر المؤمنین اگر اجازت ہو تو کچھ گفتگو کروں تو فرمایا اے ام المؤمنین اجازت ہے تو کہا رسول اللہ اپنے راستے پر چلتے ہوئے جنت پہنچ گئے اور اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل کی نہ آپ علیہ السلام نے دنیا کو طلب کیا نہ دنیا آپ کی طلب میں آئی اس طرح ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی آپ علیہ السلام کی سنت کو زندہ کرنے کے بعد ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دنیا سے تشریف لے گئے جھوٹے مدعیان نبوت کو قتل کیا مبطلین کی حجت کو باطل کیا رعایا میں انصاف قائم کیا ان میں مال کو مساوی طور پر تقسیم کیا اللہ تعالیٰ جو تمام مخلوق کا رب ہے ان کو راضی کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمت اور رضوان کی طرف بلا لیا اور اپنے نبی کے ساتھ مراتب علیا پر فائز فرمایا نہ دنیا کا قصد کیا نہ دنیا نے ان کا قصد کیا اللہ تعالیٰ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر قیصر اور کسری کے خزانوں کو کھول دیا اور ان کے علاقوں کو فتح کرایا اور ان کے مال آپ کے پاس پہنچایا اور مشرق اور مغرب کے لوگ آپ کے تابع دار ہوئے اللہ تعالیٰ مزید کی امید رکھتے ہیں اور اسلام میں آپ کے تائید کی عجم کے قاصد بن اور عرب کے وفود آپ کے پاس آئے ہیں اور آپ کے جسم پر یہ جبہ ہے جس پر بارہ پیوند لگے ہوئے ہیں اگر آپ اس کے بدلہ میں ایک نرم و ملائم لباس زیب تن فرمائیں جس میں آپ کا منظر ہیبت ناک معلوم ہو اور صبح و شام آپ کے پاس عمدہ کھانوں کا پیالہ آئے جس سے آپ خود بھی کھائیں اور آپ کے آنے والے انصار و مہاجرین بھی کھائیں یہ باتیں سن کر عمر رضی اللہ عنہ بہت زیادہ روئے پھر فرمایا میں اللہ کا واسطہ دے کر آپ سے پوچھتا ہوں کیا آپ جانتی ہیں کہ رسول اللہ نے گندم کی روٹی مسلسل دس دن پانچ یا تین دن کھائی ہو یا صبح و شام دونوں وقت کا کھانا کھایا ہو یہاں تک اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچ گئے عرض کیا میرے علم میں نہیں اور پوچھا کیا آپ جانتی ہیں کہ کبھی آپ علیہ السلام کے لئے کھانے کا دستہ خوان زمین سے ایک بالشت اونچا بچھایا گیا ہو کھانے کے بارے میں حکم فرماتے زمین پر رکھ کر رکھنا جائے منبر کو اٹھا دیا جائے دونوں نے جواب دیا بالشت ایسا ہی ہے فرمایا دونوں ازواج مطہرات میں سے ہیں اور مہبات المؤمنین ہیں آپ دونوں کا مؤمنین پر حق ہے خاص طور پر مجھ پر حق ہے آپ دونوں میرے پاس آ کر دنیا کی ترغیب دے رہی ہیں میرے علم میں ہے کہ رسول اللہ نے اولیٰ جب استعمال فرمایا کرتے تھے بسا اوقات اس دن سنت سے حال مبارک چھپ جاتی کیا آپ دونوں کو یہ باتیں معلوم ہیں؟ فرمایا ہاں ضرور معلوم ہیں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ بستر کی ایک تہہ پر سوتے تھے؟ اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تمہارے گھر میں ایک موٹی چادر تھی دن بچھونا کا کام آتا اور رات کے وقت بستر کا ہم آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے آپ کے جسم مبارک پر چٹائی کے نشانات دیکھے جاتے تھے سن لے اے حفصہ رضی اللہ عنہا تمہیں نے بیان کیا تھا کہ تم نے ایک رات چادر کو دو تہہ کر کے بچھا دیا آپ نے اس کو نرم پایا آپ علیہ السلام اس پر سوتے پھر صبح اذان بدل ہی پر بیدار ہوئے اور آپ نے پوچھا اے حفصہ ایسا کیوں کیا؟ میرے لئے بچھونا رات کے وقت دہرا کر دیا یہاں تک مجھے صبح تک سوتا رہا؟ میرا دنیا کی لذت سے کیا واسطہ دنیا تو مجھ سے کیا واسطہ مجھے نرم بستر کے ذریعہ مشغول کر دیا اے حفصہ! کیا تم جانتی ہو آپ علیہ السلام کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے تھے؟ بھوک کی حالت میں شام کی سجدہ کی حالت میں سونے مسلسل رکوع کرتے رہتے مسلسل سجدہ میں رہتے رات اور دن کے اوقات میں روتے عاجزی انکساری سے کام لیتے یہاں تک اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض فرمائی اپنی رحمت اور رضوان میں جلد نصیب فرمادی عمر نہ عمدہ غذا استعمال کرے گا نہ نرم لباس پہنچے گا وہ اپنے دونوں ساتھیوں کے نقش قدم پر چلے گا کبھی دو سالن کو جمع نہیں کیا سوائے نمک اور تیل کے اور گوشت نہیں کھاؤ گا مگر مہینہ میں ایک بار یہاں تک اجل پورا ہو جائے جس طرح لوگوں کا پورا ہوتا ہے ہم آپ کے پاس سے نکل آئیں اور صحابہ کرام کو اس کی خبر دی آپ رضی اللہ عنہ اسی حالت میں رہے حتیٰ کہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

## اپنے گھر والوں کے ساتھ انصاف

۳۵۹۶۰..... حسن سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مال آیا حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ملی وہ حاضر ہوئیں اور عرض کیا امیر المؤمنین اس مال سے اپنے رشتہ داروں کے حقوق ادا کریں اللہ تعالیٰ نے قرآن کے حقوق کے بارے میں وصیت فرمائی ہے تو فرمایا اے جان پدر میرے رشتہ داروں کا حق میرے مال میں ہے یہ تو مسلمانوں کا مال ہے تم نے آپ کو دھوکہ میں ڈالا اٹھ جاؤ وہ چادر کھینٹی ہوئی اٹھ گئی۔ (احمد فی زہد میں نقل کیا)

۳۵۹۶۱..... اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے محمد بن ارقم کو دیکھا وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عرض کیا اے امیر المؤمنین ہمارے پاس جلو لاء کے زیورات میں سے ایک زیور ہے چاندی کا برتن آپ کے پاس فرصت ہو کسی دن تو اس کے متعلق حکم فرمائیں تو فرمایا کہ جب مجھے فارغ دیکھو بلا لینا ایک دن پھر آئے اور عرض کیا آج آپ فارغ معلوم ہوتے ہیں تو فرمایا ہاں میرے لئے چادر بچھاؤ پھر حکم دیا اس مال کو اس پر پھیلا دو پھر اس کے سامنے کھڑا ہو کر فرمایا اے اللہ آپ نے اس مال کے متعلق فرمایا ہے زین للناس حب الشھوات یہاں تک پوری آیت پڑھی۔ اور آپ نے ارشاد فرمایا لکیلا تناسبوا علی ما فاتکم ولا تفرحوا بما اتاکم یعنی جو مال چلا جائے اس پر غم نہ کیا جائے اور جو مال آئے اس پر خوشی نہ منائی جائے ہم میں تو استطاعت نہیں مگر اسی کی کہ ہم مال پر خوشی مناتے ہیں اے اللہ ہمیں توفیق دے ہم اس کو حق پر خرچ کریں اور اس کے شر سے پناہ مانگیں تو ان کے ایک بیٹے کو اٹھا کر لایا گیا جس کو عبد الرحمن بن بہیہ کہتا ہے۔ کہا اے ابا جان مجھے ایک انگٹھی عطیہ دیں فرمایا اپنی امی کے پاس جاؤ تا کہ تمہیں وہ ستو پلائے فرمایا اللہ کی قسم اس کو کچھ بھی نہیں دیا۔ (ابن ابی شیبہ، احمد فی الزہد، ابن ابی الدنیانے کتاب الاشراف میں ابن ابی حاتم اور ابن عساکر نے نقل کیا ہے)

۳۵۹۶۲..... اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بحرین سے مشک وغیر آیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسی عورت ملے جو اچھی طرح وزن کرنا جانتی ہوتا کہ یہ خوشبو وزن کر کے دے میں اس کو مسلمانوں میں تقسیم کروں ان کی بیوی عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نوفل نے کہا مجھے اچھی طرح وزن کرنا آتا ہے میں وزن کر کے دیتی ہوں تو فرمایا نہیں تم وزن مت کرو پوچھا کیوں؟ فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ تم وزن کرنا شروع کرو اس دوران بالوں میں ہاتھ پھیرو گردن پر پھیرو اس طرح تمہارا حصہ دوسرے مسلمانوں سے بڑھ جائے گا۔ (احمد نے زہد میں نقل کیا ہے)

۳۵۹۶۳..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن وہ مال تقسیم فرما رہے تھے لوگ آپ پر چاروں طرف سے نرنے لگے فرمایا یہ کیا حماقت ہے اگر یہ میرا مال ہوتا میں تمہیں اس میں سے ایک درہم بھی نہ دیتا۔ (عبد بن حمید، بیہقی)

## عمر رضی اللہ عنہ کی دعا کی قبولیت

۳۵۹۶۴..... زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب دعا کرتے تھے اے اللہ مجھے ایسا شخص قتل نہ کرے جس نے ایک رکعت نماز پڑھی ہو یا ایک سجدہ کیا ہو (یعنی مسلمان) پھر وہ قیامت کے روز مجھ سے آپ کے دربار میں جھگڑا کرے۔ (مالک، ابن راہویہ، بخاری حلیۃ اسکو صحیح قرار دیا)

## عمر رضی اللہ عنہ کے شہائل

۳۵۹۶۵..... قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو لوگوں نے ان کا استقبال کیا وہ ایک اونٹ پر سوار تھے لوگوں

نے درخواست کی اسے امیر المؤمنین اگر آپ گھوڑے پر سوار ہو جاتے اس لئے کہ بڑے بڑے سردار آپ سے ملاقات کریں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں وہاں نہیں دیکھ رہا ہوں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ فرمایا۔ (ابن ابی شیبہ، حلیہ)

۳۵۹۶۶..... یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سالانہ چالیس ہزار اونٹوں پر سواری کرواتے ایک شخص کو اونٹ پر سوار کروا کر عراق بھیجتے ایک شخص کو سوار کروا کر شام بھیجتے اہل عراق میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیا مجھے اور سہ ماہی کو سواری دیدیں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں تم رقیق مراد ہے تو اعتراف کیا ہاں۔ (مالک ابن سعد)

۳۵۹۶۷..... اسلم سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ نے پوچھا اسے اسلم عمر رضی اللہ عنہ کو کیسے پاتے ہو میں نے کہا بہترین شخص ہے مگر جب ان کو غصہ آ جائے تو بہت بڑا مسئلہ بن جاتا ہے تو بلال رضی اللہ عنہ نے کہا اگر ان کے غصہ کے وقت میں ان کی پاس ہوتا تو ان کو قرآن پڑھ کر سنا تا کہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۶۸..... مالک الدار سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ مجھے چیخ کر پکارا اور درہ لے کر مجھ پر چڑھ میں نے کہا میں تمہیں اللہ کو یاد دلاتا ہوں تو درہ پھینک دیا اور کہا تم نے مجھے بہت عظیم ذات یاد دلایا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۶۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ میں دیکھا پھر کسی نے انکو اللہ یاد دلایا یا ان کو خوف دلایا کسی نے ان کے سامنے قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھی تو وہ اپنے ارادہ کی تکمیل سے روک گئے۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۹۷۰..... زہری سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو ایک پتھر لگا وہ پتھر پھینک رہا تھا اور ان کے سر کو زخمی کر دیا فرمایا جرم کا بدلہ جرم سے لیا جائے گا اور شروع کرنے والا بڑا مجرم ہے۔ (ہناد)

۳۵۹۷۱..... اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے دل میں تازہ و مچھلی کھانے کی خواہش پیدا ہوئی ریفہ (غلام) سواری پر سوار ہوا آگے پیچھے چار میل تک دوڑا کر ایک عمدہ مچھلی خرید کر لایا پھر جانور کی طرف متوجہ ہوا اس کو غسل دیا اتنے میں عمر رضی اللہ عنہ آئے سواری کے پاس چلو اس کو دیکھا تو فرمایا اس بستہ کو دھونا بھول گیا جو اس کے کان کے نیچے ہے تم نے ایک بے جان کو عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش پوری کرنے کے لئے تکلیف پہنچائی اللہ کی قسم عمر تیری مچھلی کو نہیں چکھے گا۔ (ابن عساکر)

۳۵۹۷۲..... ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو جب غصہ آتا تھا تو اپنی مونچھوں کو تازہ دیا کرتے تھے۔ (ابو نعیم)

۳۵۹۷۳..... ابوامیہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ مجھے مکاتب غلام بنایا جائے تو انہوں نے پوچھا بدل کتابت کتنی ادا کریں گے میں نے کہا سو اوقیہ (ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے) انہوں نے زیادہ کا مطالبہ نہیں کیا اسی پر مکاتب بنالیا اور چاہئے کہ مجھے اپنے مال کا ایک حصہ معجلا دیدے ان کے پاس اس زمانہ میں مال نہیں تھا اس لئے حصہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا کہ میں نے اپنے غلام کو مکاتب بنالیا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان کو مال کا ایک حصہ جلدی ادا کروں میرے پاس سو درہم بھیج دیں مال آنے تک انہوں نے سو درہم بھیج دیئے عمر رضی اللہ عنہ نے وہ درہم دائیں ہاتھ میں لئے اور یہ آیت پڑھی۔

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَكَاتِبُهُمْ انْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَآتُوهُمْ مِّنْ مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ

اور مجھ سے فرمایا یہ لے لو اللہ نے مجھے اس میں برکت عطا فرمادی میں نے اس سے غلام آزاد کئے اور بہت مال کمایا میں نے ان سے درخواست کی مجھے عراق جانے کی اجازت دیدیں تو فرمایا کہ جب میں نے آپ کو مکاتب بنانیا آپ جہاں چاہیں جاسکتے ہیں کچھ اور لوگوں نے مجھ سے کہا جنہوں نے اپنے آقاؤں سے مکاتب کا معاہدہ کیا ہوا تھا کہ آپ امیر المؤمنین سے بات کریں کہ ہمیں خط لکھیں عراق کے گورنر کے پاس تاکہ وہاں ہمارے ساتھ اکرام کا معاملہ ہو مجھے یقین تھا آپ رضی اللہ عنہ اس سلسلہ میں میری موافقت نہیں فرمائیں گے تاہم مجھے اپنے ساتھیوں سے شرم آئی اس لئے میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے بات کی کہ اے امیر المؤمنین آپ عراق میں اپنے گورنر کے نام ہمارے لئے خط لکھیں تاکہ وہاں ہمیں عزت ملے راوی نے بیان کیا کہ وہ غصہ میں آگئے اور مجھے دانا اللہ کی قسم انہوں نے مجھے گالی نہیں دی نہ اس سے پہلے کبھی دانا مجھے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ لوگوں پر ظلم کرو؟ میں نے کہا نہیں فرمایا تم ایک مسلمان شخص ہو تمہارے وہی حقوق ہیں جو انہوں نے تمہیں

عراق آیا بہت مال کمایا بہت منافع حاصل کئے میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو ایک پیالہ اور ایک قالین ہدیہ میں پیش کیا تو میری تعریف کرنے لگے یہ بہت اچھا ہے عمدہ ہے میں نے کہا اے امیر المؤمنین ہدیہ ہے جو میں نے آپ کے لئے پیش کیا تو فرمایا تمہارے ذمہ بدل کتابت کی کچھ رقم باقی رہ گئی ہے ان کو بیچ کر اس کی ادائیگی میں مدد حاصل کرو اس ہدیہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۷۳..... محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے اس کے اونٹوں کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کچھ کمزور ہے اور کچھ تازہ تو فرمایا میرے گمان کے مطابق سب موٹے تازے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں سے گذر ہوا وہ اپنے اونٹ کے پیچھے حدی پڑھ رہے تھے۔

اقسم باللہ ابو حفص عمر ما ان بہا من نقب ولا دبر فاغفر له اللهم ان كان فجر .

ابو حفص عمر نے اللہ کی قسم کھائی کہ اونٹوں میں کوئی دبلا اور کمزور نہیں۔ اے اللہ ان کی مغفرت فرما اگر انہوں نے گناہ کیا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیسی باتیں ہیں؟ بتایا امیر المؤمنین نے مجھ سے اپنے اونٹوں کے متعلق سوال کیا میں نے ان کو حالات بتائے تو ان کا خیال یہ ہے کہ سب موٹے تازے ہیں حالانکہ اونٹ کی حالت تم دیکھ رہے ہو۔ فرمایا میں امیر المؤمنین عمر ہوں میرے پاس فلاں مقام پر آ جاؤ جب وہ آیا وہ اونٹ لے لئے اور ان کے بدلے میں صدقات کے اونٹوں میں سے دیا۔

۳۵۹۷۵..... جراد بن طارق سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کر آیا یہاں تک جب بازار پہنچا تو ایک نومولود بچے کے رونے کی آواز سنی تو اسکے قریب کھڑا ہو گیا تو دیکھا اس کے قریب اس کی ماں بھی ہے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ بتایا میں ایک ضرورت سے بازار آئی تھی مجھے درد زہ شروع ہو گیا تو یہ لڑکا پیدا ہوا وہ بازار میں ایک قوم کے ایک جانب تھی پوچھا اس بازار والوں میں سے کسی کو تمہارے متعلق علم ہے؟ اگر مجھے معلوم ہوا کہ ان کو علم ہونے کے باوجود انہوں نے تیری مدد نہیں کی میں ان کو ایسی ایسی سزا دوں گا پھر اس کے لئے ستو کا شربت مانگو ایسا جو کھی ملا ہوا تھا فرمایا اس کو بھی کیونکہ یہ درد کو ختم کرتا ہے یہ معدہ کو مضبوط کرتا ہے اور آنتوں کی حفاظت کرتا ہے اور رگوں کو کھلتا ہے یعنی دودھ اتارتا ہے ہم مسجد میں داخل ہوئے (ابن السنی و ابو نعیم ایک ساتھ طب میں بہتی)

۳۵۹۷۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے معر کو گھوٹک نکل رہے تھے میں نے پوچھا امیر المؤمنین کیا حال ہے فرمایا ایک بھنا ہوا نڈی کھانے کا جی کر رہا ہے۔ (الحارث ابن السنی فی الطب)

۳۵۹۷۷..... سلم سے روایت ہے کہ ایک رات ہمیں احساس نہیں ہوا کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں انہوں نے ہماری سواریوں پر کجاوا کسا پھر اپنی سواری پر کجاوا کسا جب ہم بیدار ہوئے تو یہ رجز یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

لاتأخذ الليل عليك بالهم

والبس له القميص واعتم

وكن شريك رافع واسلم

تم اخدم الاقوام كما تخدم

رات کو اپنے اوپر غمگین مت بنا اس کی خاطر قمیص اور پگڑی پہن لے رافع اور سلم کا شریک ہو کر قوم کی ایسی خدمت کر جیسے تمہاری خدمت کی جاتی ہے ہم جلدی سے پہنچے وہ اپنے کجاوے اور ہمارے کجاوا کسنے سے فارغ ہو چکے تھے ان کو جگانا نہ چاہا۔ ابو نعیم سعید بن عبد الرحمن مدنی نے کہا رافع اور سلم رضی اللہ عنہ دونوں نبی کریم ﷺ کے خادم تھے ابن عساکر

۳۵۹۷۸..... سلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک رات چکر لگا رہے تھے ایک عورت کو دیکھا وہ اپنے گھر میں ہے اس کے گرد دو بچے ہیں جو رورہے ہیں چولہے پر ایک پتیلا رکھ کر اس میں پانی بھر دیا عمر رضی اللہ عنہ دروازہ کے قریب پہنچنے اور پوچھا اے اللہ کی بندی یہ بچے کیوں رورہے ہیں؟ بتایا بھوک کی وجہ سے رورہے ہیں اور پتیلا جو چولہے پر ہے اس میں کیا ہے بتایا اس میں پانی ہے تاکہ اس طرح ان کو بہلاؤں اور وہ کھانا سمجھ کر سو جائیں عمر رضی اللہ عنہ یہ ماجرا دیکھ کر رو پڑے پھر صدقہ میں آئے ایک بوری لے کر اس میں کچھ آنا کچھ چوری کھی کھجور کپڑے

دراہم ڈالے یہاں تک اس کو بھریا پھر فرمایا اس کو میرے کندھے پر ڈبو میں نے کہا اے امیر المؤمنین میں آپ کی طرف سے اٹھاؤں گا فرمایا اے اسلم تیری ماں نہ ہو میں خود اپنے کندھے پر اٹھاؤں گا اس لئے کہ قیامت کے روز مجھ ہی سے سوال ہوگا اس بوری کو اٹھا کر اس عورت کا گھر پہنچا تلالے کر اس میں کچھ آنا کچھ چری اور کھجور ڈالی پھر اس کو ہاتھ سے ملایا پھر چولہے پر رکھ کر آگ پر پھونک مارا میں دیکھ رہا تھا کہ دھواں ان کی ڈاڑھی کے درمیان سے نکل رہا تھا یہاں تک ان کے لئے کھانا تیار کر لیا پھر اپنے ہاتھ سے کھانا نکال کر ان کو کھلایا یہاں تک کہ میرے ہو گئے پھر ان کے سامنے آ کر بیٹھ گیا ان کا پہرہ دار ہے مسلسل وہاں بیٹھے رہے تھے بات کرنے سے ڈر لگا اس لئے کچھ نہیں کہا یہاں تک بچے ہنسنے لگے پھر کہنے لگے اسلم تمہیں معلوم ہے کہ میں وہاں کیوں بیٹھا رہا؟ میں نے کہا نہیں فرمایا میں نے ان کو روتے ہوئے دیکھا تھا مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں ان کو چھوڑ کر چلا جاؤں یہاں تک کہ ان کو ہنستا ہوا دیکھوں جو وہ بچے ہنسنے لگے میرا دل خوش ہوا۔ (الدینوری و ابن شاذان فی مشیخہ ابن عساکر)

۳۵۹۷۹..... اصمعی سے روایت ہے کہ لوگوں نے عبدالرحمن بن عوف سے بات کی کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بات کرے کہ ان کے ساتھ نرمی کرے کیونکہ انہوں نے لوگوں کو خوف زدہ کیا حتیٰ کہ باکرہ عورتیں پردوں میں خوف زدہ ہیں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بات کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں ان کے لئے یہی مناسب سمجھتا ہوں واللہ اگر ان کو معلوم ہو جاتا کہ ان کے لئے میرے دل میں کتنی نرمی رحم اور شفقت ہے تو وہ میرے کندھے سے میرا کپڑا اتار دیتے۔ (الدینوری)

۳۵۹۸۰..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) ابی کبشہ روایت کرتے ہیں کہ میں باغ کے درمیان یہ رجز یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

اقسم بالله ابو حفص عمر

ما سمها من نقب والا دبر

فاعفر له اللهم ان كان فجر

راوی کہتا ہے مجھے خوف زدہ نہیں کیا مگر یہ کہ وہ میری پیٹھ کے پیچھے تھا کہا میں قسم دے کر پوچھتا ہوں تمہیں میرے یہاں موجود ہونے کا علم تھا؟ کہا اللہ کی قسم اے امیر المؤمنین مجھے آپ کی موجودگی کا علم نہیں تھا فرمایا میں قسم کھاتا ہوں کہ تمہیں سواری کا اونٹ دوں گا۔ (الحاکم فی المکنی)

۳۵۹۸۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عیینہ بن حصن بن بدر آیا اور اپنے بھتیجے حبن قیس کے پاس مقیم ہوا یہ اس جماعت میں شامل تھا جن کو عمر رضی اللہ عنہ اپنے قریب رکھتے تھے قراء کرام عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر باش ہوتے تھے بوڑھا ہوا جوان عیینہ نے اپنے بھتیجے سے کہا اے بھتیجے اس امیر کے پاس تمہارا مقام ہے لہذا تم میرے لئے ان کے پاس داخل ہونے کی اجازت لو انہوں نے اجازت لی عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی جب مجلس میں پہنچا تو کہا اے ابن الخطاب نہ تو ہم کو بڑا عطیہ دیتا ہے نہ ہم میں انصاف سے فیصلہ کرتا ہے عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا یہاں تک قتل کا ارادہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا "خذ العفو و امر بالعرف و اعرض عن الجاہلین" اور بجاہلین میں سے ہے جب یہ آیت پڑھ کر سنائی عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے آگے نہ پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو خوب جاننے والا ہے۔ بخاری، ابن مندور، ابن ابی حاتم، ابن مردودہ بیہقی

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست ایمانی

۳۵۹۸۲..... یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ایک شخص سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا جمرہ پوچھا کس کے بیٹے ہو اس نے کہا ابن شہاب پوچھا کہاں کے رہنے والے ہو بتایا حرقہ کا پوچھا رہائش کہاں ہے؟ بتایا بحرقہ النار میں پوچھا کونسی شاخ میں؟ بتایا ذات لظنی میں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھر واپسی جاؤ وہ جل چکے ہیں اور واقعی ایسا ہی ہوا۔

(مالک نے اسکو روایت کیا ہے، ابوالقاسم ابن بشران نے اپنی امالیہ میں موصولاً موسیٰ بن عقبہ سے وہ نافع سے بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس کے آخر میں اتنا اضافہ ہے کہ وہ شخص گھر واپس لوٹا تو گھر والے جل چکے تھے)۔

۳۵۹۸۳..... حکم بن ابی العاص ثقفی سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ایک شخص نے آ کر سلام کیا عمر رضی اللہ عنہ نے

پوچھا تمہارے اور اہل نجران کے درمیان قرابت داری ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اس شخص نے پھر کہا نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اللہ کی قسم ہے اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہر مسلمان جانتا ہے کہ اس میں اور نجران کے درمیان قرابت ہے اس نے باتیں کی تو میں سے ایک شخص نے کہا اے امیر المؤمنین اس میں اور اہل نجران میں اس اس جہت سے قرابت ہے اس کو ایک نجران کی عورت نے جنا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا رک جاؤ ہم قیافہ سے واقف ہیں۔ (عبدالرزاق، ابن سعد)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شکر گزاری

۳۵۹۸۳..... عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے دو سواریاں دی جائیں ایک شکر کی دوسری صبر کی تو مجھے پرواہ نہ ہوگی جس پر چاہوں سواری ہو جاؤں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۸۵..... سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا ضحان کی گھائی پر گزر رہا تو کہنے لگے میں اپنے کو دیکھ رہا ہوں کہ اس مقام پر بکریاں چرایا کرتا تھا میں جانتا تھا میں کتنا سخت دل اور بد زبان تھا آج میں امت محمدیہ ﷺ کے امور کا ذمہ دار بن گیا پھر مثال کے لئے یہ شعر پڑھا۔

لا شیء فیما تری الا بشاشہ

بیہقی الا لہ ویودی المال والولد

پھر اپنے اونٹ کو ہنکایا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۸۶..... عبدالرحمن بن حاطب سے روایت ہے کہ ہم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس لوٹ رہے تھے ضحان کی گھائی پر ہمارا گزر رہا تو فرمایا میں اپنے کو دیکھتا ہوں اس جگہ خطاب کے اونٹوں کے ساتھ وہ سخت دل بد زبان تھا کبھی اس پر لکڑیاں لاد کر لاتا اور کبھی اس پر چڑھ کر درخت سے پتے جھاڑتا آج میں اس حال میں ہو گیا ہوں کہ لوگ میرے متعلق کہتے ہیں مجھ سے اعلیٰ مرتبہ پر کوئی نہیں پھر یہ شعر پڑھا۔

لا شیء فیما تری الا بشاشہ

بیہقی الا لہ ویودی المال والولد

جو کچھ تو دیکھ رہا ہے یہ ظاہری چمک دمک ہے اللہ تعالیٰ کی ذات ہی باقی رہنے والی مال اور اولاد سب فنا ہونے والے ہیں۔ (ابو عبید فی الغریب و ابن سعد، ابن عساکر)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تواضع

۳۵۹۸۷..... اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ملک شام گئے ایک اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں نے اس پر باتیں کیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان کی نظر ان لوگوں کی سواریوں پر ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ابن المبارک، ابن عساکر)

۳۵۹۸۸..... حارث بن عمیر ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر چڑھ گئے اور لوگوں کو جمع کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا: میرے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں جس کو لوگ کھائیں میری چند خالائیں بنی مخزوم میں رہتی ہیں میں ان کے بیٹھاپانی بھرتا تھا وہ مجھے چند مٹھی کشش دے دیتی تھیں راوی نے کہا پھر منبر سے نیچے گئے لوگوں نے پوچھا ان باتوں سے آپ کا مقصد کیا ہے اے امیر المؤمنین فرمایا میرے دل میں کچھ خیالات آئے ہیں نے چاہا ان باتوں کے ذریعہ ان کو بادلوں۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۸۹..... حزام بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رمادہ کے سال عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ان کا گزر ایک عورت پر ہوا جو حلو پکار رہی تھی تو فرمایا اسکو اس طرح نہیں پکاتے بلکہ اس طرح پکایا جاتا ہے پھر خود ہی وہانڈی لے کر بلا کر دکھایا کہ اس طرح پکایا جاتا ہے۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۰..... ہشام بن خالد سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی پانی گرم ہونے سے پہلے آٹا نہ

ڈالے جب پانی گرم ہو جائے پھر تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالے اور چمچ سے ہلا کیونکہ اس سے بڑھ جائے اور حلوہ صحیح کئے گا برتن میں جمے گا نہیں۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۱..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) حسن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گرمی کے دنوں میں نکلے اپنی چادر سر پر رکھی۔ ہوئی تھی ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر ان کے پاس سے گذرا تو اس سے فرمایا لڑکے مجھے بھی اپنے ساتھ گدھے پر بٹھا لو لڑکا گدھے سے نیچے اتر آیا اور کہا اے امیر المؤمنین سوار ہو جائیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اکیلا سوار نہیں ہوں گا بلکہ تمہارے ساتھ ہی پیچھے حصہ پر بیٹھ جاؤنگا تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے عمدہ جگہ پر بٹھا کر خود سخت جگہ بیٹھو اس طرح اُس کے پیچھے بیٹھ گئے اور مدینہ منورہ داخل ہو لوگ اس منظر کو دیکھ رہے تھے۔ (المدینوری)

۳۵۹۹۱..... محمد بن عمر مخزومی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں عمر بن خطاب نے آواز لگائی ”الصلوۃ جامعۃ“ جب لوگ جمع ہوئے ان کی تعداد بڑھ گئی تو منبر پر تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی جیسے بیان کا حق ہے اس کے بعد درود پڑھا پھر فرمایا اے لوگو مجھے اپنے بارے میں یاد ہے کہ میں نبی مخزوم میں اپنی خالادوں کے جانور چرایا کرتا تھا وہ مجھے چند منھی کھجوریں یا کشمش دیا کرتے تھے آج میں اس مقام پر پہنچ گیا ہوں پھر منبر سے نیچے اتر آیا تو عبدالرحمن بن عوف نے پوچھا آپ نے اپنے نفس کا عیب بیان کرنے کے علاوہ اور کوئی بات نہیں کی تو فرمایا ارے تیرا اس ہو میں تنہائی میں تھا تو میرے نفس نے مجھ سے کہا کہ تو امیر المؤمنین ہے تجھ سے افضل کون ہے؟ تو میں نے چابانفس کو اس کی حقیقت بتلا دوں۔ (المدینوری)

۳۵۹۹۳..... زرحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے عمر بن خطاب کو ننگے پاؤں عید کی نماز کے لئے جاتے ہوئے دیکھا۔ (المرزوقی فی العیۃ)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ

۳۵۹۹۴..... زید بن اسلم کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو ان کو پسند آیا پلانے والے سے پوچھا یہ دودھ کہاں سے لایا؟ تو بتایا کہ وہ ایک پانی پر گیا وہاں صدقہ کر کے اونٹ چر رہے تھے وہ دودھ پی رہے تھے مجھے بھی یہ دودھ نکال کر دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے حلق میں انگلی ڈال کر تے کر لی۔

مالک بیہقی

۳۵۹۹۵..... عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے لئے مال میں سے کھانا حلال نہیں مگر جو میری ملکیت کا مال ہو۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۶..... عمران سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو ضرورت پیش آتی تو بیت المال کے خزانچی کے پاس آ کر قرض لیتے بسا اوقات ادائیگی میں تنگی ہوتی تو بیت المال کا ذمہ دار واپس مانگنے آتا اور بیٹھا کرتا عمر رضی اللہ عنہ کوئی حیلہ کرتے جب حق خدمت نکل آتا تو ادا کر دیتے۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۷..... براء بن معرور کا ایک بیٹا روایت کرتا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دن پھر آئے ان کو کوئی تکلیف تھی تو علاج میں شہد استعمال کرنا تجویز ہوا بیت المال میں شہد کا منکا تھا لوگوں سے فرمایا اگر تم لوگ لینے کی اجازت دو تو لے لوں گا ورنہ میرے لئے حرام ہے تو انہوں نے اجازت دیدی۔

ابن سعد ابن عساکر

۳۵۹۹۸..... عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے میری شادی کروائی تو بیت المال سے ایک ماہ کا خرچہ دیا پھر میرے پاس پرفا کو بھیجا میں حاضر ہوا تو فرمایا اللہ کی قسم میں اس مال کے متولی بننے سے پہلے اس کو اپنے لیے حلال نہیں سمجھتا تھا مگر جتنا میرا حق بنے جب سے میں اس کا متولی بنا کوئی مال اس میں سے مجھ پر حرام نہیں ہوا اب میری امانت لوٹ آتی ہے میں نے ایک ماہ تک تم پر خرچ کیا اب اس سے زائد نہیں کروں گا البتہ غابہ میں جو میرا مال ہے اس کا پھل تمہیں دیتا ہوں اس کو توڑ لو اور فروخت کرو پھر اپنی قوم کے تاجروں میں سے کسی کے پاس آؤ اور ان کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ جب وہ کوئی چیز خریدے تو تم اس کے ساتھ شریک ہو جاؤ اس طرح خرچ نکالو اور اپنے گھر والوں



پر خرچ کرو۔ (ابن سعد و ابو عبیدہ فی الاموال)

۳۵۹۹۹..... حسن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک لڑکی کو دیکھا دبلے پن کی وجہ سے ہوش کھو بیٹھی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس کی لڑکی ہے تو عبد اللہ نے کہا یہ آپ کی لڑکیوں میں سے ایک ہے پوچھا میری کونسی لڑکی ہے بتایا میری بیٹی ہے اس کی یہ حالت کیسی ہوگئی جو میں دیکھ رہا ہوں بتایا آپ کے عمل کی وجہ سے کہ آپ اس پر خرچ نہیں کرتے فرمایا میں اللہ کی قسم تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں دھوکہ میں نہیں رکھوں گا اپنی اولاد پر خرچ میں وسعت سے کام لو۔ (ابن سعد ابن عساکر ابن ابی شیبہ)

۳۶۰۰۰..... ابراہیم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ زمانہ خلافت میں بھی تجارت کرتے تھے شام کے لئے ایک قافلہ تیار کیا عبد الرحمن بن عوف کے پاس پیغام بھیجا کہ چار ہزار درہم بطور قرض دیدے تو عبد الرحمن نے قاصد سے کہا ان سے کہو بیت المال سے لے لے اور بعد میں واپس کر دے جب قاصد نے واپس آ کر عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کا پیغام پہنچایا تو ان پر شاق گذرا بعد میں عمر رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو پوچھا تم نے کہا ہے کہ بیت المال سے لے لیں (اگر میں نے لے لیا اس کے بعد) اگر مال آنے سے پہلے میرا انتقال ہو جائے تو تم کہو گے امیر المؤمنین نے قرض لیا ہے معاف کر دو پھر قیامت کے روز میرا اس پر پکڑ ہو گا نہیں ہرگز نہیں لوگا لیکن میں تو چاہتا ہوں تم جیسے لالچی اور بخیل شخص سے قرض لوں تاکہ میرا انتقال ہو جائے تو میری میراث سے لے لو۔ (ابو عبیدہ نے اموال میں نقل کیا ابن سعد اور ابن عساکر نقل کیا)

۳۶۰۰۱..... عبد العزیز بن ابی جمیلہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی قمیص کی آستین ہتھیلی کے گئے سے آگے نہیں جاتی تھی۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۲..... بدیل بن میسرہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک جمعہ کے لئے نکلا ان کے جسم پر ایک سنبھلاتی قمیص تھی لوگوں سے معذرت کرنے لگا کہ اس قمیص نے مجھے نکلنے سے روکا ہے اس کو لوگوں کے سامنے دراز کرنے لگا یعنی اس کے آستین کو جب چھوڑ دیا انگلیوں کے کناروں تک آگئی۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۳..... ہشام سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ناف کے اوپر لنگی باندھتے تھے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۴..... عامر بن عبیدہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا ریشم کے بارے میں تو فرمایا میری تمنا تو یہی ہے کاش کہ اللہ تعالیٰ اس کو پیدا نہ فرماتا کیونکہ ہر صحابی نے کسی نہ کسی شکل میں اس کو استعمال کیا ہے مگر عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

ابن سعد وهو صحیح

۳۶۰۰۵..... مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ سے تقویٰ سیکھتے تھے۔ رواہ ابن سعد

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل و انصاف

۳۶۰۰۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک اونٹ خریدا اس کو میں نے چراگاہ میں چھوڑ دیا جب موٹا ہو گیا تو اس کو لے آیا عمر رضی اللہ عنہ بازار گئے تو ایک موٹا اونٹ دیکھا پوچھا یہ اونٹ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا تو کہنا شروع کیا اے اللہ بن عمر۔ شاباش۔ اے امیر المؤمنین کے بیٹا میں دوڑتا ہوا آیا میں نے پوچھا امیر المؤمنین کیا بات پیش آئی؟ پوچھا یہ اونٹ کیسا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اس اونٹ کو خریدا اور اس کو چراگاہ بھیج دیا میں وہی چاہتا تھا جو مسلمان چاہتے تھے تو فرمایا کہ امیر المؤمنین کے بیٹے کا اونٹ چراؤ اس کو پانی پلاؤ اے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جتنے میں خریدا تھا بیچ وہ رقم لے لو اور زائد رقم بیت المال میں جمع کروادو۔

سعید بن منصور، ابن ابی شیبہ بیہقی

۳۶۰۰۷..... عطاء سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے عمال کو حکم فرماتے تھے کہ موسم حج میں جمع ہو جائیں جب جمع ہو گئے تو فرمایا اے لوگو! میں نے اپنے گورنروں کو تمہارے پاس اس لئے نہیں بھیجا تا کہ تمہاری کھال اتاریں یا تمہارے مال پر قبضہ کریں یا تمہاری عزت سے

کھیلیں بلکہ میں نے آن کو اس لئے بھیجاتا کہ تم سے ظلم کو دور کریں مال غنیمت کو تم میں تقسیم کر دیں جس کے ساتھ اس کے علاوہ معاملہ کیا ہو وہ کھڑا ہو جائے کوئی بھی کھڑا نہیں ہو سوائے ایک شخص کے اس نے کھڑے ہو کر کہا اس امیر المؤمنین کہ آپ کے فلاں گورنر نے مجھے سو کوڑے مارے ان سے پوچھا کس جرم کی سزا میں مارا؟ عمرو بن العاص کھڑا ہونے اور کہا امیر المؤمنین اگر آپ نے گورنروں سے برسرعام باز پرس شروع کی تو شکایات کا انبار لگ جائے گا اور آپ کے بعد آنے والوں کے لئے ایک سنت بن جائے گی تو فرمایا کیا میں بدلہ نہ دلاؤں جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اپنے نفس سے بھی بدلہ دلاتے تھے تو عمرو بن العاص نے کہا کہ ہم اس مظلوم کو راضی کر لیتے ہیں تو فرمایا کر لو تو ان کو دو سو دینار دے کر راضی کر لیا ہر کوڑے پر دو دینار۔ (ابن سعد، ابن راہویہ)

۳۶۰۰۸..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے جس گورنر نے بھی کسی پر ظلم کیا مجھے ظلم کا علم ہو گیا اور میں نے مظلوم کی دادی نہ کی تو میں خود ظالم بن جاؤں گا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۹..... یہی سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو گالی دی عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میری نذر ہے اگر میں تیری زبان نہ کاٹ دوں لوگوں نے ان سے اس بارے میں بات کی تو فرمایا چھوڑ دو تا کہ اس کی زبان کاٹ دوں تا کہ آئندہ کسی صحابی رسول کو گالی نہ دے۔ (احمد والاکانی اکٹھا السنہ میں ابوالقاسم بن بشران نے اپنی امالیہ میں، ابن عساکر)

۳۶۰۱۰..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مصر میں سے ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا امیر المؤمنین ظلم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں تو فرمایا آپ نے پناہ کی جگہ بناؤ تلاش کی عرض کیا میں نے عمرو بن العاص کے بیٹے سے متقابل کیا تو ان سے سبقت لے لیا تو مجھے کوڑے سے مارنے لگا اور کہنے لگا میں مکرم شخص کا بیٹا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہو جائے تو وہ آگے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ مصری کہاں ہے؟ یہ کوڑا لوار تم بھی مارو وہ کوڑے سے مارنے لگا عمر رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے ابن الاکرمین کو مارو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس نے مارا واللہ ہم اس کے مارنے کو پسند کر رہے تھے مسلسل مارتے رہے یہاں تک ہمارا خیال ہوا کہ اب چھوڑ دے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مصری سے فرمایا کہ کوڑے کو عمر رضی اللہ عنہ کے گتے سر پر رکھ دے اس نے عرض کیا یا امیر المؤمنین ان کے بیٹے نے مجھے مارا تھا میں نے بدلہ لے لیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کب سے تم نے لوگوں کو اپنا غلام بنا لیا ہے جب کہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے؟ تو عرض کیا امیر المؤمنین مجھے نہ اس واقعہ کا علم تھا نہ یہ میرے پاس آیا۔ (ابن عبدالحکیم)

۳۶۰۱۱..... صبیح بن عوف سلمی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی سعد بن ابی وقاص نے اپنے گتے کے لئے لکڑی کا دروازہ بنا لیا ہے اور اپنے محل کے لئے بانس کا کمرہ بنا لیا ہے محمد بن مسلمہ کو بھیجا اور مجھے بھی حکم ہوا کہ ان کے ساتھ چلوں میں شہروں میں راستہ بتلانے والا تھا ان کو حکم دیا کہ یہ دروازہ اور یہ کمرہ جلا دیا جائے اور حکم دیا کہ سعد کو اہل وفہ کے لئے ان کی مساجد میں قیام کروایا جائے یہ اس لئے ہوا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو بعض اہل کوفہ نے خبر پہنچائی تھی کہ سعد مال غنیمت کے ختم کو فروخت کرتے ہیں۔

ہم وہاں پہنچے سعد رضی اللہ عنہ کے گھر تک دروازہ اور حجرہ کو جلا دیا اور محمد بن مسلمہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو مسجد میں ٹھہرایا اور لوگوں سے سعد کے متعلق سوالات کئے کہ امیر المؤمنین نے ان کو اس کا حکم دیا ہے لیکن ہر ایک نے سعد رضی اللہ عنہ کی تعریف ہی کی برائی کرنے والا کوئی نہ ملا۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۱۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق سے آئے مال آیا اس کو تقسیم کرنے لگے ایک شخص نے کھڑا ہو کر کہا اے امیر المؤمنین آپ اس مال کو حفاظت سے رکھتے تاکہ کسی دشمن کے حملہ کے وقت یا کسی ناگہانی آفت کے وقت کام آتا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تجھے کیا ہوا؟ اللہ تیرا ناس کرے تو شیطان کی زبان بول رہا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف کی مجھے محبت عطا فرمائی اللہ کی قسم کیا میں آئندہ کی خاطر آج اللہ کی نافرمانی کرونگا لیکن میں ان کے لئے وہی تیار کرونگا جو رسول اللہ ﷺ نے تیار کی۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۶۰۱۳..... سلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمرو بن العاص کو ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنان کے لئے رحمت کی دعا کی پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا کسی کو نہیں دیکھا پرواہ نہیں کرتا حق کس

کے خلاف واقعہ ہو والد کے خلاف بیٹے کے خلاف پھر کہا اللہ کی قسم میں چاشت کے وقت مصر میں اپنے گھر میں تھا ایک شخص نے آ کر خبر دی کہ عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبد اللہ اور عبد الرحمن غازی ہو کر آئے ہیں میں نے خبر دینے والے سے کہا کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں تو بتایا فلاں فلاں مقام پر مصر کے آخری حصہ میں عمر رضی اللہ عنہ نے میرے پاس خط لکھا خبر دار اگر میرے گھر کے افراد میں سے کوئی تمہارے پاس آئے تو ان کے ساتھ دوسروں سے امتیازی سلوک نہ کرنا ورنہ آپ کے ساتھ وہ سلوک کرونگا جس کا آپ اہل ہیں اب میں نہ ان کو کوئی ہدیہ دے سکتا تھا نہ ان کے قیام گاہ پہنچ سکتا تھا ان کے والد کے خوف سے والد میں اسی تردد میں تھا ایک صاحب نے آ کر خبر دی کہ عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوسرودہ دروازہ پر حاضر ہیں اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں میں نے کہا دونوں کو اندر بلاؤ دونوں آ گئے اور انتہائی خستہ حال اور دونوں نے کہا ہم پر حد قائم کریں ہم نے رات کو شراب پیا ہے اور ہم نشہ میں تھے میں نے ان کو ڈانٹ دیا اور دھتکار دیا تو عبد الرحمن نے کہا اگر آپ حد قائم نہیں کریں گے تو میں والد کو اطلاع کروں گا میں وہاں پہنچ جاؤں گا اب مجھے خیال ہوا کہ اگر میں نے اس پر حد قائم نہ کی تو عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے ناراض ہوں گے مجھے معزول کر دو اور میرے برتاؤ کے خلاف کر ہم ابھی اسی میں تھے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے میں نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا میں نے ان کو مجلس کے درمیان میں بیٹھانا چاہا تو انہوں نے انکار کر دیا کہ میرے والد نے بلا ضرورت تمہارے پاس آنے سے منع کیا ہے اب میں ایک ضرورت سے آیا ہوں کہ میرے بھائی کا عام مجمع میں ہرگز سر نہ منڈائیں باقی کو جیسے چاہیں ماریں راوی نے بتایا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ سر بھی منڈاتے تھے اب میں نے دونوں کو گھر کے صحن میں نکالا اور کوڑے مارا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بھائی کو لے کر ایک گھر میں داخل ہو گیا اور ان کا سر منڈایا اور ابی سرودہ کا اللہ کی قسم میں نے اس واقعہ کے متعلق عمر رضی اللہ عنہ کو کچھ بھی نہیں لکھا حتیٰ کہ جب مجھے وقت مقررہ پر خط ملا اس میں لکھا ہوا سلم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کا بندہ عمر امیر المؤمنین کی طرف سے عاصی بن عاصی کی طرف اے ابن عاصی مجھے تمہاری جرأت پر اور میرے عہد کی خلاف ورزی پر سخت تعجب ہوا میں نے تمہارے متعلق بدری صحابہ کرام کی رائے کی مخالفت کی ان کے بارے میں جو تم سے بہتر تھے میں نے گورنری کے لئے تمہارا انتخاب کیا تمہاری جرأت کی وجہ سے اب میں یہی سمجھتا ہوں تمہیں معزول کر دوں میرا معزول کرنے کا منشاء تمہارا عبد الرحمن بن عمر کو گھر کے اندر کوڑے لگوانا اور گھر کے اندر ہی سر منڈانا ہے تمہیں معلوم ہے یہ میری ہدایت کے خلاف تھا عبد الرحمن تمہاری رعایا کا ایک فرد ہے دوسرے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک کرتے ہو اس کے ساتھ بھی وہی سلوک کرنا چاہئے تھا لیکن تم نے کہا وہ امیر المؤمنین کا لڑکا ہے تمہیں معلوم ہے کہ میرے نزدیک کسی کے ساتھ نرمی نہیں کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی حد کے متعلق جو اس پر لازم ہو گئی ہے جب میرا خط تمہارے پاس پہنچ جائے تو فوراً اس کو میرے پاس بھیج دو۔ پاؤں میں بیڑی ڈال کر اونٹ کے پالان کے ساتھ باندھ کر تاکہ وہ اپنے قتل کا برا انجام دیکھ لے میں نے ان کو باپ کی ہدایت کے مطابق بھیج دیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کو باپ کا خط پڑھوا دیا اور عمر رضی اللہ عنہ کے نام ایک خط لکھا جس میں نے معذرت کی اور یہ بتلا دیا کہ میں نے اس کو گھر کے صحن میں کوڑے لگائے ہیں اللہ کی قسم اس سے بڑی قسم نہیں کھائی جاتی میں ذمی اور مسلمانوں پر اپنے گھر کے صحن ہی میں حد لگاتا ہوں اور میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط بھیج دیا یا سلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عبد الرحمن کو اپنے والد کی خدمت میں حاضر کیا گیا عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے عبد الرحمن کے پاؤں میں زنجیر تھا بوجھ کی وجہ سے اٹھا نہیں پارہا تھا فرمایا اے عبد الرحمن تو نے ایک غلط کام کیا اور کوڑے لگانے والے نے ایک غلط کام کیا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں بات کی امیر المؤمنین ان کو ایک مرتبہ حد لگائی جا چکی ہے اب آپ دوبارہ حد نہیں لگا سکتے عمر رضی اللہ عنہ نے اس طرف التفات نہیں کیا بلکہ ان کو جھڑک دیا عبد الرحمن چیختے رہے میں بیمار ہوں آپ میرے قاتل ہیں ان پر دوبارہ حد لگائی گئی پھر قید میں ڈالا گیا پھر مرض میں مبتلا ہو کر انتقال کر گئے۔

رواہ ابن سعد

## اپنے بیٹے کو کوڑا لگانے کا واقعہ

۳۶۰۱۳..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے بھائی عبد الرحمن نے شراب پیا اور ان کے ساتھ ابوسرودہ عقبہ بن الحارث تھے وہ دونوں مصر میں تھے عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں شراب کی وجہ سے بیہوش ہوئے جب ہوش میں آئے تو عمرو بن العاص کے پاس گئے وہ اس

وقت مصر کے امیر تھے دونوں نے کہا ہمیں پاک کریں کیونکہ شراب کی وجہ سے ہم بیہوش ہو گئے تھے عبداللہ نے کہا میرے بھائی نے مجھ سے ذکر کیا وہ شراب نوشی کی وجہ سے بیہوش ہوا میں نے کہا گھر میں داخل ہو جاؤ میں تمہیں پاک کرتا ہوں مجھے یہ پتہ نہیں چلا کہ وہ عمرو کے پاس جا چکے ہیں مجھے میرے بھائی نے بتایا کہ وہ امیر کو اس کے متعلق اطلاع دے چکے ہیں میں نے کہا آج آپ لوگوں کے سامنے ان کو گنجانہ کریں گھر میں داخل کریں میں آپ کی طرف سے سر مونڈ دوں گا وہ اس زمانہ میں حد لگانے کے ساتھ سر بھی گنجا کرتے تھے وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے عبداللہ نے کہا میں نے اپنے بھائی کا سر منڈا دیا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر حد لگائی اس کا عمر رضی اللہ عنہ کو علم ہو گیا انہوں نے عمرو بن العاص نو خط لکھا کہ عبدالرحمن کو پالان سے باندھ کر میرے پاس بھیج دو ایسا ہی کیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے دوبارہ کوڑ لگایا اور ان کو سزا دی اپنے قرب کی وجہ سے اس کے بعد چھوڑ دیا اس کے بعد ایک مہینہ تک ٹھیک رہے اس کے بعد قضاء الہی سے انتقال کر گئے عام لوگوں کا خیال یہ ہے کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے کوڑے لگانے کی وجہ سے انتقال کر گئے حالانکہ کوڑے سے انتقال نہیں ہوا۔ (عبدالرزاق، بیہقی و سندہ صحیح)

۳۶۰۱۵..... مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ ملک روم کا قاصد آیا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے ایک درہم قرض لیا اس سے عطر خریدا اس کو بوتل میں ڈال کر قاصد کے ذریعہ روم کے بادشاہ کی بیوی کے پاس بھیج دیا جب وہ یہ اس کے پاس پہنچا اس نے بوتل خالی کر دیا اس میں جو اہر بھر دیا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی کے پاس بھیجا جب قاصد واپس مدینہ پہنچا اور بدیہ حوالہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے وہ بستر پر ڈالا عمر رضی اللہ عنہ گھر میں آئے اس مال کے متعلق پوچھا تو بیوی نے واقعہ سنایا عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جو اہر لے لیا اور اس کو فروخت کر کے ایک دینار بیوی کو دے دی باقی مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کروا دیا۔ (الدینوری فی المجالس)

۳۶۰۱۶..... (مسند عمر) مجاہد سے مروی ہے کہ بنی مخزوم کا ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ابوسفیان کے خلاف ظلم کی فریاد لے کر کہا اے امیر المؤمنین ابوسفیان نے مجھ پر تعدی کی ہے مکہ میں میری ایک زمین میں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس زمین کو جانتا ہوں بسا اوقات میں وہاں کھیلتا تمہارے اس جگہ موجودگی میں جب ہم بچے تھے جب میں مکہ آؤں تو تم وہاں میرے پاس آ جانا جب عمر رضی اللہ عنہ مکہ پہنچے تو مخزومی آیا اور ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو بھی بلایا گیا عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کے ساتھ اس زمین پر پہنچے تو فرمایا اے ابوسفیان تو نے حد سے تجاوز کیا یہ پتھر یہاں سے اٹھاؤ اور وہاں رکھ دو ابوسفیان نے پتھر اٹھایا اور اس جگہ رکھ دیا جہاں عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا ابوسفیان کے ساتھ جو معاملہ کیا اس سے دل میں کچھ تردد سا ہوا تو بیت اللہ میں جا کر دعا کی اے اللہ تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں کہ آپ نے مجھے موت سے پہلے ابوسفیان پر غلبہ عطا فرمایا اسکی خواہشات پر اور اس کو اسلام کے ذریعہ میرا تابع کر دیا ابوسفیان بھی بیت اللہ گیا اور کہا اے اللہ تیرا شکر ہے کہ موت سے پہلے اسلام کی حقانیت کو میرے دل میں پیدا کر دیا کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ کا تابع بنا دیا۔ (الملاکانی)

۳۶۰۱۷..... سعید بن عامر محمد بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ آیا اور ان سے شکایت کی گئی کہ ابوسفیان نے ہم پر سیلاب چھوڑ دیا ہے عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے اور حکم دیا کہ اے ابوسفیان یہ پتھر اٹھاؤ اس کو اپنے کندھے پر اٹھایا دوبارہ آیا حکم ہوا کہ یہ پتھر بھی اٹھاؤ پھر اس کو اٹھاؤ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا کہ الحمد للہ الذی امر ابوسفیان بطن مکہ فیطیعنی یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے ہیں جس نے مجھے وادی مکہ میں ابوسفیان پر حاکم بنا دیا وہ میری اطاعت کر رہا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۱۸..... جویریہ بن اسماء سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب مکہ مکرمہ آئے اور گلیوں میں چکر لگایا اور لوگوں سے کہا کہ گھر کے صحن کو جھاڑو دیا کرو ابوسفیان کے سامنے سے گذرے اور فرمایا اے ابوسفیان اپنے صحنوں کو صاف رکھا کرو تو انہوں نے کہا جی ہاں اے امیر المؤمنین جب ہمارا خادم آ جائے گا اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ چکر لگایا تو دیکھا صحن ویسا ہی ہے جیسے پہلے تھا تو فرمایا اے ابوسفیان کیا میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ اپنے صحن کو صاف کر عرض کیا ہاں اے امیر المؤمنین ہم ایسا کریں گے جب خدمت گزار آ جائے گا درہ لے کر اس کے سر پر کانوں کے درمیان مارا (اس کی بیوی) ہند نے سنا تو کہا ان کا خیال رکھو اللہ کی قسم ایک زمانہ وہ تھا۔

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے سچ کہا لیکن اسلام کی بدولت اللہ تعالیٰ ایک قوم کے مرتبہ کو بلند کرتا ہے دوسرے کے مرتبہ کو گراتا ہے۔

۳۶۰۱۹..... سعید بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ابوسفیان سے کہا کہ میں تجھ سے کبھی محبت نہیں رکھوں گا بہت سی راتوں میں تو نے رسول اللہ ﷺ کو غمگین کیا۔ رواہ ابن عساکر

## اقربا پروری کی ممانعت

۳۶۰۲۰ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میرے بعد اقربا پروری دیکھو گے جب عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا تو آپ نے چادریں تقسیم کیں تو میرے پاس بھی ایک چادر بھی میرے لئے وہ چھوٹی تھی اس لئے اپنے بیٹے کو دیدی اس دوران کہ میں نماز پڑھ رہا تھا سامنے سے ایک قریشی گنرا اس پر چادر بھی بڑی ہونے کی وجہ سے گھسیٹ رہا تھا مجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد آیا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بعد اقربا پروری ہوگی میں نے کہا اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو میری بات کی خبر دی وہ میرے پاس آئے میں نماز ہی میں تھا فرمایا اے اسید نماز پڑھ لے جب میں نماز سے فارغ ہوا تو مجھ سے پوچھا تم نے یہ بات کیسے کی؟ میں نے عرض کر دیا تو فرمایا یہ چادر تو میں نے فلاں صحابی کو دی تھی جو کہ بدری احد اور عقیقہ ہیں ان کے پاس یہ جوان آیا اس نے خرید لی کیا تو نے اس حدیث کا مصداق میرے زلمنے کو سمجھا ہے؟ میں نے کہا اے امیر المؤمنین مجھے یقین ہو گیا کہ یہ آپ کے زمانہ میں نہ ہوگا۔ (ابو یعلیٰ ابن عساکر)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سیاست اپنے نفس اہل و عیال اور امراء کے متعلق

۳۶۰۲۱ عکرمہ بن خالد سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب کا ایک بیٹا ان کے پاس آیا بالوں کو کنگھی کیا ہوا تھا اور اچھا لباس پہنا ہوا اس کو درہ سے مارا تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے مارنے کا سبب پوچھا تو فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ وہ خود پسندی میں مبتلا ہو رہا تھا اس لئے خیال ہوا اس کے نفس کو چھوٹا کروں۔ (عبدالرزاق)

۳۶۰۲۲ (مسند ابن عمر رضی اللہ عنہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جلو لائی لڑائی میں شریک ہوا میں نے مال غنیمت کو چالیس ہزار درہم میں خرید لیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس پہنچا تو فرمایا اگر میں آگ میں ڈالا جاؤں اور تجھ سے کہا جائے فدیہ دے کر مجھے چھینے تو چھڑا لو گے؟ میں نے عرض کیا جو چیر بھی آپ کے لئے تکلیف دہ ہوگی میں فدیہ ادا کر کے آپ کو اس سے چھڑاؤں گا تو فرمایا گویا لوگوں کے ساتھ موجود تھا جب وہ آپس میں خرید فروخت کر رہے تھے لوگوں نے کہا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی امیر المؤمنین کا بیٹا اور باپ کا محبوب ترین بیٹا تو یقیناً ایسا ہی ہے تو تجھے سو درہم سستا دینا ان کو پسند تھا کہ ایک درہم تجھے مہنگا دے میں مال غنیمت تقسیم کرنے والا مسئول ہوں کسی قریشی تاجر نے جو نفع کمایا ہوگا میں اس سے تمہیں دو گنا دوں گا پھر تاجروں کو بلایا تو انہوں نے ایک لاکھ میں خرید تو مجھے اسی ہزار درہم دے بقیہ مال سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا اور فرمایا کہ اس کو اس لڑائی کے شرکاء میں تقسیم کر دیں جن کا انتقال ہو گیا ہو ان کے ورثہ کو بھیج دیں۔

رواہ ابو عبید

۳۶۰۲۳ ان ہی سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی مسئلہ میں تیز گفتگو ہوئی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ تیزی سے کہا کہ میں تو مقداد رضی اللہ عنہ سے شکایت کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے نذرمان لی کہ اس کی زبان کاٹ دوں گا جب ابن عمر رضی اللہ عنہ کو باپ سے خوف لاحق ہوا تو کچھ لوگوں کو درمیان میں ڈالا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا چھوڑ دو میں اس کی زبان کاٹ دیتا ہوں تاکہ یہ ایک سنت جاری ہو جائے میرے بعد اس پر عمل ہو سکے جو شخص بھی کسی صحابی رسول کو گالی دے اس کی زبان کاٹ لی جائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۲۴ (مسند عمر رضی اللہ عنہ) ہشام بن حسان سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیت المال کو جھاڑ دیا اس میں سے ایک درہم نکل آیا وہاں سے عمر بن خطاب کا ایک بیٹا گنرا یہ درہم اس کو دیدیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے لڑکے کے ہاتھ میں درہم دیکھا تو پوچھا کہاں سے ملا؟

کہا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے دیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تمہیں مدینہ منورہ میں آل عمر سے حقیر کوئی گناہ نہیں ملا تم یہ چاہتے ہو کہ امت محمد ﷺ کا ہر فرد ہم سے اس درجہ کے بدلے میں ظلم کا مطالبہ کرے درجہ بچے کے ہاتھ سے لیا اور بیت المال میں ڈال دیا۔

ابن السجاد

۲۶۰۵۲... (ایضاً) ابوالنضر سے روایت ہے کہ ایک شخص عمر بن خطاب کے پاس کھڑا ہو وہ منبر پر تھے کہا اے امیر المؤمنین آپ کے گورنر نے مجھ پر ظلم کیا اور مجھے مارا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں ان سے قصاص دلاؤں گا تو عمرو بن العاص نے کہا امیر المؤمنین آپ اپنے گورنروں سے قصاص لیں گے؟ فرمایا اللہ کی قسم ان سے قصاص لوں گا رسول اللہ ﷺ نے اپنی ذات سے قصاص دلا یا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی ذات سے قصاص دلا یا کیا میں قصاص نہ لوں؟ تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا امیر المؤمنین اس کے علاوہ کوئی راستہ اختیار کیا جائے پوچھا کونسا راستہ بتایا اس مظلوم کو رضی کر لیا جائے فرمایا ایسا ہو سکتا ہے تو کر لیں۔ (بیہقی نے روایت کر کے کہا یہ منقطع ہے دوسرے طرق سے متصل بھی روایت کی گئی ہے)

۳۶۰۲۶... (ایضاً) احف بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا مگر ایک مرتبہ پوچھا وہ کیسے ابو حرا؟ بتایا عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں وفد کے ساتھ حاضر ہوئے ایک بڑی فتح سے واپسی کے موقع پر جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو ہم نے آپس میں کہا کہ اگر ہم سفر کے لباس اتار کر دوسرا لباس پہن لیں اس کے بعد امیر المؤمنین کی خدمت میں عمدہ حالت میں ہوں تو بہتر ہوگا چنانچہ ہم نے سفر کا لباس اتار دیا اور ان کا لباس پہن لیا جب ہم مدینہ کی شروع کی آبادی تک پہنچے تو ایک شخص سے ہماری ملاقات ہوئی تو اس نے کہا ان دنیا داروں کو دیکھو ب کعبہ کی قسم میں ایک شخص تھا کہ میری رائے نے مجھے فائدہ دیا مجھے یقین ہو گیا کہ قوم کے لئے مناسب نہیں چنانچہ واپس ہوا اور لباس بدل لیا اور انی لباس کو زنبیل میں ڈال کر بند کر دیا البتہ چادر کا کنارہ باہر نکالا ہوا تھا اس کو اندر کرنا بھول گیا پھر سواری پر سوار ہو گیا اور اپنے ساتھیوں سے مل گیا جب ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہمارے ساتھیوں سے نظر پھیر لی اور میرے اوپر نظر ڈالی اور مجھے ہاتھ سے اشارہ کیا مجھے سے پوچھا کہاں ٹھہرے؟ میں نے بتایا فلاں فلاں مقام پر مجھ سے فرمایا اپنا ہاتھ دیکھاؤ پھر ہمارے ساتھ اونٹ بٹھانے کی جگہ پر گئے اور اونٹوں کو نظر جما کر دیکھنے لگے پھر فرمایا کہ تم اپنے جانوروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تمہیں معلوم نہیں ان کا تم پر حق ہے؟ کیا سفر میں ان کے ساتھ اعتدال سے کام نہیں لیتے ہو؟ ان سے کہا وایوں نہیں اتارنا کہ وہ زمین کی گھاس پھوس میں چرتے؟ ہم نے کہا اے امیر المؤمنین ہم فتح عظیم سے واپس آئے ہم نے چاہا جلدی سے جا کر امیر المؤمنین اور مسلمانوں کو فتح کی خبر سنائیں جس سے وہ خوش ہو جائیں ان سے فارغ ہو کر میرے زنبیل پر ان کی نظر پڑی پوچھا یہ کس کا زنبیل ہے؟ میں نے کہا امیر المؤمنین میرا ہے پوچھا یہ کونسا کپڑا ہے میں نے کہا میری چادر ہے پوچھا کتنے میں خریدھا؟ میں اس کی قیمت میں سے دو تہائی کم کر کے بتایا تو فرمایا تمہاری یہ چادر بہت اچھی ہے اگر اس کی قیمت زیادہ نہ ہوتی پھر واپس چل پڑے ہم بھی ان کے ساتھ تھے تو راستہ میں ایک شخص ملا اس نے کہا اے امیر المؤمنین میرے ساتھ چلیں فلاں سے میرا بدلہ دلاؤ میں کہ اس نے مجھ پر ظلم کیا درہ اٹھایا اس کے سر پر مارا اور فرمایا کہ تم امیر المؤمنین کو چھوڑ دیتے ہو جب وہ تمہارے سامنے ہوتا ہے پھر وہ مسلمانوں کے سرور میں سے کسی کام میں مشغول ہوتا ہے تو اس کے پاس آ کر کہتے ہو ظلم کا بدلہ دلاؤ ظلم کا بدلہ دلاؤ وہ شخص ناراضگی سے بڑبڑاتا ہوا چلا گیا تو فرمایا اس شخص کو میرے پاس واپس بلا کر لاؤ جب آیا تو اس کو درہ دے کر فرمایا بدلہ لے لے اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم اس کو اللہ کی خاطر اور تمہاری خاطر چھوڑتا ہوں تو فرمایا کہ اس طرح نہیں یا تو اس کو اللہ کے پاس جو اجر و ثواب ہے اس کو حاصل کرنے کے ارادہ سے چھوڑ دے یا میری خاطر چھوڑ دے میں اس کو جان لوں اس نے کہا اللہ کی خاطر چھوڑتا ہوں پھر چلا گیا اور آپ رضی اللہ عنہ گھر میں داخل ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ تھے نماز شروع کی دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد بیٹھ گئے اور اپنے کو خطاب کرتے ہوئے کہا اے خطاب کے بیٹے تو کہینے تھا اللہ تعالیٰ تجھے عزت دی تو راہ ہوا ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے تجھے ہدایت دی تو ذلیل تھا اللہ تعالیٰ نے تجھے عزت دی پھر تجھے مسلمانوں کے کندھوں پر بیٹھایا۔ (امیر المؤمنین بنیاء) پھر ایک تمہارے پاس آ کر انصاف طلب کرتا ہے تو تو اس کو درہ مارتا ہے کل جب رب تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوگا تو کیا جواب دے گا؟ پھر اپنے نفس کی خوب سرزنش شروع کی ہمیں یقین ہو گیا کہ اہل زمین میں سب سے بہتر یہی ہیں۔ رواہ ابن عساکر

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی متفرق سیرت

۳۶۰۲۷..... (مسند) سعید بن مالک عسبی سے روایت ہے کہ میں نے اور میرے ایک ساتھی نے دو اونٹ پر حج کیا ہم مناسک حج ادا کر کے واپس لوٹے جب ہم مدینہ الرسول ﷺ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے کہا اے امیر المؤمنین ہم نے حج کیا میں اور میرے ساتھی نے حج کے مناسک سے فارغ ہو کر واپس آنے ہیں اب امیر المؤمنین منزل مقصود تک پہنچنے کا سامان دیدیں اور سواری کے لئے اونٹ دیدیں فرمایا اپنے اونٹ میرے پاس لے آؤ میں دونوں کو لے آیا اور ان کو بیٹھایا ان کی پیٹھ کو دیکھا پھر اپنے غلام عجلان کو بلایا اور فرمایا ان دونوں اونٹ کو لے جاؤ چراگاہ میں صدقات کے اونٹ میں شامل کرو، دو جوان فرمانبردار اونٹ لے آؤ چنانچہ وہ لے آیا اور ہم سے فرمایا کہ یہ دونوں اونٹ لے لو اللہ تمہیں سوار کرانے اور منزل تک پہنچانے جب تم منزل تک پہنچ جاؤ چاہو تو ان کو اپنے قبضہ میں رکھو چاہو فروخت کر کے رقم کام میں لاؤ۔

رواہ ابو عبید

۳۶۰۲۸..... (ایضاً) زہری سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بیت المال کے تمام مسلمان غلاموں کو آزاد کر دیا شرط یہ رکھی کہ میرے بعد خلیفہ کی تین سال تک خدمت کریں ان کے لئے شرط یہ ہے کہ تمہارے ساتھ وہی سلوک کریں جو میں کرتا ہوں خیار نے اپنی تین سالہ خدمت کو عثمان رضی اللہ عنہ سے اپنے غلام ابو فروہ کے بدلے میں خرید لیا۔ (عبدالرزاق)

## نبی کریم ﷺ کے عطایا کی وفاداری

۳۶۰۲۹..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) عکرمہ سے روایت ہے کہ جب تمیم داری رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو تمام روئے زمین پر غلبہ عطا فرمائے گا مجھے بیت المال میں میرا گواہی ہے کہ تم میرا گواہی دے دو اور آپ علیہ السلام نے فرمایا وہ تمہارے لئے ہو گیا اس زمین کے متعلق عہد نامہ لکھ دیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شام پر غلبہ حاصل ہوا تو تمیم داری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا عہد نامہ لے کر حاضر ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں خود بھی اس عہد نامہ کا گواہ ہوں پھر ان کو وہ زمین دے دی۔ (ابو عبید فی الاموال، ابن عساکر)

۳۶۰۳۰..... (ایضاً) نامہ سے روایت ہے کہ تمیم داری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ بطور جاگیر دیدیں شام کی بستیاں عینون اور قابہ وہ جگہ جس میں ابراہیم علیہ السلام اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی قبریں ہیں اس میں ان کا گھراہ علاقہ تھا رسول اللہ ﷺ کو اس درخواست پر تعجب ہوا فرمایا جب میں نماز سے فارغ ہو جاؤں تو یہ درخواست کرنا چنانچہ انہوں نے ایسا کیا آپ علیہ السلام نے ان کو بطور قطع وہ زمین دیدی جب عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت آیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر شام کو فتح فرمادیا تو انہوں نے اس عہد نامہ پر عمل کیا۔

ابو عبید، ابن عساکر

۳۶۰۳۱..... لیث بن سعد سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تمیم کو جاگیر عطا کی اور فرمایا اس کو فروخت کرنے کی اجازت نہیں چنانچہ آج تک ان کے خاندان میں باقی ہے۔ (ابو عبید، ابن عساکر، عبدالرزاق)

۳۶۰۳۲..... (ایضاً) ہمیں خبر دی ابن عیینہ نے انکو خبر دی عمرو بن دینار نے ابی جعفر سے کہ عباس بن عبدالمطلب نے عمر بن خطاب سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بحرین سے جاگیر عطاء کرنے کا وعدہ فرمایا تھا تو پوچھا آپ کا گواہ کون ہے؟ بتایا مغیرہ بن شعبہ، عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا ان کے ساتھ دوسرا گواہ کون ہے؟ عرض کیا ان کے ساتھ دوسرا گواہ کوئی نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تو نہیں مل سکتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لینے سے انکار کیا تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ تیری ماں کے ہونٹ کاٹ دے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنے والد کا ہاتھ پکڑ کر یہاں سے اٹھا دو۔ (عبدالرزاق)

## عمر رضی اللہ عنہ کا خلیفہ مقرر کرنا

۳۶۰۳۳..... شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ اگر میں سالم مولیٰ ابی حذیفہ خلیفہ مقرر کروں تو اگر اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کرے کہ اس کو کیوں خلیفہ بنایا تو میں عرض کروں گا اے رب میں نے تیرے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دلی محبت کرتا ہے اگر میں معاذ بن جبل کو خلیفہ مقرر کروں پھر اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کرے اس پر تو عرض کروں گا کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرمائے ہوئے سنا ہے کہ جب علماء قیامت کے دن اللہ کے دربار میں حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ان کے آگے ہوگا ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلہ پر۔ (حلیۃ الاولیاء)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات

۳۶۰۳۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں پہلا شخص ہوں جو عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جس وقت ان و نیز ہمارا ثناء فرمایا ابن عباس مجھ سے تین باتیں محفوظ کر لو کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ مجھ سے مل نہیں پائیں گے۔ (۱) میں کلالہ کی میراث کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا (۲) میں نے لوگوں پر کسی کو خلیفہ نہیں بنایا (۳) میرے مملوک تمام غلام آزاد ہیں ان سے کہا گیا کہ خلیفہ مقرر کریں تو فرمایا میں وہی کام کروں گا جو مجھ سے پہلے تجھ سے بہتر حضرات نے کیا اگر میں خلیفہ مقرر کروں تو مجھ سے بہتر شخص صدیق اکبر نے بھی خلیفہ مقرر کر دیا اگر میں خلافت کا معاملہ لوگوں پر چھوڑ دوں تو رسول اللہ ﷺ نے بھی اس معاملہ کو لوگوں پر چھوڑ دیا تھا میں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ جو جنت کی بشارت ہو آپ نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کی اور بہت طویل زمانہ تک اختیار کیا پھر خلیفہ مقرر ہو انصاف قائم کیا اور امانت کو ادا کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا مجھے جنت کی بشارت دینا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اگر مجھے آسمان وزمین کے خزانہ بھی مل جائے میں اپنے سامنے کے سنازل آسانی سے طے کرنے کی خاطر فدیہ میں سب دے ڈالوں گا اس سے پہلے کہ مجھے خبر معلوم ہو جائے باقی تم نے جو مسلمانوں کا معاملہ ذکر کیا ہے میں تو اتنا چاہتا ہوں کہ برابر سر ابر چھوٹ جاؤں نہ میرے ذمہ کوئی گناہ لازم ہو نہ مجھے کوئی ثواب دیا جائے باقی رسول اللہ ﷺ کی صحبت کا جو ذکر ہوا ہے ہاں یہ ایک بات امید افزا ہے۔ (عبدالرزاق ابوداؤد الطیالسی احمد و ابن سعد)

۳۶۰۳۵..... یحییٰ بن ابی راشد بصری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے بیٹے جب موت کا وقت حاضر ہو جائے تو مجھے قبلہ رخ لٹا دینا اپنے دونوں گھٹنے میری پیٹھ پر دابنا ہاتھ میرے پہلو پر یا رخسار پر رکھنا اور بایاں ہاتھ رخسار کے نیچے جب میری روح قبض ہو جائے میری آنکھیں بند کر دینا اور میرے کفن میں میانہ روی اختیار کرنا اگر میرے لئے اللہ کے ہاں خیر ہوگی تو قبر و حد نظر وسیع فرمادیں گے اگر معاملہ اس کے برعکس ہو تو قبر کو مجھ پر اس طرح تنگ کریں گے کہ میری پسلیاں ایک دوسری میں گھس جائیں گی میرے جنازہ کے ساتھ دلی عورت نہ نکلے اور میرے تزکیہ کرتے ہوئے ایسے اوصاف بیان مت کرو جو مجھ میں موجود نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ میرے حالات سے خرم واقف ہیں جب میرا جنازہ لے کر نکلو تو تیز چلو کیونکہ اگر میرے لئے اللہ کے ہاں خیر ہو تو مجھے خیر کی طرف جلدی پہنچا دو اگر معاملہ اس کے علاوہ ہو تو تم اپنے کندھے سے ایک بری چیز کو اتار پھینکو۔ (ابن سعد و ابن ابی الدنیاء القبور)

۳۶۰۳۶ قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب کو جس وقت نیزہ مارا گیا لوگ جمع ہوئے اور ان کی تعریفیں بیان کرنے لگے پتھ لوگ الوداع کہہ رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم امارت کے باوجود میری تعریف کر رہے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کی اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی روح قبض فرمائی وہ مجھ سے راضی تھے پھر میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہا ان کی مکمل اطاعت کی پھر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا میں ان کا مکمل اطاعت گزار تھا مجھے سب سے زیادہ اندیشہ تمہاری اس امارت کا ہے۔ (ابن سعد و ابن ابی شیبہ)

۳۶۰۳۷..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم جن علاقوں پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ پورا اگر مل جائے تو قیامت کی ہولناکی سے ڈر کر سب فدیہ میں دے ڈالوں۔ (ابن المبارک و ابن سعد و ابو عبیدہ الغریب بیہقی فی کتاب عذاب القبر)



۳۶۰۳۸۔ عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا اس وقت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ وقت ہے اگر وہ تمام زمین اور اس کے ہزانے سب مجھے مل جائیں تو سبکو قیامت کے ہولناک منظر سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم آپ کا اسلام قبول کرنا اسلام کی مدد تھی آپ امارت اسلام کی فتح آپ نے روئے زمین کو عدل و انصاف سے چمک دیا پوچھا کیا قیامت کے روز آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں ان باتوں کی گواہی دیں گے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جی ہاں عمر رضی اللہ عنہ ان باتوں سے خوش ہوئے اور ان کو پسند کیا۔ (ابن سعد ابن عساکر)

۳۶۰۳۹۔ جاریہ بن قدامہ سعدی سے روایت ہے کہ ہم نے عمر بن خطاب سے کہا ہمیں کچھ نصیحت فرمائیں تو فرمایا اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ جب تک اس کو تھامے رہو گے گمراہ نہ ہونگے اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں مہاجرین کا خیال رکھو کیونکہ لوگوں کی تعداد بڑھتی رہتی ہے وہ تعداد میں کم ہو جائیں گے اور انصار کا لحاظ رکھو کیونکہ وہ اسلام کی گھاٹی ہیں جس کی پناہ حاصل کی گئی اور اعراب کا خیال رکھو کیونکہ وہ تمہارا اصل اور بنیاد ہیں اور غلاموں کا خیال رکھو کیونکہ ان کے متعلق ہی تمہارے نبی کا عہد ہے اور وہ تمہاری اولاد کے لئے روزی حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔

ابن سعد ابن ابی شیبہ

۳۶۰۴۰۔ زہری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سال کہا جس سال ان کو نیزہ مارا گیا اے لوگو! میں تمہیں کچھ باتیں بتاتا ہوں جو ان کو یاد کرے ان کو وہاں تک پہنچائے جہاں اس کی سواری جاسکے اور جس کو یہ باتیں یاد نہ رہیں میں اللہ کی پناہ حاصل کرتا ہوں ایسے شخص سے جو میری طرف منسوب کر کے لوگوں کو ایسی باتیں بتلائے جو میں نے نہ کہی ہوں۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۱۔ عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب ان کو نیزہ مارا گیا ان پر زرد رنگ کا لحاف ہے انہوں نے زخم پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہے گا۔ (ابن سعد ابن ابی شیبہ)

۳۶۰۴۲۔ محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک مرغ نے مجھے ایک یادوںو ننگے مارے اس کی تعبیر میں نے یہ لی کہ مجھے عجم میں یا نجی میں سے کوئی قتل کرے گا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۳۔ سعید بن ابی ہلال سے روایت ہے کہ ان کو خبر پہنچی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی جس کا وہ اہل سے پھر فرمایا کہ لوگو! میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر یہی سمجھ میں آ رہی ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے کہ میں نے دیکھا ایک سرخ مرغ نے مجھے ایک یاٹھونگے مارے اس میں نے اسماء بنت عمیس کے خواب بیان کیا انہوں نے تعبیر بتائی کہ ایک عجمی شخص مجھے قتل کرے گا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۴۔ عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا میں ان کے خدمت میں حاضر ہوا مجھے نماز کی صف اول میں حاضر سے ان کی ہیبت مانع ہوئی کیونکہ وہ بارعب آدمی تھے لہذا میں دوسری صف میں کھڑا ہوا عمر رضی اللہ عنہ تکبیر تحریمہ سے پہلے صف کو دیکھتے تھے اگر کوئی شخص صف سے آگے نکلا ہو اس کو پیچھے کرتے اور اگر کوئی پیچھے ہٹا ہو اس کو صف میں کھڑے کے لئے درہ لگاتے تھے یہی چیز صف اول میں کھڑا ہونے سے میرے لئے مانع ہوئی عمر رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے تو ابولولو نے اس کو تین نیزے مارے۔ میں نے سنا عمر رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہاتھ پھیلا کر کہتے کو پکڑو اس نے مجھے قتل کر دیا ہے لوگ ایک دوسرے میں گھس پڑے ہمیں عبدالرحمن بن عوف نے قرآن کی مختصر ترین سورتوں سے نماز پڑھا دی۔ انا اعطینک الکوثر اذا جاء نصر اللہ ان کو اٹھا کر گھرا لایا گیا فرمایا اے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جا کر لوگوں میں آواز لگائیں کہ امیر المؤمنین کہہ رہے ہیں تمہارے مشورہ سے ایسا ہوا ہے لوگوں نے کہا معاذ اللہ ہمیں اس کا علم ہے نہ ہمیں اس کی اطلاع ہے فرمایا میرے لئے کوئی معالج تلاش کرو ایک طبیب بلا کر لایا گیا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کونسی شراب آپ کو محبوب ہے؟ فرمایا نبیذ ان کو نبیذ پلایا یہ تو زخم کے ایک سواراخ سے نکل گیا لوگوں نے کہا یہ پیپ نکلا ہے ان کو دودھ پلاؤ تو دودھ پلایا گیا تو زخم سے نکل گیا تو طبیب نے کہا میرے خیال میں شام تک زندہ نہیں رہیں گے جو معاملات کرنا ہے کر لیں۔ تو فرمایا اے عبداللہ بن عمر میرے پاس شانہ کی وہ ہڈی لے آؤ جس میں کل میں نے داواں میراث کا مسئلہ لکھا ہے اگر اللہ تعالیٰ کو یہ مسئلہ جاری رکھنا منظور ہو تو جاری رکھیں گے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس نومنادوں کا تو فرمایا

نہیں اللہ کی قسم میرے علاوہ کوئی نہیں مٹائے گا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے مٹا دیا اس میں دادا کا حصہ بھی تھا پھر فرمایا علی رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ کو بلا کر لاؤ۔ بسبب یہ حضرات عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلے تو فرمایا اگر یہ کسی بے شرف شخص کو اپنا ولی بنا لیں تو اللہ ان کو سیدھے رستہ پر چلانے کا تو این عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اب امیر المؤمنین آپ خود کیوں امیر مقرر فرمائیں دیتے۔ تو فرمایا میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ زندگی اور موت کے بعد دونوں حالت میں امارت کا بوجھ برداشت کروں۔

ابن سعد والحارث، حلیۃ اولیاء والا للکانی فی السنۃ وصحیح

## انتخاب خلیفہ کا طریقہ

۳۶۰۴۵۔ ہاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جب موت کا وقت قریب ہوا تو فرمایا کہ اگر میں خلیفہ مقرر کر دوں تو بھی سنت پر عمل ہوگا اگر نہ کروں تب بھی سنت پر عمل ہو اور رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی کوئی خلیفہ مقرر نہیں فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وفات پائی خلیفہ مقرر فرمائی تو حق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واللہ مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت پر قائم رہیں گے یہی ہو جب عمر رضی اللہ عنہ نے مجلس شوریٰ قائم فرمایا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور انصار سے فرمایا کہ ان کو تین دن تک گھر میں رکھیں اگر معاملہ درست کر لیں تو ٹھیک ہے ورنہ ان کی گردن اڑا دیں۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۶۔ عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس معاملہ کو سنبھالنا اہل بدر کی ذمہ داری تھی ان میں سے کوئی زندہ نہیں رہا پھر اہل احد کہ ان میں سے بھی کوئی زندہ نہیں رہا پھر مختلف جماعتوں کا نام لیا اس میں کسی غلام کا یا غلام کے بیٹے کا یا فتح کے دن مسلمان ہونے والوں کا کوئی حق نہیں۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۷۔ روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کس کو خلیفہ بنایا جائے اگر ابوعبیدہ ہو جائے تو کیسا ہے گا ایک شخص نے کہا اسے امیر امہ منین آپ کو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ یا نہیں؟ تو فرمایا اللہ تیرا ناس کرے اللہ کی قسم میں نے اس کا ارادہ نہیں لیا ایک ایسے شخص کو خلیفہ بنایا جائے جو اپنی بیوی کو طلاق دینا بھی نہ جانتا ہو۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۸۔ ابن شہاب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ بالغ قیدیوں کو مدینہ منورہ داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے تھے یہاں تک مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ کوفہ سے خط لکھا اس میں ایک لڑکے کا تذکرہ تھا وہ مدینہ منورہ داخل ہونا چاہتا ہے ان کے پاس بہت سے اصناف ہیں اس میں لوگوں کا بڑا فائدہ ہوگا وہ لوہا رہی ہے نقش و نگاری اور بڑھتی کا کام بھی جانتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا اور اس لڑکے کو مدینہ منورہ بھیجنے کی اجازت مرحمت فرمائی اس پر مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ہر ماہ سو درہم ٹیکس عائد کیا وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ٹیکس زیادہ ہونے کی شکایت کی عمر رضی اللہ عنہ نے اس لڑکے سے پوچھا تمہیں کس کس کام میں مہارت ہے؟ اس نے کام گنوا دیا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے کام کے مقابلہ میں ٹیکس زیادہ نہیں ہے وہ ناراض ہو کر بڑا بڑا ہوا چلا گیا عمر رضی اللہ عنہ نے چند راتیں گزاریں اس کے بعد ایک دن وہ لڑکا وہاں سے گذرا تو اس کو بلا کر پوچھا کیا مجھ سے نہیں کہا گیا کہ تم کہتے ہو کہ اگر میں چاہوں تو ایسی چکی بنا سکتا ہوں جو دو ات چلنے والی ہو؟ اس غلام نے غصہ سے منہ بنا کر عمر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جماعت تھی اس نے کہا میں آپ کے لئے ایک ایسی چکی بناؤں گا کہ لوگ اس کے متعلق باتیں کریں گے جب غلام چلا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے قوم سے فرمایا یہ غلام مجھے دیکھی ہے، لے کر گیا ہے چند ہی دن گذرے تھے ابوالانصاری ایک دو دھار والی خنجر کو کپڑے میں لپیٹ کر اندھیرے میں مسجد کے ایک کونہ میں چھپ گیا وہ وہیں ٹھہرا رہا یہاں تک عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز فجر کے لئے بیدار کرنے لگے یہ ان کی عادت تھی جب اس کے قریب پہنچے تو دران پر حملہ آور ہوا اور خنجر سے تین زخم لگانے ایک ناف کے پینچے سے جس سے گوشت تک زخم چلا گیا یہی جان لیوا ثابت ہوا پھر اہل مسجد کو زخمی کرنا شروع کر دیا عمر رضی اللہ عنہ کے علاوہ مزید گیارہ افراد کو زخمی

کیا پھر حنجر سے اپنے کو ذبح کر دیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت فرمایا جب ان کا خون بہنا شروع ہوا لوگ ان پر ٹوٹ پڑے کہ عبد الرحمن بن عوف سے کہو لوگوں کو نماز پڑھا دیں پھر عمر رضی اللہ عنہ کے زخم سے خون بہنے لگا، حتیٰ کہ ان پر غشی طاری ہو گئی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے انکو لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ ملکر اٹھایا اور ان کے گھر میں داخل کیا پھر عبد الرحمن بن عوف نے نماز پڑھا، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں برابر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا رہا وہ بے ہوشی میں رہے یہاں تک صبح کی روشنی خوب اچھی طرح پھیل گئی اس کے بعد ہوش آیا ہمارے چہروں کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے میں نے کہا ہاں تو فرمایا جو نماز ترک کرتا ہے اس کا اسلام نامکمل ہے پھر وضو کا پانی منگوایا وضو کیا اور نماز پڑھی پھر فرمایا اے عبد اللہ بن عباس نکل کر لوگوں سے معلوم کریں میرے قتل کا ذمہ دار کون ہے؟ ابن عباس نے کہا کہ میں نے نکل کر ایک ایک کا دروازہ کھٹکھٹایا لوگ جمع ہوئے لیکن عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کے اسباب سے واقف تھے میں نے پوچھا امیر المؤمنین کو نیزہ کس نے مارا لوگوں نے بتایا ابولؤلؤ اللہ کے دشمن نے جو کہ مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا میں حالات معلوم کر کے واپس پہنچا تو عمر رضی اللہ عنہ میری طرف غور سے دیکھ رہے تھے اور خبر پوچھنے لگے میں نے کہا امیر المؤمنین نے مجھے خبر معلوم کرنے بھیجا تھا میں نے لوگوں سے پوچھا تو لوگوں کا خیال یہ ہے کہ اللہ کا دشمن ابولؤلؤ مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے نیزہ مارا، آپ کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بھی مارا پھر اس نے خودکشی کر لی، تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا الحمد للہ تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے کسی ایسے شخص کو میرا قاتل نہیں بنایا جس کا سجدہ اللہ کے دربار میں اس کے حق میں حجت کرے عرب مجھے قتل نہیں کر سکتے کیونکہ میں ان کے نزدیک محبوب ہوں اس سے اس پر لوگ اس وقت رو پڑے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم پرست روئیں جس کو رونا ہو باہر جا کر روئے کیا تم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کسی میت پر رونے والے کو نہیں چھوڑتے تھے جو بچہ ہو یا بڑا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میت پر رونے کی اجازت دیتی تھی ان کو عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ عمر اور ابن عمر پر رحم فرمائے انہوں نے جھوٹ نہیں بولا البتہ مطلب سمجھنے میں غلطی کی اس حدیث کا شان و رود یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک میت پر گزر رہا جس پر گھر والے رو رہے تھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میت کے گھر والے رو رہے ہیں اور ان پر عذاب ہو رہا ہے وہ اس کا گناہ کما رہا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۹ ابوالخویرث سے روایت ہے کہ جب مغیرہ بن شعبہ کا غلام آیا تو ان پر ماہانہ ایک سو بیس درہم کی ادائیگی لازم کی گئی روزانہ چار درہم وہ بڑا خبیث تھا جب چھوٹے قیدیوں کو دیکھتا تو ان کے سزوں پر ہاتھ ہرتا اور روتا اور کہتا کہ عرب نے میرے جگر کھا لیا جب عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ سے گئے تو ابولؤلؤ ان کے پاس پہنچے وہ عبد اللہ بن زبیر کے کندھے پر سہارا لگا کر بازار کی طرف جا رہے تھے سامنے جا کر کہا امیر المؤمنین میرے آقا مغیرہ نے مجھ پر طاقت سے زیادہ ٹیکس عائد کیا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا؟ بتایا روزانہ چار درہم پوچھا کام کیا کرتے ہو بتایا چلی کا اور دیگر اعمال سے خاموشی اختیار کی پوچھا کتنی اجرت پر چلی بناتے ہو اس نے بتایا پوچھا کتنے میں بیچتے ہو اس نے بتایا تو عمر رضی اللہ عنہ نے تفصیلات سن کر فرمایا تم پر ٹیکس کم ہے اپنے مولیٰ کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس ادا کرو جب واپس جانے لگا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم ہمارے لئے کوئی چکی نہیں بناؤ گے تو اس نے کہا میں آپ کے لئے ایسی چکی بناؤں گا کہ شہروالے اس پر باتیں کرتے رہیں گے عمر رضی اللہ عنہ اس کی باتوں سے ڈر گئے تو علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اس کی باتوں کا کیا مطلب لیتے ہیں؟ تو فرمایا امیر المؤمنین اس نے آپ کو دھمکی دی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمارے لئے اللہ کافی ہیں مجھے یقین ہو گیا کہ وہ اپنی بات کی انتہائی حد تک پہنچنا چاہتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۰ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابولؤلؤ نے مجھے نیزہ مارا مجھے یہی خیال ہوا کہ کتے نے حملہ کر دیا۔ حتیٰ کہ تیسرا نیزہ مار دیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۱ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ لشکر کے کمانڈروں کے نام خط لکھتے تھے کہ ہمارے پاس کسی عجمی کافر کو مت لاؤ جس پر غم کے آثار ہوں جب ابولؤلؤ نے ان کو نیزہ مارا تو پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا مغیرہ بن شعبہ کا غلام کہا کیا میں نے منع نہیں کیا تھا کہ عجمی کافروں میں سے کسی کو ہمارے پاس مت لاؤ لیکن تم مجھ پر غالب آ گئے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۲ محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا، لوگ ان کی عیادت کے لئے ان کے پاس آنے لگے تو ایک شخص

سے فرمایا کہ دیکھو زخم کو اس نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تو پوچھا کیا محسوس ہوا؟ تو بتایا کہ آپ میرے خیال میں اتنا عرصہ زندہ رہیں گے جس میں آپ اپنی ضرورت پوری کر لیں تو فرمایا آپ ان میں سچے ہیں اور بہتر ہیں ایک شخص نے کہا واللہ مجھے امید ہے کہ آپ ان حال کو بھی آگے نہیں چھوڑیں گی اس کی طرف دیکھا حتیٰ کہ ہمیں اس پر رحم آیا ہم نے ان کو سہارا دیا پھر فرمایا تمہارا علم اس بارے میں ناقص ہے اس فلاں کے بیٹے آرمین کا سارا خزانہ بھی میری ملک میں آجائے تو سب کو فدیہ میں دیدوں اس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۳ شداد بن اوس بن کعب سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک بادشاہ تھا جب اس کو یاد کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ یاد آجاتا ان کے پہلو میں ایک نبی تھا جن پر وحی آتی تھی اللہ تعالیٰ نے نبی کی طرف وحی کی کہ اس بادشاہ سے کہو کہ مجھ سے جو عہد کرنا ہے کرو جو وصیت کرنا ہے کرو کیونکہ تم تین دن کے بعد مر جاؤ گے نبی نے ان کو یہ خبر دی جب تیسرا دن ہوا تو دیوار اور پلنگ کے درمیان بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے عجزی انگریزی کے ساتھ دعا کی اے اللہ اگر تیرے علم کے مطابق میں نے انصاف سے فیصلے کئے جب کسی معاملہ میں اختلاف ہو میں نے تیری ہدایت کی ہے وہی کی اور میں نے ایسا ایسا کیا تو میری عمر میں برکت عطا فرما یہاں تک میرا لڑکا بڑا ہو جائے اور میری امت کی تربیت کرے اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف وحی فرمائی کہ انہوں نے ایسا ایسا کہا ہے اور سچ بولا میں نے ان کی عمر میں پندرہ سال اضافہ کر دیا ہے جس میں ان کا لڑکا بڑا ہو گا اور امت کی تربیت کرے گا جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو کعب رضی اللہ عنہ نے کہا اگر عمر رضی اللہ عنہ اپنے رب سے دعا کرے کہ ان کو اللہ تعالیٰ باقی رکھے تو عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی گئی انہوں نے فوراً دعا کی کہ اے اللہ مجھے اپنی طرف اٹھالے ایسی حالت میں کہ کسی کی طرف محتاج نہ ہوں نہ ہی کسی کی ملامت کا حقدار۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۴ شععی سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو ان کے ساتھی ان کے کردار کی تعریف کرنے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی زندگی سے دھوکہ کھانے وہ واقعی دھوکہ میں ہے میں تو یہی چاہتا ہوں کہ دنیا سے اس طرح نکل جاؤں جس طرح اس میں دھوکہ ہو واللہ اگر دنیا کے تمام خزانے بھی مل جائیں تو اس کو قیامت کی ہولناکی سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں۔ (ابن سعد والعمدہ کی فی الموعظ)

۳۶۰۵۵ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو وصیت کی جب ان کا انتقال ہو جائے تو آل عمر کے اکابر کو۔ رواہ ابن سعد

## چوتھائی مال کی وصیت

۳۶۰۵۶ قتادہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے چوتھائی مال کی وصیت کی۔ (عبدالرزاق وابن سعد)

۳۶۰۵۷ عمر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وصیت پر کسی کو گواہ نہیں بتایا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۸ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت وصیت کی کہ میرا مال زیادہ کر دیا جائے جو نماز پڑھتا ہوں امارت کے غلاموں میں سے اگر والی اس بات کو پسند کرے کہ میرے بعد دو سال تک اس کی خدمت کرے اس کی بھی اجازت ہے۔

رواہ ابن سعد

## عمالوں کے متعلق وصیت

۳۶۰۵۹ ربیعہ بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ ان کے عمال کو سال بھر کے لئے قائم رکھیں تو عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۰ عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر سعد کو والی بناؤ تو مجھے ٹھیک سے دہنہ وان اسو اپنا مشیر بنانے کیونکہ میں نے ان کو ناراضگی کی وجہ سے معزول نہیں کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۱... عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا آخری کلام یہی تھا کہ عمر اور عمر رضی اللہ عنہ کی ماں کی حلاکت ہے اور اللہ میری مغفرت نہ فرمائے یہ تین مرتبہ فرمایا۔ (ابن سعد و مسدد)

۳۶۰۶۲... ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو کعب رضی اللہ عنہ آئے اور دروازہ پر رونے لگے اور کہنے لگے واللہ اگر عمر رضی اللہ عنہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ان کی موت میں تاخیر ہو تو اللہ تعالیٰ ایسا کریں گے ابن عباس رضی اللہ عنہ اندر داخل ہوئے اور عرض کیا امیر المؤمنین یہ کعب رضی اللہ عنہ دروازہ پر ہیں اس طرح اس طرح کہہ رہے ہیں تو فرمایا پھر تو اللہ کی قسم بالکل ایسی دعا نہیں کروں گا عمر اور عمر کی ماں کی حلاکت ہے اگر اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت نہ فرمائی۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۳... مقدم بن معد کرب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو حفصہ رضی اللہ عنہا اندر آئیں اور کہا اے رسول اللہ کے صحابی اے رسول اللہ ﷺ کے سسرالے امیر المؤمنین تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے عبد اللہ مجھے بٹھا دو جو کچھ الفاظ سن رہا ہوں میں اس پر صبر نہیں کر سکتا پھر حفصہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا میں آپ کو پابند کرتا ہوں میرے آپ پر حق کی وجہ سے خبردار اس وقت کے بعد میری تعریف کر کے نہ رونا اس کے بغیر تمہاری آنکھیں روئیں وہ میرے اختیار میں نہیں جس میت پر بھی ایسے اوصاف بیان کر کے رو یا جائے جو اس میں نہیں ہے فرشتے ضرور اس پر غصہ کرتے ہیں۔ (ابن سعد ابن منیع والحارث)

۳۶۰۶۴... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے کچھ واویلا کیا تو اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے حفصہ! کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل میت کے رونے سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے راوی نے بیان کیا صحیب رضی اللہ عنہ بھی رونے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے صحیب کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میت پر رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۵... عبد الملک بن عمیر ابو بردہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب عمر کو نیزہ مارا گیا صحیب رضی اللہ عنہ بلند آواز سے رونے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا مجھ پر روتے ہو؟ تو عرض کیا ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس پر رو یا جائے اس کو عذاب دیا جاتا ہے عبد الملک نے کہا مجھ سے موسیٰ بن طلحہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ وہ یعنی کفار کو زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۶... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کو منع کیا ان پر رونے سے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۷... مطلب بن عبد اللہ بن حطب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ پر انہی کپڑوں میں جنازہ پڑھا گیا جن میں تین زخم لگائے گئے تھے۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۸... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لڑکے ام المؤمنین کے پاس جا کر اجازت طلب کرو کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے پھر واپس آ کر مجھے بتلاؤ۔ بتایا کہ ام المؤمنین نے اجازت کا پیغام بھیجا تو انہوں نے آدمی بھیجا پھر نبی کریم ﷺ کے حجرہ مبارک میں قبر کھودی گئی پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اے بیٹے میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تھا کہ مجھے اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت دیدیں چنانچہ انہوں نے اجازت دے دی مجھے اندیشہ ہے کہ سلطنت کے خوف سے ایسا نہ کیا ہو۔ جب میرا انتقال ہو جائے تو مجھے غسل دینا اور کفن پہنانا پھر اٹھا کر عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ پر رکھنا اور یہ کہنا کہ عمر رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہا ہے کہ داخل ہو جاؤں؟ اگر اجازت مرحمت فرمائے تو مجھے ان کے ساتھ دفن کرنا اور نہ بقیع میں دفن کرنا۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۹... مطلب بن عبد اللہ بن حطب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تو انہوں نے اجازت دے دی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کمرہ تنگ ہے ایک لٹھی مانگو یا اس سے طول کا اندازہ لگایا پھر فرمایا اس کے بقدر قبر کھودو۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۰۔ عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ان کو مشک سے غسل نہ دیا جائے نہ ہی ان کو مشک کے قریب کیا جائے۔ (ابن سعد مروزی فی الجنازہ)

۳۶۰۷۱۔ فضیل بن عمر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ان کے جنازہ کے ساتھ نہ آگ لے جائی جائے نہ کوئی عورت جائے نہ ان کو مشک سے حنوط لگائے۔ (ابن سعد و المروزی)

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے روز سورج گرہن

۳۶۰۷۲۔ عبد الرحمن بن بشار سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوا اس دن سورج گرہن ہوا تھا۔ (ابو نعیم)

۳۶۰۷۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ لگانے بلایا اور فرمایا مجھ سے تین باتیں یاد کرو جو میرے بارے میں ان کے متعلق گفتگو کرے وہ جھوٹا ہوگا:

۱۔ جو کہے میں نے اپنے پیچھے کوئی غلام چھوڑا ہے، اس نے جھوٹ بولا۔

۲۔ جو کہے کہ میں نے کلاہ کے متعلق کوئی فیصلہ کیا اس نے بھی جھوٹ بولا۔

۳۔ اور جو کہے کہ میں نے اپنے بعد کسی کو خلیفہ مقرر کیا ہے اس نے جھوٹ بولا۔

پھر عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا، رونے کا سبب کیا ہے اے امیر المؤمنین! فرمایا مجھے آخرت کا معاملہ ڈرا رہا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو تین خصوصیات حاصل ہیں ان کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو عذاب نہیں دینے لگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ عرض کیا:

۱۔ آپ جب بات کرتے ہیں سچ بولتے ہیں۔

۲۔ جب آپ سے رحم طلب کیا جائے آپ رحم کرتے ہیں۔

۳۔ جب آپ فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف قائم رکھتے ہیں۔

تو پوچھا کیا تم اللہ تعالیٰ کے دربار میں ان باتوں کی گواہی دو گے اے ابن عباس؟ عرض کیا ہاں۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ہے کہ جب مجھے قبر کے اندر رکھ دو تو میرے رخسار کو زمین کی طرف کھول دو تا کہ میری کھال اور زمین کے درمیان کوئی اور چیز حائل نہ ہو۔ (ابن منیع)

۳۶۰۷۵۔ عثمان بن عروہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیت المال سے اتنی ہزار روپے قرض لیا تھا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا قرض کی ادائیگی کے لئے پہلے عمر کا مال فروخت کرنا اگر اس سے قرض ادا ہو جائے تو ٹھیک، ورنہ بنی عدی سے کہنا ان کے عطیہ سے پورا ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ قریش سے سوال کرنا ان کے علاوہ کسی اور سے نہ کہنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بیت المال سے قرض کیوں نہیں لیتے تاکہ اس کو ادا کر دیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا معاذ اللہ تاکہ تم اور تمہارے ساتھی بعد میں یہ کہنے لگو کہ ہم نے تو اپنا حصہ

عمر رضی اللہ عنہ کے لئے چھوڑ دیا اس طرح تم مجھے دھوکہ میں مبتلا کر دو بھر بعد کچھ لوگ میری اتباع کرنے لگیں میں ایک ایسی بات میں پڑ جاؤں اس سے کوئی نکالنے والا نہ ہو پھر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا قرض کی ادائیگی کا ضامن بن جاؤ وہ ضامن بن گئے عمر رضی اللہ عنہ کے ذمے سے پہلے ہی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سلسلہ میں اپنے اوپر گواہ قائم کیا چند انصار کو ابھی ذمے کے بعد ایک جمعہ بھی نہیں گذرا تھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مال عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے حوالہ کیا اور مال ادا کر کے بری ہونے پر گواہ قائم کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۶۔ محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ابو سلمہ اور یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب اور چند شیوخ نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک سرخ مرغ دیکھا جس نے مجھے تین ٹھونگے مارے ناف اور عانہ کے درمیان اسما بنت عمیر

ام عبد اللہ بن جعفر نے کہا کہ عمر سے کہو کہ وصیت نامہ لکھوادے وہ خواب کی تعبیر بیان کرتی تھی ان کے پاس ابولولو کا فرجوسی آیا جو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور کہا کہ مغیرہ نے میرے اوپر جو ٹیکس لگایا ہے وہ میری طاقت سے باہر ہے پوچھا کتنا؟ بتایا اتنا اتنا ہے پوچھا تمہارا کیا عمل ہے بتایا چکی بناتا ہوں تو فرمایا یہ ٹیکس زیادہ نہیں کیونکہ ہمارے علاقہ میں تمہارے علاوہ یہ کام کوئی نہیں جانتا ہے کیا میرے لئے کوئی چکی نہیں بناؤ گے؟ اس نے کہا میں آپ کے لئے ایسی چکی بناؤں گا کہ دنیا والے سنیں گے۔ عمر رضی اللہ عنہ حج کے لئے گئے واپسی کے موقع پر مہذب میں پست گئے اور اپنی چادر کو سر کے نیچے رکھا چاند کی طرف دیکھا ان کو چاند کی برابر اور حسن پر تعجب ہوا فرمایا ابتداء بہت کمزور پیدا ہوا پھر اللہ تعالیٰ مسلسل اس کو بڑھاتے رہے یہاں تک مکمل ہو گیا اور سب سے حسین ہو گیا پھر کم ہوتا رہے گا یہاں تک اسی حالت پر لوٹ آئے گا جس پر شروع میں تھا یہی حالت ہے تمام مخلوق کی پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھایا اور فرمایا اے اللہ میری رعایا بہت زیادہ ہو گئے اور اطراف عالم میں پھیل گئے، مجھے اپنی طرف اٹھالے عاجزی اور ضائع کئے بغیر پھر مدینہ منورہ واپس ہوا ان سے ذکر کیا گیا کہ مقام بیداء میں ایک مسلمان عورت کا انتقال ہوا اس کو زمین پر پھینک دیا گیا لوگ وہاں سے گذرتے ہیں نہ کوئی اسکو کفن دیتا ہے نہ دفن کرتا ہے یہاں تک کلیب بن بکیر لیشی کا ہاں سے گذر ہوا وہ ہاں رک گیا اس نے کفن و دفن کر دیا یہ واقعہ عمر رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا گیا تو پوچھا وہاں سے کس کس مسلمان کا گذر ہوا؟ لوگوں نے بتایا وہاں سے گذرنے والوں میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے ان کو بلایا اور پوچھا کہ تیرا ناس کہ ایک مسلمان عورت پر تیرا گذر ہوا جس کو راستہ کے کنارہ پر پھینکا گیا تھا تم نے اس کو نہ چھپایا کفن بھی نہیں دیا تو عرض کیا اللہ کی قسم نہ مجھے اس کا پتہ چلا نہ ہی کسی نے مجھے اس کی اطلاع دی فرمایا مجھے اندیشہ ہوا کہ میں ایسا نہ ہو کہ تجھ میں خیر کا پہلو نہ ہو پوچھا اس کو کس نے کفن دیا اور دفنایا؟ لوگوں نے بتایا کلیب بن بکیر لیشی نے فرمایا واللہ کلیب خیر حاصل کرنے کے زیادہ حقدار ہیں عمر رضی اللہ عنہ نکلے اپنے درہ کے ذریعہ لوگوں کو صبح کی نماز کے لئے جگاتے ہوئے ابولولو کا فران کے سامنے سے آیا اور خنجر سے ناف اور عانہ کے درمیان تین زخم لگائے کلیب بن بکیر نے اس کو نیزہ مارا اس پر حملہ کر دیا لوگوں نے ایک دوسرے کو بلایا ایک شخص نے اس پر برس پھینکا اس کو چادر سے لپیٹ لیا عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر گھرایا گیا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھا دی عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا نماز میں ان کے زخم سے خون بہ رہا تھا فرمایا جو نماز کا اہتمام نہ کرے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں انہوں نے نماز پڑھی زخم سے خون بہ رہا تھا پھر لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہمیں اللہ کی ذات سے امید ہے آپ کی موت کو مؤخر کرے آپ کو ایک مدت تک کے لئے زندہ رکھے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ عمر رضی اللہ عنہ کے پسندیدہ شخص تھے ان سے فرمایا نکل کر دیکھو میرا قاتل کون ہے؟ وہ نکلے واپس آ کر بتایا امیر المؤمنین بشارت ہو آپ کا قاتل ابولولو مجوسی ہے، جو کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام ہے انہوں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا یہاں تک آواز دروازہ سے باہر نکلی پھر فرمایا الحمد للہ الذی لم یجعلہ رجلاً من المسلمین یحاجنی بسجدة سجدها للہ یوم القیامة پھر قوم کی طرف متوجہ ہوئے پوچھا یہ تم میں سے کس کے مشورہ سے ہوا لوگوں نے کہا معاذ اللہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنے ماں باپ آپ پر قربان کریں۔ آپ کی عمر ہماری عمر سے زیادہ کر دیں۔ آپ کو کوئی زیادہ تکلیف نہیں فرمایا یرفأء مجھے پانی پلاؤ تو وہ دودھ لے کر آیا اسکو پیا تو پیٹ میں پہنچتے ہی زخموں سے باہر آ گیا جب یہ حالت دیکھی ان کو یقین ہو گیا کہ اب عنقریب موت واقع ہو جائے گی تو لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے آپ ہم میں کتاب اللہ پر عمل فرمائے رہے اور نبی کریم ﷺ کی سنت کا اتباع کرتے رہے اس سے آپ دوسری طرف اعراض نہ کریں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے۔ فرمایا کیا تم امارت کے ہوتے ہوئے مجھ پر غبٹہ کرتے ہو اللہ کی قسم میں تو چاہتا ہوں اس سے نجات پا جاؤں برابر سر ابر نہ مجھ سے کوئی مواخذہ ہونہ مجھے کچھ ملے جا کر خلافت کے معاملہ میں مشورہ کر لو اور اپنے میں سے ایک آدمی کو خلیفہ مقرر کر لو جو مخالفت کرے اس کی گردن اڑا دو، وہ اٹھ گئے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے سینے کا سہارا دیا ہوا تھا تو انہوں نے کہا کیا تم امیر مقرر کر رہے ہو جب کہ امیر المؤمنین زندہ ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں صہیب رضی اللہ عنہ تین دن تک نماز پڑھائیں اور طلحہ کا انتظار کرو اور اپنے معاملہ میں مشورہ کرو تم ایک شخص کو امیر مقرر کر لو جو تمہاری مخالفت کرے اس کی گردن اڑا دو اور فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ ان کو میرا سلام پہنچاؤ اور کہو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہ ہوگا اور تم پر کوئی تنگی بھی نہ ہوگی میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہوں اور اگر اس سے آپ کا نقصان اور حرج ہو تو میری زندگی کی قسم کہ اس جنت البقیع میں وہ صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم اور امہات المؤمنین مدفون ہیں جو عمر سے بہتر ہیں ان کے پاس قاصد پہنچا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس سے نہ میرا کوئی نقصان ہے نہ مجھ پر کوئی تنگی تو فرمایا مجھے ان دونوں حضرات کے ساتھ دفن کرنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ان پر موت کی غشی طاری ہونے لگی میں ان کو اپنے سینہ کے ساتھ تھا ماہوا تھا پھر فرمایا اے تیرا نا بھلا پھر میرے سر کو زمین پر رکھ دو ان پر پھر غشی طاری ہوئی دوباری میں نے اس کو محسوس کیا پھر ہوش میں آیا فرمایا اے تیرا بھلا ہو میرے سر کو زمین پر رکھ دو میں نے ان کا سر زمین پر رکھ دیا۔ مٹی سے لوٹ پوٹ ہوا اور کہا عمر کی ہلاکت ہے اگر اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہ فرمائے یہ تین مرتبہ فرمایا۔ ابن ابی شیبہ

## ابولؤلؤ کا قتل

۳۶۰۷..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ لگا ہم ان کے پاس گئے وہ فرما رہے تھے اس شخص کے متعلق فیصلہ کرنے میں جلدی مت کرو اگر میں زندہ بیچ گیا تو اپنی رائے پر عمل کروں گا اگر انتقال کر گیا تو معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے لوگوں نے بتایا اے امیر المؤمنین وہ تو قتل کر دیا گیا کاٹ دیا گیا فرمایا انا اللہ وانا الیہ راجعون پھر فرمایا وہ کون تھا؟ لوگوں نے بتایا ابولؤلؤ، تو فرمایا اللہ اکبر پھر اپنے بیٹے عبداللہ کی طرف دیکھا اور فرمایا اے میرے بیٹے میں تمہارا کیا باپ تھا؟ بتایا بہترین والد فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں مجھے نہ اٹھانا تا کہ میرے رخسار زمین سے ملصق رہے یہاں تک مجھے ایسی موت آئے جیسے غلام کو آتی ہے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ابا جان یہ معاملہ مجھ پر بہت شاق ہے پھر فرمایا اٹھ جاؤ مجھ سے مزید سوال جواب مت کرو وہ کھڑے ہوئے اٹھا کر ان کے رخسار زمین کے ساتھ لگایا پھر فرمایا اے عبداللہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں اللہ کے حق اور عمر کے حق کا جب میرا انتقال ہو جائے۔ مجھے دفن کرنے کے بعد اپنے سر اس وقت تک نہ دھونا یہاں تک عمر کے گھر والوں کی زمین بیچ کر اسی ہزار بیت المال المسلمین میں جمع نہ کروادو عبدالرحمن بن عوف جو ان کے سر ہانے کھڑے تھے عرض کیا اے امیر المؤمنین اسی ہزار کی مقدار میں آپ نے اپنے اہل و عیال کو یا آل عمر کو نقصان پہنچایا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ سے دور ہٹ جاؤ اے ابن عوف پھر عبداللہ کی طرف دیکھ کر فرمایا بیٹے میں نے تیس ہزار تو بارہ حج جو اپنے دور میں کئے ان میں اور جو مختلف قاصدین میں نے شہروں کی طرف بھیجے ان پر خرچ کیا تو عبدالرحمن بن عوف نے کہا اے امیر المؤمنین آپ خوش ہو جائیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھیں کیونکہ ہم سے مہاجرین و انصار میں سے ہر ایک نے مال میں سے اتنا حصہ وصول کر لیا ہے جو آپ نے مال سے وصول کیا اور رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے اور بہت سے غزوات میں آپ نے ان کے ساتھ شرکت کی فرمایا اے ابن عوف عمر تو یہی چاہتا ہے کہ دنیا سے اس طرح صاف ہو کر چلا جائے جسے آیا تھا میں چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کروں مجھ سے کسی چھوٹے بڑے حقوق کا مطالبہ نہ کرے۔ (العدنی)

۳۶۰۸..... ابی رافع سے روایت ہے کہا ابولؤلؤ، مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا وہ چکی تیار کیا کرتا تھا مغیرہ رضی اللہ عنہ روزانہ ان سے چار درہم وصول کرتے تھے۔ ابولؤلؤ نے عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا اے امیر المؤمنین مجھ پر کرایہ بڑھا دیا ہے آپ ان سے بات کریں کچھ ہلکا کرے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرا اپنے آقا کے ساتھ حسن سلوک کر عمر رضی اللہ عنہ کا ارادہ یہی تھا مغیرہ سے ملاقات کریں تخفیف کے لئے کہے لیکن اس بات سے غلام کو غصہ آیا اور کہا ان کا عدل و انصاف میرے علاوہ تمام لوگوں کے لئے عام ہے دل میں ارادہ کر لیا عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کا ایک دودھاری خنجر تیار کیا اس کو دھار لگایا پھر ہر روز ہر مزان کے پاس لایا اور اس سے پوچھا اس کو کیسے پاتے ہو؟ اس نے کہا تم اس سے جس کو بھی مارو گے قتل کر دو گے ابولؤلؤ نے تیاری کی اور فجر کی نماز کے وقت آ کر عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ عمر رضی اللہ عنہ کی عادت مبارک تھی جب نماز کھڑی ہو تو فرمائے اقبموا صفوفکم صفیں سیدھی کر لیں یہ الفاظ کہہ کر فارغ ہوئے تکبیر تحریر یہ کیا تو ابولؤلؤ نے اچانک خنجر مارا ایک ناف کے نیچے ایک کندھے پر ایک کولہے پر عمر رضی اللہ عنہ گر پڑے اور اس نے اپنے خنجر سے تیرہ آدمیوں کو زخمی کیا جن میں سے سات شہید ہو گئے چھ کو صف سے الگ کر لیا گیا عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر گھرا لیا گیا لوگ مضطرب تھے یہاں تک سورج طلوع ہونے کے قریب ہو گیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آواز دی۔ لوگو نماز ادا کر لو لوگ نماز کی طرف دوڑے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور مختصر ترین سورتوں



سے نماز پڑھا دی نماز سے فارغ ہو کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو پینے کی چیز منگوائی گئی تاکہ زخم کی گہرائی معلوم ہوا نبیذ لایا گیا جیسے ہی اس کو پیاز زخم سے باہر نکل گیا معلوم نہ ہو سکا نبیذ ہے یا خون؟ پھر دودھ لایا گیا وہ بھی زخم سے باہر نکل گیا لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ پر کوئی حرج نہیں انہوں نے فرمایا اگر قتل میں کوئی حرج ہے تو میں قتل کر دیا گیا ہوں لوگ عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگے اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اے امیر المؤمنین آپ ایسے اچھے اوصاف کے حامل تھے پھر اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر رہے تھے پھر دوسری جماعت آ کر اس طرح تعریفیں کرتی رہی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم تم میرے بارے میں یہ باتیں کر رہے ہو میری تو خواہش یہ ہے کہ میں دنیا سے اس طرح نکل جاؤں کہ میرے ذمہ کسی کا حق باقی نہ رہے بس رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی برکت میری آخرت کے لئے باقی رہے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بات کی کہ اللہ کی قسم آپ برابر برابر نہیں جائیں گے آپ نے جو رسول اللہ ﷺ کی صحبت اٹھائی ہے وہ اوروں کی صحبت سے بہت برتر ہے آپ ان کے معاون و مددگار تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے پھر آپ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہے پھر آپ خود امیر المؤمنین بنے اور آپ نے امارت کے فریضہ انتہائی حسن و خوبی سے انجام دیا اور آپ نے ایسے ایسے عدل و انصاف قائم کئے عمر رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی گفتگو سے سکون محسوس کر رہے تھے فرمایا اے ابن عباس اپنی باتوں کا اعادہ کریں انہوں نے اعادہ کیا تو عمر نے فرمایا تم جو کچھ کہہ رہے ہو وہ اپنی جگہ برحق ہے لیکن میرے دل کی حالت یہ ہے کہ اگر آج مجھے زمین بھر سونا بھی مل جائے اس کو میں اس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں گا میں نے چھ آدمیوں کا شوری بنایا ہے عثمان، علی، طلحہ بن عبید اللہ، زبیر بن عوام، عبد الرحمن بن عوف، مسعد بن ابی وقاص، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم ان کے ساتھ مشیر بنایا وہ شوری کے رکن میں سے نہیں ہو گئے ان میں تین بڑے ہوں گے اور صہیب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ (عبدالرزاق حاکم، بیہقی)

## نزع کے وقت کے متعلق وصیت

۳۶۰۷۹..... یحییٰ بن ابی راشد بصری سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت ہوا بیٹے سے فرمایا جب نزع کا وقت شروع ہو جائے تو مجھے لٹا دینا اور اپنے ونوں گھنٹوں کی میری پیٹھ کے ساتھ لگانا اور دائیں ہاتھ پشانی پر دوسرا ٹھوڑی کے نیچے۔ (المروزی)

۳۶۸۰۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے گھر والوں کو اپنے اوپر رونے سے منع فرمایا۔ (ابولہبم فی جزۃ)

۳۶۰۸۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو موت کے وقت غشی طاری ہو گئی میں نے آپ کا سر پکڑ کر اپنی گود میں رکھا افاقہ ہوا تو فرمایا میرے سر کو میرے حکم کے مطابق رکھو میں نے عرض کیا ابا جان میری گود اور زمین برابر ہے تو فرمایا تیری ماں مرے میرے سر کو میرے حکم کے مطابق زمین پر رکھو جب روح نکل جائے تو قبر کی کھدائی میں جلدی کرنا قبر میرے حق میں بہتر ہوگی تو تم مجھے خیر کی طرف جلدی پہنچاؤ گے یہ شر ہو گی تو مجھے اپنے کندھے سے جلدی اتار پھینکو گے۔ (ابن المبارک)

۳۶۰۸۲..... عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت فرمایا میری اور میری ماں کی ہلاکت اگر اللہ تعالیٰ میری مغفرت نہ فرمائے اسی گفتگو کے دوران انتقال کر گئے۔ (ابن المبارک)

۳۶۰۸۳..... حمیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہر آنے والا سال تم پر گذشتہ سال سے برا ہوگا لوگوں نے کہا کیا اس سال گذشتہ سال سے زیادہ تر و تازگی نہیں ہے؟ فرمایا میری مراد یہ نہیں ہے میری مراد یہ ہے کہ علماء ختم ہو جائیں گے میرا خیال یہ ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال سے تہائی علم چلا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۸۴..... (مسند علی رضی اللہ عنہ) ابی مطر سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر ہوا جب ابولؤلؤ نے ان کو نیزہ مارا وہ رو رہے تھے میں نے کہا آپ کو کیا چیز رلا رہی ہے اے امیر المؤمنین تو انہوں نے فرمایا مجھے آسمانی خبر نے رلایا ہے کہ کیا مجھے جنت میں لے جایا جائے گا یا جہنم میں میں نے کہا تم کو جنت کی بشارت ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بار بار سنا

ہے کہ فرماتے تھے جنت کے بوڑھوں کے سردار ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ ہیں ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں پوچھا اے علی کیا تم میرے لئے جنت کی بشارت پر گواہ ہو؟ میں نے کہا جی ہاں پھر فرمایا اے حسن! گواہ رہو کہ اپنے والد کے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے ہیں۔ رواہ ابن عساکر .

۳۶۰۸۵..... (ایضاً) اونی بن حکیم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن میں نے کہا میں ضرور علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤں گا میں علی رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آیا تو دیکھا لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے تھوڑی دیر میں باہر تشریف لائے کچھ دیر خاموشی کے بعد سر اٹھایا پھر فرمایا: اللہ ہی کے لئے عمر رضی اللہ عنہ پر رونے والی واہ عمرہ نے راہ کو سیدھا کیا عمدہ انتظام کیا واہ عمرہ انتقال کر گیا صاف و ستھرا و عیب نلنے سے پہلے واہ عمر علم اٹھ گیا فتنہ باقی رہ گیا اللہ اسکو ہلاک کرے جس نے فتنے کا دروازہ کھول دیا لیکن وہ ایک بات تھی جو ہوگئی واللہ ابن خطاب نے اس کے خیر کو حاصل کر لیا شر سے نجات پایا گیا۔ ابن النجار

۳۶۰۸۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے بعد خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں کہ مہاجرین اور ان کے حقوق کا خیال رکھے ان کی عزت و ناموس کا تحفظ کرے اور وصیت کرتا ہوں انصار کا لحاظ رکھے جنہوں نے مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی مدینہ میں مقیم رہ کر ایمان کو ٹھکانہ دیا کہ ان کے حساب کو قبول کرے سینات سے درگزر کرے اور دیگر شہر کے لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کرے کیونکہ وہ اسلام کے معاون مددگار ہیں مال حاصل ہونے کے ذرائع ہیں اور دشمنوں کو غصہ دلانے کا سبب ہیں ان سے ان کی رضاء کے بغیر زکوٰۃ میں عمدہ مال نہ لیا جائے اعراب کے ساتھ بھی خیر کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ عرب کی نبیاء ہیں اور اسلام کا مادہ ہیں کہ ان سے ان کی مواشیوں کی زکوٰۃ وصول کر کے ان کے فقراء پر تقسیم کی جائے اس طرح وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول کے ذمہ کو پورا کیا جائے کہ ان سے کئے گئے وعدہ عہد کو پورا کیا جائے اور ان کی حفاظت کے لئے لڑا جائے اور ان پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے۔

ابن ابی شیبہ و ابو عبیدہ فی الاموال بابو یعلیٰ ابن حبان بیہقی

تم بمنہ و حسن توفیقہ طبع الجزء الثانی عشر من کتاب کنز العمال

للعلامة علی متقی الہندی رحمہ اللہ المتوفی ۹۷۵



## تفاسیر و علوم قرآنی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر دارالاشاعت کی مطبوعہ مستند کتب

### تفاسیر و علوم قرآنی

تفسیر عثمانی بعد از تفسیر مع عنوانات جدید کتابت ۲ جلد	.....	مولا شہید عثمانی، امام عثمانی، جناب مولانا زکی
تفسیر مظہری اردو	..... ۱۲ جلدیں	قاضی محمد عثمانی، پانی پتی
قصص القرآن	..... ۳ جلدوں ۲ جلدوں	مولانا حفص الرحمن سیوہاوی
آیتخ ارض القرآن	.....	مولانا سعید سلیمان ندوی
قرآن اور ماحولیات	.....	انجینئر شفیع حیدر دانش
قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن	.....	ڈاکٹر محبت انیس قتلوی
لغات القرآن	.....	مولانا عبدالرشید نعمانی
فائسوس القرآن	.....	قاضی زین العابدین
فائسوس الفاظ القرآن الکریم (عربی انگریزی)	.....	ڈاکٹر عبدالرشید عباس ندوی
ملک البیان فی مناقب القرآن (عربی انگریزی)	.....	حبیب پیرس
امسال قرآنی	.....	مولانا شرف علی تھانوی
قرآن کی آیتیں	.....	مولانا احمد سعید صاحب

### تفسیر

تفسیر البخاری مع ترجمہ و شرح اردو	..... ۲ جلد	مولانا ابو اسحاق علی غلمی، فاضل دیوبند
تفسیر سلیم السلم	..... ۲ جلد	مولانا زکریا اقبال، فاضل دارالعلوم کراچی
جامع ترمذی	..... ۲ جلد	مولانا فضل احمد صاحب
سنن ابوداؤد شریف	..... ۳ جلد	مولانا شہزاد احمد صاحب، مولانا خورشید عالم قاسمی، فاضل دیوبند
سنن نسائی	..... ۳ جلد	مولانا فضل احمد صاحب
معارف الحدیث ترجمہ و شرح	..... ۳ جلد، ۷ جلدوں	مولانا محمد منظور نعمانی صاحب
مشکوٰۃ شریف مترجم مع عنوانات	..... ۲ جلد	مولانا عابد الرحمن کازم صوفی، مولانا عبدالغنی صاحب، دیوبند
ریاض السالین مترجم	..... ۲ جلد	مولانا نصیر الرحمن نعمانی نظامی
الادب المفرد کامل مع ترجمہ و شرح	.....	از امام بخاری
مناہج حق جدید شرح مشکوٰۃ شریف ۵ جلدوں	.....	مولانا عبدالغنی صاحب، دیوبند، فاضل دیوبند
تقریر بخاری شریف	..... ۳ جلدوں کامل	مولانا شہزاد احمد صاحب، مولانا محمد زکریا صاحب
تجدید بخاری شریف	..... یک جلد	مولانا حسین بن مبارک، دیوبند
تنظیم الاساتات	.....	شرح مشکوٰۃ اردو، مولانا ابوالحسن صاحب
شرح البعین نووی	.....	ترجمہ و شرح، مولانا مفتی عاشق امین البرقی
قصص الحدیث	.....	مولانا محمد زکریا اقبال، فاضل دارالعلوم کراچی

ناشر:- دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱-۲۶۳۱۳۷۸-۲۱-۰۲۱

خداوندی تعلیم و ہدایت کا جو سرمایہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے ذریعے دنیا کو ملا اس کے دو حصے ہیں، کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے وہ ارشادات اور تمام قولی و عملی ہدایات و تعلیمات جو آپ نے بحیثیت نبی و رسول اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے معلم و شارح ہونے کی بحیثیت سے امت کو دی ہیں۔ دنیا کی ہمیشہ کے لیے رہنمائی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے یہ دو حصے چھوڑے ہیں جن کی ظاہری و باطنی حفاظت کے انتظامات اللہ تعالیٰ نے فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی عملی زندگی محفوظ رکھنے کے لیے ہر دور میں علماء و محدثین نے مختلف مجموعے تیار کیے ہیں۔ کنز العمال کا شمار بھی انہی مجموعوں میں ہوتا ہے جو علامہ علاء الدین علی المصطفیٰ کی تالیف ہے۔ آپ نے امت مسلمہ کی صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے اور ظاہری و باطنی علوم سے آراستہ کرنے کے لیے مذکورہ مجموعہ تیار کیا، ہر دور میں اس کی افادیت مسلم رہی امت نے اس سے بھرپور استفادہ کیا، واعظین، خطباء، علماء، مصنفین میں سے کوئی بھی اس کتاب سے مستغنی نہیں رہا۔ بعد کے دور کی تقریباً کوئی کتاب کنز العمال کے حوالے سے خالی نہیں۔

ذخیرہ احادیث کے اس عظیم مجموعہ سے براہ راست استفادہ عربی میں ہونے کی وجہ سے علماء تک محدود تھا۔ کتاب کی افادیت اور عصر حاضر کے خاص علمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ کے مشورہ سے کتاب ہذا کا اپنے انتظامات سے اردو ترجمہ مختلف جید علماء سے کروایا گیا۔ جس کی پہلی حدیث کا ترجمہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم العالیہ نے فرمایا تھا۔ جو بعینہ شامل ہے۔

### پہلی فصل

#### ایمان کی حقیقت کے بارے میں

۱ " ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، ادا کے فرشتوں پر، ادا کے کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لادو، نیز جنت، جہنم اور نازل ہونے والے کلام اللہ پر اور اس کے بعد وہ باہر آجائے۔" طے سیرا علی نلادو، اور اچھی بڑی تقدیر پر ایمان لادو "

الحمد للہ اردو ترجمہ کا یہ کام تقریباً نو سال کی محنت کے بعد مکمل ہوا۔ آسان، عام فہم و سلیس ترجمہ اس انداز سے کیا گیا کہ مفہوم بآسانی سمجھ میں آجائے۔ نیز روایۃ حدیث سے متعلق کلام بھی مستند کتب سے مع حوالہ جات نقل کیا گیا ہے اس سے اردو نسخہ کی افادیت میں اضافہ ہو گیا۔ مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب معین مفتی دارالافتاء جلدتہ الرشید کراچی نے مکمل ترجمہ پر نظر ثانی و بالاسیعیاب موازنہ کیا اور عنوانات کا اضافہ بھی فرمایا، جاہجا تصحیحات کے مزید نافع بنادیا۔ نبی کریم ﷺ کی قولی و عملی تعلیمات و ہدایات پر بے مثال کتاب اور ہر زمانے کے طالبان ہدایت کے لیے مشعل راہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی آخر الزمان ﷺ کی اتباع اور آخرت میں شفاعت نصیب فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کا محض فضل و کرم ہے کہ ذخیرہ احادیث کی ۱۶ جلدوں پر مشتمل کتاب کا اردو ترجمہ علماء کرام کی جماعت کے ذریعہ کر کے اردو داں مسلمانوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دونوں جہانوں کے لیے قبول فرمائیں۔ آمین

